FREE BIBLE COMMENTARY

آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں!

یہ سب کیسے شروع ہُوا: پیدائش ۱۔۱۱

از: ڈاکٹر باب اُٹلے، ریٹائرڈ پروفیسر برائے علمِ تفسیر (بائبل کی تشریح)

جدول برائے فہرست

اِس تفسیر میں استعمال کردہ تکنیکی وسائل کی مُختصر وضاحتیں
عبرانی فعل کی اقسام جو تشریح پر اثرانداز ہوتی ہیں کی مُختصر تعریفیں
اِس تفسیر میں استعمال کردہ اختصارے
حرفِ مُصنف: یہ تفسیر کیسے آپ کی مدد کرسکتی ہے؟
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے راہنمائی: تصدیقی سچائی کیلئے شخصی تلاش
تفسیر:
پیدائش کے مُطالعہ کے ابتدائی بیانات

پیدائش کا تعارف	پیدائش ۱:۱۔۳:۲	پیدائش ۲:۴۔۲۵
پیدائش ۳:۱۔۲۴	پیدائش ۴:۱۔۲۶	پیدائش ۵
پیدائش ۶:۱۔۲۲	پیدائش ۷	پیدائش ۸:۱۔۲۲
پیدائش ۹:۱۔۲۹	پیدائش ۱۰:۱۔۳۲	پیدائش ۱۱:۱۔۳۲

ضمیمے:
پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ
پُرانے عہد نامے کے تاریخی بیانئے
پُرانے عہد نامے کی تاریخ نویسی کا موازنہ ہم عصری قرُون مشرق کی تہذیب سے
پُرانے عہد نامے کے واقعات کا تسلسل
بیانِ عقیدہ

کاپی رائٹ ۲۰۱۵ بائبل کے اسباق انٹرنیشنل۔ تمام حقُوق محفُوظ ہیں۔ اِس مواد کے کسی حصے کی تقسیم یا نقل بغیر کسی معاوضے کے ہونی چاہئے۔ ایسی نقل یا تقسیم میں ڈاکٹر باب اُٹلے کا حوالہ ضرور ہونا چاہئے اور اُس میں یہ لنک لازم شامل ہونا چاہئے:

اِس تفسیر میں استعمال کردہ بُنیادی بائبل کی انگریزی عبارت نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ، ۱۹۹۵) سے ہے۔ کاپی رائٹ ۱۹۶۰، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۸، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵، ۱۹۷۷، ۱۹۹۵ از لوک مان فاؤنڈیشن، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۷۹، لاہابرہ، کیلیفورنیا ۹۰۶۳۲۔۲۲۷۹ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

"آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں" پُرانے عہد نامے کے تفسیری سلسلہ میں استعمال کردہ تکنیکی وسائل کی مُختصر وضاحتیں

I. لُغوی:

قدیم عبرانی کیلئے کئی عُمدہ لُغات دستیاب ہیں۔

اَ. فرانسس براؤن، ایس آر ڈرائیور اور چارلس اۓ برگز کی پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور انگریزی لُغت (Hebrew and English Lexicon of the Old Testament by Francis Brown, S. R. Driver, and Charles A. Briggs) ۔ یہ وِل ہیلم جیسینئس کی جرمن لُغت (German Lexicon by Wilhelm Gesenius) کی بُنیاد پر ہے۔ یہ اختصارے بی ڈی بی (BDB) سے جانی جاتی ہے۔

ب. لُڈوگ کوہلر اور باؤمگارٹنر کی پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور آرامی لُغت (The Hebrew and Aramic Lexicon of the Old Testament by Ludwig Koehler and Walter Baumgartner) جس کا ترجمہ ایم ای جے رچرڈسن (M. E. J. Richardson) نے کیا ہے۔ یہ کے بی (KB) کے اختصارے سے جانی جاتی ہے۔

ت. ولیم ایل ہولاڈے کی ایک ایک مُختصر اور جامع پُرانے عہد نامے کی عبرانی اور آرامی لُغت (A Concise Hebrew and Aramic Lexicon of the Old Testament by William L. Holladay) اور درج بالا جرمن لُغت کی بُنیاد پر ہے۔

ث. ایک نئی پانچ جلدوں کا الہیاتی لفظی مُطالعہ بنام پُرانے عہد نامے کی الہیات اور تشریح کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری جس کی تدوین ولم اۓ وان گیمیرن (The New International Dictionary of Old Testament Theology and Exegesis, edited by Willem A. Van Gemeren) نے کی ہے۔ یہ اختصارے نائی ڈوٹے (NIDOTTE) سے جانی جاتی ہے۔

جہاں اہم لُغات کی اقسام ہیں وہاں میں نے کئی انگریزی تراجم (NASB, NKJV, NRSV, TEV, NJB) دونوں "لفظ بہ لفظ" اور "عُمدہ مساوی" تراجم سے بھی دکھائے ہیں (بحوالہ Gordon Fee & Douglas Stuart, How to Read the Bible For All Its Worth, pp. 28 - 44) ۔

II. گرائمر کی رُو سے:

گرائمر کی رُو سے شناخت عموماً جون جوزف اوونز کی پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی کُلید (John Joseph Owens' Analytical Key to the Old Testament) چار جلدوں میں کی بُنیاد پر ہے۔ یہ بینجمن ڈیوڈسنز کی پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی عبرانی اور کسدیوں لُغت (Benjamin Davidson's Analytical Hebrew and Chaldee Lexicon of the Old Testament) سے مختلف طریقوں سے جانچ ہے۔

ایک اور گرائمر کی رُو سے اور نحوی خصوصیت کیلئے مددگار ذریعہ جو پُرانے عہد نامے کی زیادہ تر جلدوں "آپ بائبل کو سمجھ سکتے ہیں" کے سلسلے میں استعمال ہُوا ہے وہ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹیز سے "مترجمین سلسلے کیلئے امداد" ہے۔ وہ بنام "--------- پر ایک حوالہ کی کتاب ہے"۔

III. متن سے متعلق:

میں حرفِ صحیح سے متعلقہ عبرانی عبارت (نہ کہ میسورتک [Masoretic] حرف کے نُکات اور تبصرہ) کے الہام سے عہد بند ہوں۔ جیسا کہ تمام دستی نقول، قدیم عبارتوں میں کُچھ سوال طلب حوالے ہیں۔ یہ عموماً درج ذیل کی وجہ سے ہے:

اَ. (hapax legomena) ہاپاکس لیگومینا (الفاظ جو عبارتی پُرانے عہد نامے میں صرف ایک بار استعمال ہُوئے)

ب. محاوراتی اصطلاحات (الفاظ اور فقرے جن کے لُغوی معنی کھوئے جا چُکے ہیں)۔

ت. تاریخی غیریقینیت (قدیم دُنیا کے بارے میں ہماری معلومات کا فقدان)

ث. سامی لسانیات (poly semitic semantic) کے عبرانی محدود ذخیرہ الفاظ

ج. بعد کے کاتبوں کی قدیم عبرانی عبارتوں کی دستی نقل سے متعلقہ مسائل

ح. عبرانی کاتب مصر سے تربیت یافتہ جو عبارت کی تجدید کی ضرورت محسوس کرتے تھے اُنہوں نے نقل کی تاکہ اُنہیں مُکمل اور اپنے دور کیلئے قابلِ فہم بنا سکیں (NIDOTTE pp. 52 - 54)۔

عبرانی الفاظ اور عبارتوں کے میسوریتک (Masoretic) عبارتی روایت سے ہٹ کر کئی ذرائع ہیں:

اَ. سامری توریت

ب. بحیرہ مُردار کے پلندے

ت. کُچھ بعد کے سکے، خطوط اور ٹکڑے (سرامک شے کے ٹُوٹ ہُوئے ٹُکڑے جو لکھنے کیلئے استعمال ہوتے تھے)

لیکن زیادہ ترحصوں کیلئے پُرانے عہد نامے میں کوئی نُسخہ جات کے خاندان نہیں تھے جیسے کہ یونانی نئے عہد نامے کے نُسخہ جات میں تھے۔ میسوریتک عبارت (Masoretic, a.d. 900's) کے عبارتی قابلِ بھروسہ ہونے پر ایک اچھا مُختصر آرٹیکل نائے ڈوٹے میں برُوس کے واٹکے کا "پُرانے عہد نامے کی عبارت کا قابلِ بھروسہ ہونا" (The Reliability of the Old Testament Text by Bruce K. Waltke in NIDOTTE, vol. 1, pp. 51 - 67) ہے۔

عبرانی استعمال کردہ عبارت جرمن بائبل سوسائٹی، ۱۹۹۷ سے (Biblia Hebraica Stuttgartensia) ہے جو لینن گراڈ کوڈیکس (Leningrad Codex) ۱۰۰۹ عیسوی کی بُنیاد پر ہے۔ وقتاً فوقتاً قدیم ورژن (یونانی توریت، آرامی تارگمز، سوریہ کی پشیتہ اور لاطینی ولگیٹ [Greek Septuagint, Aramaic Targums, Syriac Peshitta, and Latin Vulgate]) سے مشاورت لی جاتی تھی اگر عبرانی مبہم یا واضح طور پر اُلجھن کے باعث ہوتے تھے۔

عبرانی فعل کی اقسام جو تشریح پر اثر انداز ہوتی ہیں کی مُختصر تعریفیں

I. عبرانی کی مُختصر تاریخی ترویج

عبرانی جنوب مغرب ایشیائے زبان کے شامی خاندان کا حصہ ہے۔ (جدید عُلما کا دیا گیا) نام نُوح کے بیٹے سام سے آتا ہے (بحوالہ پیدائش ۵:۳۲؛ ۱۰:۶)۔ سام کی نسل کی فہرست پیدائش ۱۰:۲۱۔۳۱ میں بطور عرب، عبرانی، شامی، آرامی اور اسُوری دی گئی ہے۔ حقیقت میں، کُچھ سامی زُبانیں حام کی نسل میں اندراج کردہ قوموں (بحوالہ پیدائش ۱۰:۶۔۱۴)، کنعان، فینیکے اور حبشہ میں بھی استعمال ہُوئی ہیں۔ عبرانی اِن سامی زُبانوں کے شمال مغربی گروہ کا حصہ ہے۔ جدید عُلما درج ذیل سے اِن قدیم زُبانوں کے گروہ کے نمونے رکھتے ہیں:

اَ. اموری [Amorite] (اکاڈئین میں ۱۸ ویں صدی قبل مسیح سے ماری تختیاں، *Mari Tablets* from 18th century b.c. in Akkadian)۔

ب. کنعانی [Canaanite] (اُگاریتک میں ۱۵ ویں صدی قبل مسیح سے راس شمرا تختیاں، *Ras Shamra Tablets* from 15th century B.C. in Ugaritic)۔

ت. کنعانی [Canaanite] (کنعانی اکاڈئین میں ۱۴ ویں صدی قبل مسیح سے عمارنا خطوط، *Amarna Letters* from 14th century B.C. in Canaanite Akkadian)۔

ث. فینیکے [Phoenician] (عبرانی فینیکے کے ہجے استعمال کرتے تھے، Hebrew uses Phoenician alphabet)۔

ج. موابی [Moabite] (مشہ پتھر، ۸۴۰ قبل مسیح، Mesha stone, 840 b.c.)۔

ح. آرامی [Aramaic] (پیدائش ۳۱:۴۷ [دو بار] میں فارس کی سلطنت [Persian Empire] میں استعمال ہونے والی سرکاری زبان؛ یرمیاہ ۱۰:۱۱؛ دانی ایل ۲:۴ب۔۶:۲۸؛۷:۲۸؛ عزرا ۴:۸۔۶:۱۸؛۷:۱۲۔۲۶ اور یہودی فلسطین میں پہلی صدی عیسوی میں بولتے تھے)۔

عبرانی زبان یسعیاہ ۱۹:۱۸ میں "کنعانی زُبان" کہلائی گئی ہے۔ یہ پہلے کوئی ۱۸۰ قبل مسیح میں "واعظ کی تمہید [prologue of Ecclesiasticus] (بن سیراخ کی حکمت [Wisdom of Ben Sirach]) میں "عبرانی" کہلائی گئی ہے (نیز کُچھ دیگر مُقامات پر بھی، بحوالہ رابطہ کار بائبل کی لُغت [*Anchor Bible Dictionary*]، جلد ۴، صفحہ ۲۰۵)۔ یہ زیادہ نزدیکی طور موآبی [Moabite] اور اُگارت [Ugarit] میں استعمال کردہ زبان سے متعلقہ ہے۔ قدیم عبرانی میں بائبل سے باہر پائی جانے والی مثالیں درج ذیل ہیں:

۱. گیزر [Gezer] کیلنڈر، ۹۲۵ قبل مسیح (ایک مدرسہ کے لڑکی کی تحریر)۔

۲. سلوم نقش کاری [Siloam Inscription]، ۷۰۵ قبل مسیح، (سرنگ کی تحاریر)۔

۳. سامری کتبہ [Samaritan Ostraca]، ۷۷۰ قبل مسیح (ٹُوٹے ہُوئے ظروف پر محصُول کے حساب کتاب کی دستاویز)۔

۴. لاخش خطوط [Lachish]، ۵۸۷ قبل مسیح (جنگی مواصلات)

۵. مکابیوں [Maccabean] کے سکے اور مہریں۔

۶. کُچھ بحیرہ مُردار کے پلندوں کی عبارتیں۔

۷. بے شُمار کُتبے (بحوالہ "زُبانیں [عبرانی]"، [ABD 4:203ff])

یہ، تمام سامی زُبانوں کی مانند تین بغیر واول کے الفاظ سے ملکر بننے کی خصُوصیت رکھتے ہیں (تہار بغیر واول والے الفاظ کی بُنیاد)۔ یہ ایک خمدار زُبان [inflexed language] ہے۔ تین بُنیاد کے بغیر واول والے الفاظ بُنیادی لفظ کا معنی رکھتے ہیں، جبکہ سابقے، لاحقے یا اندرونی اضافہ نحوی

[syntactical]کام کو ظاہر کرتا ہے (واول بعد میں شامل ہُوئے، بحوالہ سُو گرُوم کی تصنیف بائبل کی عبرانی کا زباندانی سے متعلقہ تجزیہ، [Sue Groom, *Linguistic Analysis of Biblical Hebrew*]صفحات ۴۶۔۴۹)۔

عبرانی لُغت نثر اور شاعری کے درمیان فرق کو ظاہر کرتی ہے۔ الفاظ معانی لوک لفظی تاریخ سے جُڑے ہُوئے ہیں (نہ کہ زباندانی سے متعلقہ ابتدا)۔ لفظی کھیل اور صوتی کھیل کافی عام ہے (*paronomasia*)۔

II. پیشن گوئی کے پہلو

اَ. افعال

عام متوقع لفظی ترتیب فعل، اسم ضمیر، فاعل (ترمیم کرنے والے کیساتھ)، مفعول (ترمیم کرنے والے کیساتھ) ہے۔ بُنیادی غیر زور والا فعل قعال [*Qal*] کامل، مذکر، واحد صُورت ہے۔ اِس طرح سے عبرانی اور آرامی لغت کی ترتیب دی جاتی ہے۔

افعال کی تصریف یہ ظاہر کرنے کیلئے کی جاتی ہے:

۱. عدد۔۔ واحد، جمع، دہرے
۲. جنس۔۔ مذکر اور مونث (کوئی بے جنس نہیں)
۳. حالت۔۔ اشارتی، احتمالی، لازمی (مُطابقت سے جدید مغربی زبانوں تک، عمل کا حقیقت سے تعلق)۔
۴. زمانے (پہلو)

اَ. کامل، جو مکمل کا اشارہ کرتا ہے، کسی کام کے شروع، جاری رہنے اور اختتام کرنے کے معنی میں۔ عموماً یہ صُورت ماضی کے کام کیلئے استعمال ہوتی تھی، وہ بات جو ہو چکی تھی۔

جے واش واٹس [J. Wash Watts]، عبرانی پُرانے عہد نامے میں الفاظ کی ترتیب کے سروے [*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*]میں کہتا ہے،

"واحد مجموعی کامل سے بیان کردہ یقینی ہی تصور کیا جانا چاہئے۔ غیر کامل حالت کی تصویر کشی بطور ممکنہ یا خواہش کردہ یا توقع کردہ کرتا ہے، لیکن کامل اِس کو بطور اصل، حقیقی اور یقینی دیکھتا ہے" (صفحہ ۳۶)۔

ایس آر ڈرائیور [S. R. Driver]، عبرانی میں زمانوں کے استعمال پر مقالہ [*A Treatise on the Use of the Tenses in Hebrew*]اِسے یُوں بیان کرتا ہے:

"کامل ایسے کاموں کے اشارے کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کی تکمیل یقیناً مستقبل میں ہے، لیکن جو مُنحصر تصور کیا جاتا ہے جیسے کہ مرضی کے ناقابل ترمیم ارادے پر جن کی بات بطور حقیقی طور عمل درآمد ہوئے کے ہوتی ہے: پس، ایک نظریہ، وعدہ یا حکم خاصکر ایک الٰہی کا عموماً اعلان کامل زمانے میں کیا جاتا ہے (صفحہ ۱۷، مثلاً، نبوتی کامل)۔

روبرٹ بی چیسٹولم، جونئیر [Robert B. Chisholm, Jr.] تشریحی سے توضیحی [*From Exegesis to Exposition*]، اِس فعلی صُورت کو اِس انداز میں بیان کرتا ہے:

"۔۔۔۔صُورت حال کو باہر سے مجموعی طور پر دیکھتا ہے۔اِس طور یہ سادہ حقیقت کا اظہار کرتی ہے چاہے یہ عمل یا حالت ہو(بشمول ہونے کی حالت یا ذہن)۔ جب کاموں کیلئے استعمال ہو، تو یہ اکثر عمل کو بطور بولنے والے یا بیان کرنے والے کے خطابت کے نُکتہ نظر سے مُکمل دیکھا جاتا ہے)۔کامل ماضی، حال یا مُستقبل کے کام / حالت سے متعلقہ ہوتا ہے۔ جیسے کہ اُوپر غور کیا گیا، وقت کا دوار نیہ جو کسی پر اثر انداز ہوتا ہے کہ کیسے کوئی کامل کا ترجمہ زمانے سے متعلقہ زُبان جیسے کہ انگریزی میں کرتا ہے اور جس کا تعین سیاق وسباق سے ہونا چاہئے" (صفحہ ۸۶)۔

ب. غیر کامل، جو جاری عمل کا اشارہ ہے (نامُکمل، دہرایا جانے والا، جاری یا امکانی) اکثر منزل کی طرف حرکت۔ عموماً یہ صُورت حال اور مُستقبل کے کاموں کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

جے واش واٹس [J. Wash Watts]، عبرانی پُرانے عہد نامے میں الفاظ کی ترتیب کے سروے [*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کہتا ہے،

"تمام غیر کامل نامُکمل حالتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ یا تو دہرائے گئے، یا ترویجی یا جاری ہوتے ہیں۔ دُوسرے لفظوں میں، یا جُزوی ترویجی یا جُزوی یقینی ہوتے ہیں۔ تمام معاملات میں وہ کسی معنی میں جُزوی ہوتے ہیں یعنی کہ نامُکمل" (صفحہ ۵۵)۔

روبرٹ بی چیشولم، جونئیر [Robert B. Chisholm, Jr.] تشریح سے توضیح [*From Exegesis to Exposition*]، میں کہتا ہے:

"یہ مُشکل ہے کہ غیر کامل کی رُو کو ایک واحد تصور تک کم کر دیا جائے، کیونکہ اِس میں دونوں پہلو اور حالت شامل ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار غیر کامل ایک علامتی انداز میں استعمال ہوتا اور ایک موضوعاتی بیان بناتا ہے۔ دیگر اوقات میں، یہ عمل کو زیادہ مفہولی طور دیکھتا ہے، بطور قیاسی، جاری، ممکن اور وغیرہ وغیرہ" (صفحہ ۸۹)۔

ت. اضافی واؤ [*waw*]، جو فعل کا رابطہ سابقہ فعل یا افعال کے کاموں سے کرتا ہے۔

ث. سوالیہ، جو بولنے والے کی مرضی اور سُننے والے کے اہل کام کی بُنیاد پر ہے

ج. قدیم عبرانی میں صرف وسیع سیاق وسباق لکھاری کی توقع کردہ وقت کے رحجان کا تعین کر سکتا ہے۔

ب. سات اہم تصریف کردہ صُورتیں اور اُن کے بُنیادی معانی۔ حقیقت میں یہ صُورتیں سیاق وسباق میں ایک دوسرے سے ربط میں کام کرتی ہیں اور اُنہیں الگ نہیں کرنا چاہئے۔

۱. قعال [*Qal*] (*Kal*) تمام صُورتوں میں سب سے عام اور بُنیادی۔ یہ سادہ عمل یا ہونے کی حالت کا اشارہ ہے۔ یہاں کوئی اسباب یا تفصیل مفہوم نہیں ہے۔

۲. نیفال [*Niphal*]، دوسری سب سے عام صُورت۔ یہ عموماً غیر متحرک ہے لیکن یہ قسم دوطرفہ اور اضطراری کے طور بھی کام کرتی ہے۔ اِس میں کوئی اسباب یا تفصیل مفہوم نہیں ہے۔

۳. پئیل [*Piel*]، یہ صُورت عملی ہے اور کسی کام کا ہونے کی حالت میں لانے کا اظہار کرتی ہے۔ قعال [*Qal*] شاخ کا بُنیادی معنی ہونے کی حالت میں وسعت یا ترویج ہے۔

۴. پُیال [*Pual*] یہ پئیل [*Piel*] کا غیر متحرک ہم مرتبہ ہے۔ یہ اکثر صفتی فعل سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

۵. ہتھ پائل [*Hithpael*]، جو اضطراری اور دو طرفہ شاخ ہے۔ یہ پئیل [*Piel*] شاخ کے تکراری یا جاری کاموں کو ظاہر کرتا ہے۔ نادر غیر متحرک صُورت ہوتھ پائل [*Hothpael*] کہلاتی ہے۔

٦. ہیفل [*Hiphil*] پئیل [*Piel*] کے موازنے میں اسبابی شاخ کی عملی صُورت ہے۔ اِس میں اِجازت والے پہلو ہیں، لیکن عموماً واقعہ کے سبب کا حوالہ ہے۔ ارنسٹ جینی [Ernst Jenni]، ایک جرمن عبرانی کا گرائمر دان یقین رکھتا ہے کہ پئیل [*Piel*] کسی ایسے کا اشارہ ہے جو ہونے کی حالت میں آ رہا ہو، جبکہ ہیفل [*Hiphil*] دکھاتا ہے کہ وہ کیسے واقع ہُوا۔

۷. ہوفال [*Hophal*]، ہیفل [*Hiphil*] کا غیر متحرک ہم مرتبہ ہے۔ یہ آخری دونوں شاخیں سات شاخوں میں سے سب سے کم استعمال کی جاتی ہیں۔

زیادہ تر یہ معلومات، بروس کے والٹکے اور ایم اوٗ کونور [Bruce K. Waltke and M. O'Connor] کی بائبل کی عبرانی الفاظ کی ترتیب کا تعارف [*An Introduction to Biblical Hebrew Syntax*] صفحات ۳۴۳۔۴۵۲ سے آتی ہے۔

وسیلہ اور سبب کا چارٹ۔ عبرانی فعل کے نظام کو سمجھنے کی ایک کُلید اِس کو صوتی تعلقات کے انداز کے طور دیکھنا ہے۔ کُچھ شاخیں دیگر شاخوں کے موازنہ میں ہیں (یعنی کہ *Qal - Niphal; Piel - Hiphil*)

درج ذیل چارٹ فعل کی شاخوں کا بطور سبب بُنیادی کام کو تصور کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

صوت یا فاعل	کوئی ثانوی وسیلہ نہیں	ایک لازم ثانوی وسیلہ	ایک متعدی ثانوی وسیلہ
لازم	Qal	Hiphil	Hiphil
وسطی متعدی	Niphal	Niphal	Pual
اضطراری / دو طرفہ	Niphal	Hiphil	Hiphil

یہ چارٹ نئی اکاڈئین (Akkadian) ریسرچ کی روشنی میں افعال کے نظام پر عُمدہ گفتگو سے لیا گیا ہے (بحوالہ برُوس کے والٹکے، ایم کونور [Bruce K. Waltke, M. O'Connor]، بائبل کی عبرانی الفاظ کی ترتیب کا تعارف [*An Introduction to Biblical Hebrew Syntax*]، صفحات ۳۵۴۔۳۵۹)۔

آر ایچ کینیٹ [R. H. Kennett]، عبرانی زمانوں کا مختصر حوالہ [*A Short Account of the Hebrew Tenses*] نے ضروری تنبیہ فراہم کی ہے۔

"میں نے عام طور پر تعلیمات میں پایا ہے کہ طُلبا کی عبرانی افعال میں سب سے اہم مُشکل معنی کو سمجھنا ہے جو وہ عبرانیوں کے ذہنوں میں خُود پہنچاتے ہیں؛ یہ یُوں کہنا ہے کہ، ہر ایک عبرانی زمانے کے مساوی لاطینی اور انگریزی صُورتوں کی مخصُوص تعداد مقرر کرنے کا رحجان ہے جس سے اُس خاص زمانے کا عام طور پر ترجمہ کیا جاسکے۔ نتیجہ اِن بہت سے معانی کے عُمدہ عکس کو سمجھنے میں ناکامی ہے، جو پُرانے عہد نامے کی زبان کو ایسی زندگی اور توانائی دیتے ہیں۔

عبرانی افعال کے استعمال میں مُشکل کُلی طور پر نکتہ نظر میں ہے، جو ہمارے سے نہایت فرق ہے، جس سے عبرانی ایک عمل تصور کرتے تھے؛ وقت جو ہمارے لئے پہلی سوچ بچار ہے، جبکہ وہی لفظ 'زمانہ' جو دکھاتا ہے، اُن کیلئے ثانوی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ اِس لئے ضروری ہے کہ ایک طالبِ علم واضح طور سمجھ

سکے، اُتنی لاطینی یا انگریزی صُورتیں نہیں جو ہر ایک عبرانی زمانوں کے ترجمہ کیلئے استعمال ہو سکتی ہیں، بلکہ اِس کے بجائے ہر عمل کا پہلو، جیسے کہ یہ اپنے آپ کو عبرانی ذہن کو پیش کرتا ہے۔

نام 'زمانے' جیسے کہ عبرانی افعال پر اطلاق کردہ گُمراہ کُن ہے۔ نام نہاد عبرانی 'زمانے' وقت کا اظہار نہیں کرتے بلکہ محض عمل کی حالت۔ یقیناً کیا یہ اُلجھاؤ کیلئے نہیں جو اصطلاح 'حالت'' کا دونوں اسمائے اور افعال پر اطلاق سے پیدا ہو سکتا ہے، 'حالتیں' کہیں بہتر خطاب ہو سکتا ہے 'زمانوں' کی نسبت۔ یہ ہمیشہ ذہن میں ہونا چاہئے کہ یہ ناممکن ہے کہ عبرانی فعل کو انگریزی میں بغیر حدود (یعنی وقت کا) استعمال کئے ترجمہ کیا جاسکے جو مُکمل طور پر عبرانی میں نہیں ہے۔ قدیم عبرانی کبھی بھی عمل کو ماضی، حال یا مُستقبل کے طور تصور نہیں کرتے تھے، بلکہ محض بطور کامل یعنی کہ مُکمل، یا غیر کامل یعنی کہ بطور ترقی کے عمل میں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ کوئی عبرانی زمانہ انگریزی میں کامل، ماضی بعید یا مُستقبل سے مُطابقت کرتا ہے، تو ہمارا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ عبرانی اِس کا تصور بطور کامل، ماضی بعید یا مُستقبل کا رکھتے تھے، بلکہ محض یہ کہ اِس کا ویسے ہی انگریزی میں ترجمہ کیا جائے۔ عمل کا وقت، عبرانی فعلی صُورت میں اظہار کرنے کیکوشش نہیں کرتے تھے'' تمہید اور صفحہ ۱)۔

دُوسری اچھی تنبیہ کیلئے، سُو گرُوم[Sue Groom]، کی تصنیف بائبل کی رُو سے عبرانی کا زباندانی کا تجزیہ[*Linguistic Analysis of Biblical Hebrew*]، ہمیں یاد دہانی دیتی ہے،

''اِس بات کو جاننے کا کوئی طریقہ نہیں کہ آیا جدید عُلما کا سامی حلقہ اور سمجھ قدیم مُردہ زبان سے مطلقہ کی تعمیر نواُن کے اپنے ادارہ، یا اُن کی اپنی مُقامی زبان کی محض عکاسی ہیں یا آیا وہ حلقے کلاسیکل عبرانی میں وجود رکھتے تھے'' (صفحہ ۱۲۸)۔

ت. حالتیں[Moods] (جو جدید مغربی زبانوں سے کھینچی جانے والی محض مُطابقتیں[analogies] ہیں)

۱. یہ واقع ہُوا، واقع ہو رہا ہے (اشارتی) عموماً کامل زمانہ یا صفت فعلی (تمام صفت فعلی اشارتی ہیں)۔

۲. یہ واقع ہو گا، واقع ہو سکتا ہے (شرطی یا احتمالی)

اَ. متعین غیر کامل زمانہ استعمال کرتا ہے

۱) ناصح[COHORTATIVE] (added h)، ضمیر متکلم غیر کامل جس سے عام طور پر خواہش، درخواست، خُود حوصلہ افزائی کا اظہار ہوتا ہے (یعنی کہ کام بولنے والے کی منشا سے)۔

۲) حکمیہ (اندرونی تبدیلی)، صیغہ غائب غیر کامل (نفی فقروں میں ضمیر حاضر) جو عام طور پر درخواست، اجازت نصیحت یا صلاح کا اظہار ہے

ب. کامل زمانہ لُو[*lu*] یا لُولے[*lule*] کیساتھ استعمال کرتا ہے

یہ تعمیرات کوئنے یونانی[Koine Greek] میں دوسرے درجے کے مشروط فقروں سے ملتی جُلتی ہیں۔ ایک جھوٹے بیان[protasis] کا نتیجہ جھوٹا انجام[apodosis] ہوتا ہے

ت. غیر کامل زمانی اور لُو[*lu*] استعمال کرتا ہے

سیاق و سباق اور[*lu*]، اِس کیساتھ ساتھ مُستقبل کی جانکاری، اِس شرطی استعمال کو نمایاں کرتے ہیں۔ جے واش واٹس[J. Wash Watts] کی پُرانے عہد نامے میں عبرانی کے الفاظ کی ترتیب کا سروے[*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کُچھ مثالیں پیدائش ۱۳:۱۶؛ استعثنا ۱:۱۲؛ پہلا سلاطین ۱۳:۸؛ زبُور ۲۴:۳؛ یسعیاہ ۱:۱۸ ہیں (بحوالہ صفحات ۷۶-۷۷)۔

ث. عبرانی حروفِ تہجی کا چھٹا حرف واؤ[*Waw*]۔۔متعلقہ/متواتر/مطابقتی۔اِس مُنفرد عبرانی(کنعانی)نحوی خصوصیت نے برسوں سے بڑا اُلجھاؤ پیدا کیا ہے۔ یہ اکثر طرز کی بُنیاد پر بہت سارے انداز میں استعمال ہُوئی ہے۔اُلجھاؤ کا سبب یہ ہے کہ ابتدائی عُلما یورپئین تھے اور وہ اپنی مُقامی زبانوں کی روشنی میں تشریح کی کوشش کرتے تھے۔جب یہ مُشکل ثابت ہُوا تو اُنہیں نے مسئلے کا الزام عبرانی کے "قیاسی" قدیم دقیانوسی زبان ہونے پر ڈالا۔یورپی زبانی زمانے (اوقات ۹کی بُنیاد پر افعال ہیں۔کُچھ انواع اور گرائمر کی رُو سے مفہوم عبرانی حروف تہجی کے چھٹے حرف واؤ[WAW] کی خصوصیت کیساتھ کامل یا غیر کامل شاخوں کے اضافے کیساتھ تھے۔یہ اُس انداز کی ترمیم کرتا تھا جس سے عمل کو دیکھا جاتا تھا۔

۱. تاریخی بیانیہ میں افعال ایک معیاری انداز کیساتھ سلسلے میں باہم جُڑے ہوتے ہیں

۲. واؤ سابقہ سابقہ افعال کیساتھ ایک مخصوص تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

۳. فعل کے سلسلے کی جانکاری کیلئے وسیع سیاق وسباق ہمیشہ کُلید ہے۔سامی افعال کا تجزیہ علیحدگی میں نہیں کیا جاسکتا۔

جے واش واٹس[J. Wash Watts] کی پُرانے عہد نامے میں عبرانی کے الفاظ کی ترتیب کا سروے[*A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*] میں کامل اور غیر کامل سے پہلے واؤ کے اپنے استعمال میں عبرانی کی انفرادیت پر غور کرتا ہے(صفحات ۵۲-۵۳)۔جیسے کہ کامل کا بُنیادی تصور ماضی ہے،واؤ کا اضافہ اکثر اِس کا تصور مُستقبل کے وقت کے پہلو میں کرتا ہے۔یہ غیر کامل کیلئے بھی سچ ہے جس کا بُنیادی تصور حال یا مُستقل ہے؛ واؤ کا اضافہ اِسے ماضی میں رکھتا ہے۔یہ وہ غیر معمول بدلاؤ ہے جو واؤ کے اضافہ کی وضاحت کرتا ہے،نہ کہ خُود زمانے کے بُنیادی معنی میں تبدیلی۔واؤ کامل نبوت کیساتھ اچھا کام کرتا ہے جبکہ واؤ غیر کامل بیانیوں کیساتھ اچھا کام کرتا ہے(صفحات ۵۴،۶۸)۔

واٹس اپنی تعریف کو جاری رکھتا ہے،

واؤ استمراری اور واؤ مسلسل کے درمیان بُنیادی فرق کے طور پر،درج ذیل تشریحات پیش کی جاتی ہیں۔

۱. واؤ استمراری ہمیشہ متوازے کے اشارے کیلئے ظاہر ہوتا ہے۔

۲. واؤ مسلسل ہمیشہ تسلسل کے اشارے کیلئے پیش ہوتا ہے۔یہ واؤ کی واحد صُورت ہے جو مسلسل غیر کامل کیساتھ استعمال ہُوئی ہے۔غیر کامل کے درمیان تعلق اِس سے جُڑا ہُوا عارضی سلسلہ،منطقی انجام،منطقی سبب یا منطقی موازنہ ہو سکتا ہے۔سب معاملات میں تسلسل ہے" (صفحہ ۱۰۳)۔

ج. مصدر۔۔مصدر کی دو قسمیں ہیں

۱. مصدر مطلق،جو "ڈرامائی اثرات کیلئے استعمال کردہ مضبوط،آزاد،چونکا دینے والے اظہاریئے ہیں۔۔۔فاعل کے طور پر،اِس کا اکثر کوئی تحریری فعل نہیں ہوتا،فعل 'ہونے والا" سمجھا جائے،یقیناً لیکن لفظ ڈرامائی طور اکیلا ہی ہوتا ہے" (جے واش واٹس،پُرانے عہدنامے کی عبرانی کا الفاظ کی ترتیب کا سروے" [J. Wash Watts, *A Survey of Syntax in the Hebrew Old Testament*]،صفحہ ۹۲)۔

۲. مصدر تعمیر،جو "گرائمر کی رُو سے فقرے کے ساتھ حرفِ جار،اسم ضمیر ذات اور تعمیری تعلقات سے متعلقہ ہوتے ہیں(صفحہ ۹۱)۔

جے وین گرین،کلاسیکل عبرانی کیلئے ایک عملی گرائمر[J. Weingreen, *A Practical Grammar for Classical Hebrew*] تعمیری حالت کو بیان کرتی ہے:

"جب دو(یا زیادہ)الفاظ اتنی نزدیکی سے جوڑے جائیں کہ وہ ایک مرکب تصور بنائیں،تو مخصر لفظ(یا الفاظ)کہا جاتا ہے کہ تعمیری حالت میں ہوتے ہیں" (صفحہ ۴۴)۔

ح. سوالیہ

۱. وہ ہمیشہ فقرے میں اوّل ظاہر ہوتے ہیں۔

۲. تشریحی اہمیت۔

اَ. ہا[*ha*]۔۔ردِ عمل کی توقع نہیں رکھتا۔

ب. ہالو[*halo'*]۔۔لکھاری "ہاں" کے جواب کی توقع کرتا ہے۔

خ. منفی

۱. یہ ہمیشہ نفی کرنے والے الفاظ سے قبل ظاہر ہوتے ہیں۔

۲. سب سے زیادہ عام نفی لو[*lo'*]ہے۔

۳. اصطلاح ال[*'al*]ایک جاری اشارہ رکھتا ہے اور حکمیہ اور استمراری کیساتھ استعمال ہوتا ہے۔

۴. اصطلاح لیبھلتی[*lebhilti*] "اِس طرح یہ۔۔۔نہیں" مصدر کیساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

۵. اصطلاح این[*'en*]صفت فعلی کیساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

د. مشروط فقرے

۱. چار اقسام کے مشروط فقرے ہوتے ہیں جو بُنیادی طور پر کوئنے یونانی[Koine Greek]سے متوازی ہیں۔

اَ. کُچھ وقوع ہونے کا قیاس یا اُسے مُکمل تصور کیا جائے(یُونانی میں پہلا درجہ)

ب. کُچھ اُس حقیقت سے برعکس جس کی تکمیل ناممکن ہے(دُوسرا درجہ)

ت. کُچھ ایسا جو ممکن ہے یا حتیٰ کہ متوقع ہے(تیسرا درجہ)

ث. کُچھ ایسا جو کم ممکن ہے، اِس لئے تکمیل مبہم ہے(چوتھا درجہ)

۲. گرائمر کی رُو سے نشانات

اَ. فرض کی گئی سچی یا حقیقی صُورتِ حال ہمیشہ اشارتی کامل یا صفت فعلی استعمال کرتی ہے اور عموماً پروتاسس[protasis]کا تعارف درج ذیل سے کیا جاتا ہے:

۱) اِم[*'im*]

۲) کی(یا اشر)[*ki* (or *'asher*)]

۳) ہِن یا ہناہ[*hin* or *hinneh*]

ب. حقیقت سے برعکس صُورتِ حال ہمیشہ کامل پہلو صفت فعلی تعارفی صفت فعلی لُو[*lu*]یا لُولے[*lule*]استعمال کرتی ہے۔

ت. زیادہ ممکن صُورتِ حال ہمیشہ غیر کامل فعل یا صفت فعلی پروتاسس[protasis]میں عموماً[*'im* or *ki*]تعارفی صفت فعلی کے طور استعمال کئے جاتے ہیں۔

ث. کم ممکنہ صُورتِ حال غیر کامل شرطی پروتاسس[protasis]میں استعمال کرتے ہیں اور ہمیشہ اِم[*'im*]بطور ایک تعارفی صفت فعلی استعمال کرتے ہیں۔

اِس تفسیر میں استعمال کردہ اختصارے

اے بی(AB)	اینکر بائبل کی تفاسیر، ایڈیٹر، ولیم فوکس ویل البرائٹ اور ڈیوڈ نوئیل فریڈ مین (Anchor Bible Commentaries, ed. William Foxwell Albright and David Noel Freedman)
اے بی ڈی(ABD)	اینکر بائبل کی لُغت(۶ جلدیں)، ایڈیٹر ڈیوڈ نوئیل فریڈ مین [Anchor Bible Dictionary (6 vols.), ed. David Noel Freedman]
اے بی پی ایس(ABPS)	امریکن بیپٹسٹ پبلیکیشن سوسائٹی(American Baptist Publication Society)
اے کے او ٹی(AKOT)	پُرانے عہد نامے کی تجزیاتی کُلید از جون جوزف اوونز (Analytical Key to the Old Testament by John Joseph Owens)
اے این ای(ANE)	قدیم قرُونِ مشرق(Ancient Near East)
اے این ای ٹی(ANET)	قدیم قرُونِ مشرق عبارتیں از جیمز بی پریچارڈ (Ancient Near Eastern Texts, James B. Pritchard)
اے ایس وی(ASV)	امریکن معیاری ورژن(American Standard Version)
اے وی(AV)	مُستند ورژن(Authorized Version)
بی اے جی ڈی(BAGD)	نئے عہد نامے اور ابتدائی مسیحی مواد کی یونانی و انگریزی لُغت از والٹر باوور، دُوسرا ایڈیشن از ڈبلیو گینفرک اور فریڈرک ڈینکر (A Greek-English Lexicon of the New Testament and Early Christian Literature, Walter Bauer, 2nd ed. by F. W. Gingrich and Fredrick Danker)
بی ڈی بی(BDB)	پُرانے عہد نامے کی عبرانی و انگریزی لُغت از ایف براوَن، ایس آر ڈرائیور اور سی اے بریگز ، جی بی ایس، ۱۹۹۷ (A Hebrew and English Lexicon of the Old Testament by F. Brown, S. R. Driver and C. A. Briggs)
بی ایچ ایس(BHS)	بِبلیہ ہبرایکا سٹٹگارتینشیا(Biblia Hebraica Stuttgartensia, GBS, 1997)
ڈی ایس ایس(DSS)	بحیرہ مُردار کے پلندے(Dead Sea Scrolls)
ای جے(EJ)	انسائیکلوپیڈیا یُوڈائیکہ(Encyclopedia Judaica)
آئی ڈی بی(IDB)	بائبل کی توضیحی لُغت[چار جلدیں]، ایڈیٹر جارج اے بُٹ رِک (The Interpreter's Dictionary of the Bible (4 vols.), ed. George A. Buttrick)
آئی ایس بی ای(ISBE)	انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ بائبل انسائیکلوپیڈیا[پانچ جلدیں]، ایڈیٹر جیمز اُور (International Standard Bible Encyclopedia (5 vols.), ed. James Orr)
جے بی(JB)	جیروشلیم بائبل(Jerusalem Bible)

جے پی ایس او اے (JPSOA)	کلامِ مُقدس بُمطابق میسوریٹک عبارت: ایک نیا ترجمہ [جیوش پبلیکیشن سوسائٹی آف امریکہ] (The Holy Scriptures According to the Masoretic Text: A New Translation (The Jewish Publication Society of America)
کے بی (KB)	پُرانے عہد نامے کی عبارتی اور آرامی لُغت از لُڈوگ کوہلر اور والٹر باؤم گارٹنر (The Hebrew and Aramaic Lexicon of the Old Testament by Ludwig Koehler and Walter Baumgartner)
کے جے وی (KJV)	کنگ جیمز ورژن (King James Version)
ایل اے ایم (LAM)	قدیم مشرقی نُسخہ جات سے کلامِ مُقدس [پشیتہ] از جارج ایم لمسہ (The Holy Bible From Ancient Eastern Manuscripts (the Peshitta) by George M. Lamsa)
ایل ایکس ایکس (LXX)	ہفتاوی توریت (یونانی/انگریزی) از زونڈروان [Septuagint (Greek-English) by Zondervan, 1970]
ایم او ایف (MOF)	بائبل کا نیا ترجمہ از جیمز موفات (A New Translation of the Bible by James Moffatt)
ایم ٹی (MT)	میسوریٹک عبرانی عبارت (Masoretic Hebrew Text)
این اے بی (NAB)	نیو امریکن بائبل کی عبارت (New American Bible Text)
این اے ایس بی (NASB)	نیو امریکن معیاری بائبل (New American Standard Bible)
این ای بی (NEB)	نیو انگریزی بائبل (New English Bible)
این ای ٹی (NET)	این ای ٹی: نیو انگریزی ترجمہ، دوسرا بیٹہ ایڈیشن (NET Bible: New English Translation, Second Beta Edition)
این آئی ڈی این ٹی ٹی (NIDNTT)	نئے عہد نامے کی الہیات کی نیو انٹرنیشنل لُغت (۴ جلدیں) از کولن براؤن [New International Dictionary of New Testament Theology (4 vol.s), by Colin Brown]
این آئی ڈی او ٹی ٹی ای (NIDOTTE)	پُرانے عہد نامے کی الہیات اور تشریح کی نیو انٹرنیشنل لُغت (۵ جلدیں)، ایڈیٹر ولم وان گیمرن [New International Dictionary of Old Testament Theology and Exegesis (5 vols.), ed. Willem VanGemeren]
این آئی وی (NIV)	نیو انٹرنیشنل ورژن (New International Version)
این جے بی (NJB)	نیو جیروشلیم بائبل (New Jerusalem Bible)
این کے جے وی (NKJV)	نیو کنگ جیمز ورژن (New King James Version)
این آر ایس وی (NRSV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ بائبل (New Revised Standard Bible)
او ٹی پی جی (OTPG)	پُرانے عہد نامے کی پاسنگ گائیڈ از ٹوڈ ایس بیال، ولیم اے بانکس اور کولن سمتھ (Old Testament Passing Guide by Todd S. Beall, William A. Banks and Colin Smith)
آر ای بی (REB)	ریوائزڈ انگریزی بائبل (Revised English Bible)
آر ایس وی (RSV)	ریوائزڈ اسٹینڈرڈ بائبل (Revised Standard Version)

ایس ای پی ٹی(SEPT)	ہفتاوی توریت (یونانی/انگریزی) از زونڈروان، ۱۹۷۰ [The Septuagint (Greek-English) by Zondervan, 1970]
ٹی سی این ٹی(TCNT)	بیسویں صدی کا نیا عہد نامہ(The Twentieth Century New Testament)
ٹی ای وی(TEV)	یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کا آج کے دور کا انگریزی ورژن(Today's English Version from United Bible Societies)
یو بی ایس ۴(UBS[4])	یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کا یُونانی نیا عہد نامہ، چوتھا تجدیدی ایڈیشن (United Bible Societies' The Greek New Testament, fourth revised edition)
وائے ایل ٹی(YLT)	بائبل مُقدس کا یونگ کا لُغوی ترجمہ از روبرٹ یونگ(Young's Literal Translation of the Holy Bible by Robert Young)
زیڈ پی ای بی(ZPEB)	بائبل کا زونڈروان کا تصویری انسائیکلو پیڈیا (۵ جلدیں) ایڈیٹر میریل سی ٹینے (Zondervan Pictorial Encyclopedia of the Bible (5 vols.), ed. Merrill C. Tenney)

حرفِ مُصنف: یہ تفسیر کیسے آپ کی مدد کر سکتی ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی مُصنف کو جاننے کی اِس انداز میں ایک کوشش ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (۱) خُدا کیلئے (۲) خُدا کو جاننے کیلئے اور (۳) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح القُدس بہت اہم مُقام رکھتا ہے لیکن مُخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مُختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااصُول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تصبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مشروط ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تفسیر تین تراجم کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتی ہے جو ہمارے تعصبات کو شکست دینے میں مدد کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل مُصنف کا کوئی مقصد یا پیغام ہو گا جو وہ پہنچانا چاہتا ہو گا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصہ دار ہوتا ہے لیکن مُناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تاکہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرتا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مُکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو کو دُوسروں سے خارج کرتے ہُوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصہ، ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکئی کے حصوں کی ساخت کے جائزے میں مدد کیلئے وضع کی گئی ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں مدد ضرور کرتی ہے۔

پیرے کی سطح پر ترجمہ، نہ کہ فقرہ، جزو ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے مُصنف کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیرے میں ہر لفظ، ضرب المثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مُناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مُناسب ترجے کیلئے لازمی جُز حقیقی مُصنف کے اُفکار کی پیرے کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی، رہنمائی کی تفسیر طُلبا کی مدد کیلئے وضع کی گئی ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفرُوضوں کو استعمال کرتے ہیں:

۱. یونائٹڈ بائبل سوسائٹی (UBS[4]) کی یُونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔

۲. نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یُونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔

۳. نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

۴. ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یُونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ نیو انٹرنیشنل ورژن (NIV) کی طرح پیراگراف کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS[4] اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں فرق ہیں۔

۵. نیو جیروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپئین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

۶. طباعتی عبارت ۱۹۹۵ کی تجدیدی نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تفسیر اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتی ہے۔

تیسرا اصول:

تیسرا اصول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یُونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مُختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یُونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی مُصنف کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

یہ تفسیر طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دُوسرے ممکنہ تراجم ہماری مدد کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُر تکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی ترجمہ والی ترجیحات ہونی چاہئے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہوسکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنٰی معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبُور کرتے ہُوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں مدد کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُطلے

ایسٹ ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی

جُون ۲۷، ۱۹۹۶

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے راہنمائی: قابلِ تصدیق سچائی کیلئے شخصی تلاش

کیاہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیاہم منطقی طور پر اِس کی تصدیق کرسکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہے جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی راہنمائی کرسکتی ہے؟ کیازندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جارہے ہیں؟ یہ سوالات ۔۔ سوالات جو تمام صاحبِ عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ اُنہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ ۱:۱۳۔۱۸؛ ۳:۹۔۱۱)۔ مُجھے اپنی ذاتی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یادہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا۔ اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔ سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔ یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیامیں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہُوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر ناأمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اُن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (۱) ذاتی فلسفے (۲) قدیم فرضی داستانیں (۳) ذاتی تجربات یا (۴) نفسیاتی تجاویز۔ مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظریئے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے ان کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اُن کے قابلِ اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کردی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (۱) بائبل کا تاریخی قابلِ اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (۲) پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی دُرستگی (۳) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (۴) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہو گئیں۔ مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔ نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیاہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔ بحرحال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہُوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیساؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔ بائبل کے قابلِ اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔ میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کرسکتا ہوں اُن سے جو اُس کی حاکمیت اور قابلِ اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصدِ حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔ میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (۱) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔ میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (۲) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔ اور (۳) جماعتی غرور، قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصبات کو پاکر بہت حیران ہُوا۔ میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔ میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہُوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہُوئے۔ میرے لئے یہ قابلِ عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا!

حالانکہ میں کبھی بھی مُکمل طور پُر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہُوں۔ میں اپنے تعصبات کو اُن کی شناخت کرتے ہُوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہُوئے محدود کرسکتا ہُوں۔ میں تاحال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیاہے۔ مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے مجھے کُچھ قیاسِ اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہُوں تاکہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کرسکیں:

I. قیاسِ اولین:

اَ. میں ایمان رکھتا/ رکھتی ہُوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی شخصی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی مُصنف (رُوح القُدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے کے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب. میں ایمان رکھتا/ رکھتی ہُوں کہ بائبل عام شخص۔۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے مُوافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چھُپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطاً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ت. میں ایمان رکھتا/ رکھتی ہُوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلافِ قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

ث. میں ایمان رکھتا/ رکھتی ہُوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی مُصنف کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُریقین نہیں ہوسکتے کہ ہم حقیقی مُصنف کے مقصد کو جانتے ہیں۔ بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

۱. پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)

۲. تاریخی پس منظر اور/ یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳. پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴. ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵. مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہُوئے ہیں۔

۶. پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷. متوازی حوالے

اِن میں سے ہر ایک طول و عرض کی تحقیق ہمارے حوالے کی تحقیق کا حصہ بن جاتی ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مُناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہئے۔

II. غیر مُناسب طریقہ کار:

اَ) بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُزیا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو مُصنف کے مقصد یا وسیع النظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر "عبارتی ثبوت" کہلاتا ہے۔

ب) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے متبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی مدد حاصل نہیں ہوتی۔

ت) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے اور اُسے ایسے مقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہُوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

ث) کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہُوئے اور عبارت کو تکنیکی طور فلسفیانہ الہیاتی پیغام میں بدلتے ہُوئے جو مُکمل طور پر حقیقی مُصنف کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ج) اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند، مذہبی تعلیم یا اہم عصر مسئلے سے بدلتے ہُوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی مُصنف کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر "قاری کے رِدِعمل" کا حوالہ دیتا ہے ("عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے" ترجمہ)۔

تمام تحریری انسانی تبادلہ خیال میں کم از کم تین متعلقہ اجزا پائے جاسکتے ہیں:

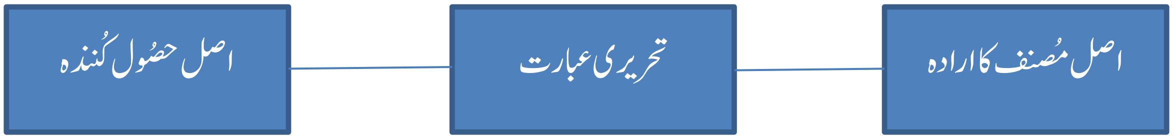

ماضی میں، تین اجزا میں سے ایک پر مختلف تکنیکوں نے توجہ دی ہے۔ لیکن بائبل کے مُنفرد الہٰی ہونے کی سچی تصدیق، اِس ترمیمی شکل سے زیادہ موزوں ہے:

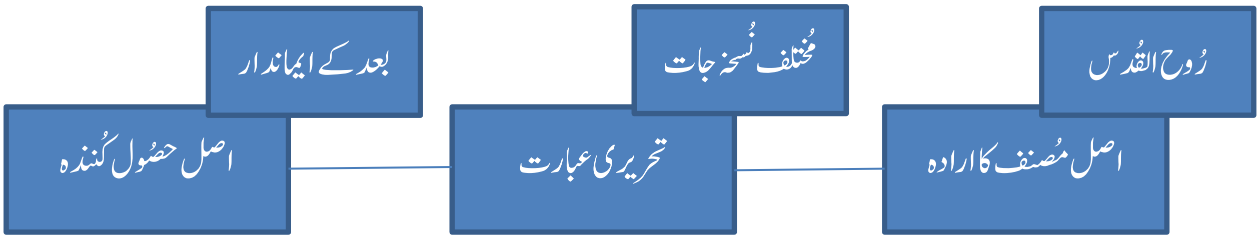

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہئے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی مُصنف اور عبارت۔ میں نے ممکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (۱) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (۲) "قاری کا رِدِعمل" ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔

بدسلوکی ہر مرحلے پر واقع ہوسکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصبات، تکنیکیں اور دستورالعمل کو پرکھنا چاہئے۔ مگر ہم انہیں پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مجھے ممکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مُطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں۔

III. بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے ممکنہ رسائیاں:

اِس نکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کررہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہُوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستعد ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے "بائبل کو اپنی پُوری قدروقیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے" ایک اچھی کتاب ہے۔ جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے ذونڈروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح القُدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہُوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح القُدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تفسیر نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہُوئے سُنا ہے "بائبل تفسیروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتا ہے"۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدروقیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے مدد کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

۱. تاریخی پس منظر

۲. ادبی سیاق وسباق

۳. گرائمر کی ساختیں (نحو علم)

۴. ہم عصر کام کا استعمال

۵. ادبی قسم

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پسِ پُشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ مسیحی اکثر اِس سے اتفاق نہیں کرتے جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے۔ بائبل کی الوہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے مُتفق نہ ہونا جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

۱. پہلا مُطالعاتی دور:

اَ) بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، ممکنہ طور پر مُختلف ترجمے کے نظریے سے۔

۱) لفظ بہ لفظ (NKJV, NASB, NRSV)

۲) قوتِ عمل رکھنے والا مساوی (TEV, JB)

۳) مُفصل بیان (زندہ بائبل، مُفصل بائبل Living Bible, Amplified Bible)

ب) مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اِس کے موضوع کی شناخت کریں۔

ت) ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا کریں (اگر ممکن ہو) جو واضح طور اس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

ث) قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

۱) پُرانا عہد نامہ

اَ) عبرانی بیانیہ

ب) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

ت) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

ث) شریعتی قوانین

۲) نیا عہد نامہ

اَ) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

ب) تمثیلیں (انجیلیں)

ت) خطوط/رسُولوں کے خطوط

ث) الہامی مواد

۲. دُوسرا مُطالعاتی دور:

اَ) مکمل کتاب، دوبارہ اہم موضوعات یا عنوان کی شناخت کیلئے پڑھیں۔

ب) اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

ت) اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

۳. تیسرا مُطالعاتی دور:

اَ) مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقع جو اُن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

ب) اُن کی تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہُوا ہے۔

۱) مُصنف

۲) تاریخ

۳) حصُول کنندہ

۴) تحریر کا خاص سبب

۵) تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

۶) تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

ت) بائبل کی کتاب کے اُس حصے کے اپنے خُلاصے کو پیرے کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو اصل مُصنف کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

ث) مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہُوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

۴. چوتھا مُطالعاتی دور:

اَ) مخصوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں۔

۱) لفظ بہ لفظ(NKJV, NASB, NRSV)

۲) قوتِ عمل رکھنے والا مساوی(TEV, JB)

۳) مُفصل بیان(زندہ بائبل، مُفصل بائبل,Living Bible, Amplified Bible)

ب) ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں۔

۱) دہرائے گئے فقرے، افسیوں ۱:۶، ۱۲، ۱۳

۲) دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں ۸:۳۱

۳) موازناتی تصورات

ت) درج ذیل اجزا کا اندراج کریں۔

۱) اہم اصطلاحات

۲) خلاف معمول اصطلاحات

۳) اہم گرائمر کی ساختیں

۴) خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

ش) متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں۔

ا) درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں۔

۲) اپنے موضوع کے اندر ممکنہ قول محالی جوڑوں کیلیئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم، عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تاکہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

۳) اُسی کتاب، اُسی مُصنف یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلیئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی مُصنف یعنی رُوح القُدس ہے۔

ج) تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلیئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں۔

ا) تحقیقی بائبل

۲) بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

۳) بائبل کا تعارف

۴) بائبل کی تفسیر (اپنی تحقیق میں اس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV. بائبل کی تشریح کا اطلاق:

اِس نکتے پر ہم اطلاق کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گُزارا اور اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف "وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے" کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی مُصنف کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر ۳) آپ کی راہنمائی ہوگا۔ اطلاق پیرے کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں۔ جُز کے مُطالب صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق و سباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی مُصنف ہی ہے۔ ہمیں رُوح القُدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ "خداوند یُوں فرماتا ہے" ہمیں حقیقی مُصنف کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرے کی سطح کی اُفکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مُستند ہے اگر عبارت اصُول کی مدد کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف "ہمارے" ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں اطلاق کرتے ہُوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک ہی مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھاری کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے۔ جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں مُخاطب کرتا ہے۔ بہت سے ممکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ اطلاق حصُول کنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی مُصنف کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہئے۔

V. تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور اطلاق میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

۱. رُوح القُدس سے مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱:۲۶۔۲:۱۶)
۲. شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یُوحنا ۱:۹)
۳. خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور ۱۹:۷۔۱۴؛ ۴۲:۱؛ ۱۱۹:۱)
۴. اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔
۵. صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح القُدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے ان دونوں میں یہ توازن رکھنے میں مدد کی ہے۔

۱. جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب "مُبالغائی کلام" صفحہ ۱۷۔۱۸ (James W. Sire, Scripture Twisting, pp. 17-18) سے:

"ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں مین آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُروجماعت نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح القُدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے۔ وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہُوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابلِ سمجھ ہے"۔

۲. کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب "پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح" صفحہ ۷۵ (Kierkegaard, found in Bernard Ramm, Protestant Biblical Interpretation, p. 75) میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مُطابق، بائبل کی گرائمر کی لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعہ کیلئے تمہیدی۔ "بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کیساتھ پڑھنا چاہئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کیساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور،

پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے"۔

۳. ایچ ایچ راولے کی "بائبل کی مُطابقات" میں صفحہ ۱۹(H. H. Rowley in The Relevance of the Bible, p. 19):

"نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مُکمل طور ہی اِس کی تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔

اور اگرچہ یہ مُکمل ہے تو اسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی اگرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہو گا"۔

VI. اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی راہنما تفسیر آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا. مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ "مُطالعاتی دور نمبر ۳" مُکمل کر چُکے ہوتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

۲. سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں مدد کرے گی کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

۳. ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

اَ) یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی (UBS[4]) کی یُونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے۔
ب) نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل ۱۹۹۵ تجدیدی (NASB 1995 Updated)۔
ت) نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔
ث) نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)
ج) ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)
ح) نیو جیروشلیم بائبل (NJB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے مفرُوضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی مُصنف کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیرے میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ "عنوانی فقرہ" یا "عبارت کا مرکزی خیال" کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیرے سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیرا ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

۴. بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں، یہ ہمیں حقیقی مُصنف کی سوچ کی تقلید پر مجبُور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں۔

أ. ادبی سیاق وسباق

ب. تاریخی تہذیبی بصیرت

ت. گرائمر کی معلومات

ث. الفاظی تحقیق

ج. متعلقہ متوازی حوالے

۵. تفسیر میں چند نکات پر ۱۹۹۵ کا تجدیدی نیو امریکن اسٹینڈرڈ ورژن (NASB 1995 Updated) کی مطبوعات دیگر کئی تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کیساتھ پیش کی گئی ہے۔

أ. نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یُونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔

ب. نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)، جو تصیحی معیاروں ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیساؤں کا ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔

ت. ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔

ث. نیو جیروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔

٦. اُن کیلئے جو یُونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے مدد کر سکتا ہے:

أ. نُسخہ جاتی تفرقات

ب. الفاظ کے متبادل مطالب

ت. گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

ث. مبہم عبارتیں۔ حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کر سکتے لیکن وہ اُنہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ج. ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

پیدائش کے مُطالعہ کے ابتدائی بیانات

اَ. پیدائش ا۔۱۱ کیسے جدید مغربی سائنس سے متعلقہ ہے؟

۱. کُلی طور پر مُخالفانہ

۲. مُکمل اتفاق

۳. مماثلت کے نُکات

سائنس ایک ریسرچ کا طریقہ کار ہے۔ یہ ایک جدید مظاہرِ قُدرت ہے لیکن ہمیشہ نئے علم کی روشنی میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ خُدا بطور خالق اور خُدا بطور نجات دہندہ "دو کتابوں" قُدرت (قدرتی مُکاشفہ، بحوالہ زبُور ۱۹:۱۔۶) اور کلام مُقدس (خاص مُکاشفہ، بحوالہ زبُور ۱۹:۷۔۱۱) سے باہم جُڑے رہتے ہیں۔ خُدا نے دونوں کو لکھا! وہ غیر مُتفق نہیں ہوتے!

ب. پیدائش ا۔۱۱ کیسے جدید تاریخ سے متعلقہ ہے؟

۱. مشرقی اور مغربی ادبی جُز فرق ہیں۔ نہ دُرست یا غلط، نہ ہی سچ یا جھوٹ لیکن فرق ہیں۔ پیدائش ا۔۱۱ قبل از تاریخ ہے۔ یہ لازمی طور الہیاتی ہے، لیکن کسی حد تک مخفی ہیں (مُختصر ادبی انداز)۔ ادبی جُز میں مخفی، تاریخی ڈرامہ میں مخفی، مخفی جیسے کہ تاریخ کا اختتام ہے (یعنی کہ مُکاشفہ)۔

۲. مسیحیت، جیسے کہ یہودیت تاریخ کی بُنیاد پر ایک مذہب ہے۔ یہ اپنے تاریخی واقعات پر قائم رہتا ہے یا زوال پاتا ہے۔ تاہم، کُچھ واقعات (یعنی کہ پیدائش ا۔۱۱) ہماری سمجھ سے بالاتر ہے، پس وہ اِس انداز میں پہنچائے گئے ہیں کہ انسان سمجھ سکیں (یعنی کہ مُطابقت)۔ یہ کسی طور بھی اُن کے قابلِ بھروسہ ہونے سے انکار کرنا نہیں ہے بلکہ اُن کے الہیاتی مقصد پر زور دینا ہے۔ بائبل تخلیق پر ہی توجہ دینا نہیں چُنتی بلکہ حیاتِ نو (کفارے) پر۔

۳. پیدائش "تاریخی" حوالے کے سانچے میں ڈھلی ہُوئی ہے۔ ہم پیدائش ۱۲ سے ابتدا کرتے ہُوئے غیر جانبدار تاریخ سے واضح تعلق دستاویز کر سکتے ہیں (یعنی کہ نُوزی اور ماری تختیاں [Nuzi and Mari Tablets])۔ تاہم، پیدائش ا۔۳ تاریخی تصدیق اور طرزِ فن کی شناخت سے بالاتر ہے۔

ت. پیدائش ا۔۱۱ کیسے ادب سے متعلقہ ہے؟

۱. یہ پیدائش ا۔۲، ۳ اور میسوپوتامیہ اور مصری ذرائع سے ۶۔۹ کے متوازی ہیں۔ اکثر، اصطلاح کاری، تفصیلات اور کہانی کی سطر ملتے جُلتے ہیں۔ تاہم، بائبل کی وحدانیت اور انسانی عظمت مُنفرد ہیں۔

۲. بائبل کی بطور ادب رسائی میں کم از کم دو خطرات ہیں۔

اَ. بطور ادب، یہ اساتیری ہے، کُلی غیر تاریخی۔

ب. بطور ادب یہ لُغوی ہے، نہ علامتی زبان، نہ مشرقی طرزِ فن، نہ ڈرامائی، مُبالغانہ واقعات۔

خُدا نے انسانی زبان استعمال کرتے ہُوئے ایک خاص وقت اور تہذیب پر اپنے آپ کو ظاہر کیا ہے (یعنی کہ استعارے، مشابہت اور نفی)۔ یہ سچا اور قابلِ بھروسہ ہے لیکن مُکمل اور جامع نہیں۔

۳. تخلیق ایک ترقی یافتہ مُکاشفہ کی سچائی ہے۔ پیدائش ا۔۲ بُنیادی ہیں لیکن زبُور اور نیا عہد نامہ بھی مُناسب پہلو کیلئے لازمی ہے۔ تین میں سے ہر ذریعہ طریقہ کار اور تخلیق کے مقصد کی الہیاتی سمجھ میں اضافہ کرتا ہے۔

ث. ہم کیسے پیدائش ا۔۱۱ کی تشریح کرتے ہیں؟

۱. یہ سب کیسے شروع ہُوا اور کیسے اِس سب کا اختتام ہو گا یہ مخفی ہیں (پیدائش ۱۔۱۱ اور مُکاشفہ، یعنی کہ ہم شیشے میں سے دھندلا دیکھتے ہیں، بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱۳:۱۲)۔

۲. ہمارے پاس خُدا کو ردِ عمل کرنے اور بائبل کی جانکاری کیلئے ضروری تمام سچائیاں ہیں۔ لیکن ہمارے پاس مُکمل اور جامع، لُغوی، مُکمل حقائق نہیں ہیں۔ ہمارے پاس الہیاتی مُنتخب اور تشریحی واقعات ہیں۔

۳. ہمیں پیدائش ۱۔۱۱ کی تناظر درج ذیل سے کرنا چاہئے:

اَ. ادبی طرزِ فن

ب. الہیاتی تاکید

ت. تاریخی واقعات

ث. جدید مغربی سائنس ر تہذیب ر طرفداری

۴. تمام گمراہ انسان بائبل کو جواب دہ ہیں (یعنی کہ خُدا کا مُکاشفہ) اور اِس سے عدالت پاتے ہیں۔ یہ ہماری عقلی اہلیت سے بالاتر ہے، لیکن ہمیں اِس کو سمجھنے کے قابل ہونا چاہئے تاکہ مُناسب طور اِس کو ردعمل کرنے والے بن سکیں۔

ایماندار اِس کی تشریح فرق طور کرتے ہیں (کُچھ بُرے طریقے سے)، لیکن سب اُن سچائیوں کے ذمہ دار ہیں جن کو وہ سمجھتے ہیں۔ یہ خُدا کو ظاہر کرتے ہیں؛ یہ انسانی بغاوت کو ظاہر کرتے ہیں؛ یہ الہٰی کفارے کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری ابدیتیں اِن سچائیوں سے متعلقہ ہیں، نہ کہ تخلیق کے کیسے اور کب اور پیدائش ۱۔۱۱ کے واقعات سے۔ یہ بُنیادی طور کون اور کیوں ہے جو اتنے اہم ہیں۔

خُدا ہم سب پر رحم فرمائے (اور وہ فرماتا ہے)!

پیدائش کا تعارف

I. کتاب کا نام

اَ. عبرانی میں (یعنی کہ میسوریتک عبارت) یہ کتاب کا پہلا لفظ ہے، بیرِ شیت (BDB(bereshith ۹۱۲، "ابتدا میں" یا "ابتدا سے" یا "عالمِ وجود میں آنا"۔

ب. یونانی بائبل سے (یعنی کہ ہفتاوی ترجمہ سے)، یہ پیدائش ہے، جس کا مطلب "ابتدا" یا "خلقت"، جو پیدائش ۲:۴ الف سے لئے گئے تھے۔ یہ لکھاری کا کُلیدی "بُنیادی فقرہ" ہو سکتا ہے (یعنی کہ "یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدائش جب وہ خلق ہُوئے" یا متفرق الہیاتی سوانح عُمریوں کو جوڑنے کا اختتامیہ ہو جیسا کہ بابل کے نکولیائی لکھاری کرتے تھے۔ یہ کُلیدی بُنیادی فقرہ اختتامیہ کا کام کرتا ہے بجائے ایک تعارف کے۔

II. سندِ ولادت

اَ. یہ عبرانی عہد کے پہلے حصے کی پہلی کتاب ہے جو "توریت" یا "تعلیمات" یا "شریعت" کہلاتی ہے۔

ب. ہفتاوی میں یہ حصہ خمسہ مُوسیٰ کے نام سے جانا جاتا ہے (یعنی کہ پانچ کتابیں)۔

ت. یہ انگریزی میں کبھی کبھار "مُوسیٰ کی پانچ کتابیں" کہلاتا ہے۔

ث. پیدائش سے استعثنا مُوسیٰ کا تخلیق سے لیکر مُوسیٰ کی ساری زندگی کے حوالے سے ایک مُسلسل حوالہ) تجدید کردہ) ہے۔

III. طرزِ فن

طرزِ فن۔۔ پیدائش کی کتاب بُنیادی طور پر الہیاتی، تاریخی بیانیہ ہے لیکن اِس میں دیگر اقسام کا طرزِ فن بھی شامل ہے (دیکھئے ڈی۔ برنٹ سینڈی اور رونالڈ ایل گائیز جونئیر، پُرانے عہدنامے کے بھیدوں کو کھولنا، ابواب ا۔۳):

اَ. تاریخی ڈرامہ۔۔۔ مثالیں: پیدائش ۱:۱۔ ۲۴:۳۔

ب. شاعری۔۔ مثالیں: پیدائش ۲:۲۳؛ ۳:۲۳۔۲۴؛ ۸:۲۲

ت. نبوت۔۔ مثالیں: پیدائش ۳:۱۵؛ ۴۹:۱ ایف ایف (شاعرانہ بھی)

IV. تصنیف

اَ. بائبل ازخُود لکھاری کا نام نہیں دیتی (جیسا کہ یہ بہت سی پُرانے عہدنامے کی کتابوں میں دُرست ہے)۔ پیدائش میں کوئی "میں" حصے نہیں ہیں جیسا کہ عزرا، نحمیاہ میں تھے یا "ہم" حصے جیسا کہ اعمال میں تھے۔ واضح طور پر مصنف خُدا ہے!

ب. یہودی روایت:

۱. قدیم یہودی لکھاری کہتے ہیں کہ مُوسیٰ نے تحریر کی:

اَ. بن سرا کے واعظ، ۲۴:۲۳، کوئی ۱۸۵ قبل مسیح میں لکھے گئے۔

ب. تلمد کا ایک حصہ، بابا باتھرہ ۱۴ب

ت. اسکندریہ، مصر کا فیلو، ایک یہودی فلاسفر، جو کوئی ۲۰ قبل مسیح سے ۴۲ عیسوی تک رہا۔

ث. جوزفز فلاویس، ایک یہودی مُورخ، جو ۳۷ سے ۱۰۰ عیسوی تک رہا۔

۲. یہ مُوسیٰ پر مُکاشفہ تھا

اَ. کہا جاتا ہے کہ مُوسیٰ نے لوگوں کیلئے لکھا:

۱) خروج ۱۷:۱۴

۲) خروج ۲۴:۴،۷

۳) خروج ۳۴:۲۷،۲۸

۴) خروج ۳۳:۲

۵) استثنا ۳۱:۹،۲۲،۲۴۔۲۶

ب. کہا جاتا ہے کہ خُدا مُوسیٰ کے ذریعے لوگوں سے مُخاطب ہوتا تھا:

۱) استثنا ۵:۴۔۵،۲۲

۲) استثنا ۶:۱

۳) استثنا ۱۰:۱

ت. کہا جاتا ہے کہ مُوسیٰ نے توریت کا کلام لوگوں کیلئے دیا:

۱) استثنا ۱:۱،۳

۲) استثنا ۵:۱

۳) استثنا ۲۷:۱

۴) استثنا ۲۹:۲

۵) استثنا ۳۱:۱،۳۰

۶) استثنا ۳۲:۴۴

۷) استثنا ۳۳:۱

۳. پُرانے عہدنامے کے لکھاری اِسے مُوسیٰ سے منسوب کرتے ہیں:

اَ. یشوع ۸:۳۱

ب. دُوسرا سلاطین ۱۴:۶

ت. عزرا ۶:۱۸

ث. نحمیاہ ۸:۱؛۱۳:۱،۲

ج. دُوسرا تواریخ ۲۵:۴؛۳۴:۱۴؛۳۵:۱۲

ح. دانیل ۹:۱۱

خ. ملاکی ۴:۴

ت. مسیحی روایت:

۱. یسوع توریت سے مُوسیٰ کے الفاظ کا حوالہ دیتا ہے:

اَ. متی ۸:۴؛۱۹:۸

ب. مرقس ۱:۴۴؛۷:۱۰؛۱۰:۵؛۱۲:۲۶

ت. لُوقا ۱۴:۶؛۱۶:۳۱؛۲۰:۳۷؛۲۴:۲۷،۴۴

ث. یُوحنا ۵:۴۶۔۴۷؛۷:۱۹،۲۳

۲. دیگر نئے عہد نامے کے لکھاری توریت سے مُوسیٰ کے الفاظ کا حوالہ دیتے ہیں:

اَ. لُوقا ۲:۲۲

ب. اعمال ۳:۲۲؛ ۱۳:۳۹؛ ۱۵:۱؛ ۱۵،۱-۲۱؛ ۲۶:۲۲؛ ۲۸:۲۳

ت. رومیوں ۱۰:۵،۱۹

ث. پہلا کرنتھیوں ۳:۱۵

ج. دُوسرا کرنتھیوں ۳:۱۵

ح. عبرانیوں ۱۰:۲۸

خ. مُکاشفہ ۱۵:۳

۳. زیادہ تر ابتدائی کلیسیا کے آبا مُوسیٰ کے مُصنف ہونے کو قبُول کرتے ہیں۔ تاہم، ارینئیس، اسکندریہ کا کلیمنٹ، اوری گن اور ترتولئین پیدائش کی موجودہ الہیاتی قسم سے مُوسیٰ کے تعلق کی بابت سوالات رکھتے تھے (بحوالہ ڈی ۲)۔

ث. جدید معاونت:

۱. واضح طور پر توریت کے کُچھ ادارتی اضافے ہوئے ہونگے (بظاہر، ہم عصری قارئین کے کے لئے قدیم نسخے کو زیادہ سمجھ والا بنانے کی لئے، جو مصری کاتبوں کی ایک خصُوصیت تھی):

اَ. پیدائش ۱۲:۶؛ ۱۳:۷؛ ۱۴:۱۴؛ ۲۱:۳۴؛ ۳۲:۳۲؛ ۳۶:۳۱؛ ۴۷:۱۱

ب. خروج ۱۱:۳؛ ۱۶:۳۶

ت. گنتی ۱۲:۳؛ ۱۳:۲۲؛ ۱۵:۲۲-۲۳؛ ۲۱:۱۴-۱۵؛ ۳۲:۳۳ایف ایف

ث. استعثنا ۳:۱۴؛ ۳۴:۶

ج. قدیم کاتبین اعلیٰ تربیت یافتہ اور تعلیم یافتہ تھے۔ اُن کی تکنیکیں تاہم ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں متفرق تھیں:

۱) میسوپوتامیہ میں، وہ کُچھ بھی تبدیل کرنے کی بابت نہایت محتاط تھے اور حتیٰ کہ مُستند ہونے کی خاطر اپنے کام کا جائزہ بھی لیتے تھے۔ یہاں ایک قدیم سُومیرین کاتبی نوٹ ہے جو کوئی ۱۴۰۰ قبل مسیح سے ہے: "کام ابتدا سے اختتام تک مُکمل ہے، سر بمہر نقل شُدہ، تجدید شُدہ، موازنہ شُدہ اور تصدیق شُدہ ہے"۔

۲) مصر میں وہ آزادانہ ہم عصری قارئین کو باخبر رکھنے کیلیے قدیم عبارتوں کی تجدید کرتے تھے۔ قُمران کے کاتب (یعنی کہ بحیرہ مُردار کے نُسخہ جات) اِس رسائی کی پیروی کرتے تھے۔

۲. انیسویں صدی کے عُلما مفرُوضہ رکھتے تھے کہ توریت ایک وسیع مُدت پر مُشتمل دور سے بہت سے ذرائع سے ایک بشمول دستاویز ہے (گراف۔ ویل ہاؤوزن)۔ یہ مفرُوضہ اِس بُنیاد پر تھا:

اَ. خُدا کیلیے متفرق نام

ب. عبارت میں بظاہر دہراپن

ت. حوالوں کی ادبی قسم

ث. حوالوں کی الہیات

۳. فرض کردہ ذرائع اور تواریخ:

اَ. جے (J) ذرائع (یہواہ کا استعمال جنوبی اسرائیل سے)۔ ۹۵۰ قبل مسیح۔

ب. ائی (E) ذرائع (شُمالی اسرائیل سے الوہیم Elohim کا استعمال)۔ ۸۵۰ قبل مسیح۔

ت. جے ائی (JE) مُشترکہ۔ ۷۵۰ قبل مسیح۔

ث. ڈی (D) ذرائع ("شریعت کی کتاب"، دُوسرا سلاطین ۸:۲۲، یُوسیاہ کی اصلاحات کے دوران دریافت کردہ جبکہ ہیکل کی دوبارہ تزئین کاری تھی بظاہر استعثنا کی کتاب، جو یُوسیاہ کے دور کے کسی نامعلوم کاہن نے اُس کی اصلاحات کی معاونت کیلئے لکھی)۔ ۶۲۱ قبل مسیح۔

ج. پی (P) ذرائع (پُرانے عہدنامے کا کاہنانہ دوبارہ لکھاجانا، خاصکر رُسومات اور دستُور)۔ ۴۰۰ قبل مسیح۔

ح. واضح طور پر توریت میں ادارتی اضافے ہُوئے ہونگے۔ یہُودی دعویٰ کرتے تھے کہ یہ

۱) تحریر کے وقت سردار کاہن (یا اُس کے خاندان سے کوئی اور) تھا۔

۲) یرمیاہ نبی تھا۔

۳) عزرا کاتب۔۔۔ چوتھا اسدراس کہتا ہے کہ اُس نے دوبارہ اِس کو تحریر کیا کیونکہ اصل ۵۸۶ قبل مسیح میں یروشلیم کے زوال کے وقت تباہ ہو گیا تھا۔

خ. تاہم، جے (J)، ائی (E)، ڈی (D)، پی (P) مفرُوضے ہمارے جدید ادبی مفرُوضوں اور اقسام سے بھی کُچھ زیادہ کہتے ہیں بجائے توریت کے ثبوتوں سے (بحوالہ آر۔ کے ہیریسن، پُرانے عہدنامے کا تعارف، صفحات ۴۹۵۔۵۴۱ اور ٹینڈال کی تفاسیر، "احبار" صفحات ۱۵۔۲۵)۔

د. عبرانی ادبی مواد کی خصُوصیات

۱) دوحصے جیسا کہ پیدائش ۱ اور ۲ عبرانی میں عام ہیں۔ عام طور پر عمومی تفصیل دی جاتی ہے، ایک خاص حوالے کی تقلید کیساتھ (یعنی کہ دس احکام اور پاکیزگی کا بھید)۔ یہ ہو سکتا ہے سچائیوں کی تاکید اور زُبانی یادداشت کی معاونت کا ایک انداز ہو۔

۲) قدیم ربی کہتے ہیں کہ خُدا کے دو معروف نام الہیاتی اہمیت رکھتے ہیں:

اَ) یہواہ۔ الوہیت کیلئے عہد کا نام جب وہ اسرائیل کے ساتھ بطور مُنجی اور نجات دینے والے کے مُناسبت رکھتا ہے (بحوالہ زبُور ۱۹:۷۔۱۴؛ ۱۰۳:۱؛ دیکھیئے خاص موضوع: الوہیت کے لئے نام، ڈی)۔

ب) الوہیم Elohim۔ الوہیت بطور خالق، مہیا کرنے والا، اور زمین پر تمام زندگی کو قائم رکھنے والا (بحوالہ زبُور ۱۹:۱۔۶؛ ۱۰۴)۔ دیکھیئے خاص موضوع: الوہیت کیلئے نام، سی۔

ت) دیگر قدیم قرُونِ وسطیٰ کی عبارتیں اپنی اعلیٰ موبود کو بیان کرنے کیلئے کئی نام استعمال کرتے تھے (بحوالہ بائبل کی لُغت کی انسائیکلوپیڈیا از گلیسن ایل آر کر، صفحہ ۶۸)۔

۳) یہ مشرقی مواد کے نزدیک غیر بائبل میں لُغت اور طرزِ فن کیلئے متحد ادبی کاموں میں واقع ہونے کیلئے عام ہے (بحوالہ پُرانے عہدنامے کا تعارف، آر کے ہیرئیسن، صفحات ۵۲۲۔۵۲۶)۔

ج. قدیم قرُونِ وسطیٰ سے ثبوت دیتے ہیں کہ مُوسیٰ نے پیدائش لکھنے کیلئے تحریری نوکلیائی دستاویزیا میسوپوتامیہ طرز (آباؤاجداد) زبانی روایات استعمال کی۔ یہ کسی طور بھی الہٰی ہدایت کو کم کرنے کا مفہوم نہیں بلکہ پیدائش کی کتاب کے ادبی رجحان کو بیان کرنے کی کوشش ہے (بحوالہ پی جے ویزمانز کی پیدائش کے بارے میں بابل میں نئی دریافتیں)۔ پیدائش ۳۷ میں شروع کرتے ہُوئے، ایک نامور مصری طرزِ فن، قسم اور لُغت کا اثر ورسُوخ بظاہر اشارہ کرتا ہے کہ مُوسیٰ نے دونوں مصر اور میسوپوتامیہ میں اسرائیلی ایام میں یا تو ادبی پیداوار یا زُبانی روایات استعمال کیں۔ مُوسیٰ کی باقاعدہ تعلیم یکسر مصری تھی! توریت کی پانچ کتابوں کی حقیقی ادبی تشکیل غیر یقینی ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ مُوسیٰ توریت کی پانچ کتابوں کی وسیع اکثریت کو مرتب کرنے والا اور لکھاری ہے بھلے

اُس نے ہو سکتا ہے کاتب اور یا تحریری اور زُبانی (آباؤاجداد) کی روایات استعمال کی ہونگی۔ اُس کی تحاریر کی بعد میں کاتبوں نے تجدید کی۔ پُرانے عہد نامے کی اِن پہلی چند کتابوں کا تاریخی اور قابلِ بھروسہ ہونا کی وضاحت جدید آثارِ قدیمہ کا علم کرتا ہے۔

ح. ایک اُبھرتا ہُوا مفرُوضہ ہے کہ (اسرائیل کے مُختلف حصوں میں) کاتب تھے جو سیموئیل کی ہدایات کی زیر سرپرستی ایک ہی وقت میں توریت کی پانچ کتابوں کے مختلف حصوں پر کام کر رہے تھے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۰:۲۵)۔ اِس مفرُوضہ کو پہلے پہل پُرانے عہد نامے کے مسائل کے مُصنف ائی روبرٹسنز نے تجویز کیا۔

V. تاریخ

أ) پیدائش اِس کائنات کی تخلیق سے لیکر ابراہام کے خاندان کے دورانیئے کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ ابراہام کی زندگی کو اُس دور کے غیر جانبدار مواد سے تاریخی طور منسوب کیا جائے۔ اندازاً تاریخ کوئی ۲۰۰۰ قبل مسیح ہے، یعنی دو ہزار سال قبل مسیح۔ اِس کی بُنیاد یہ ہے کہ

۱. باپ خاندان کیلئے کاہن کا کام کرتا ہے (جیسے کہ ایوب)

۲. ریوڑوں اور مویشیوں کی نگہبانی کرتے ہُوئے خانہ بدوش زندگی تھی

۳. سامی لوگوں کی اِس دورانیہ میں ہجرت

ب) پیدائش ۱-۱۱ کے ابتدائی واقعات ادبی واقعات ہیں (ممکنہ طور پر تاریخی ڈرامہ) لیکن موجودہ دستیاب علم سے تاریخ غیر متعین ہے۔

۱. میں ذاتی طور پر زمین کی عُمر کو کئی بلئین برس ماننے کے نتیجے پر پہنچا ہُوں (یعنی کہ کائنات کیلئے ۱۴ اعشاریہ ۶ بلئین اور زمین کیلئے ۴ اعشاریہ ۶ بلئین برس بحوالہ ہیوروس کی تصنیف پیدائش کے سوالات اور تخلیق اور دور)۔

۲. تاہم، میں بہت بعد کے دور میں آدم اور حوا کی خاص تخلیق پر بھی ایمان رکھتا ہوں۔ یہ بظاہر مُجھے ایسا لگتا ہے کہ پیدائش کسی قسم کے "تاریخی" ڈھانچے میں پیش کی گئی ہے، لیکن تاریخی پہلو ابتدا میں دُھندلا ہے (یعنی کہ پیدائش ۱-۳)۔ آدم اور حوا کے بچے میسوپوتامیہ کی تہذیب کی شروعات کرتے ہیں (یعنی کہ باب ۴)۔ اگر اِس ڈھانچے کو قائم رکھا جائے تو آدم جدید نوع انسان ہے اور نہ کہ زیادہ ابتدائی دق انسان تھا۔ اگر یہ دُرست ہے تو ضرور نوع انسانی میں ارتقائی ترقی ہُوئی ہوگی (بحوالہ ٹینڈال کی پُرانے عہد نامے کی تفسیر، کِڈنر کی تصنیف "پیدائش" اور فضلِ رانا اور ہیوروس کی تصنیف "آدم کون تھا؟")، اُس کے ساتھ ساتھ وقت کے بہت بعد کے مقام پر خُدا کی ایک خاص تخلیق۔ میں اِس سے مُکمل طور مطمئین نیں ہُوں، لیکن میں بائبل اور سائنس کی اپنی موجودہ جانکاری کیساتھ اِس سے زیادہ انصاف اور نہیں کر سکتا۔ وہ کتاب جس نے مُجھے اِن باتوں کو سوچنے میں معاونت کی وہ برنارڈ رامن کی تصنیف سائنس اور کتابِ مُقدس کا مسیحی تناظر ہے۔

ج) یہ یاد رکھا جانا چاہیئے کہ جب پیدائش کا مُطالعہ کیا جائے کہ تاریخی واقعات کا اندراج مُوسیٰ نے کیا ہے جو خُدا کے لوگوں کو مصر سے یا تو (۱) ۱۴۴۵ قبل مسیح میں پہلا سلاطین ۶:۱ کی بُنیاد پر؛ یا (۲) ۱۲۹۰ قبل مسیح جدید آثارِ قدیمہ کے ثبوت کی بُنیاد پر باہر لیکر آیا۔ اِس لئے چاہے زُبانی روایات، نامعلوم تحریری ذرائع یا براہ راست الٰہی مُکاشفہ، مُوسیٰ اندراج کرتا ہے کہ "کیسے یہ سب شرُوع ہُوا"، "کون" اور "تخلیق کیوں" پر زور دیتے ہُوئے نہ کہ "کیسے" اور "کب" پر!

د) یہ تفسیر (پیدائش ۱-۱۱) اصل میں ۲۰۰۱ میں تحریر کی گئی۔ میں نے پیدائش ۱ اور خُود اپنی جدید مغربی تہذیب کے درمیان تعلق پر بہت جدوجہد کی۔ جون ایچ والٹن کی ایک نئی کتاب "پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا" آئی وی پی (۲۰۰۹) نے مُجھے یہ دیکھنے میں کافی مدد کی کہ میں اپنی موجودہ ماحول سے کتنا اثر رکھتا ہُوں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ مناسب تشریح و تاویل اصل لکھاری کے ارادے سے شروع ہوتی ہے لیکن یہ مُجھ پر واضح ہے کہ میرا تشریح و تاویل کا مفرُوضہ میری عملی مشق سے بہتر تھا۔ والٹن کی یہ کتاب پیدائش ا کی بابت سوچنے میں ایک مثالی بدلاؤ ہے بطور ترتیب اور عمل سے مُناسبت رکھتے ہُوئے نہ کہ

کائنات کی مادی ابتدا۔ یہ حقیقی طور آنکھیں کھولنے والا عمل ہے۔ اِس نے مُجھے اِس اہم عبارت کو دیکھنے کے ایک نئے انداز پر قائل کیا ہے جو سائنس بمقابلہ عقیدہ، قدیم دُنیا بمُقابلہ نئی دُنیا، ارتقا بمُقابلہ انواع کی خاص تخلیق پر بحث کو نظر انداز کرتا ہے۔ میں آپ کیلئے اِس کتاب کو پُرزور تجویز کرتا ہُوں۔

VI. تاریخی پس منظر کی مضبوطی کے لئے ذرائع

اَ) دیگر بائبل کی کتابیں

۱. تخلیق۔ زبُور ۹:۱۹؛ ۳۳؛ ۵۰؛ ۱۰۴؛ ۱۴۸ اور نیا عہد نامہ (بحوالہ یوحنا ۱:۳؛ پہلا کرنتھیوں ۸:۶؛ کُلسیوں ۱:۱۶؛ عبرانیوں ۱:۲)

۲. ابراہام کا دور۔ ایوب

ب) آثارِ قدیمہ کے ذرائع (بہت سی نئی نوکلیائی عبارتیں دریافت ہُوئی ہیں)

۱. پیدائش ۱-۱۱ کے تہذیبی ماحول کا ابتدائی معروف ادبی متوازہ عبلا نوکلیائی تختیاں ہیں جو شمالی شام سے کوئی ۲۵۰۰ قبل مسیح میں اکاڈیئن نے تحریر کی۔

۲. تخلیق

اَ) تخلیق سے متعلقہ نزدیک ترین میسوپوتامیہ کا حوالہ انومہ علیش ہے جو بتاریخ

نیو انٹرنیشنل ورژن مُطالعاتی بائبل، تقریباً ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح یا (۲) جون ایچ والٹن کی تصنیف قدیم اسرائیلی مواد اپنے تہذیبی سیاق و سباق کیساتھ، صفحہ ۲۱، کوئی ۱۰۰۰ قبل مسیح۔ یہ نینوہ کی عاشوربانی پال کی لائبریری میں دریافت ہُوئی اور دیگر نقول کئی دیگر مُقامات پر دریافت ہُوئی۔ اکاڈیئن میں کوئی سات نوکلیائی تختیاں تحریر ہُوئی جو مارڈُک کی تخلیق کو بیان کرتی ہیں۔

۱) اپسُو Apsu دیوتا (تازہ پانی۔ مرد) اور تیامت Tiamat (نمکین پانی۔ عورت) کی گُستاخ، شور شرابے والی اولاد تھی۔ یہ دونوں دیوتا نوجوان دیوتاؤں کو خاموش کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

۲) عیا اور دم کینا کی اولاد میں سے ایک، مارڈُوک Marduk (بابل کے اُبھرتے ہُوئے شہر کا سردار دیوتا) تیامت Tiamat کو شکست دیتا ہے۔ وہ اپنے بدن سے زمین اور آسمان تخلیق کرتا ہے۔

۳) عیا ایک اور شکست خوردہ دیوتا کِنگُو سے نوع انسان کو تشکیل دیتا ہے جو اپسُو Apsu کی وفات کے بعد تیامت Tiamat کا مرد ساتھی تھا۔ انسان کِنگُو کے خُون سے وجود میں آیا۔

۴) مارڈُوک Marduk کو بابل کی یادگار کا سردار بنا دیا گیا۔

ب) "تخلیق کی مہر" ایک نوکلیائی تختی ہے جو ایک عُریاں آدمی اور عورت کی ایک پھل والے درخت کے پاس کی تصویر ہے اور درخت کے تنے کے گرد سانپ لپٹا ہُوا ہے اور عورت کے کندھے پر اِس پوزیشن میں ہے جیسے اُس سے باتیں کر رہا ہو۔

ویاٹن کالج کا آثارِ قدیمہ کا ایک قدامت پرست پروفیسر الفریڈ جے ہویرتھ کہتا ہے کہ مہر کا ترجمہ اب بطور عصمت فروشی کا حوالہ ہے۔ یہ وقت کیساتھ افراد کی طرف سے ماضی کی داستانوں کی تشریح کی ایک اچھی مثال ہے۔ اِس ثبوت کے خاص حصے کی تحقیق نو ہونی چاہئے۔

۳. تخلیق اور طوفان۔ اٹراہسس کی داستان کام کی زیادتی اور سات انسانی جوڑوں (مٹی سے، خُون سے اور تھوک سے) کی تخلیق کے سبب ادناً دیوتاؤں کی بغاوت کا اندراج دیتی ہے جو اِن ادناً دیوتاؤں کی ذمہ داریاں ادا کرنے کیلئے بنائے گئے تھے۔ انسانوں کو اِن اسباب کی وجہ سے ہلاک کر دیا گیا (۱) آبادی کی زیادتی اور (۲) شور۔ نوعِ انسانی کی وبا، دو قحط اور آخر کار طوفان سے تعداد کم کر دی گئی، جس کا منصوبہ این لل نے تیار کیا۔ اٹراہسس ایک کشتی تیار کرتا ہے اور تمام جانوروں کو پانی سے بچانے کیلئے کشتی پر بُلاتا ہے۔ یہ اہم واقعات اُسی ترتیب سے دکھائے گئے ہیں جیسے پیدائش ۱-۸ میں ہیں۔ یہ نوکلیائی تشکیل وہی تاریخ بتاتی ہے جیسے انومہ علیشا ند گلگا میش کی داستان میں ہے، کوئی ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح۔ تمام اکاڈیئن میں ہے۔

۴. طُوفانِ نُوح۔

اَ) نیپُور سے سومیرین تختی جواِری ڈُو پیدائش کہلاتی ہے تقریباً ۱۶۰۰ قبل مسیح سے، زیوسُودرہ اور آنے والے طوفان کی بابت بتاتی ہے۔

۱) عنکا، پانی کا دیوتا زیوسُودرہ کو آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے۔

۲) زیوسُودرہ، شاہی کاہن، اِس مُکاشفہ کا یقین کرتا ہے اور ایک بڑی چوکور کشتی تعمیر کرتا اور اُس میں ہر قسم KBج کا ذخیرہ کرتا ہے۔

۳) طوفان سات دن تک رہتا ہے۔

۴) زیوسُودرہ کشتی کی ایک کھڑکی کھولتا ہے اور بہت سے پرندوں کو آزاد کرتا ہے تاکہ دیکھ کر آئیں کہ آیا خُشک زمین نمُودار ہُوئی ہے۔

۵) وہ بیل اور بھیڑ کی قُربانی بھی نذر کرتا ہے جب وہ کشتی سے نکلتا ہے۔

ب) چار سومیرین تختیوں سے مجموعی بابل کا طوفان جو گلگامیش داستان کے نام سے جانا جاتا ہے اصل میں تقریباً ۲۵۰۰ سے ۲۴۰۰ قبل مسیح سے ہے، حالانکہ اکاڈئین نوکلیائی میں تحریری مجموعہ بہت بعد کا ہے (بحوالہ ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح)۔ یہ طوفان سے بچ جانے والے اُتناپشتم کی بابت بتاتا ہے جو گلگامیش، اُرک کے بادشاہ کو بتاتا ہے کہ وہ کیسے عظیم طوفان سے بچ پایا اور اُسے ابدی زندگی عطا کی گئی۔

۱) عیا، پانی کا دیوتا آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے اور اُتناپشتم (زیوسُودرہ کی بابل کی قسم) کو کہتا ہے کہ وہ کشتی بنائے۔

۲) اُتناپشتم اور اُس کا خاندان مخصوص شفا دینے والے پودوں کیساتھ طوفان میں زندہ رہتا ہے۔

۳) طوفان سات دن تک رہتا ہے۔

۴) کشتی کوہ نصر پر شمالی فارص میں آکر ٹھہرتی ہے۔

۵) وہ تین مختلف پرندوں کو یہ دیکھنے کیلئے بھیجتا ہے کہ آیا خُشک زمین نمُودار ہو چکی ہے۔

۵. میسوپوتامیہ کا مواد جو قدیم طوفان کو بیان کرتا ہے وہ تمام ایک ہی ذریعہ سے لیا گیا ہے۔ نام اکثر متفرق ہیں لیکن کہانی ایک ہی ہے۔ مثلاً، زیوسُودرہ، اٹراہسس اور اُتناپشتم تمام ایک انسانی بادشاہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۶. پیدائش کے ابتدائی واقعات سے تاریخی متوازوں کی وضاحت نوع انسانی کے انتشار (پیدائش ۱-۱۱) خُدا کے علم اور تجربے سے قبل کی روشنی میں کی جاسکتی ہے۔ یہ سچی تاریخی اہم یادگاروں کی وضاحت اور لائحہ عمل پُوری دُنیا میں موجودہ طوفان کے حوالوں میں عام ہے۔ یہی کُچھ نہ صرف تخلیق (پیدائش ۱، ۲)، اور طوفان (پیدائش ۶-۹) کی بابت کہا جاسکتا ہے بلکہ انسان اور خُدا کی اولاد کے ملاپ کی بابت بھی ہے (پیدائش ۶)۔

۷. آباؤاجداد کا دور (وسطی تانبا)۔

اَ) ماری تختیاں۔ اکاڈئین میں کوئی ۱۷۰۰ قبل مسیح میں نوکلیائی شرعی (ایموئائٹ تہذیب) اور شخصی عبارتیں۔

ب) نُوزی تختیاں۔ کُچھ خاندانوں کی نوکلیائی دستاویز (ہورائٹ یا ہوریان تہذیب) کوئی ۱۵۰۰ سے ۱۳۰۰ قبل مسیح میں نینوہ کے شمال مشرق سے ۱۰۰ میل کی مُسافت پر اکاڈئین میں لکھی گئی۔ وہ خاندانی اور کاروباری طریقہ کار کا اندراج کرتے ہیں۔ مزید مخصوص مثالوں کیلئے، دیکھئے جون ایچ والٹن کی تصنیف قدیم اسرائیلی ادب اپنے تہذیبی سیاق وسباق میں، صفحہ ۵۲ سے ۵۸۔

ت) الالک تختیاں۔ کوئی ۲۰۰۰ قبل مسیح سے شمالی شام سے نوکلیائی عبارتیں۔

ث) پیدائش میں پائے جانے والے کُچھ ناموں کا اندراج ماری تختیوں میں بطور مُقامات کے ناموں سے ہے: سرُوگ، پیلاگ، تیرہ اور ناحُور۔ دیگر بائبل کے نام بھی عام تھے: ابراہام، اضحاق، یعقوب، لابان اور یُوسف۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بائبل کے نام اُس دور اور مُقام میں موزوں تھے۔

۸. تقابلی تاریخی مُطالعہ نے ظاہر کیا ہے کہ ہیتیتیز کیساتھ، قدیم عبرانی قرُون وسطٰی کی تاریخ میں سب سے زیادہ دُرست، بامقصد اور ذمہ دار اندراج کرنے والے تھے۔ آرخے ہیرئیسن کی تصنیف بائبل کی تنقید، صفحہ ۵۔

۹. آثارِ قدیمہ بائبل کی تواریخ وضع کرنے میں کافی مددگار ثابت ہُوئے ہیں۔ تاہم، احتیاطی الفاظ ضروری ہیں۔ آثار قدیمہ یکسر ایک قابلِ بھروسہ راہنما نہیں ہے کیونکہ

اَ) ابتدائی کھُدائی کے دوران ناقص تکنیکیں تھیں

ب) نمونوں کی متفرق،بہت موضوعاتی تشریح جو دریافت ہُوئے۔

ج) قدیم مشرقِ وسطیٰ کی ترتیب پر کوئی اتفاقِ رائے نہیں (حالانکہ ایک درخت کی چھالوں اور برتن سازی سے وضع ہوئی)۔

ج) مصری تخلیق کے حوالے جون ایچ والٹن کی تصنیف قدیم اسرائیلی ادبی مواد اپنے تہذیبی سیاق وسباق کے ساتھ (گرینڈ ریپیڈز، مشی گن: ذونڈروان، ۱۹۹۰) صفحات ۲۳۔۲۴، ۳۲۔۳۴؛ نیز دیکھیں قدیم مشرقِ وسطیٰ اُفکار اور پُرانا عہد نامہ: عبرانی بائبل کی تصوراتی دُنیا کا تعارف۔

۱. مصری مواد میں، تخلیق ایک غیر ساختی، بے ترتیب، ابتدائی پانی سے شروع ہوتی ہے۔ تخلیق کو پانی کے بے ہنگم سے بطور ایک ترویجی ساخت (پہاڑی) دیکھا گیا تھا۔

۲. ممفس سے مصری مواد میں، تخلیق پتاہ کے بولے الفاظ سے واقع ہُوئی۔

۳. مصر کے ہر ایک اہم شہر کی اپنی سرپرست الوہیت پر زور دیتے ہُوئے ایک الگ روایات تھیں۔

د) جون ایچ والٹن کی ایک نئی کتاب پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا: قدیم علم کائنات اور ابتدا پر بحث، آئی وی پی، ۲۰۰۹، نئی روشنی میں کائنات اور الوہیت کے بارے میں ANE اعتقادات کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ دعویٰ کرتا ہے (اور میں اتفاق کرتا ہُوں) کہ یہ اتنا وہ نہیں ہے کہ کسی نے کس کی نقل کی بلکہ "قُدرتی" اور "مافُوق الفطرتی" اتحاد کے بابت مُکمل ANE کا عمومی تہذیبی جانکاری ہے۔ تمام تہذیبیں اِس عمومی پہلو کی شراکت کرتی ہیں۔ اسرائیل مُنفرد طور پر وحدانی تھے لیکن تہذیبی پہلوؤں کی بھی شراکت کرتے تھے۔ دیکھئے خاص موضوع: وحدانیت۔

VII. ادبی اکائیاں (سیاق وسباق)

اَ) مُوسیٰ کے ضرب اُلمثال "کا نسب نامہ" تولے ڈوتھ (toledoth) کے استعمال کی بُنیاد پر خاکہ:

۱. زمین و آسمان کی ابتدا، پیدائش ۱:۱۔۲:۳

۲. انسانیت کی ابتدا، پیدائش ۲:۴۔۴:۲۶

۳. آدم کا نسب نامہ، پیدائش ۵:۱۔۶:۸

۴. نوح کا نسب نامہ، پیدائش ۶:۹۔۹:۱۷

۵. نوح کے بیٹوں کا نسب نامہ، پیدائش ۱۰:۱۔۱۱:۹

۶. سام کا نسب نامہ، پیدائش ۱۱:۱۰۔۲۶

۷. تارح کا نسب نامہ (ابراہام)، پیدائش ۱۱:۲۷۔۲۵:۱۱

۸. اسماعیل کا نسب نامہ، پیدائش ۲۵:۱۲۔۱۸

۹. اضحاق کا نسب نامہ، پیدائش ۲۵:۱۹۔۳۵:۲۹

۱۰. عیسو کا نسب نامہ، پیدائش ۳۶:۱۔۸

۱۱. عیسو کے بیٹوں کا نسب نامہ، پیدائش ۳۶:۹۔۴۳

۱۲. یعقوب کا نسب نامہ، پیدائش ۳۷:۱۔۵۰:۲۶ (نمبر ۱۔۱۱ میں میسوپوتامیہ کا ادبی پس منظر ہے لیکن نمبر ۱۲ میں مصری ادبی رنگ ہے)۔

ب) الہیاتی خاکہ:

۱. انسانیت اور انسانیت سے کی تخلیق، پیدائش ۱۔۲

۲. نوعِ انسان اور تخلیق کی گُمراہی، پیدائش ۳

۳. گُمراہی کے نتائج، پیدائش ۴۔ ۱۱

اَ) بُرائی قائن اور اُس کے خاندان کو مُتاثر کرتی ہے

ب) بُرائی سیت اور اُس کے خاندان کو مُتاثر کرتی ہے

ت) بُرائی ہر کسی کو مُتاثر کرتی ہے

ث) عظیم طُوفان

ج) بُرائی ابھی بھی نُوح کے خاندان میں موجود تھی

ح) انسان ابھی بھی بغاوت میں؛ بابل کا بُرج

خ) خُدا کا پراگندہ کرنا

۴. ساری انسانیت کیلئے ایک آدمی (پیدائش ۳:۱۵)، پیدائش ۱۲۔ ۵۰ (رومیوں ۵:۱۲۔ ۲۱)

اَ) ابراہام (پیدائش ۱۲:۱۔ ۳)، پیدائش ۱۱:۲۷۔ ۲۳:۲۰

ب) اضحاق، پیدائش ۲۴:۱۔ ۳۵:۲۶

ت) یعقوب، پیدائش ۲۷:۱۔ ۳۶:۴

۱) یہُوداہ (مسیحا کی لڑی)

۲) یُوسف (دہری زمین کا وارث)، پیدائش ۳۷:۱۔ ۵۰:۲۶

VIII. مرکزی سچائیاں

اَ) یہ سب کیسے شروع ہُوا؟

۱. یہ خُدا سے شروع ہُوا (پیدائش ۱۔ ۲)۔ بائبل کا دُنیاوی تناظر شرک نہیں بلکہ وحدانیت ہے۔ یہ تخلیق کے "کیسے" پر توجہ نہیں دیتی بلکہ "کون" پر مرکوز ہے۔ یہ مُختصر لیکن اپنی تمثیل نُمائی میں نہایت جاندار ہے۔ بائبل کی الٰہیات اپنے دور میں یکسر مُنفرد تھی تاہم کُچھ الفاظ، سرگرمیوں کا انداز اور موضوعات دیگر میسوپوتامیہ کے مواد میں پائے جاتے ہیں۔

۲. خُدا رفاقت چاہتا تھا۔ تخلیق خُدا کی انسان کیساتھ رفاقت کا محض ایک مرحلہ ہے۔ یہ ایک "چھُویا گیا سیارہ" ہے (بحوالہ سی ایس لیوس)۔

۳. پیدائش ۱، ۲۔ ۴ اور ۱۱، ۱۲ کے بغیر باقی کی بائبل کو سمجھنا کوئی ممکن نہیں ہے۔

۴. انسانوں کو خُدا کی مرضی کو جو وہ سمجھتے ہیں کیلئے ایمان سے ردِعمل کرنا چاہئے (پیدائش ۱۵:۶ اور رومیوں ۴)۔

ب) دُنیا اتنی بدکار اور غیر مُنصفانہ کیوں ہے؟ سب "بہت اچھا" (پیدائش ۱:۳۱) تھا، لیکن آدم اور حوا نے گُناہ کیا (بحوالہ پیدائش ۳؛ رومیوں ۳:۹۔ ۱۸، ۲۳؛ ۵:۱۷۔ ۲۱)۔ ہولناک نتائج واضح ہیں:

۱. قائن نے ہابل کو قتل کیا (پیدائش ۴)

۲. لامک کا بدلہ (پیدائش ۴:۲۳۔ ۲۴)

۳. غیر شرعی ملاپ (پیدائش ۶:۱۔ ۴)

۴. انسان کی ریاکاری (پیدائش ۶:۵، ۱۱۔ ۱۲؛ ۸:۲۱)

۵. نوح کی شراب نوشی (پیدائش ۹)

۶. نوح کے بیٹوں کی اولاد (پیدائش ۱۰)

۷. بابل کا بُرج (پیدائش ۱۱)

ج) خُدا کیسے اِسے ٹھیک کرے گا؟

۱. مسیحا سب نوعِ انسانی کیلئے آئے گا (پیدائش ۳:۱۵)

۲. خُدا ایک کو برکت دیتا ہے کہ وہ سب کو برکت دے (پیدائش ۱۲:۱۔۳ اور خروج ۱۹:۵۔۶، بحوالہ رومیوں ۵:۱۲۔۲۱)

۳. خُدا گُمراہ انسان کیساتھ کام کرنا چاہتا ہے (آدم، حوا، قائن، نوح، ابراہام، یہُودی اور غیر قوم والے) اور اپنے فضل سے مہیا کرتا ہے

اَ) وعدے

ب) عہد (مشرُوط اور غیر مشرُوط)

ج) قُربانی

د) پرستش

پیدائش ۱:۱۔۲:۳

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم[۱]

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
تخلیق	تخلیق کی تاریخ	تخلیق کی کہانی	تخلیق کی کہانی	دُنیا کی تخلیق
(۱:۱۔۲:۳)	(۱:۱۔۲:۷)	(۱:۱۔۲:۴الف)	(۱:۱۔۲:۴الف)	
۱:۱۔۵	۱:۱۔۵	۱:۱۔۵	۱:۱۔۵	۱:۱۔۲
				۱:۳۔۵
۱:۶۔۸	۱:۶۔۸	۱:۶۔۸	۱:۶۔۸	۱:۶۔۸
۱:۹۔۱۳	۱:۹۔۱۳	۱:۹۔۱۳	۱:۹۔۱۳	۱:۹۔۱۰
				۱:۱۱۔۱۳
۱:۱۴۔۱۹	۱:۱۴۔۱۹	۱:۱۴۔۱۹	۱:۱۴۔۱۹	۱:۱۴۔۱۹
۱:۲۰۔۲۳	۱:۲۰۔۲۳	۱:۲۰۔۲۳	۱:۲۰۔۲۳	۱:۲۰۔۲۳
۱:۲۴۔۲۵	۱:۲۴۔۲۵	۱:۲۴۔۲۵	۱:۲۴۔۲۵	۱:۲۴۔۲۵
۱:۲۶۔۳۱	۱:۲۶۔۲۸	۱:۲۶۔۳۱	۱:۲۶۔۲:۴الف	۱:۲۶۔۲۷
	(۲۷)			۱:۲۸۔۳۱
مرد اور عورت کی تخلیق	۱:۲۹۔۳۱			
۲:۱۔۳	۲:۱۔۳	۲:۱۔۳		۲:۱۔۳
	۲:۴۔۷	۲:۴الف		۲:۴الف

[۱] اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم لکھاری کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے نہایت اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں پیراگرافوں کو تقسیم کیا گیا ہے اور خُلاصہ دیا گیا ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اُس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مُناسب لگتا ہے۔

ہر باب میں ہمیں پہلے بائبل کو پڑھنا چاہئے اور اِس کے فاعل (پیراگراف) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صُورت میں ہی کوئی اصل لکھاری کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل لکھاری ہی اثر لینے کا متحمل ہے، پڑھنے والا کوئی حق نہیں رکھتا۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدُول ۱، ۲، ۳ میں مُکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

ابتدائی بیانات

اَ) پیدائش ۱-۱۱ کا مُطالعہ دقیق ہے کیونکہ:

۱. ہم سب خُود اپنی ہی زندگی کے تجربات، تہذیبوں اور فرقہ وارانہ تربیت سے مُتاثر ہوتے ہیں۔

۲. آج کے دور میں بہت سے دباؤ شعوری اور لاشعوری طور پر ہمارے "ابتدا" کے نظریئے کو مُتاثر کرتے ہیں۔

اَ) جدید آثار قدیمہ (میسوپوتامیہ کے متوازے)

ب) جدید سائنس (موجودہ مفرُوضے)

ت) تشریح کی تاریخ

۱) یہودیت

۲) ابتدائی کلیسیا

۳. بائبل کی اِس ابتدائی ادبی اکائی کو بطور تاریخی بیانیہ پیش کیا گیا ہے لیکن بہت سی باتیں تشریح کرنے والے کو حیران کرتی ہیں۔

اَ) چونکا دینے والے میسوپوتامیہ اور مصری متوازے

ب) مشرقی ادبی تکنیکیں

ت) غیر معمول واقعات

۱) عورت کو "پسلی" سے تخلیق کیا گیا

۲) بولنے والا سانپ

۳) کشتی پر سال بھر کیلئے تمام جانوروں کے جوڑے

۴) فرشتوں اور انسانوں کا میل جول

۵) لوگوں کی طویل عُمر

ث) اہم کرداروں کے ناموں پر بہت سے لفظی کھیل (بحوالہ کے ۳)۔

۴. مسیحیوں کو یاددہانی کروائی جانی چاہئے کہ کیسے نیا عہد نامہ پیدائش ۱ اور ۲ کی مسیح کی روشنی میں دوبارہ تشریح کرتا ہے۔ وہ تخلیق میں باپ کا وسیلہ ہے (بحوالہ یُوحنا ۱:۳، ۱۰؛ پہلا کرنتھیوں ۶:۸؛ عبرانیوں ۲:۱؛ دونوں دیکھی اور ان دیکھی دُنیا کے بحوالہ کُلسیوں ۱۶:۱)۔ یہ نیا مُکاشفہ اِس ضرورت کو ظاہر کرتا ہے کہ کہ پیدائش ۱۔۳ کی ادبی ترتیب سے خبر دار رہیں۔ تخلیق میں تثلیث شامل ہے۔

اَ) پیدائش ۱:۱ میں خُدا باپ

ب) پیدائش ۱:۲ میں خُدا رُوح القدس

ت) ترویجی مُکاشفہ سے نئے عہد نامہ میں خُدا بیٹا

یہ پیدائش ۱:۲۶؛ ۳:۲۲؛ ۱۱:۷ میں متوازوں کی وضاحت کرسکتے ہیں۔

ب) پیدائش ۱۔۱۱ کوئی سائنسی دستاویز نہیں ہے، لیکن کئی طور پر جدید سائنس اِس کی تمثیل نُمائی کی م توازی ہے (تخلیق کی ترتیب اور ارضیاتی درجہ)۔ یہ سائنس مُخالف نہیں لیکن قبل از سائنس ہے۔ یہ سچائی کو پیش کرتی ہے:

۱. زمینی نُکتہ نظر سے (اِس سیارے پر ایک انسانی مشاہدہ کرنے والا)

۲. مظاہر پر مبنی فکر سے متعلقہ پہلوؤں سے (یعنی کہ پانچ حس؛ وہ انداز جس سے چیزیں انسانی مشاہدہ کرنے والے پر ظاہر ہوتی ہیں)

یہ کئی برسوں تک بہت سی تہذیبوں کیلئے سچائی کو ظاہر کرنے والے کا کام کرتا رہا ہے۔ یہ سچائی کو جدید سائنسی تہذیب سے پیش کرتا ہے لیکن واقعات کی مخصوص وضاحت کے بغیر۔

ج) یہ حیرت انگیز طور پر جامع، خُوبصورتی سے بیان کردہ اور فنکارانہ انداز سے ساخت کردہ ہے۔

۱. چیزیں منقسم

۲. چیزیں بڑھتی ہیں

۳. افراتفری سے ایک طبعی سیارے کی طرف زندگی سے پُر

د) اِس کی جانکاری کی کُلیدیں اِن میں پائی جاتی ہیں۔

۱. اِس کی طرز

۲. اِس کا اِس کے اپنے دور سے تعلق (دیکھئے جون ایچ والٹن، پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا)

۳. اِس کی ساخت

۴. اِس کی وحدانیت

۵.   اِس کا الہیاتی مقصد

تشریح میں توازن ہونا چاہیئے:

۱.   آیات کی تشریح و تاویل

۲.   تمام کتابِ مُقدس کی ترتیب وار جانکاری

۳.   طرزِ خاصیت

یہ طبعی باتوں کی ابتدا کو عیاں کرتا ہے ("کہ بہت اچھا ہے"، بحوالہ پیدائش ۱:۳۱) اور اُن باتوں کی بد عنوانی (بحوالہ باب ۳)۔ کئی طرح سے مسیح کا واقعہ ایک نئی تخلیق ہے اور یسوع نیا آدم ہے (بحوالہ رومیوں ۵:۱۲۔۲۱)۔ نیا دور واضح طور پر باغِ عدن کی بحالی اور اُس کی خُدا اور جانوروں کیساتھ قریبی رفاقت ہے (پیدائش ۱۔۲ کا مُکاشفہ ۲۱۔۲۲ کیساتھ موازنہ کریں)۔

ہ)   اِس باب کی عظیم سچائی کیسے اور کب نہیں بلکہ کون اور کیوں ہے!

و)   پیدائش حقیقی علم کی عکاسی لیکن مُکمل اور جامع کی نہیں۔ یہ ہمیں قدیم (میسوپوتامیہ) اُفکار کی قسم اور لُغت میں دیا گیا ہے لیکن یہ بے خطا الہیاتی سچائی ہے۔ یہ اپنے دور سے متعلقہ ہے لیکن یہ مُکمل طور مُنفرد ہے۔ یہ ناقابلِ بیان کی بات کرتی ہے تاہم یہ سچائی بتاتی ہے۔ بُنیادی طور پر یہ دُنیاوی تناظر ہے (کون اور کیوں)، نہ کہ دُنیاوی تصویر ہے (کیسے اور کب)۔ دیکھئے بائبل کی تشبیہات کی لُغت، "کائنات"، صفحات ۱۶۹۔ ۱۷۴۔

ز)   پیدائش ۱۔۳ کے بغیر بائبل ناقابلِ فہم ہے۔ غور کریں کہ کیسے کہانی (۱) گُناہ سے کفارے اور (۲) انسانیت سے اسرائیل کی طرف جاتی ہے۔ تخلیق خُدا کے اسرائیل کیلئے چناؤ سے دُنیا بھر کے کفارے کے مقصد کے حوالے کا ایک اہم لیکن گُزرتا ہُوا ٹکڑا بناتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۵؛ ۱۲:۳؛ ۱۸:۲۲؛ خروج ۱۹:۵۔۶ اور یُوحنا ۳:۱۶؛ اعمال ۳:۲۵؛ گلتیوں ۳:۸؛ پہلا تمیتھیس ۲:۴؛ دُوسرا پطرس ۳:۹)۔

دیکھئے خاص موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (Special Topic: YHWH's Eternal Redemptive Plan)۔

ح)   آپ کا سوال، "رُوح کی ہدایت سے اور مُکاشفہ کا کیا مقصد ہے" کیلئے جواب اُس انداز کو مُتاثر کرے گا جس سے آپ پیدائش ا کو دیکھتے ہیں۔ اگر آپ مقصد کو بطور تخلیق کے بارے میں حقائق کی معلومات کی مُنتقلی کے طور دیکھتے ہیں، تو آپ اِس کو ایک رُخ سے دیکھتے ہیں (یعنی کہ ربطی سچائیاں)۔ اگر آپ اِس کو خُدا، انسانیت اور گُناہ کے بارے میں پیغام دینے والی عمومی سچائیوں کے طور پر دیکھتے ہیں پھر ممکنہ طور پر آپ اِس کو الہیاتی طور دیکھتے ہیں (یعنی کہ مثالی نمونے کے طور پر)۔ لیکن، تاہم، خُدا اور انسانوں کے درمیان آپ تعلق کے قائم ہونے کو بُنیادی مقصد کے طور پر دیکھتے ہیں (یعنی تجرباتی)۔

ط)   پیدائش کا یہ حصہ یقینی طور الہیاتی ہے۔ جیسا کہ خروج کی وبائیں (بحوالہ خروج ۷۔۱۱) مصر کے فطرتی دیوتاؤں پر یہواہ کی قُدرت کو ظاہر کرتی ہیں؛ پیدائش ۱:۱۔ ۲:۳ میسوپوتامیہ کے ستاروں کے دیوتاؤں پر یہواہ کی قُدرت کو ظاہر کر سکتی ہے۔ اہم موضوع خُدا ہے۔ خُدا نے اکیلے ہی اپنے مقاصد کیلئے یہ کیا۔

ی) میں خُود اپنی جہالت پر حیران ہوتا ہوں! میں خُود اپنی تاریخی، تہذیبی اور فرقہ ورانہ صُورتحال پر خوف ذدہ ہوتا ہوں! ہم کتنے عظیم خُدا کی خدمت کرتے ہیں! کتنا ہی عُمدہ خُدا ہم کو ملا ہے (حتیٰ کہ ہماری بغاوت میں بھی)! بائبلپیار اور قُوت؛ فضل اور انصاف کا توازن ہے! جتنا زیادہ ہم جانکاری پاتے ہیں اُتنا ہی زیادہ ہم جانتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے!

ک) یہاں کُچھ مددگار کتابوں کی بُنیادی رسائیاں ہیں:

ا. پیدائش ۱۔۲ کی جدید سائنس کے خطوط کی طرز پر تشریح کی گئی ہے۔

اَ) برنارڈ ریم کی تصنیف کتابِ مُقدس اور سائنس کا مسیحی تناظر (الہیاتی اور سائنسی طور پر بہترین)

ب) ہیوروس کی تصنیف تخلیق اور ادوار اور پیدائش کے سوالات (سائنسی طور پر بہترین لیکن الہیاتی طور پر کمزور)

ت) ہیری پیو اور جمی ڈیوس کی تصنیف سائنس اور ایمان: ایک مذہبی مکالمہ (نہایت مددگار)

ث) ڈیریل آر فالک کی تصنیف سائنس کیساتھ سلامتی کی طرف آمد: حیاتیات اور ایمان کیساتھ دُنیاؤں کو ملاتے ہُوئے (دہریہ ارتقا کی طرف مذہبی رسائی)

ج) فرانسس ایس کولنز کی تصنیف، خُدا کی زُبان

ح) فضلِ رانا ہیوروس کی تصنیف آدم کون تھا؟

۲. پیدائش ۱۔۲ کی قدیم مشرقِ وسطیٰ کے متوازوں کے خطوط کی طرز پر تشریح کی گئی ہے۔

اَ) آر کے ہیریسن کی تصنیف پُرانے عہد نامے کا تعارف اور پُرانے عہد نامے کے ادوار

ب) جون ایچ والٹن کی تصنیف پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا

ت) کے ائے کچن کی تصنیف قدیم فارص اور پُرانا عہد نامہ

ث) ایڈون ایم یاماؤچی کی تصنیف پتھر اور کتابِ مُقدس

۳. پیدائش ۱۔۲ کی لاسور۔ ہُوبارڈ اور بُش کے پُرانے عہد نامے کے سروے کے خطوط کی طرز پر تشریح کی گئی ہے۔

اَ) "استعمال کردہ ناموں میں ادبی آلہ استعمال ہُوا ہے۔ کئی مواقعوں پر شخص کے کام یا کردار کیساتھ نام کی مُناسبت حیران کُن ہے۔ آدم کا مطلب ہے "نوعِ انسان" اور حوا کا "(وہ جو دیتی ہے) زندگی"۔ یقینی طور پر جب کہانی کا مُصنف بُنیادی کرداروں نوع انسان اور زندگی کو نام دیتا ہے، تو ارادہ کردہ مقصد کے بارے میں کُچھ نہ کُچھ پہنچایا جاتا ہے۔ اِسی طرح قائن کا مطلب "(دھاتوں کی) نقل کرنے والا" ہے؛ حنوک "عہد، تقدیس" سے متعلقہ ہے (۴:۱۷؛ ۵:۱۸)؛ یُوبل سینگ اور نرسنگے کیساتھ (۴:۲۱)؛ جبکہ قائن کو نود لعنت دی گئی، "ایک آوارہ گرد" جو نود کی سرزمین کو نکل جاتا ہے، ایک نام جو واضح طور پر اُسی عبرانی جڑ سے اخذ کردہ ہے، پس آوارہ گردی کی سرزمین! یہ تجویز کرتا ہے کہ لکھاری بطور ایک فنکار، کہانی بتانے والے کے طور لکھ رہا ہے جو ادبی آلہ اور حکمت عملی استعمال کرتا ہے۔ کسی کو یہ فرق کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ وہ استعمال کردہ ادب سے کیا تعلیم دینا چاہتا ہے" صفحہ ۲۷۔

ب) پیدائش ۱۔۱۱ کا الہیاتی مفہوم:

”پیدائش ۱۔۱۱ کیلئے اثرات، ادبی تکنیک اور قسم کو پہچانتے ہُوئے اور ابواب ۱۔۱۱ کے ادبی پس منظر پر غور کرتے ہُونا تصویر کشی کرتے ہُوئے حقائق کی حقیقت ”واقعات سازی“ کو چیلنج نہیں ہے۔ کسی کو اِس حوالے کو بھید نہیں سمجھنا چاہئے؛ تاہم، یہ چشم دید گواہی، موضوعاتی خبر سازی کے جدید معنوں میں ”تاریخ“ نہیں ہے۔ بلکہ یہ وسیع علامتوں میں پیش کردہ، تصویری ادب کی قسم کے واقعات کی الہیاتی سچائیاں پہنچاتی ہیں۔ یہ ایسا کہنا نہیں ہے کہ پیدائش ۱۔۱۱ تاریخی جھوٹ کو بہم پہنچاتا ہے۔ ایسا نتیجہ تبھی نکلتا ہے اگر یہ موضوعاتی تفصیلات پر بشمول ہے۔ پہلے سے جائزہ کردہ واضح ثبوت ظاہر کرتا ہے کہ ایسا کوئی مقصد نہیں تھا۔ دُوسری طرف یہ نظریہ کہ اِن ابواب میں سکھائی گئی سچائیاں کوئی موضوعاتی بُنیاد نہیں رکھتی غلط ہے۔ وہ بُنیادی سچائیوں؛ خُدا نے سب چیزیں تخلیق کی؛ پہلے مرد و عورت کے پیدا ہونے میں الہی مداخلت؛ انسانی نسل کی یگانگت؛ تخلیق کردہ دُنیا کی قدیم دُرستگی، بشمول انسانیت؛ پہلے جوڑے کی نافرمانی کے سبب گُناہ کا داخل ہونا؛ گمراہی کے بعد بگاڑ اور بکثرت گناہ کی تصدیق کرتی ہیں۔ یہ سب سچائیاں حقائق ہیں، اور اُن کا یقینی ہونا حقائق کی حقیقت کا مفہوم ہے۔ ایک اور طرح سے، بائبل کا لکھاری مُنفرد بُنیادی واقعات کو بیان کرنے کیلئے ادبی روایات استعمال کرتا ہے جس کیلئے کوئی وقت کی قید، انسانی پابندی، تجربہ کی بُنیاد تاریخی ترتیب نہیں ہے اور پس صرف علامت سے بیان کی جاسکتی ہیں۔ یہی مسئلہ آخری دور میں کھڑا ہوتا ہے: وہاں بائبل کا لکھاری مُکاشفہ کی کتاب میں الہام کی بشمول ادبی شکل اور باطنی تشبیہ اپناتا ہے“ صفحہ ۴۷۔

۴۔ میں ایک ذاتی رائے دینا چاہتا ہُوں۔ میں اُن سے پیار کرتا ہُوں اور اُن کی قدر کرتا ہُوں جو بائبل سے پیار کرتے ہیں اور اُس کی قدر کرتے ہیں۔ میں اُن لوگوں کیلئے نہایت شُکر گُزار ہُوں جو اُس کے پیغام کو واحد سچے خُدا کی طرف سے رُوح کی ہدایت سے اختیارات والا پیغام سمجھتے ہیں۔ ہم سب جو کلامِ مُقدس کا مُطالعہ کرتے ہیں اپنے دل و جان سے خُدا کی پرستش اور جلال دینے کی کوشش کرتے ہیں (بحوالہ متی ۲۲: ۳۷)۔ یہ حقیقت کہ ہم بطور انفرادی ایماندار بائبل کی رسائی فرق طور رکھتے ہیں بے اعتقادی یا بغاوت کا پہلو نہیں ہے بلکہ نہایت تقدس کا عمل ہے اور جانکاری کی ایک کوشش ہے تاکہ خُدا کی سچائیوں کو اپنی زندگیوں میں ڈھال سکیں۔ جتنا زیادہ میں پیدائش ۱۔۱۱ کو پڑھتا ہُوں اور اِس کیلئے، مُکاشفہ کی زیادہ تر کتاب، میں سمجھ پاتا ہُوں کہ یہ سچ ہے اور حقیقی ہے اور لغوی نہیں ہے۔ بائبل کی تشریح میں کُلید میرا ذاتی فلسفہ یا عبارت پر الہیاتی عبُور کا اطلاق کرنا نہیں ہے بلکہ الہی اصل لکھاری کے ارادے کو مکمل طور پر اپنے اظہار کرنے کی اجازت دینا ہے۔ کسی حقیقی حوالے کو لیکر اُس کے حقیقی ہونے کا تقاضا کرنا جب کہ عبارت از خُود اُس کے علامتی اور مجموعی فطرت کے اشارے دیتی ہے الہی پیغام پر میرے قیاس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ طرز (مواد کی قسم) الہیاتی جانکاری کی کُلید ہے کہ ”یہ سب کیسے شرُوع ہُوا“ اور ”کیسے اِس کا اختتام ہوگا“۔ میں اُن کی مُخلصی اور عہد بندی کی داد دیتا ہُوں کہ جس بھی سبب سے، عام طور پر شخصی قسم یا پیشہ ورانہ تربیت، بائبل کی تشریح جدید، حقیقی، مغربی اقسام میں کرتے ہیں جب کہ درحقیقت یہ ایک قدیم مشرقی کتاب ہے۔ میں یہ سب یہ کہنے کیلئے کہہ رہا ہُوں کہ میں خُدا کا اُن کیلئے شُکر گُزار ہُوں جو پیدائش ۱۔۱۱ کی رسائی اعتقاد کیساتھ کرتے ہیں جس کی میں ذاتی طور شراکت نہیں کرتا کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ وہ ہم خیال شخصیات کے لوگوں کی مدد کریں گے، حوصلہ افزائی کریں گے اور اُن کے پاس جائیں گے اور اُن کی زندگیوں میں خُدا کی کتاب کا اطلاق کریں گے، اُن سے پیار اور بھروسے کے پہلوؤں کیساتھ! تاہم، میں اِس سے اتفاق نہیں کرتا کہ پیدائش ۱۔۱۱ یا مُکاشفہ کی کتاب کو سطحی طور لیا جائے چاہے یہ تخلیق ریسرچ سوسائٹی (یعنی کہ نوجوان زمین) ہے یا اعتقاد کیلئے ہیوروس کے اسباب (یعنی کہ پُرانی زمین) ہیں۔ میرے لئے بائبل کا یہ حصہ ”کون“ اور ”کیوں“ پر زور دیتا ہے نہ کہ تخلیق کے ”کیسے“ اور ”کب“ پر۔ میں تخلیق کے طبعی پہلوؤں کے مُطالعہ کیلئے جدید سائنس کی مُخلصی کو قبُول کرتا ہُوں۔ میں ”فطریت“ (یعنی کہ تمام زندگی فطرتی عمل کی قُدرتی ترقی ہے) کو رد کرتا ہُوں، بلکہ یقینی طور عمل کو ہماری دُنیا اور کائنات کے مُستند اور قابلِ اظہار پہلو کے طور پر دیکھتا ہُوں۔ میرا خیال ہے کہ خُدا نے ہدایت کی اور عمل استعمال کیا۔ لیکن فطری عمل زندگی، موجودہ اور گُزری ہُوئی کی پیچیدگی اور تغیر پذیری کی وضاحت نہیں کرتا۔ موجودہ حقیقت کی

سچی جانکاری کیلئے مُجھے دونوں جدید سائنس کے مُفروضاتی نمونے اور پیدائش ۱۔۱۱ کے الہیاتی نمونوں کی ضرورت ہے۔ پیدائش ۱۔۱۱ باقی بائبل کی جانکاری کیلئے الہیاتی ضرورت ہے، لیکن یہ ایک قدیم، ادبی، قابلِ فہم، فنکارانہ، مشرقی تمثیل نُمائی ہے نہ کہ لُغوی، جدید، مغربی تمثیل نُمائی۔

بائبل کے حصے یقینی طور پر تاریخ بیانیے ہیں۔ کلام مُقدس کی لُغوی تشریح کیلئے جگہ ہے: ابرہام کی بُلاہٹ ہُوئی، خروج، ایک کنواری سے پیدا ہونا، کلوری، جی اُٹھنا؛ آمدِ ثانی ہو گی اور ہمیشہ کی بادشاہی ہو گی۔ سوال ایک طرز ہے، حقیقت نہیں، اختیار کے ارادے کا، نہ کہ تشریح میں ذاتی ترجیحات کا۔

ل) خاص موضوع: زمین کی عُمر اور تشکیل(Special Topic: The Age and Formation of the Earth)

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱:۱۔۵

۱۔ خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ ۲۔ اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی۔ ۳۔ اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔ ۴۔ اور خُدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا۔ ۵۔ اور خُدا نے روشنی کو تو دن کہا اور تاریکی کو رات اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پہلا دن ہُوا۔

۱:۱ "ابتدا میں" "برشیت (BDB ۹۱۲) کتاب کا عبرانی عنوان ہے۔ ہم نام پیدائش ہفتاوی کے ترجمہ سے پاتے ہیں۔ یہ تاریخ کی ابتدا ہے لیکن خُدا کے کاموں کی نہیں (بحوالہ متی ۲۵:۳۴؛ یُوحنا ۱۷:۵، ۲۵؛ افسیوں ۱:۴؛ طیطس ۱:۲؛ دُوسرا تمیتھیس ۱:۹؛ پہلا پطرس ۱:۱۹۔۲۰؛ مُکاشفہ ۱۳:۸؛ خاص موضوع: زمین کی بُنیادیں)۔ آر کے ہیرئسن کہتا ہے اِس کا ترجمہ "ابتدا کے طور پر" ہونا چاہئے (پُرانے عہد نامے کا تعارف، صفحہ ۵۴۲، یاداشت ۳)۔ جون ایچ والٹن کی تصنیف پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا کہتی ہے کہ یہ وقت کے دورانئے کا تعارف ہے (صفحہ ۴۵)۔

آیت ایک ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا آیات ۳۔۳۱ میں کیا کرے گا۔ آیت ۲ ہمیں بتاتی ہے کہ زمین اُس کی ترتیب دیئے جانے سے قبل کیا تھی۔ غور کریں کہ سیارے اور پانی پہلے سے وجود رکھتا تھا۔ یہ پانی کی ابتدا کا حوالہ نہیں ہے بلکہ انسانی زندگی کیلئے اِس سیارے کی ترتیب کا۔

▣ **"خُدا"** الوہیم Elohim (BDB ۴۳؛ خاص موضوع: الوہیت کیلئے نام [SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DIETY]) قدیم مشرق میں خُدا کے عمومی نام کیلئے جمع کی قسم ہے، ایل (BDB ۴۲)۔ جب اسرائیل کے خُدا کا حوالہ دیا جاتا ہے تو فعل عموماً (۱۶ استثنیٰ) واحد ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ خُدا کا بطور خالق، مہیا کرنے والا اور رُوئے زمین پر ساری زندگی کو قائم رکھنے والے کی بات ہے (بحوالہ زبُور ۱۹:۱۔۶؛ ۱۰۴)۔ غور کریں کہ کتنی بار باب ۱ میں اولہیت کیلئے یہ نام استعمال ہُوا ہے۔ ANE کا تناظر رُوحانی تھا، نہ کہ مادی۔ یہ قومیں اُس تناظر کی شراکت کرتی تھیں جو جدید، مغربی مادی کیلئے غیر مانُوس تھا اور فطریت پر اثر انداز ہوتا تھا۔

میں یقین رکھتا ہُوں کہ یہ آیت ایک آزاد فقرہ ہے: ابنِ عزرا کہتا ہے کہ یہ پیدائش ۱:۲ پر تاکید کیساتھ منحصر فقرہ ہے جبکہ راشی کہتا ہے کہ پیدائش ۱:۲، پیدائش ۱:۳ پر تاکید کیساتھ ایک جملہ معترضہ ہے۔ جدید مستثنیٰ تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ پیدائش ۱:۱ گُزشتہ گُمراہی کے اُن کے نظریہ کی معاونت کیلئے ایک مشرُوط فقرہ ہے (خلا کا مفرُوضہ)۔ نائڈوٹ (NIDOTTE)۔ جلد ۳، صفحات ۱۰۲۵۔۱۰۲۶، نمبر ۲ میں ایک اچھی مُفصل گُفتگو دیکھیں۔

بائبل خُدا کی ابتدا کو ظاہر نہیں کرتی یا بات چیت نہیں کرتی۔ وہ ہمیشہ سے موجود تھا(بحوالہ زبُور ۹۰:۲)۔ یہاں یقیناً بھید ہے۔ انسان خُدا کی معموری کو نہیں سمجھ سکتا!

▣ **"پیدا کیا"** بارا Bara(بحوالہ ۱:۱،۲۱،۲۷؛۲:۳،۴) عبرانی فعل ہے (BDB ۱۳۵ آئی،KB ۱۵۳، قال Qal کامل) جو واضح طور پر خُدا کی تخلیقی سرگرمی کیلئے استعمال ہُوا (زیادہ تر یسعیاہ ۴۰-۶۶ میں)۔ اِس کا بُنیادی مطلب ہے تراشنے سے وضع کرنا(BDB ۱۳۵ سوئم پائیل Piel تنے میں)۔ خُدا نے اپنی مرضی سے سب کُچھ بنایا لیکن تقسیم، الگ کرنے یا کاٹنے کے عمل سے از خُود۔ زبُور ۳۳:۶،۹؛ عبرانیوں ۱۱:۳ اور دُوسرا پطرس ۳:۵ کُچھ بھی نہیں (مثلاً ہیلو بحوالہ مکابیوں ۷:۲۸) سے خُدا کے بولے گئے الفاظ (fiat) سے اصل تخلیق (کائنات) کو پیش کرتا ہے کُچھ بھی نہیں سے (ex nihilo بحوالہ دُوسرا مُکابیوں ۷:۲۸)۔ جو بھی بارا Bara (قال Qal اور نفال Niphal) کا مفہوم ہے یہ خُدا کی سرگرمی اور مقصد پر تاکید ہے! دیکھئے جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحات ۲۹-۳۴۔

بائبل زور دیتی ہے کہ تخلیق کا ابتدائی نکتہ تھا۔ اکیسویں صدی کی سائنس اِس کی خصوصیت بطور "بڑا دھماکا" دیتا ہے فطریت اب ادوار میں لا محدود پیچھے ہٹنا مُسلط نہیں کرتی۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ پیدائش ا عملی زمین کی ابتدا کا حوالہ ہے نہ مادے کی مادیت ابتدا کا (دیکھئے جون ایچ والٹن کی تصنیف پیدائش ا کی کھوئی ہُوئی دُنیا اور پیدائش ا بطور قدیم کائنات)۔

▣ **"آسمان"** لفظ "آسمان" (BDB ۱۰۲۹، دیکھئے **خاص موضوع: آسمان [SPECIAL TOPIC: Heaven]**) کئی معنوں میں استعمال ہو سکتا ہے:

۱. یہ پیدائش ۱:۸ اور ۲۰ میں زمین کے ماحول کا حوالہ دیتا ہے
۲. یہ ہو سکتا ہے تمام کائنات کا حوالہ ہو (یعنی کہ تمام مادی وجود)
۳. یہ تمام دیکھی (مادی) اور اندیکھی (فرشتے، آسمان بطور خُدا کا تخت) چیزوں کی تخلیق کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

اگر چُناؤ ۳ دُرست ہے پھر متوازی کُلسیوں ۱:۱۶ ہو گا۔ اگر نہیں تو پیدائش ا صرف اِس سیارے کی تنظیم پر توجہ دیتا ہے۔ بائبل ارضیاتی مرکوز پہلو پر زور دیتی ہے (یعنی کہ تخلیق کو بطور اِس سیارے پر کسی کے مشاہدے کے طور دیکھا گیا)۔

▣ **"زمین"** اصطلاح (BDB ۷۵) ایک خاص سرزمین، مُلک یا سارے سیارے کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ پیدائش ا قابلِ قبُول طور پر ارضیاتی مرکوز ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۵)۔ یہ باب کے الٰہیاتی مقصد میں موزوں بیٹھتا ہے نہ کہ سائنسی۔ یاد رکھیں کہ بائبل الٰہیاتی مقصد کیلئے بیانئے کی زبان میں لکھی گئی۔ یہ سائنس مُخالف نہیں بلکہ قبل از سائنس ہے۔

خاص موضوع: سرزمین، مُلک، زمین (SPECIAL TOPIC: Land, Country, Earth)

۲:۱ "اور زمین۔۔۔۔ تھی" اِس فعل (BDB ۲۲۴، KB ۲۴۳، فعال کامل) کا نہایت شاذونادر ہی ترجمہ "بنی" کیا جا سکتا ہے۔ گرائمر اور سیاق وسباق کی رُو سے "تھی" قابل ترجیح ہے۔ اپنے دو گُمراہیوں (خلا کا مفرُوضہ) کے قبل از قیاس (یعنی کہ مشروط قبل از ہزار سالہ) مفرُوضے کو عبارت کی تشریح وتاویل پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔ دیکھئے جون ایچ والٹن اور ڈی برینٹ سینڈ کی تصنیف کتابِ مُقدس کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحات ۲۸۴ سے ۲۸۵۔

NASB	**"ویران اور سُنسان"**
NKJV	**"بے شکل اور سُنسان"**
NRSV, NJB	**"سُنسان ویرانہ"**
TEV	**"بے شکل اور ویران"**
NIV	**"بے شکل اور خالی"**
REB	**"ایک وسیع ویرانہ"**
SEPT	**"نادیدہ اور ویران"**
JPSOA	**"بے ڈھنگم اور سُنسان"**

یہ دو اصطلاحات (BDB ۱۰۶۲، KB ۱۶۸۸۔۱۶۹۰ اور BDB ۹۶، KB ۱۱۱؛ نائے ڈوٹے (NIDOTTE)، جلد اوّل، صفحات ۶۰۶۔۶۰۸) ایک غیر عملی، غیر ترتیب سیارے کو بیان کرتی ہیں۔ یہ الفاظ یسعیاہ ۳۴:۱۱ اور یرمیاہ ۴:۲۳ میں اکٹھے ظاہر ہُوئے ہیں۔ یہ لیکن بھیدی معنوں میں سومیرین اور بابل کے تخلیق کے حوالوں میں استعمال ہُوئے ہیں۔ تخلیق کی یہ حالت ظاہر کرتی ہے کہ خُدا زمین کو آباد کرنے کیلئے ترویجی عمل استعمال کرتا ہے (بحوالہ یسعیاہ ۴۵:۱۸)۔ یہ دو الفاظ بیان کرتے ہیں، نہ کہ مادے کی ابتدا، بلکہ ایک غیر وضع، غیر عملی ترتیبی نظام کی حالت (جون ایچ والٹن کی تصنیف پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحہ ۴۹)۔ یہ انسانیت کیلئے تیار نہیں (بحوالہ یسعیاہ ۴۵:۱۸)! نیز والٹن کی تصنیف پیدائش ابطور قدیم کائنات اور برنارڈ ریم کی تصنیف کتابِ مُقدس اور سائنس کا مسیحی تناظر بھی۔

جون ایچ والٹن اپنی نئی اور مددگار کتاب آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا میں اِن اصطلاحات کو بطور ANE کے "قبل از تخلیق، غیر عملی دُنیا" صفحات ۳۸ تا ۳۹ کے کائناتی نظریئے کو بیان کرتا ہے؛ نیز قدیم قرونِ مشرق کے اُفکار اور پُرانا عہد نامہ، قبل از کائنات صُور تحال اور ترتیب، صفحہ ۱۸۷ پر بھی غور کریں۔

▣ **"اندھیرا"** یہ اصطلاح (BDB ۳۶۵؛ نائے ڈوٹے (NIDOTTE)، جلد دوئم، صفحہ ۳۱۳) بُرائی کی نمائندگی نہیں کرتی بلکہ اصل انتشار ہے۔ خُدا پیدائش ۱:۵ اندھیرے کو نام دیتا ہے جب وہ روشنی کرتا ہے۔ یہ دو اصطلاحات، حالانکہ بائبل میں استعمال ہُوئی ہیں روحانی دُنیاؤں کے اشارے کیلئے ہیں، یہاں اصل طبعی صُور تحال کی نمائندگی کرتی ہیں (یعنی کہ ایوب ۳۸:۸۔۱۱)۔

▣ **"گہراؤ"** عبرانی اصطلاح تیحوم ہے (BDB ۱۰۶۲ نمبر ۳، KB ۱۶۹۰۔۹۱؛ غور کریں کہ بُنیاد "سُنسان" آیت ۲ سے بہت ملتی جُلتی ہے)۔ ایک ایسی ہی لیکن مختلف سامی بُنیاد (نائے ڈوٹے (NIDOTTE)، جلد ۴، صفحات ۲۷۵۔۲۷۷) سومیرین اور بائبل کی تخلیق کے بھیدوں میں تیامت Tiamat کے طور جانی جاتی ہے بطور انتشار کا دیو اور دیوتاؤں کی ماں اپسُو Apsu کی بیوی۔ وہ تمام ادنٰا دیوتاؤں کو قتل کرنے کی کوشش کرتی ہے جو اُس سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ مارڈوک Marduk اُسے قتل کر دیتا ہے۔ اُس کے بدن سے مارڈوک Marduk بائبل کی پیدائش میں آسمان اور زمین بناتا ہے جو اُنوما علیش Enuma Elish کہلاتے ہیں۔ عبرانی اعتقاد رکھتے تھے کہ پانی تخلیق کا بُنیادی عنصر

تھا(بحوالہ زبُور ۲۴:۱۔ ۲؛ ۶:۱۰۴؛ دُوسرا پطرس ۵:۳)۔ یہ کبھی نہیں کہا گیا کہ وہ خاصکر وجود میں لائے گئے۔ تاہم، عبرانی اصطلاح مزکر ہے مونث نہیں اور یہ تیامت Tiamat سے علم صرف کے طور غیر متعلقہ ہے۔ بائبل ANE کی اساتیری لُغت استعمال کرتی ہے لیکن صرف وضاحتی معنوں میں۔ ANE ایک سے معبودوں کو مانتے تھے لیکن اسرائیل سختی سے وحدانیت پرست تھے۔ دیکھئے جی بی کائرڈ کی تصنیف بائبل کی زباندانی اور تشبیہات، باب ۱۳، "بھید کی زباندانی" صفحات ۲۱۹ تا ۲۴۲۔

پُرانے عہد نامے میں حوالے ہیں جو یہواہ کا شخصی پانی کے انتشار سے تضاد کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ زبُور ۷۴:۱۳۔ ۱۴؛ ۸۹:۹۔ ۱۰؛ ۱۰۴:۶۔ ۷؛ یسعیاہ ۵۱:۹۔ ۱۰)۔ تاہم یہ ہمیشہ شاعرانہ، استعاراتی حوالوں میں ہے۔ پانی تخلیق کا اہم پہلو ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۲ب، ۶ تا ۷)۔ **خاص موضوع: پانی(SPECIAL TOPIC: WATERS)**

NASB, NKJV, TEV, NIV	**"خُدا کی رُوح"**
NRSV, JPSOA	**"خُدا کی طرف سے ہوا"**
NJB	**"ایک الٰہی ہوا"**
REB	**"خُدا کا رُوح"**
SEPT	**"خُدا کا دم"**

عبرانی اصطلاح رُعاق (BDB ۹۲۴) اور یُونانی اصطلاح نیومہ (بحوالہ یُوحنا ۳:۵، ۸، دیکھئے **خاص موضوع: بائبل میں روح القُدس [SPECIAL TOPIC: Spirit the Bible]**) کا مطلب "رُوح"، "دم" یا "ہوا" ہے۔ رُوح کا اکثر تعلق تخلیق سے ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۲؛ ایوب ۲۶:۱۳؛ زبُور ۱۰۴:۲۹۔ ۳۰؛ ۱۴۷:۱۴۔ ۱۸)۔ پُرانا عہد نامہ واضح طور پر خُدا اور رُوح کے درمیان تعلق کی وضاحت نہیں کرتا۔ ایُوب ۲۸:۲۶۔ ۲۸؛ زبُور ۱۰۴:۲۴ اور امثال ۳:۱۹؛ ۸:۲۲۔ ۲۳ میں خُدا سب چیزوں کی تخلیق کیلئے حکمت (ایک مونث اسم) استعمال کرتا ہے۔ **خاص موضوع: تثلیث(SPECIAL TOPIC: Trinity)**۔

نئے عہد نامے میں یسوع تخلیق میں خُدا کا وسیلہ کہا جاتا ہے (بحوالہ یوحنا ۱:۱۔ ۳؛ پہلا کرنتھیوں ۸:۶؛ کُلسیوں ۱:۱۵۔ ۱۷؛ عبرانیوں ۱:۲۔ ۳)۔ جیسے کہ کفارے میں، اِسی طرح تخلیق میں بھی خُدا کے سر کی تینوں شخصیات شامل ہیں۔ پیدائش ۱ از خُود کسی ثانوی سبب پر زور نہیں دیتی۔

NASB, TEV	**"جُنبش کرتی تھی"**
NKJV, NIV	**"حرکت کرتی تھی"**
NRSV	**"پھرتی تھی"**
NJB	**"پھر رہی تھی"**
LXX	**"کیساتھ پھر رہی تھی"**

یہ اصطلاح (BDB ۹۳۴، KB ۱۲۱۹، Piel جزُ) "گھومنے" یا "متحرک پھرنے" کا اشارہ وضع کرتی ہے (بحوالہ JB)۔ یہ پرندے کی تشبیہ ہے (یعنی کہ شاہی "منڈلانا" بحوالہ استعثنا ۳۲:۱۱؛ اِسی طرح کی تشبیہ کیلئے دیکھئے خروج ۱۹:۴؛ یسعیاہ ۳۱:۵)۔ یہ مصری یا فینیکے کی کائنات سے متعلقہ نہیں ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ زمین انڈے سے بنی، لیکن خُدا کی سرگرم پدرانہ نگہداشت کا ایک مونث استعارہ ہے، اِس کے ساتھ ساتھ مرحلہ وار اُس کی تخلیق کی ترویج ہے!

۱:۳ "اور خُدا نے کہا" یہ بولے گئے الفاظ سے تخلیق کا الہیاتی نظریہ ہے، لاطینی لفظ فیات(fiat)استعمال کرتے ہُوئے (بحوالہ پیدائش ۱:۹، ۱۴، ۲۰، ۲۴، ۲۹؛ زبُور ۳۳:۶؛ ۱۴۸:۵؛ دُوسرا کرنتھیوں ۴:۶؛ عبرانیوں ۱۱:۳؛ دیکھئے جون ایچ والٹن کی تصنیف: آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحات ۳۳۔ ۳۴ [John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve, pp. 33 -34])۔اِس کو اکثر خُدا کے حکم سے "کُچھ نہیں سے مادہ معرض وجود میں آیا" کے طور بیان کیا جاتا ہے، لاطینی فقرہ (ex nihilo) استعمال کرتے ہُوئے (بحوالہ دُوسرا مکابیوں ۷:۲۸)۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ پیدائش ۱ اصل مادے کی تخلیق کے بارے میں نہیں ہے بلکہ موجودہ مادے کو عملی سیارے میں منظم کرنا ہے(cf. John H. Walton, The Lost World of Genesis One, p. 54ff)۔

کہے گئے الفاظ کی قُدرت درج ذیل میں بھی دیکھی جاسکتی ہے:

۱. آباؤاجداد کی برکت
۲. خُدا کا خُود سے پُورا کرنے والا کفارے کا کلام، یسعیاہ ۵۵:۶۔۱۳، خاصکر آیت ۱۱
۳. یسوع، یوحنا ۱:۱ میں بطور کلمہ
۴. یسوع کا بطور اپنے مُنہ میں دو دھاری تلوار لئے واپس آنا(بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں ۲:۸؛ عبرانیوں ۴:۱۲؛ مُکاشفہ ۱:۱۶؛ ۲:۱۲، ۱۶؛ ۱۹:۱۵، ۲۱)۔ یہ کلمہ اور سوچ کے وسیلہ سے خُدا کی مرضی کی تخلیق کا ایک محاوراتی انداز ہے۔ جو خُدا چاہتا ہے، وہ ہوتا ہے!

خصُوصی موضوع: لوگوس(Logos) کا عبرانی اور یُونانی پس منظر (SPECIAL TOPIC: HHebrew and Greek Background of Logos)

▣ **"ہو جا"** یہ حاکمانہ فقرہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۳، ۶[دوبار]، ۹[دوبار معنی میں، قسم میں نہیں]، ۱۱، ۱۴، ۲۰[دوبار معنی میں، قسم میں نہیں]، ۲۲، ۲۴، ۲۶[معنی میں، قسم میں نہیں])۔ خُدا حکم دیتا ہے اور سب ہو جاتا ہے۔

۱:۴ "اور خُدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے" (بحوالہ پیدائش ۱:۴، ۱۰، ۱۲، ۱۸، ۲۱، ۲۵، ۳۱)۔ ساری تخلیق "بہت اچھا" تھی (بحوالہ پیدائش ۱:۳۱)۔ بُرائی خُدا کی اصل تخلیق کا حصہ نہیں تھی لیکن اچھائی کا بگاڑ تھا۔ یہاں "اچھا" کا ممکنہ مطلب "اپنا مقصد پُورا کرتا تھا" ہے (بحوالہ یسعیاہ ۴۱:۷) یا "بُنیادی طور پر بغیر عیب کے" (BDB 373)۔ پیدائش ۱ ایک ترتیبی اور عملی دُنیا کی بابت ہے (NIDOTTE, vol. 2, p. 353, # 1)، نہ کہ مادے یا کائنات کی تخلیق ہے۔

▣ **"خُدا نے۔۔۔جُدا کیا"** یہ فعل(BDB 95, KB 110, Hiphil IMPERFECT with waw) اُس کی خُصوصیات ہیں کہ کیسے خُدا اپنی تخلیق وضع کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۴، ۶، ۷، ۱۴، ۱۸؛ NIDOTTE, vol. 1, p. 604, # 1)۔ یہ عمل اے این ائی(ANE) کی تشبیہ تھی ظاہر کرتے ہُوئے کہ کیسے خُدا اپنی تخلیق کو عملی کرتا ہے۔

▣ **"روشنی"** یاد رکھیں کہ تاحال ابھی سورج نہیں ہے۔ وقت کی ترتیب کے حوالے سے خُود رائے سے گُریز کریں۔
۱. زمین کو اپنے محور کے گرد گھومنے میں ۲۴ گھنٹے لگتے ہیں جو زمین کی ساری تاریخ میں مُستقل نہیں ہے
۲. روشنی کی رفتار زمین کے برسوں کی تاریخ دینے کیلئے بطور ایک قابلِ بھروسہ مُستقل

روشنی بی ڈی بی ۲۱ (BDB 21) زندگی، پاکیزگی اور سچائی کی ایک بائبل کی رُو سے علامت ہے (بحوالہ ایوب ۳۳:۳۰؛ زبُور ۵۶:۱۳؛ ۱۱۲:۴؛ یسعیاہ ۵۸:۸، ۱۰؛ ۵۹:۹؛ ۶۰:۱۔۳؛ یوحنا ۱:۵۔۹؛ دُوسرا کرنتھیوں ۴:۶)۔ مُکاشفہ ۲۲:۵ میں کسی سورج کے بغیر روشنی ہے۔ اِس پر بھی غور کریں کہ تاریکی کو خُدا تخلیق کرتا (بحوالہ یسعیاہ ۴۵:۷) اور نام دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۵) جو اُس کے اختیار کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ زبُور ۷۴:۱۶؛ ۱۰۴:۲۰۔۲۳؛ ۱۳۹:۱۲)۔

پیدائش ۱:۴، ۵ کی بُنیاد پر جون ایچ والٹن کی تصنیف "پیدائش ا کی کھوئی ہُوئی دُنیا"، صفحہ ۵۵ (John H. Walton, The Lost World of Genesis One) دعویٰ کرتا ہے کہ اِس کا مطلب "روشنی کا دورانیہ" ہے، نہ کہ سورج کی ابتدا۔ یاد رکھیں کہ پیدائش ابتدائی طور پر مادے کی ابتدا کی بابت نہیں ہے بلکہ خُدا کی منظم دُنیا کے قابلِ عمل ہونے میں ہے۔

۱:۵ "خُدا نے۔۔ کہا" (پیدائش ۱:۸، ۱۰) یہ نام دینا اے این ای (ANE) کا محاورہ ہے جو خُدا کی ملکیت اور اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔

▣ **"اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی"** یہ ترتیب تاریکی کی موجودگی کی روشنی کی تخلیق سے قبل کی عکاسی کرتی ہے۔ ربی اِس کی تشریح دن کا آغاز شام سے کرتے تھے۔ وہاں تاریکی تھی اور روشنی ہُوئی۔ اِس کی عکاسی یسوع کے دور میں بھی ہوتی ہے جہاں نئے دن کا آغاز ورج غروب ہونے کے بعد شام سے ہوتا تھا۔ وقت، جس کا ہم تجربہ کرتے ہیں، یہاں سے شروع ہُوا (یعنی کہ پیدائش ۸:۲۲)۔

▣ **"دن"** عبرانی اصطلاح یوم (yom) بی ڈی بی ۳۹۸ (BDB 398) وقت کے دورانئے کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛ ۵:۲؛ رُوت ۱:۱؛ زبُور ۵۰:۱۵؛ ۹۰:۴؛ واعظ ۷:۱۴؛ یسعیاہ ۴:۲؛ ۱۱:۱۰؛ زکریاہ ۴:۱۰)، لیکن عموماً ۲۴ گھنٹے کے دن کا حوالہ ہے (یعنی کہ خروج ۲۰:۹۔۱۰)۔

خصُوصی موضوع: دن [SPECIAL TOPIC: YOM]

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱:۶۔۸ **۶۔ اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے۔ ۷۔ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کیا اور ایسا ہی ہُوا۔ ۸۔ اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو دُوسرا دن ہُوا۔**

۱:۶ اِس آیت میں دو تحکمانہ قال (Qal JUSSIVES) ہیں۔ فعل "ہونے" (BDB 224, KB 243) سے ("ہو۔۔۔")۔ یہی تعمیر پیدائش ۱:۱۴ اور پیدائش ۱:۲۲ سے ہے۔

NASB, NET, JPSOA	"فضا"
NKJV, LXX, Peshitta	"بہشت"
NRSV, TEV, NAB	"گنبد"
NJB, REB	"قبہ"

اِس اصطلاح (BDB 956, KB 1290) کا مطلب یسعیاہ ۴۲:۵ میں "تان دینا" یا "پھیلایا" ہو سکتا ہے۔ یہ استعاراتی طور دکھائے گئے زمین کے ماحول (بحوالہ پیدائش ۱:۲۰) کا حوالہ ہے بطور ہوا کا ذخیرہ یا زمین کی سطح پر اُلٹا کیا ہُوا پیالہ (بحوالہ ایوب ۳۷:۱۸؛ یسعیاہ ۴۰:۲۲)۔

▣ **"پانیوں"** تازہ پانی اور نمکین پانی بائبل کے علاوہ تخلیق کے حوالوں میں اہم عناصر ہیں، لیکن بائبل میں اُنکو خُدا چلاتا ہے۔ پیدائش ۱ میں نمکین پانی اور تازہ پانی میں کوئی فرق نہیں رکھا گیا ہے۔ ماحول میں پانی کو "فضا" سے زمین کے پانی سے الگ کیا جاتا ہے (دیکھئے اُوپر، بحوالہ زبور ۱۴۸:۴)۔ پیدائش ۱ کا جائزہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا عمل کے طور پر زمین کو آباد کرنے کیلئے کئی چیزوں کو الگ کرتا ہے (روشنی کو تاریکی سے، اوپر والے پانی کو، نیچے والے پانی سے، خشک زمین سے نیچے والا پانی، سورج کے وقت کو چاند کے وقت سے)۔ خصُوصی موضوع: پانی (SPECIAL TOPIC: WATERS)

۱:۷ **"پانی سے جُدا کیا"** خُدا پانی کے انتشار پر اختیار رکھتا ہے (BDB 95, KB 110, Hiphil PARTICIPLE)۔ وہ اُن کی حدیں مُقرر کرتا ہے (بحوالہ ایوب ۳۸:۸۔۱۱؛ زبور ۳۳:۶۔۷؛ ۱۰۴:۶۔۹؛ یسعیاہ ۴۰:۱۲)۔

"اور ایسا ہی ہُوا" جو کُچھ خُدا نے چاہا ہُوا اور ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۹، ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۳۰)۔ پُرانے عہد نامے میں صرف ایک موجیت ہے۔

> **نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱:۹۔۱۳**
> **۹۔ اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ خُشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہُوا۔ ۱۰۔ اور خُدا نے خُشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۱۔ اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہُوا۔ ۱۲۔ تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے مُوافق اُن میں بیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۳۔ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو تیسرا دن ہُوا۔**

۱:۹ ۔ ۱۰ ابتدائی دو افعال (BDB 876, KB 1082, plural and BDB 906, KB 1157, singular) دونوں نفال غیر کامل (Niphal IMPERFECTS) بطور تحکمانہ استعمال ہُوئے ہیں۔ کیا یہ ایک براعظم کا مفہوم ہے (i.e. Pangaea)؟ زمین مُسلسل صُورت بدل رہی ہے (i.e. tectonic plates)۔ سوال دوبارہ زمین کی عُمر کا ہے۔ یہ بھی غور کریں کہ خُدا تمام قُدرتی طریقہ کار پر اختیار رکھتا ہے۔ کوئی قُدرتی معبود نہیں!

خصُوصی موضوع: زمین کی عُمر اور تشکیل (SPECIAL TOPIC: AGE AND FORMATION OF THE EARTH)
خصُوصی موضوع: پانی (SPECIAL TOPIC: WATERS)

۱:۹ **"کہ خُشکی نظر آئے"** یہ مصری کائنات کے سیلاب کے پانیوں سے نکلنے والی اصل مُقدس پہاڑی سے ملتا جُلتا ہے۔ پُورے اےاین ائی (ANE) کے عام دُنیاوی تناظر کی شراکت سے ایک اور مثال انسانوں کا مٹی سے تخلیق کئے جانا ہے۔ یہ میسوپوتامیہ، مصر اور اسرائیل کے تخلیق کے حوالے سے عام ہے۔

۱:۱۰ **"اور خُدا نے دیکھا"** یہ انسانی خصوصیت والی زبان تخلیق کے حوالے کیلئے اہم ہے (یعنی کہ خُدا نے "کہا"، "دیکھا"، "کیا"، "بنایا"، "رکھا"، "کام کیا"، "آرام کیا"، "بنایا"، "لگایا" وغیرہ) اسرائیل کے خُدا کی وحدانیت اور شخصی فطرت کی وجہ سے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم ایک ابدی، پاک، عارضی، جسمانی، انسانی لُغت میں روحانی ہستی کی

بات کر رہے ہیں۔ یہ زبان سچائی پہنچانے کیلئے مناسب ہے لیکن یہ لُغوی یا مکمل اور جامع نہیں ہے! خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (SPECIAL TOPIC: God described as Human)۔

۱:۱۱۔ ۱۲ یہ تمام پودوں کی زندگی کی ابتدا کیلئے تکنیکی بیان کا معنی نہیں ہے۔ یہ تین قسم کے پودوں کا حوالہ ہے: گھاس، اناج اور پھل۔ جانور پہلے اور دوسرے کو کھائیں گے؛ انسان دوسرے اور تیسرے کو کھائیں گے۔ خُدا زمین کو بدرجہ تیار کر رہا ہے ایک اسٹیج یا پلیٹ فارم کے طور جس پر وہ اپنی اعلیٰ تخلیق انسان کیساتھ رفاقت کر سکے اور اُسے قائم رکھ سکے۔

پودوں کی زندگی کی ترویج کی ترتیب کیلئے کئی جدید سائنسی مفرُوضے رہے ہیں۔ کُچھ سائنسدان اِس نہایت ترتیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں احتیاط رکھنی چاہئے کیونکہ کُچھ سائنسی مفرُوضے تبدیل ہوتے ہیں۔ مسیحی اِس لئے بائبل پر ایمان نہیں رکھتے کہ سائنس اور آثار قدیمہ مادے کی تصدیق کرتے ہیں۔ ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں اُس سلامتی کے باعث جو مسیح اور بائبل کے اپنے الٰہی بیانات میں پاتے ہیں۔

۱:۱۱ "زمین۔۔۔اُگائے" یہ فعل "اُگائے" کا (Hiphel JUSSIVE) ہے (BDB 205, KB 233)۔

▣ **"اپنی اپنی جنس کے مُوافق"** تخلیق کی ساخت کی جاتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۱۲، ۲۱، ۲۴، ۲۵؛ ۶:۲۰؛ ۷:۱۴؛ NIDOTTE, vol. 2, p. 934) تاکہ ایک بار کے تخلیق کردہ پودے، جانور اور انسان اپنے آپ میں خُود کو پیدا کر سکیں اور حالات کے مُطابق ڈھال سکیں۔ خُدا نے زندگی مُطابقت کیلئے تخلیق کی۔ اِس مُقام پر متفرق صُورتحال میں ارتقاؤقت کیساتھ یقیناً واقع ہُوئی (چھوٹی ارتقا یا افقی ارتقا)۔

بتدریج تخلیق کے تصور کیلئے الٰہیات میں بڑھتا ہُوا رحجان ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ خُدا نے انسانوں کو تخلیق کیا ہوگا (۱) مراحل میں یا (۲) آدم اور حوا بعد کے مرحلے میں تخلیق کئے گئے، مکمل بنائے گئے (بحوالہ برنارڈ ریم اور ہیوروس [Bernard Ramm and Hugh Ross] کی تحاریر)۔
قدیم قرونِ مشرق کے موازنے میں جہاں شرحِ پیدائش کو بطور جُڑواں معبود دُہرا جاتا تھا، یہ خُدا کو بطور زندگی کا ماخذ ظاہر کرتا ہے نہ کہ جنسی عمل۔ کئی انداز میں اِس تخلیق کا حوالہ قدیم قرُونِ مشرق کے معبودوں کو کم کرتا ہے (پانی؛ روشنی/اندھیرا؛ آسمانی اجسام؛ فطرت کی قوتیں؛ اور شرحِ پیدائش کے دیوتا) جیسے کے خروج کی وبائیں مصر کے دیوتاؤں کو کمتر کرتی ہیں۔ واحد ابتدا کرنے والا صرف اور صرف ایک خُدا ہے!
خصُوصی موضوع: وحدانیت (SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱:۱۴۔ ۱۹

۱۴۔ اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانون اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کے لئے ہوں۔ ۱۵۔ اور وہ فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہُوا۔ ۱۶۔ سو خُدا نے دو بڑے نیر بنائے۔ ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیر اصغر کہ رات پر حکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔ ۱۷۔ اور خُدا نے اُن کو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں۔ ۱۸۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں کہ اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۹۔ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو چوتھا دن ہُوا۔

۱:۱۴ "فلک پر" دیکھئے پیدائش ۱:۶ پر نوٹ۔ یہ سخت گنبد تھا جہاں (۱) آسمانی رات حرکت کرتی تھی اور (۲) بارش کیلئے دریچہ تھا۔

▣ **"اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کے لئے ہوں"** آسمانی روشنیاں تہواروں کے ایام کے نشانوں کیلئے تھیں (بحوالہ پیدائش ۱۸:۱۴؛ احبار ۲۳؛ استعثنا ۱۰:۳۱) اور آرام، کام اور پرستش کے ادوار کیلئے (بحوالہ زبور ۱۰۴: ۱۹۔ ۲۳)۔ سورج تخلیق کیا گیا تھا کہ کیلنڈر کو تقسیم کیا جا سکے اور ہر دن کو وقت کے حصوں میں تاکہ انسان اپنی تمام زمہ داریوں کو پُورا کر سکیں (یعنی کہ جسمانی اور رُوحانی)۔ "نشانوں" کیلئے دیکھئے خصُوصی موضوع: نشان (پُرانا عہد نامہ) [SPECIAL TOPIC: SIGN {OT}]۔

۱۶:۱ "دو بڑے نیر۔۔۔اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا" خُدا اجرامِ فلکی کا خالق ہے (بحوالہ یسعیاہ ۴۰: ۲۶)۔ وہ پرستش کیلئے معبود نہیں ہیں (میسوپوتامیہ کی ستاروں کی پرستش، بحوالہ استعثنا ۴: ۱۹؛ ۱۷: ۲؛ دُوسرا سلاطین ۲۳: ۵؛ یرمیاہ ۸: ۲؛ حزقی ایل ۸: ۱۶) بلکہ طبعی خادم ہیں (بحوالہ زبور ۱۹: ۱۔ ۶)۔ یہ الہیاتی بیان ہے!
غور کریں کہ مُصنف نام "سورج" (BDB 1039) یا "چاند" (BDB 437) کا ذکر نہیں کرتا۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: چاند کی پرستش (SPECIAL TOPIC: MOON WORSHIP)**۔

۱۷:۱۔ ۱۸ عبرانی کی متوازی ساخت پیدائش ۱: ۱۴ کے علاوہ تین مقاصد (آیت ۱۸) کا مفہوم دیتی ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱: ۲۰۔ ۲۳

۲۰۔ اور خُدا نے کہا کہ پانی جان داروں کو کثرت سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں۔ ۲۱۔ اور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جان دار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اُن کی جنس کے مُوافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے مُوافق پیدا کیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۲۲۔ اور خُدا نے اُن کو یہ کہہ کر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔ ۲۳۔ اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو پانچواں دن ہُوا۔

۲۰:۱۔ ۲۳ بغیر ہڈی والے جاندار کیمبریان دور (Cambrian Period) میں نمُودار ہوتے ہیں اور کثرت کی اقسام میں۔ بتدریج ترقی کا کوئی طبعی ثبوت نہیں ہے۔
افعال "جھنڈ" (BDB 1056, KB 1655) اور "مکھیاں" (BDB 733, KB 800) پیدائش ۱: ۲۰ میں استعمال کردہ دونوں غیر کامل اور ہیں جو بطور تحکمانہ استعمال ہُوئے ہیں۔

۲۰:۱ "جان داروں" یہی لفظ نیفش (nephesh, BDB 659) انسانوں کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۲: ۷) اور جانوروں (بحوالہ پیدائش ۲: ۱۹؛ احبار ۱۱: ۴۶؛ ۲۴: ۱۸)۔ یہ ہوا میں سانس لینے والی زندگی کی قوتوں کی نمائندگی کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل ۱۸: ۴) اِس سیارے سے منحصر اور متعلقہ۔ پیدائش ۳۵: ۱۸ اور احبار ۱۷: ۱۱ پر مُکمل نوٹ دیکھئے۔

▣ **"پرندے"** لُغوی طور پر "اُڑنے والے جاندار" (BDB 733) ہیں کیونکہ استعثنا ۱۴: ۱۹۔ ۲۰ میں یہ حشرات کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

۲۱:۱ "پیدا کیا" یہ اصطلاح بارا (bara, BDB 135, KB 153, Qal IMPERFECTS) جیسے پیدائش ۱: ۱ میں ہے۔ یہ الٰہی تخلیق کا مفہوم ہے۔ پیدائش ۱: ۲۴۔ ۲۵ میں "انسان اور جانور" بنائے گئے جو پہلے سے موجود مادے کا مفہوم ہے (یعنی کہ مٹی)۔ تاہم پیدائش ۱: ۲۷ میں (تین بار) بارا (bara) "انسان" کیلئے استعمال ہُوا ہے۔
یہ خاص اصطلاح درج ذیل کیلئے استعمال ہُوئی ہے:

۱. پیدائش ۱: ۱ میں کائنات (یا زمین)۔

۲. پیدائش ۱:۲۱ میں سمندری مخلُوقات۔

۳. پیدائش ۱:۲۷ میں نوع انسان۔

NASB, NRSV, TEV, NJB	"بڑے بڑے دریائی جانوروں"
NKJV, NIV	"بڑی سمندری مخلوقوں"
LXX, KJV	"بڑی مچھلیاں"
JB	"بڑے بڑے سمندری سانپ"

یہ کسی بہت بڑی چیز (leviathan) کا حوالہ ہو سکتا ہے (BDB 1072، بحوالہ زبُور ۱۰۴:۲۶؛ ۱۴۸:۷؛ ایوب ۴۱:۱)۔ کبھی کبھار لفظ اسرائیل کے دُشمنوں سے مُناسبت رکھتا ہے: (۱) مصر، یسعیاہ ۵۱:۹؛ حزقی ایل ۲۹:۳؛ ۳۲:۲ (کبھی کبھار بطور "راحب" کا حوالہ بحوالہ زبُور ۸۹:۱۰؛ یسعیاہ ۵۱:۹) اور (۲) بابل، یرمیاہ ۵۱:۳۴۔ اکثر یہ کائناتی رُوحانی دُشمنوں سے متعلقہ ہے، ایوب ۷:۱۲؛ زبُور ۷۴:۱۳؛ یسعیاہ ۲۷:۱۔ کنعانی تخلیق کا حوالہ اِس کو بعل کے خلاف دیوتا کی لڑائی بناتا ہے، لیکن بائبل میں یہ ایک سچے خُدا کی اچھی تخلیق ہے۔

خصُوصی موضوع: بہت بڑی چیز (LEVIATHAN) {SPECIAL TOPIC: LEVIATHAN}۔

▣ **"ہر قسم کے پرندوں"** اِس میں سب کُچھ شامل ہے جو اُڑتے ہیں یعنی مکھیاں، پرندے اور حشرات (بحوالہ استثنا ۱۴:۱۹۔۲۰)۔

۱:۲۲ جیسے پودے بڑھنے کیلئے بنائے گئے، اِسی طرح جانور بھی۔ خُدا اپنی تیار کائنات کو چاہتا تھا کہ وہ زندگی سے بھر جائے (تین فعال حکمیہ [Qal IMPERATIVES] اور [ایک جیوسوءَ JUSSIVE، پرندوں کا حوالہ دیتے ہُوئے]، بحوالہ پیدائش ۱:۲۸؛ ۹:۱، ۷)۔ یہ ایک بغاوتی مسئلہ تھا (یعنی کہ دُنیا کو بھرنے اور الگ کرنے کی خواہش نہ ہونا) بابل کے بُرج کا (بحوالہ پیدائش ۱۰۔۱۱)۔
جیسا کہ پیدائش ۱:۷۔۱۹ خُدا کے ایک عملی دُنیا کی تخلیق کو ظاہر کرتے ہیں، آیات ۲۰۔۳۱ خُدا کا اِس دُنیا کو انسانی زندگی اور جانوروں سے بھرنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. سائنس کِس طرح بائبل سے متعلقہ ہے؟

۲. اصل سوالات تخلیق کا "کون" اور "کیوں" ہے نہ کہ "کیسے" اور "کب"۔ اگر یہ سچ ہے تو کیسے پھر ہم پیدائش ۱۔۲ کی تشریح کرسکتے ہیں؟

۳. خُدا کیسے طبعی کائنات "تخلیق" کرتا ہے؟ کیا ہم [fiat]، [ex nihilo] پر زور دیں اگر یہ شاعرانہ ہے؟

۴. پیدائش ا کی اہم تاکید کیا ہے؟

۵. بائبل کس طرح دیگر تخلیق کے حوالوں کی مانند ہے یا نہیں ہے؟

۶. کیا پیدائش ا براہ راست پیدائش ۲ سے متعلقہ ہے یا پیدائش ۲ براہِ راست پیدائش ۳ سے متعلقہ ہے؟

چند مددگار ذرائع:

اَ. فلپ جونسن کی تصنیف اعتراضات کی تصدیق کی جاتی ہے(Objections Sustained by Phillip Johnson)۔

ب. فلپ جونسن کی تصنیف ڈارون پر مُقدمہ(Darwin on Trial by Phillip Johnson)۔

ت. ہیوروس کی تصنیف تخلیق اور زمانے(Creation and Time by Hugh Ross)۔

ث. ہیوروس کی تصنیف تخلیق کرنے والا اور کائنات(The Creator and the Cosmos by Hugh Ross)۔

ج. ہیوروس کی تصنیف پیدائش کے سوالات(The Genesis Question by Hugh Ross)۔

ح. برنارڈ ریم کی تصنیف کتابِ مُقدس اور سائنس کا مسیحی نکتہ نظر(The Christian View of Science and Scripture by Bernard Ramm)۔

خ. میلکم اے جیویز کی تصنیف سائنسی جدجہد اور مسیحی ایمان(The Scientific Enterprise and Christian Faith by Malcolm A. Jeeves)۔

د. ڈیریل آر فالک کی تصنیف سائنس سے سلامتی کی طرف آتے ہُوئے(Coming to Peace with Science by Darrel R. Falk)۔

ذ. فرانسس ایس کولنز کی تصنیف خُدا کی زُبان(The Language of God by Francis S. Collins)۔

ر. فزلے رانا اور ہیوروس کی تصنیف آدم کون تھا؟(Who was Adam? By Fazale Rana and Hugh Ross)۔

ز. جون ایچ والٹن کی تصنیف پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا(The Lost World of Genesis One, IVP [2009] by John H. Walton)۔

س. جون ایچ والٹن کی پیدائش ا بطور قدیم کائنات(Genesis I As Ancient Cosmology, by John H. Walton)۔

پیدائش ا:۲۴۔۲:۳ کی سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

تعارف:

اَ. گُزشتہ دو صدیوں میں، پُرانے عہد نامے کے عُلما نے اکثر دعویٰ کیا ہے کہ پیدائش دو مختلف لکھاریوں سے تخلیق کے حوالوں کا اندراج دیتی ہے، خُدا کیلئے مختلف نام استعمال کرتے ہُوئے۔ تاہم:

۱. یہ عمومی حوالے کی مخصوص مشرقی ادبی قسم ہو سکتی ہے جس کی تقلید زیادہ واضح حوالہ کرتا ہے

۲. پیدائش ا:ا۔۲:۳ ہو سکتا ہے اِس کائنات کی تخلیق کے خُلاصے کا حوالہ ہو اپنی ساری آبادی کیساتھ اور پیدائش ۲:۴۔۲۵ پہلے جوڑے یا مثالی جوڑے کی تخلیق کا حوالہ ہے۔

۳. یہ ہو سکتا ہے خُدا کے کردار کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی ہو (یعنی ربّیوں کی قسم سے، دیکھئے خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام :SPECIAL TOPIC] NAMES FOR DIETY]، سی اور ڈی(C. and D.)۔

اَ.   الوہیم (Elohim) خالق، مہیا کرنے والا اور ساری زندگی کو قائم رکھنے والا یعنی کہ پیدائش ۱:۱

ب. یہواہ (YHWH) منجی، کفارہ بخشنے والا اور اسرائیل کا عہد کا خُدا یعنی کہ پیدائش ۲:۴

ب. کُچھ نہیں میں سے تخلیق کرنا اور پھلو بڑھو سے تخلیق کرنے والے خُدا کے درمیان فرق دکھائی دیتا ہے۔ مثلاً: خُدا پیدائش ۱:۲۱ میں تخلیق کرتا ہے تاہم پیدائش ۱:۲۰ میں پانی پیدا کرتا ہے؛ پیدائش ۱:۲۵ خُدا نے بنایا تاہم پیدائش ۱:۲۴ میں زمین پیدا کرتی ہے۔ اگسٹین (Augustine) اِس فرق پر غور کرتا ہے اور تخلیق کے دو عمل سامنے لاتا ہے: (۱) مادہ اور رُوحانی وجود اور (۲) اُن کی تنظیم اور انواع و اقسام۔

ت. یہ حوالہ واضح طور پر تعلیم دیتا ہے کہ انسان بڑے خُشکی کے جانوروں کی مانند ہیں:

۱.   دونوں میں نیفیش (nephesh) ہیں، پیدائش ۱:۲۴ اور ۲:۷؛

۲.   دونوں چھٹے دن تخلیق ہُوئے، پیدائش ۱:۳۱؛

۳.   دونوں زمین سے تخلیق ہُوئے، پیدائش ۲:۱۹؛

۴.   دونوں خوراک کیلئے پودوں کو کھاتے ہیں، پیدائش ۱:۲۹۔۳۰

۵.   دونوں افزائشِ نسل کرتے ہیں

تاہم انسان بھی خُدا کی مانند بھی ہیں:

۱.   خاص تخلیق، پیدائش ۱:۲۶؛ ۲:۷؛

۲.   خُدا کی مانند اور اُس کی شبیہ پر بنایا گیا، پیدائش ۱:۲۶؛ اور

۳.   اقتدار رکھتا ہے، پیدائش ۱:۲۶، ۲۸

ث. پیدائش ۱:۲۶ "ہم ۔۔۔ بنائیں" (بحوالہ پیدائش ۱:۲۶؛ ۳:۲۲؛ ۱۱:۷؛ یسعیاہ ۶:۸) پر بہت بحث ہُوئی ہے۔ بہت سے مفرُوضے وضع ہُوئے ہیں۔

۱.   جاہ و جلال کی جمع (لیکن بائبل یا ربّیوں کے مواد میں کوئی پہلے سے مثال نہیں)

۲.   خُدا اپنی بابت اور فرشتوں کی آسمانی عدالت کی بات کرتے ہُوئے، پہلا سلاطین ۲۲:۱۹؛ دُوسرا تواریخ ۱۸:۱۸؛ دانی ایل ۷:۹، ۱۰؛ (زبُور ۲۹:۱؛ ۱۴۹:۱ پر بھی غور کریں)۔

۳.   خُدا میں کثرتِ تعداد کی طرف نُکات اور اِس لئے تثلیث کا اشارہ، دیکھئے خصُوصی موضوع: تثلیث (SPECIAL TOPIC: TRINITY)، پیدائش ۳:۲۲؛ ۱۱:۷؛ یسعیاہ ۶:۸۔ یہ قابلِ غور بات ہے کہ

اَ.   الوہیم (Elohim) جمع ہے

ب. زبُور ۲:۲؛ ۱۱۰:۱، ۴؛ زکریاہ ۳:۸۔۱۰ میں الٰہی شخصیات کا ذکر ہے۔

ج. شبیہ اور مانند کے معنی سے مفرُوضے

۱.   اریئنیس اور ترتولئین (Irenaeus and Tertullian) :

اَ.   شبیہ "انسان کا طبعی پہلو"

ب. مانند "انسان کا رُوحانی پہلو"

۲. اسکندریہ کا کلیمنٹ، اوریگن، اتھاناسئیس، ہلری، امبروز، اگسٹین اور دمشق کا یوحنا (Clement of Alexendria, Origen, Athanasius, Hilary, Ambrose, Augustine, and John of Damascus) :

اَ. شبیہ۔انسان کی غیر طبعی خصوصیات

ب. صُورت۔انسان کے پہلو جو پیدا ہو سکتے ہیں جیسے کہ پاکیزگی یا اخلاقیات اور اگر پیدا نہیں ہوتے تو کھو جاتے ہیں۔

۳. نظریہ پرست (تھامس اکویناز)[Thomas Aquinas] :

اَ. شبیہ "انسان کی عقلی صلاحیت اور آزادی (فطری)"

ب. صُورت "اصل راستبازی اور فوق الفطرت نعمتیں جو گمراہی میں کھو گئی تھیں"

۴. اصلاح کار

اَ. تمام بُنیادی طور پر اصطلاحات کے درمیان کسی بھی فرق سے انکار کرتے ہیں (پیدائش ۵:۱؛ ۹:۶)

ب. لُوتھر اور کیلون دونوں اِس تصور کو مختلف اصطلاحات میں بیان کرتے ہیں، لیکن بُنیادی طور پر ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں۔

۵. میرا خیال ہے کہ وہ ہمارے درج ذیل کا حوالہ ہے

اَ. شخصیت

ب. شعور

ت. زبان کی اہلیت

ث. مرضی

ج. اخلاقیات

انسان مُنفرد طور پر خُدا کیساتھ رفاقت کیلئے تیار ہیں۔ وہ جسمانی طور پر جانوروں سے ملتے جُلتے ہیں لیکن خُدا سے ایک خاص عنصر کیساتھ۔

ح. دیکھئے **خصُوصی موضوع: قُدرتی وسائل (SPECIAL TOPIC: NATURAL RESOURCES)**

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱: ۲۴۔۲۵

۲۴۔ اور خُدا نے کہا کہ "زمین جان داروں کو اُن کی جنس کے مُوافق چوپائے اور رینگنے والے جان دار اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پیدا کرے"؛ اور ایسا ہی ہُوا۔ ۲۵۔ اور خُدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُن کی جنس کے موافق اور زمین کے رینگنے والے جان داروں کو اُن کی جنس کے موافق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

۱: ۲۴ "اور خُدا نے کہا" الوہیم بی ڈی بی ۴۳ (Elohim – BDB 43) خُدا کیلئے قدیم جمع کا نام ہے جو باب اپر حاوی ہے۔ لفظ کی تاریخ غیر یقینی ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DIETY)، سی۔ ربی کہتے ہیں کہ یہ خُدا کا بطور خالق، مہیا کرنے والا اور رُوئے کائنات پر ساری زندگی کو قائم رکھنے والے کے طور ظاہر کرتا ہے۔ جمع بظاہر الہیاتی اہم ہے جب پیدائش ۱: ۲۶؛ ۳: ۲۲؛ ۱۱: ۷ کیساتھ مُنسلک ہے اور لفظ "ایک" کی جمع جو وحدانیت (Shema) کی عظیم دُعا میں پایا جاتا ہے، استعثنا ۶: ۴۔۶۔ جب اسرائیل کے خُدا کی بات کی جاتی ہے تو فعل ہمیشہ تقریباً واحد ہے۔ پُرانے عہد نامے میں اصطلاح الوہیم (elohim) درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے:

۱. فرشتے (بحوالہ زبُور ۸: ۵)

۲. انسانی قاضی (بحوالہ خروج ۲۱:۶؛ ۲۲:۸، ۹؛ زبور ۸۲:۱)

۳. دیگر معبود (بحوالہ خروج ۱۸:۱۱؛ ۲۰:۳؛ پہلا سیموئیل ۴:۸)

▣ **"زمین۔۔۔ پیدا کرے"** یہ بی ڈی بی ۴۲۲، کے بی ۴۲۵ (BDB 422, KB 425) ایک ہیفل تحکمانہ (Hiphil JUSSIVE) ہے۔ پیدائش ۱ میں خُدا کچھ نہیں سے کہے گئے الفاظ سے تخلیق کرتا ہے اور اُس میں جو وہ تخلیق کرتا ہے، پیدا کرتا ہے (یعنی مطابقت) کے درمیان فرق رکھا گیا ہے۔ پیدائش ۱:۲۰ اور ۲۱ اور پیدائش ۱:۲۴ اور ۲۵ کا موازنہ کریں۔

▣ **"جان داروں کو اُن کی جنس کے مُوافق"** پیدائش ۱:۲۴-۲۵ خشکی کے جانوروں دونوں بڑے اور چھوٹے، گھریلو اور وحشی کو بیان کرتا ہے۔ غور کریں اصطلاح "جان داروں" (BDB 659 and 311) اصطلاح نیفیش (nephesh) کی بُنیاد پر ہے جو پیدائش ۲:۷ میں انسانوں کیلئے استعمال کیا گیا لفظ ہے۔ یہ واضح ہے کہ انسانوں کی انفرادیت اصطلاح نیفیش (nephesh) میں نہیں پائی جاتی۔ دیکھئے پیدائش ۳۵:۱۸ اور احبار ۱۷:۱۱ پر نوٹ۔ یہ بھی غور کریں کہ اِس مقام پر کوئی "پاک" یا "ناپاک" جانور نہیں ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۳) لیکن فرق پیدائش ۷:۲، ۸، ۲۰ میں واقع ہو گا۔

▣ **"رینگنے والے جان دار"** لُغوی طور پہ "پھسلنے والے" یا "سرکنے والے" کا حوالہ ہے (BDB 943)۔ یہ وہی لفظ ہے جو پیدائش ۱:۲۱ میں استعمال ہُوا ہے "ہر قسم کے جاندار"۔ یہ بظاہر تمام جانوروں کا حوالہ ہے جو اپنی ٹانگوں پر نہیں چلتے یا وہ جن کی بہت چھوٹی ٹانگیں ہوتی ہیں جو نظر نہیں آتی۔

▣ **"اور ایسا ہی ہُوا"** خُدا کی خواہش حقیقت ہُوئی! پیدائش ۱:۷ پر نوٹ دیکھیں۔

۱:۲۵ **"اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے"** خُدا کی تخلیق اچھی تھی (BDB 373) اور پیدائش ۱:۳۱ میں اِسے "کہ بہت اچھا ہے" کہا گیا ہے۔ یہ ہوسکتا ہے عبرانی محاورہ ہو جس کا معنی دیئے گئے مقصد یا کام کرنے کیلئے موزوں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱:۲۶-۳۱

۲۶ پھر خُدا نے کہا کہ "ہم انسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں"۔ ۲۷۔ اور خُدا نے انسان کو اپنی صُورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نرو ناری اُن کو پیدا کیا۔ ۲۸۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔ ۲۹۔ اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام رُوئے زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تُم کو دیتا ہُوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔ ۳۰۔ اور زمین کے کُل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کُل پرندوں کے لئے اور اُن سب کے لئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کُل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور ایسا ہی ہُوا۔ ۳۱۔ اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی۔ سو چھٹا دن ہُوا۔

۱:۲۶ **"ہم۔۔۔ بنائیں"** یہ قسم (BDB 793, KB 889) قعال غیر کامل (Qal IMPERFECT) ہے، لیکن یہ مشاورتی (COHORTATIVE) معنوں میں استعمال ہُوئی ہے۔ جمع "ہم" پر بہت زیادہ بحث رہی ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۲۲؛ ۱۱:۷)۔

۱. فیلو، ابین عزرا اور ایف ایف برُوس (Philo, Eben Ezra, and F. F. Bruce) کہتے ہیں یہ "جاہ و جلال" کی جمع ہے لیکن یہ گرائمر کی رُو سے قسم یہودی ادبی تاریخ میں بہت بعد تک واقع نہیں ہوتی (این ای ٹی [NET] بائبل کہتی ہے یہ افعال کے ساتھ واقع نہیں ہوتی، صفحہ ۵)۔

۲. راشی کہتا ہے کہ یہ آسمانی عدالت کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا سلاطین ۲۲: ۱۹-۲۳؛ ایوب ۱: ۶-۱۲؛ ۲: ۱-۶؛ یسعیاہ ۶: ۸)، لیکن اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ فرشتے تخلیق میں حصہ رکھتے ہیں، نہ ہی یہ کہ وہ الٰہی شبیہ رکھتی ہیں۔

۳. دیگر اندازہ کرتے ہیں کہ یہ تثلیثی خُدا کے تصور کی شروع ہونے والی قسم ہے۔

دیکھئے خصُوصی موضوع: تثلیث (SPECIAL TOPIC: TRINITY)

یہ امر دلچسپی کا حامل ہے کہ تخلیق کے میسوپوتامیہ کے حوالے میں دیوتا (عموماً انفرادی شہروں سے متعلقہ) ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے ہیں لیکن یہاں نہ صرف وحدانیت کا ثبوت ہے بلکہ حتیٰ کہ چند جمع اظہاریوں میں ہم آہنگی ہے اور متغیر غیر اطمینان نہیں ہے۔

▫ **"انسان"** یہ عبرانی لفظ "آدم" (BDB 9) ہے، جو زمین، آدمہ [adamah] (BDB 9، بحوالہ پیدائش ۱: ۹) کیلئے عبرانی اصطلاح پر واضح کھیل ہے۔ اصطلاح کا مفہوم "خُون" یا "سُرخ پن" (BDB 10) بھی ہو سکتا ہے۔ بہت سے عُلما اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ تبریاس / فرات دریا کی وادی کی سُرخ مٹی یا ڈھیر سے بنائے گئے انسانوں کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲: ۷)۔ صرف پیدائش ۴: ۲۵؛ ۵: ۱، ۳، ۴، ۵ میں عبرانی اصطلاح "آدم" (Adam) بطور مُناسب نام استعمال ہُوئی ہے (پہلا تواریخ ۱: ۱ پر بھی غور کریں)۔ توریت لفظ انتھروپوز (anthropos) اِس اصطلاح کے ترجمے کیلئے استعمال کرتی ہے، جو مرد اور / یا عورتوں کیلئے ایک جنسی اصطلاح ہے (بحوالہ پیدائش ۵: ۲؛ ۶: ۱، ۵، ۷؛ ۹: ۵-۶)۔ زیادہ تر میسوریتک عبارت (MT) میں بُنیاد "آدم" کا مل جُز رکھتا ہے جس کا ترجمہ "انسان" ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱: ۲۷؛ ۲: ۷، ۸، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵؛ ۳: ۸، ۹، ۱۲، ۲۰، ۲۲، ۲۴؛ ۶: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷)۔ پیدائش ۴: ۱ میں یہ اِن میں سے ایک ہو سکتا ہے لیکن ۵: ۱ میں یہ دونوں نام اور جنسی ہو سکتا ہے۔ یہ سبب کہ یہ اہم ہے باب ۱ میں انسان کی بطور نسل تخلیق کے بارے میں ہے۔ کیا یہ ایسا ہو سکتا ہے کہ حتیٰ کہ باب ۲ میں یہ آدم اور حوا کا بطور اشخاص تخلیق کی بابت نہیں ہے (خیال کہ وہ یقیناً ہیں) لیکن تمام انسانیت کے مثالی نمائندہ کے طور (دیکھئے جون ایچ والٹن کی تصنیف آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا۔ John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve) ؟ اگر یہ سچ ہے تو انسانی ابتدا کی بابت سوالات کو پیدائش ۱ میں مُخاطب نہیں کیا گیا! پیدائش عملی دُنیا کے بارے میں ہے وجودیات نہیں ہے! قدیم اسرائیلی جنہوں نے اِس حوالے کو پڑھا ر سُنا وہ عملی کی بابت سوچتے ہیں وجودیات کی بابت نہیں۔ واہ، کیا ہی نئی سوچ ہے؛ اِس عبرانی عبارت کو دیکھنے کا ایک انداز۔ اصل الٰہی لکھاری کا ارادہ اور اصل سُننے والوں کو تشریح نکالنی چاہئے۔ انسان یا شوہر کیلئے زیادہ عام عبرانی اصطلاح (ish) ہے (BDB 35، بحوالہ پیدائش ۲: ۲۳ لفظ کی تاریخ نامعلوم ہے) اور (ishah) بی ڈی بی ۶۱۰ (BDB 610) عورت یا بیوی کیلئے۔

میری الہیاتی جانکاری کے اِس مُقام پر یہ بہت مُشکل ہے کہ بائبل کے حوالے میں سے اصل جوڑے کی تخلیق کی بائی پیڈال ہوموا ریکٹس (bi-pedal Homo erectus) کے کئی اقسام کی باقیات سے مُطابقت کی جائے۔ اِن میں سے چند قدیم انتہائی اہم مُقامات میں زندگی میں یا بعد سے بظاہر متعلقہ دفن کئے جانے والی اشیا شامل ہیں۔ میں ارتقاً (لیکن فطریت سے) کی مُخالفت نہیں کرتا۔ اگر ایسا سچ ہے تو پھر آدم اور حوا بُنیادی انسان ہیں اور پیدائش ۱-۱۱ کے تاریخی وقت کے ڈھانچے کو انقلابی طور وسعت دی جا سکے۔ لیکن کیا اگر پیدائش کی عبارت عمل کے بارے میں ہے اور وجودیات نہیں!

ممکنہ طور پر خُدا نے بہت بعد کے وقت میں آدم اور حوا کو تخلیق کیا (یعنی کہ ترقی پذیر تخلیقیت)، اُنہیں "جدید" انسان (Homo sapiens) بناتے ہُوئے۔ اگر ایسا ہے تو پھر اُن کے میسوپوتامیہ کی تہذیب سے تعلقات ایک خاص تخلیق کا تقاضا کرتے ہیں کبھی کبھار اُس سے نزدیک ترجب اے این ائی (ANE i.e. Sumerian) یعنی کہ سومیرین کی تہذیب شروع ہُوئی۔ میں زور دینا چاہتا ہوں کہ یہ اِس مُقام پر محض قیاس ہے۔ بہت سے جدید ہیں جو قدیم ماضی کی بابت نہیں جانتے۔ دوبارہ، الہیاتی طور، "تخلیق کا کیوں" اور "کون" نہ کہ "کیسے" یا "کب" ضروری ہیں!

میں نے یہ پیدائش ۱۔۱۱ کی تفسیر ۲۰۰۱ میں لکھی؛ تب سے مُجھے دو ترقیوں سے بڑی حوصلہ افزائی ملی۔

۱. انسانی ڈی این اے (DNA) کا خاکہ بنانا، جو تمام جاندار خلیوں کے درمیان واضح تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ مسیحی حیاتیات دان سے ایک کتاب جس نے میری مدد کی ہے وہ ڈیریل آر فالک کی سائنس سے سلامتی کی طرف آنا ہے (Coming to Peace with Science by Darrel R. Falk)۔ میں سائنسدان نہیں ہُوں لیکن میرا نہ ہی سائنس سے کوئی اختلاف ہے۔ مُجھے یاد ہے کہ میں نے برنارڈ ریم کی کتاب سائنس اور کلام مُقدس کا مسیحی تناظر (Bernard Ramm's The Christian View of Science and Scripture) سے کتنی برکت پائی۔

۲. میں تشریح و تاویل کے اصُول سے مُخلص ہُوں کہ ایک قدیم عبارت، یا کسی بھی عبارت کی تشریح اصل لکھاری کے ارادے کی روشنی میں کرنی چاہئے اور کیسے پہلے سُننے والوں نے اُس کے پیغام کو سُنا ہو گا۔ اِس کو ذہن میں رکھتے ہُوئے، جون ایچ والٹن نے کئی کتابیں لکھیں جو پیدائش کی اپنے دور میں مُطابقت کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ شاندار آنکھیں کھول دینے والا تجربہ ہُوا۔ اُس کی تحاریر نے (میرے خیال میں) "زمین کی عُمر"، "ارتقا کا عمل"، "انسان کی ابتدا" اور "کیسے پیدائش کا حوالہ دیگر اے این ای (ANE) کائنات سے متعلقہ ہے" کے سوالات کو سکون بخشا ہے، واہ! کُچھ بڑے سوالات ہیں۔ مُجھے اُمید ہے کہ آپ اُس کی کتابوں کو دیکھیں گے۔

اَ. پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا (The Lost World of Genesis One)۔

ب. پیدائش ابطور قدیم کائنات (Genesis I as Ancient Cosmology)۔

ت. آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا (The Lost World of Adam and Eve)۔

ث. کتابِ مُقدس کی کھوئی ہُوئی دُنیا [اِس کا مُصنف ڈی برینٹ سینڈی بھی ہے] (The Lost World of Scripture also authored by D. Brent Sandy)۔

برکت پانے اور للکارے جانے کیلئے تیار رہیں۔

▣ **"اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں"** اصطلاح "صُورت" پیدائش ۵:۱؛ ۳:۹؛ ۶:۹ میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ اکثر پُرانے عہد نامے میں بُتوں کے اشارے کیلئے استعمال ہُوئی ہے (KB 1028 II)۔ اِس کی بُنیادی لفظ کی تاریخ "مخُص وص شکل میں ڈھالنا" ہے۔ تشریح کی تاریخ میں صُورت (BDB 853, KB 1028 # 5) اور شبیہ (BDB 198) کے حقیقی معنوں میں شناخت پر بہت بحث رہی ہے۔ انسانوں کو بیان کرنے کیلئے موازناتی یُونانی اصطلاحات نئے عہد نامے میں پائی جاتی ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱۱:۷؛ کُلسیوں ۳:۱۰؛ افسیوں ۴:۲۴؛ یعقوب ۳:۹)۔ میری رائے میں، وہ مماثلتیں ہیں اور انسان کے اُس حصے کو بیان کرتی ہیں جو مُنفرد طور پر خُدا سے متعلقہ ہونے کا اہل ہے۔ یسوع کا مجسم ہونا اُس خاصیت کو ظاہر کرتا ہے جو انسان آدم میں رکھ سکتے ہیں اور ایک دن یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہونگے۔ دیکھئے آدم کون تھا؟ از فضل رانا اور ہیوروس، صفحہ ۷۹ اور جون ایچ والٹن، قدیم قرُون مشرق کے اُفکار اور پُرانا عہد نامہ، صفحات ۲۱۲۔۲۱۳ (Who was Adam? By Fazale Rana and Hugh Ross, p. 79 and John H. Walton, Ancient Near Eastern Thought and the OT, pp. 212 . 213)۔

▣ **"اور وہ۔۔اختیار رکھیں"** یہ لُغوی طور "نیچے روندنا" ہے (BDB 921, KB 1190, Qal IMPERFECT used in a JUSSIVE sense)۔ یہ ایک مضبوط اصطلاح ہے جو فطرت پر انسان کی برتری کی بات کرتی ہے (بحوالہ زبُور ۸:۵۔۸)۔ یہی تصور پیدائش ۱:۲۸ میں بھی پایا جاتا ہے۔ دو اصطلاحات پیدائش ۱:۲۶ اور ۲۸ میں "اختیار" اور پیدائش ۱:۲۸ میں "محکُوم" وہی لفظ کی بُنیادی تاریخ ہے جس کا مطلب "روندنا" یا "کُچلنا" ہے۔ حالانکہ یہ افعال بظاہر سخت دکھائی دیتے ہیں وہ خُدا کی سلطنت کی صُورت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انسان تخلیق کردہ دُنیا پر برتری رکھتا ہے اپنے خُدا کیساتھ تعلقات کے سبب۔ اُنہیں اُس کے نمائندوں کے طور، اُس کے کردار میں سلطنت کرنا/ برتری رکھنا ہے۔ قوت الہیاتی مسئلہ نہیں ہے، لیکن جس طریقے سے اِس کا ستعمال کیا جاتا ہے وہ ہے (خُود کیلئے یا دُوسروں کی بھلائی کیلئے)!

جمع پر غور کریں جو مرد و عورت کی باہم برتری کا مفہوم ہے (بحوالہ پیدائش ۵:۲)۔ پیدائش ۲۸:۱ کے جمع لازم پر بھی غور کریں۔ عورت کی ماتحتی صرف پیدائش ۳ کی گُمراہی کے بعد آتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ "کیا یہ ماتحتی مسیح میں نئے دور کے افتتاح کے بعد بھی رہتی ہے؟"

دیکھئے نئی کتاب، بائبل کی مساوات کو دریافت کرتے ہُوئے، آئی وی پی اکیڈیمک، ۲۰۰۵ اور دیکھئے **خصوصی موضوع: بائبل میں عورتیں (SPECIAL TOPIC: WOMEN IN THE BIBLE)**۔

۲۷:۱ "خُدا نے ۔۔ پیدا کیا" یہاں اِس آیت میں اصطلاح بارا (bara, BDB 135, KB 153) کا تین تہی استعمال ہے (Qal IMPERFECT with waw followed by two Qal PERFECTS) جو خُلاصے کے بیان کا کام کرتا ہے ،اِس کے ساتھ ساتھ خُدا کی انسان کی تخلیق بطور مرد و عورت پر بھی تاکید ہے۔ یہ این آر ایس وی، این جے بی (NRSV, NJB) میں بطور شاعری شائع ہُوئی ہے اور اِس کی تصدیق این آئی وی (NIV) کے حاشیے کے نوٹ میں ہوئی ہے۔ اصطلاح بارا (bara) صرف پُرانے عہد نامے میں خُدا کی تخلیق کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔ دیکھئے پُورا نوٹ پیدائش ۱:۱ میں۔

▣ **"خُدا کی صُورت پر"** یہ نہایت دلچسپ ہے کہ پیدائش ۲۶:۱ کی جمع اب واحد ہے۔ اِس میں کثرتِ تعداد، تاہم خدا کی یگانگت کا بھید شامل ہے۔ خُدا کی صُورت (BDB 853) عورتوں اور مردوں میں مساوی ہے! پیدائش ۱ ہو سکتا ہے انسانوں کی بطور نسل تخلیق ہو اور پیدائش ۲۔۳ انسانی تجربے کا (یعنی کہ مثالی، دیکھئے جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا [John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve])۔

▣ **"نر و ناری اُن کو پیدا کیا"** ہمارا جنسی پہلو اِس کائنات کی ضروریات اور ماحول سے متعلقہ ہے۔ خُدا الگ کرنا جاری رکھتا ہے (دیکھئے پیدائش ۴:۱ پر نوٹ)۔ یہاں پر پیدائش ۱۸:۲ اور ۵:۲ میں باہمی عمل پر غور کریں۔

ہماری الٰہی صُورت ہمیں مُنفرد طور خُدا سے تعلق کی اجازت دیتی ہے۔ ہم خُدا کیلئے ساتھی کے طور بنائے گئے۔ ہم اُس کیلئے نہایت پُرجوش ہیں۔ ہم اُس سے الگ ہو کر کوئی سلامتی یا تکمیل نہیں پاتے۔

۲۸:۱ "اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو" خُدا کی برکت کا حصہ (BDB 138, KB 159, Piel IMPERFECT with waw; NIDOTTE, vol. 1, pp 757 - 767) تولید تھا (بحوالہ استعثناء ۱۳:۷)۔ یہ برکت دونوں جانوروں (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱) اور انسانوں پر تھی (بحوالہ آیت ۲۸؛ ۱:۹، ۷)۔ میسوپوتامیہ کے تخلیق کے حوالوں میں انسانوں کی آبادی کے بڑھ جانے کا شور دیوتاؤں کا انسانوں کو ہلاک کرنے کا سبب تھا۔ پیدائش کا حوالہ آبادی کی بڑھوتری پر زور دیتا ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ بغاوت کا پہلا ایک عمل (بحوالہ پیدائش ۱۰۔۱۱) انسانوں کا زمین کو معمور کرنے اور الگ ہونے سے گُریز کرنا تھا۔

خصُوصی موضوع: بیاہ اور کنوارہ پن (SPECIAL TOPIC: CELIBACY AND MARRIAGE)

خصُوصی موضوع: انسانی جنسیت (SPECIAL TOPIC: HUMAN SEXUALITY)

▣ **"معمُور اور محکُوم کرو"** عبرانی عبارت میں دو حکم ہیں جو "پھلو اور بڑھو" کے متوازی ہیں (series of three Qal IMPERATIVES)۔ یہ دونوں انسانوں کی جنسیت اور انسانوں کے اختیار کو خُدا کی مرضی بناتے ہیں۔

دونوں عبرانی افعال، ''معمور'' (BDB 461, KB 460) اور محکُوم '' (BDB 921, KB 1190) منفی (یعنی کہ ظالمانہ برتری) کا اشارہ رکھتے ہیں۔ مخصُوص سیاق وسباق تعین کرے گا کہ آیا معنی بے ضرر یا جارحانہ ہے۔ انسان خُدا کے نمائندے ہیں تاکہ اُس کی تخلیق کی دیکھ بھال اور حفاظت کر سکیں (بحوالہ پیدائش ۲:۱۵)۔

خصُوصی موضوع: قُدرتی وسائل (SPECIAL TOPIC: NATURAL RESOURCES)

۱:۲۹ پودوں کی دُنیا تین مختلف گروہوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ خوراک کا سلسلہ پودوں میں ضیائی تالیف سے شروع ہوتا ہے۔ تمام زمینی جانوروں کی زندگی پودوں کی زندگی کے معجزہ پر انحصار کرتی ہے۔ اِس آیت میں، انسان کو اناج اور پھل اُس کی خوراک کے طور دیئے جاتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۲:۱۶؛۶:۲۱)، جبکہ تیسرا گروہ گھاس جانوروں کو دی جاتی ہے۔ یہ طوفان سے قبل تک نہیں تھا کہ انسانوں کو مچھلی کھانے کی اجازت تھی (بحوالہ پیدائش ۹:۳)۔ یہ ہو سکتا ہے اِس حقیقت سے متعلقہ ہو کہ اُس سال کوئی فصل ممکن نہیں تھی۔ یہ الہیاتی طور نامُناسب ہے کہ پیدائش اسے عالمگیر کھانے پینے کی خوراک کی شریعت وضع کی جائے۔
یہ بھی ممکن ہے کہ یہ تفصیل صرف باغِ عدن سے متعلقہ ہو۔ موت اور گوشت خور جانور ابتدائی آثار متحجر تک جاتے ہیں جو پانچ لاکھ برس قبل قمبریان تہہ سے متعلقہ ہو جہاں آثارِ متحجر کا زندگی کا ریکارڈ افراط سے شروع ہوتا ہے۔

۱:۳۰ ''کُل ہری بُوٹیاں کھانے کو دیتا ہُوں'' اِس بیان کا زور یہ ہے کہ تمام زندگی ضیائی تالیف کے عمل کی بُنیاد پر ہے (یعنی کہ خوراک کا سلسلہ)۔

۱:۳۱ ''کہ بہت اچھا ہے'' یہ تخلیق کا بہت اہم نتیجہ ہے کیونکہ بعد کی غناسطی یُونانی فکر میں، جو دعویٰ کرتے ہیں کہ مادہ بُرائی ہے اور روح اچھائی ہے۔ اِس یُونانی نظام میں (اِس کیساتھ ساتھ کُچھ دیگر میسوپوتامیہ کی عبارت میں) دونوں مادہ اور روح باہم ابدی ہیں جو زمین پر مسئلے کی تفصیل کا کام کرتے ہیں۔ لیکن عبرانی حوالہ بہت مختلف ہے۔ صرف خُدا ابدی ہے اور مادہ اُس کے مقصد کیلئے تخلیق کیا گیا۔ خُدا کی اصل تخلیق میں کوئی بُرائی نہیں تھی، سوائے ''آزادی'' کے! دیکھئے جون ایچ والٹن کی آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحات ۵۳۔۵۷۔

خصُوصی موضوع: غناسطیت (SPECIAL TOPIC GNOSTICISM)

▣ **''اور شام ہُوئی اور صُبح ہُوئی''** یہ غور کرنا ضروری ہے کہ تیسرے دن کی مانند، چھٹے دن میں دو تخلیقی عمل ہیں پس چھ دنوں میں آٹھ تخلیقی عمل ہیں۔ ربی نئے دن کا آغاز غروبِ آفتاب سے کرتے تھے جو اِس فقرے کی بُنیاد پر تھا، ''شام اور صُبح''۔ خصُوصی موضوع: دن (یوم[yom]){SPECIAL Topic: Day [yom]}۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲:۱۔۳

۱۔ سو آسمان اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُوا۔ ۲۔ اور خُدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں دن فارغ ہُوا۔ ۳۔ اور خُدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مُقدس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائنات سے جسے اُس نے پیدا کیا اور بنایا فارغ ہوا۔

۲:۱ ''آسمان'' یہاں اصطلاح (BDB 1029) زمین کے اُوپر ماحول کا حوالہ ہے۔ کُچھ سیاق وسباق میں یہ ماحول سے بالاتر ستاروں والے آسمان کا حوالہ ہے۔ دیکھئے پیدائش ۱:۱ پر نوٹ؛ دیکھئے **خصُوصی موضوع: آسمان (SPECIAL TOPIC: HEAVEN)**۔

▣ **"اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُوا"** خُدا کی طبعی تخلیق عملی پختگی کو پہنچتی ہے (BDB 477, KB 476, Pual IMPERFECT with waw, Gen. 2:1 and Piel IMPERFECT with waw, Gen. 2:2)۔ یہ انسانی آبادکاری کیلئے اب تیار تھی۔ تخلیق کے ہر درجے پر مُناسب آبادکاری کرنے والے تھے (یعنی کہ "لشکر" بی ڈی بی ۸۳۸ [BDB 838])۔ یہ خُصوصی طور پر فرشتوں کی تخلیق کا حوالہ نہیں ہے (جب تک پیدائش ۱:۱ اِسے شامل نہ کرے)۔ یہ عبارت اِس کائنات کے طبعی پہلوؤں سے نبرد آزما ہے۔

عبرانی اصطلاح "لشکر" کُچھ سیاق وسباق میں حوالہ ہے (۱) میسوپوتامیہ کی بُت پرستی آسمانی روشنیوں سے متعلقہ (یعنی کہ سُورج، چاند، سیارے، شہابِ ثاقب، دُمدار ستارے بحوالہ استعثنا ۴:۱۹) یا (۲) یہوواہ کا فرشتوں کا لشکر (بحوالہ یشوع ۵:۱۴)، لیکن یہاں تخلیق کردہ زندگی کی تمام مختلف اقسام کا ہے۔

خصُوصی موضوع: لشکروں کا خُدا (SPECIAL TOPIC: LORD OF HOSTS)

۲:۲ "ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا" یہ بہت انسانی خصُوصیت والا ہے لیکن اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ خُدا تھکا ہُوا تھا یا کہ اُس نے اپنی تخلیق اور انسانوں کیساتھ شامل سرگرمی کو مُستقل ختم کر دیا۔ یہ انسان کیلئے بُنیادی طے طرز ہے جسے متواتر آرام اور پرستش کی ضرورت ہوتی ہے۔

خصُوصی موضوع: کتابِ مُقدس میں علامتی عدد (SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE)، نمبر ۴

خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN)

▣ **"فارغ ہُوا"** یہ وہی عبرانی بُنیاد ہے جیسا کہ "ساباتھ" (Sabbath) بی ڈی بی ۹۹۱، کے بی ۱۴۰۷، قعال غیر کامل، بحوالہ خروج ۲۰:۱۱؛ ۳۱:۱۲-۱۷ (BDB 991, KB 1407, Qal IMPERFECT) ۔ "فارغ" سرگرمی سے رُک جانا نہیں ہے بلکہ خُدا کے تخلیقی رمنظم کام کا مُکمل ہونا ہے۔ زمین انسانی آبادی کیلئے تیار ہے! خُدا کی خواہش اپنی اعلیٰ تخلیق انسانوں کیساتھ قریبی رفاقت کی جگہ۔ "فارغ" درج ذیل کی تیار جگہ کا مفہوم ہے

۱. تحفظ

۲. دیکھ بھال

۳. باترتیب

۴. زرخیزی

زمین مُکمل کام کر رہی ہے! اصطلاح "فارغ" دیگر اے این ای (ANE) کائنات کے حوالوں میں ایک عام عنصر ہے جہاں یہ ہیکل کی زندگی اور پرستش کا حوالہ ہے۔ الوہیت اُس کی ہیکل کی آبادکاری کرتی ہے۔ اِس کائنات میں ترتیب لانے کیلئے سات دنوں کو اکثر سات دنوں کی افتتاحی تقریب سے ملایا جاتا ہے جہاں خُدا آتا ہے اور اپنے نئے گھر میں رہتا ہے (بحوالہ پہلا سلاطین ۸:۶۵)۔ پہلا سلاطین ۸ کی سلیمان کی دُعا واضح طور پر ہیکل کی بحالی، کفارے والی فطرت کو ظاہر کرتی ہے۔

پہلی ہیکل (یعنی کہ جون ایچ والٹن اِسے "پاک جگہ" کہتا ہے) تھی

۱. زمین (پیدائش ۱)

۲. عدن اور اُس کا باغ (پیدائش ۲)

۳. خیمہ اجتماع (خروج ۲۵-۳۰؛ ۳۶-۴۰)

۴. ہیکل کی تعمیر کا داؤد کا خواب جسے سلیمان نے پُورا کیا (دُوسرا سیموئیل ۷؛ پہلا سلاطین ۵-۸)۔

۵. اسیری کے بعد کی ہیکل (عزرا۔ نحمیاہ؛ زُربابل۔ یشوع)

۶. یسوع بطور نئی ہیکل (متی ۱۲:۶؛ یُوحنا ۲:۱۹۔۲۱)

۷. یسوع کی رفاقت میں ایماندار بطور زندہ پتھر اُس کا حصہ بن جاتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس ۲:۴۔۵)

أ. انفرادی طور (پہلا کرنتھیوں ۳:۱۶)

ب. شراکتی طور (دُوسرا کرنتھیوں ۶:۱۶)

۸. آخرکار خُدا خُود ہیکل ہے (مُکاشفہ ۲۱:۲۲، ۲۳)؛ "ہیکل" خُدا کی موجودگی کیلئے اے این ائی (ANE) کی تشبیہ ہے (یعنی کہ یُوحنا ۴:۲۱)۔

خُدا اور انسان کے درمیان باقاعدہ رفاقت غیر بیانیہ ہے، لیکن سیاق و سباق کی رُو سے تخلیق کا مرکزی، مقصد ہے! تخلیق کردہ ترتیب میں خُدا کی موجودگی اہم نکتہ ہے۔ ہم اِس کائنات میں اکیلے نہیں ہیں۔ اِس کائنات کا وسیع رُوحانی مقصد ہے! اصطلاح کئی مختلف انداز میں استعمال ہُوئی ہے خاص طور پر نئے عہد نامے کی عبرانیوں کی کتاب ۳:۷۔۴:۱۱ میں اور اِس کی تشریح زبُور ۹۵:۷۔۱۱ میں۔ عبرانی میں یہ اصطلاح "فارغ" دونوں سبت کا آرام، وعدے کی سرزمین اور خُدا کے ساتھ رفاقت (آسمان) پر اطلاق کرتی ہے۔

▣ **"ساتویں دن"** ایام ۱۔۶ شام سے شروع ہوتے ہیں اور صُبح پر ختم ہوتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱:۳۱)، لیکن ساتویں دن کی صُبح کا کبھی ذکر نہیں ہُوا۔ اِس لئے ربّی اور نئے عہد نامے میں عبرانیوں کا لکھاری بھی (عبرانیوں ۳:۷۔۴:۱۱) اِس کا استعمال اِس اختتام کیلئے کرتا ہے کہ خُدا کا آرام اب بھی دستیاب ہے (بحوالہ زبُور ۹۵:۷۔۱۱)۔ "آرام" کے مختلف معانی پر پُورے نوٹ کیلئے دیکھئے عبرانیوں ۳ تا ۴۔

۲:۳ "اور خُدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا" اصطلاح "مُقدس ٹھہرایا" کا مطلب ہے "پاک کیا" (BDB 872, KB 1073, Piel IMPERFECT with waw)۔ یہ اصطلاح خُدا کے خاص استعمال کیلئے کسی چیز کو وقف کر دینے کے معنی میں استعمال ہُوئی ہے۔ بہت ابتدا ہی میں خُدا ایک خاص، باقاعدہ دن اپنے اور انسانوں کیلئے قائم کرتا ہے کہ وہ شراکت کریں۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ باقی تمام دن خُدا کے نہیں ہے بلکہ ایک مُنفرد طور پر شراکت، پرستش، تمجید اور توانائی بخش آرام کیلئے وقف کر دیا گیا ہے۔

سات دن کے ہفتے کی ابتدا نہایت قدیم اور بھید میں مخفی ہے۔ کوئی دیکھ سکتا ہے کہ کیسے چاند، چاند کے مختلف مراحل سے متعلقہ ہے اور کیسے سال موسمی تبدیلیوں سے متعلقہ ہے، لیکن ہفتے کا کوئی واضح ماخذ نہیں ہے۔ تاہم، ہر قدیم تہذیب جسے ہم جانتے ہیں کے بارے میں جانا گیا ہے جب اُن کی تحریری تاریخ شروع ہوتی ہے۔

خصُوصی موضوع: پرستش (SPECIAL TOPIC: WORSHIP)

▣ **"بنایا"** یہ لُغوی طور "بنانا" ہے۔ خُدا کے تخلیقی عمل جاری رہتے ہیں (BDB 793 I, KB 889, Qal INFINITIVE Construct، ایک عام فعل وسیع سیمنٹک طرز کیساتھ، جون ایچ والٹن کی آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا [John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve]، صفحات ۳۰۔۳۴، کہتی ہے کہ یہ موجبیت کا اشارہ رکھتا ہے)۔ خُدا بڑھنے کیلئے عضوی مخلوقات تخلیق کرتا ہے۔ دہرایا گیا فقرہ "پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو" خُدا کی وضع اور منصوبے کی عکاسی کرتا ہے۔ خُدا نے جاندار مخلُوقات تخلیق کیں (بشمول انسان) جو اپنی قسم میں اپنے آپ کو بڑھاتے ہیں۔ یہی عمل متفرقات کا سبب ہوتا ہے۔

افعال "پیدا کیا" (BDB 135, KB 153, Qal perfect) اور "بنایا" (BDB 793, KB 889, Qal infinitive construct)، کیلئے دیکھئے پیدائش ۱:۱ پر نوٹ اور جون ایچ والٹن کی پیدائش ایک کی کھوئی ہُوئی دُنیا: قدیم کائنات اور ابتدا کی بحث، صفحات ۳۶ تا ۴۳ (John H. Walton, The Lost World of Genesis One: Ancient Cosmology and the Origins Debate)۔

باب ۲ کے آخر میں سوالات برائے بحث دیکھئے۔

پیدائش ۲:۴۔۲۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
مرد اور عورت کی تخلیق	(۱:۱۔۲:۷)	مرد اور عورت کی تخلیق	باغِ عدن	بہشت:اور آزاد مرضی کا امتحان
۳:۴۔۹		۲:۴ب۔۹	۲:۴ب۔۶	۲:۴ب۔۷
	خُدا کے باغ میں زندگی		۲:۷	
	۲:۸۔۹		۲:۸۔۹	۲:۸۔۹
۲:۱۰۔۱۴ ۲:۱۵۔۱۷ ۲:۱۸۔۲۵ (۲۳)	۲:۱۰۔۱۴ ۲:۱۵۔۱۷ ۲:۱۸۔۲۵ (۲۳)	۲:۱۰۔۱۴ ۲:۱۵۔۱۷ ۲:۱۸۔۲۵ (۲۳)	۲:۱۰۔۱۴ ۲:۱۵۔۱۷ ۲:۱۸۔۲۰ ۲:۲۱۔۲۴ (۲۳) ۲:۲۵	۲:۱۰۔۱۴ ۲:۱۵۔۱۷ ۲:۱۸۔۲۳ (۲۳) ۲:۲۴ ۲:۲۵

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھیے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

پس منظر

اَ. میں ذاتی طور پر ماخذ تنقید کے مفرُوضے جے(یہواہ)[J – YHWH]،ائی(الوہیم)[E – Elohim]،ڈی(استعثنا)[D – Deuteronomy]،پی(کاہنوں) [P – Priests]کو رد کرتا ہُوں جو توریت کی پُرانے عہد نامے کی کئی کتابوں کیلئے الگ لکھاریوں کا دعویٰ کرتے ہیں(بحوالہ پیدائش کا تعارف، جدید سند،ڈی)۔ اِس موضوع پر زیادہ معلومات کیلئے پڑھئے جوش میک ڈووَل کی زیادہ ثبوت جو فیصلے کا تقاضا کرتے ہیں یا ایچ سی لیوپولڈ کی پیدائش کی توضیح، جلد ا (Josh McDowell's More Evidence that Demands a Verdict or H. C. Leupold's Exposition of Genesis, vol. 1)۔ خصُوصی موضوع:توریت کی ماخذ تنقید (SPECIAL TOPIC: PENTATEUCH SOURCE CRITICISM)۔

ب. پیدائش ۲:۴۔۲۵ایک خاص الہیاتی وسعت ہے پیدائش ۱:۱۔۲:۳کی۔یہ ایک عام عبرانی ادبی تکنیک ہے۔الہیاتی طور باب ۲ باب ۳کیلئے ماحول تیار کرتا ہے۔ تاہم جون ایچ والٹن اپنی تصنیف آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا(John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve)میں دعویٰ کرتا ہے کہ پیدائش ۱:۲۶۔۲۸ میں مرد و عورت کی حیاتیاتی تخلیق کا حوالہ ہو سکتا ہے پیدائش ۲:۴۔۲۵ کے حوالے سے فرق ہو۔وہ سمجھتا ہے کہ یہ متعلقہ ہے،افراد سے نہیں (یعنی کہ آدم اور حوا) بلکہ مثالی انسان۔ دیکھئے والٹن کی قدیم قرُون مشرق کے اُفکار اور پُرانا عہد نامہ،(Walton, Ancient Near Eastern Thought and the OT)صفحات ۲۰۸تا۲۰۹۔اِس کی حمایت درج ذیل کر سکتے ہیں:

۱. نام آدم (دیکھئے پیدائش ۱:۲ب پر نوٹ)

۲. کامل جُز کا استعمال اور غیر استعمال

۳. پیدائش ۲:۲۳۔۲۴واضح طور پر انسان نہ کہ محض اصل جوڑا

یہ تشریح تقاضا کرتی ہے

۱. "مٹی" کے معنی کی تعریف نو

۲. "پسلی" کی تعریفِ نو

ت. پیدائش ۱:۳۱خُدا کے ارادے سے ہماری دُنیا کی ابتدا کی تاج پوشی کرتا ہے (یعنی کہ عملی کائنات) "بہت اچھا"؛ پیدائش ۲:۱۔۳کو پیدائش ۱ کیساتھ ہونا چاہئے کیونکہ پیدائش ۱:۱۔۲:۳ایک ادبی اکائی ہے۔

ث. الہیاتی طور پیدائش ۲:۴۔۲۵ پیدائش ۱ کی نسبت پیدائش ۳سے زیادہ مُتعلقہ ہے۔یہ حوا کی آزمائش اور گُناہ کیلئے لغوی مرحلہ تیار کرتا ہے پُوری کائنات کیلئے اپنے ہلاکت خیز نتائج کیساتھ (بحوالہ رومیوں ۱:۱۸۔۳:۱۸؛۶:۱۲۔۲۱؛۸:۱۸۔۲۳)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲:۴۔۹

۴۔ یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدائش جب وہ خلق ہُوئے جس دن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ ۵۔ اور زمین پر اب تک کھیت کا کوئی پودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا۔ ۶۔ بلکہ زمین سے کُہر اُٹھتی تھی اور تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ ۷۔ اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھُونکا تو انسان جیتی جان ہُوا۔ ۸۔ اور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف سے عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔ ۹۔ اور خُداوند خُدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خُوشنُما اور کھانے کیلئے اچھا تھا زمین سے اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔

۲:۴ "یہ ہے" لُغوی طور یہ ہے کہ "یہ ہیں نسلیں" (BDB 41 construct BDB 410)۔ یہ فقرہ پیدائش کو ادبی حصوں میں تقسیم کرنے کا لکھاری کا ایک انداز ہے (بحوالہ پیدائش ۵:۱؛ ۶:۹؛ ۱۰:۱؛ ۱۱:۱۰، ۲۷؛ ۲۵:۱۲، ۱۹؛ ۳۶:۱؛ ۹؛ ۳۷:۲، یعنی کہ یہ لکھاری کا اپنی کتاب کا خاکہ کھینچنے کا انداز ہے)۔ کُچھ عُلما اِسے تعارفی حصہ کے طور دیکھتے ہیں (i.e. Derek Kidner)، جبکہ دیگر اِسے اختتامی حصہ کے طور دیکھتے ہیں (i.e. R. K. Harrison)۔ یہ دونوں کو پُورا کرتا کھائی دیتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ پیدائش ۱:۱۔ ۲:۳ کائنات کی تخلیق سے متعلقہ ہے اور ۲:۴۔ ۱۵ انسان کی تخلیق پر توجہ دیتا ہے جو سیاق و سباق کی رُو سے ابواب ۳ اور ۴ سے متعلقہ ہے۔ پیدائش میں وقت کا گُزرنا کئی انداز سے متعلقہ ہے۔

۱. شام اور صُبح، ایک دن
۲. قمری سلسلہ، تقریباً ۲۸ دن
۳. موسمی تبدیلیاں، اے این ای (ANE) میں محض دو، نم اور خُشک
۴. سالوں کا سلسلہ، جیسے انسان کی زندگی کے برس
۵. "کی نسل" پیدائش کا لکھاری اپنی تمثیل نُمائی کو انسانیت کے شروع اور اسرائیل کی دس نسلوں میں تقسیم کرتا ہے
۶. اصطلاح "۴۰" طویل وقت کے دورانئے کا اشارہ ہے، لیکن اکثر برسوں

وقت خُدا کی اِس تخلیق وقت / خلا کا صرف ایک پہلو ہے۔ انسان ماضی، حال اور مُستقبل مجموعہ کا حصہ ہیں، لیکن خُدا نہیں۔ وہ ابدی حال میں رہتا ہے۔

وقت ایک بامقصد نتیجے کی طرف جا رہا ہے۔ ابھی بہت وقت ہے۔

▣ **"دن"** عبرانی اصطلاح یوم (yom – BDB 398) عموماً ۲۴ گھنٹے کے دورانئے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ تاہم، یہ استعارے کے طور طویل دوانئے کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛ ۵:۲؛ رُوت ۱:۱؛ یسعیاہ ۲:۱۱، ۱۲، ۱۷؛ ۴:۲؛ زبُور ۹۰:۴)۔ ممکنہ طور پر پیدائش ۲:۴ الف ایک وضاحتی عنوان کی سرخی ہے اور ۴ب گفتگو کو شروع کرتی ہے۔ دیکھئے خصوصی موضوع: دن۔ یوم (YOM) {SPECIAL TOPIC: DAY [YOM]}۔

▣ **"خُداوند خُدا"** یہ لُغوی طور یہواہ الوہیم (YHWH Elohim) ہے جو خُدا کے لئے دو معروف ناموں کو ملاتا ہے۔ یہ پہلے بار ہُوا ہے کہ وہ اکٹھے استعمال ہُوئے ہیں۔ بہت سے جدید عُلما پیدائش ۱ اور ۲ کیلئے دو لکھاریوں کا قیاس کرتے ہیں اِن الٰہی ناموں کے استعمال کی وجہ سے۔ تاہم، ربی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ الوہیت کی خصوصیات کا حوالہ ہیں:

۱. الوہیم (Elohim) بطور تخلیق کرنے والا، مہیا کرنے والا اور اِس کائنات پر ساری زندگی کو قائم رکھنے والا (بحوالہ زبُور ۱۹:۱۔ ۶)۔
۲. یہواہ (YHWH) بطور نجات دینے والا، کفارہ بخشنے والا اور عہد باندھنے والا الوہی (بحوالہ زبُور ۱۹:۷۔ ۱۴)۔

یہ الہیاتی طور ابدالآباد، واحد زندہ خُدا کا مفہوم ہے۔ یہودی اِس پاک نام کو پُکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ خُدا کا نام بے فائدہ لینے والا حکم نہ توڑ بیٹھیں۔ پس اُنہوں عبرانی اصطلاح () سے اِس کو بدل دیا (، شوہر، مالک، آقا، خُداوند) جب کبھی وہ عبارت با آوازِ بُلند۔ اِسی لئے انگریزی میں یہواہ کا ترجمہ خُداوند کیا گیا ہے۔ دیکھئے درج ذیل خُصوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DIETY)، سی اور ڈی۔

▣ **"آسمان اور زمین"** اِن الفاظ کی ترتیب پیدائش ۲:۱ سے اُلٹ کر دی گئی ہے لیکن کیوں، یہ نامعلوم ہے۔

۵:۲ "کھیت کا کوئی پودا" یہ جنگلی پودوں کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۲۱؛ ایوب ۳۰:۴، ۷)۔

▣ **"میدان کی کوئی سبزی"** یہ کاشت کئے جانے والے گھریلو پودوں کا حوالہ ہے۔

۶:۲

NASB, NKJV	*"کہر اُٹھتی تھی"*
NRSV, LXX	*"کہر پیدا ہوتی تھی"*
TEV	*"زمین کی سطح سے پانی اُٹھتا تھا"*
NJB	*"زمین سے پانی بہتا تھا"*
REB	*"پانی اُٹھتا تھا"*
Peshitta	*"ایک طاقتور چشمہ"*

یہ اصطلاح (BDB 15, KB 11) صرف یہاں پائی جاتی ہے اور ایوب ۳۶:۲۷ میں۔-

۱. یہ ہو سکتا ہے درج ذیل کیلئے سومیرین یا اکاڈئین (Sumerian or Akkadian) اصطلاح کی عکاسی ہو

اَ. طوفان

ب. زیرِ زمین پانی کا بہاؤ۔ اِس کا ممکنہ طور پر مطلب ہے کہ پانی طوفان سے آیا ("اُٹھتی تھی" BDB 748, KB 828, Qal IMPERFECT)۔

۲. عربی متوازی دُھند (fog) ہے جو "کہر" کے ترجمہ کی ابتدا ہے۔ ہم بھاری شبنم کہہ سکتے ہیں۔ یہ دوبارہ ہو سکتا ہے صرف باغِ عدن کے حالات کی عکاسی ہو۔ علمِ ارضیات آدم اور حوا کی خاص تخلیق سے بہت پہلے زمین کی سطح پر پانی کے قدیم نتائج کی بظاہر تصدیق کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: زمین کی عُمر اور تشکیل (SPECIAL TOPIC: AGE AND FORMATION OF THE EARTH)

۷:۲ "بنایا" لُغوی طور اِس کا مطلب "مٹی سے ڈھالنا" ہے (BDB 427, KB 428, Qal IMPERFECT with waw، بحوالہ یرمیاہ ۶:۱۸)۔ یہ انسان سے متعلق خُدا کے تخلیقی عمل کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہونے والی تیسری اصطلاح ہے۔

۱. "بنائیں" پیدائش ۲۶:۱ (BDB 793, KB 889)

۲. "پیدا کیا" پیدائش ۱:۲۷ (BDB 135, KB 153)

۳. "بنایا" پیدائش ۲:۷

نیا عہد نامہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع تخلیق میں خُدا کا نمائندہ تھا (بحوالہ یوحنا ۱:۳؛ پہلا کرنتھیوں ۸:۶؛ کُلسیوں ۱:۱۶؛ عبرانیوں ۱:۲)۔

▣ **"زمین کی مٹی سے انسان کو"۔** "انسان" عبرانی اصطلاح (Adam) آدم ہے (BDB 9)، جس کا مطلب (۱) اصطلاح "سُرخ" پر طنز ہے (BDB 10، بحوالہ خروج ۲۵:۵؛ ۲۸:۷؛ ۱۷؛ گنتی ۱۹:۲؛ یسعیاہ ۶۳:۲؛ زکریاہ ۱:۸) یا (۲) "زمین" (، بحوالہ پیدائش ۲:۶)، ممکنہ طور پر تبریاس، فرات کے دریاؤں کے "سُرخ مٹی کے ڈھیلوں" کا اشارہ ہے۔ "مٹی" (BDB 779) انسانوں کی کمزوری اور کم ہمتی کی عکاسی ہے۔ انسان کے اعلیٰ مقام (خُدا کی صُورت اور شبیہ پر بنائے گئے، بحوالہ پیدائش ۱:۲۶، ۲۷) اور اُس کی کمزور کمتر صُورتحال کے درمیان زباندانی کا تناؤ ہے! پیدائش ۲:۱۹ میں جانور بھی اِسی انداز میں بنائے گئے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ مٹی سے انسان کی ابتدا کا حوالہ ہو (، بحوالہ پیدائش ۳:۱۹؛ ایوب ۴:۱۹؛ ۸:۱۹؛ ۱۰:۹؛ ۳۴:۱۵؛ زبُور ۱۰۳:۱۴؛ ۱۰۴:۲۹؛ واعظ ۳:۲۰؛ ۱۲:۱۷)۔ یہ تشبیہ انسان کا بطور "مٹی" اور خُدا بطور مٹی سے بنانے والا سے ملتی جُلتی ہے (بحوالہ یسعیاہ ۲۹:۱۶؛ ۴۵:۹؛ ۶۴:۸؛ یرمیاہ ۱۸:۶؛ رومیوں ۹:۲۰-۲۳)۔

▣ **"زندگی کا دم پھُونکا"** فعل "پھُونکا" یا "زور کی پھُونک" (BDB 655, KB 708) ایک فعال کامل ہے واؤ کیساتھ (Qal IMPERFECT with waw)۔ اسم فقرہ "زندگی کا دم" (BDB 675) ظاہر کرتا ہے کہ خُدا انسان کی تخلیق کیلئے خاص دھیان رکھتا ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یہ رُوحا (ruah) نہیں ہے (BDB 924، بحوالہ پیدائش ۱:۲)۔ تاہم انسان ابھی بھی جسمانی طور کام کرتے ہیں جیسے کہ ساری کائنات پر جانور کرتے ہیں (یعنی کہ سانس لیتے ہیں، کھاتے ہیں فُضلہ خارج کرتے ہیں اور نسل پیدا کرتے ہیں)۔ انسان مُنفرد طور خُدا سے بھی متعلقہ ہوسکتے ہیں تاہم، ہم مُفصل طور اِس کائنات کے مُقید ہیں۔ ہماری فطرت کا دہرا پہلو ہے (رُوحانی اور جسمانی)۔

▣ **"انسان جیتی جان ہُوا"** انسان نیفش (nephesh) بنتا ہے (BDB 659, KB 711-713، دیکھئے پیدائش ۳۵:۱۸ پر نوٹ اور احبار ۱۷:۱۱؛ نیز جون ایچ والٹن کی قدیم قرُون مشرق کے اُفکار اور پُرانا عہد نامہ بھی دیکھیں، صفحات ۲۱۳ تا ۲۱۴ [John H. Walton, Ancient Near Eastern Though and the OT])، لیکن ایسے ہی مویشی بھی ہیں (بحوالہ پیدائش ۱:۲۴؛ ۲:۱۹)۔ انسان کا مُنفرد ہونا خُدا کا شخصی طور بنانا اور دم پھُونکنا ہے۔ انسان میں رُوح نہیں ہوتی، وہ خُود رُوح ہیں۔ ہم جسمانی اور رُوحانی کا اتحاد ہیں۔ ہم ہمیشہ جسمانی اظہار یہ رکھیں گے ماسوائے موت اور جی اُٹھنے کے درمیان درمیانی حالت کے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں ۴:۱۳-۱۵)۔

خصُوصی موضوع: جسم اور رُوح (SPECIAL TOPIC: BODY AND SPIRIT)

۲:۸ "اور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا" یہواہ (YHWH) اِن ابتدائی ابواب میں کئی تخلیقی سرگرمیاں کرتا ہے:

۱. آسمان اور زمین بناتا ہے (پیدائش ۱)

۲. زمین پر بارش نہیں برساتا کیونکہ زمین جوتنے کیلئے کوئی انسان نہیں تھا۔

۳. مٹی سے انسان بناتا ہے (یعنی کہ پیدائش ۳:۱۹)۔

۴. انسان کیلئے باغ اُگاتا ہے

۵. نیک و بدی پہچان کا درخت لگاتا ہے۔

▣ **"باغ"** یہ اصطلاح (BDB 171) ایک بند پارک کے معنی میں استعمال ہُوئی ہے۔ یونانی توریت اِس کا ترجمہ فارسی کے لفظ "بہشت" سے کرتا ہے۔

▪ **"مشرق کی طرف"** سورج کے طلوع ہونے کی سمت، پانی کیساتھ زندگی کا ذریعہ۔ اسرائیل کا خیمہ اجتماع اور ہیکل (تقریباً تمام اے این ائی [ANE] ہیکلوں کے ساتھ) کا مشرق کی طرف رُخ ہوتا تھا۔

▪ **"عدن میں"** عبرانی میں عدن (Eden) کا مطلب "مُسرت" یا "خُوشی کی سرزمین" ہے (BDB 727 III, KB 792 II؛ دیکھئے خصوصی موضوع: عدن [SPECIAL TOPIC: EDEN])۔ غور کریں کہ باغ "عدن" نہیں کہلاتا لیکن عدن میں یا اِس کیساتھ واقع ہے۔ یہ واضح طور پر جُغرافیائی مُقام، ایک جگہ کا نام ہے۔ متعلقہ سومیرین (Sumerian) اصطلاح کا مطلب "زرخیز زمین" ہو سکتا ہے۔ پیدائش ۲:۸، ۱۰-۱۴ میں تفصیل کافی مُفصل ہے جو اِس کا بالکل ٹھیک مُقام بتانے کیلئے ہے لیکن جُغرافیائی مُقام نامعلوم ہے۔ تفسیر نگار اِس کو بتاتے ہیں:

۱. جدید تبریاس اور فرات دریاؤں کے دھانے پر

۲. اِن دریاؤں کے بند کے پانیوں پر

۳. بحرین کے جزیرہ کے طور

خُدا کے سکونت کے مُقام کو بطور عدن دیکھنا ممکن ہے اور باغ اِس سے متعلقہ ہے۔ پانی / دریا الٰہی مُقام سے بہتے ہیں اور وہ سب مہیا کرتے ہیں جس کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ ۲۲:۱-۵)۔ یہ اِس محفوظ، خاص مُقام پر ہے کہ خُدا کی صُورت پر انسان کو خدمت اور رفاقت کیلئے رکھا گیا۔ دیکھئے جون ایچ والٹن، قدیم قرون مشرق کے اُفکار اور پُرانا عہد نامہ، "عدن کا باغ"، صفحات ۱۲۴ تا ۱۲۵ اور آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا، صفحات ۱۱۶ - ۱۱۸ (John H. Walton, Ancient Near Eastern Thought and the OT, "Garden of Eden", pp. 124-125 and The Lost World of Adam and Eve, pp. 116 - 118)۔ یہ تشریح کی وہ طرز ہے جو ہمیں اجازت دیتی ہے کہ ہم بعد کے عدن کے باغ میں آدم کو نوعِ انسان کے طور دیکھیں نہ کہ بُنیادی، دو پیروں والے انسان نما کے طور (دیکھئے والٹن، صفحہ ۲۲۷، نمبر ۴)۔ خاصکر، پیدائش انسانوں کی بطور ایک نوع تخلیق ہے لیکن پیدائش ۲ ایک خاص بعد کا واقعہ ہے، جہاں آدم اور حوا خُدا کے باغ کے خاص باشندے بن جاتے ہیں۔ یہ قیاس درج ذیل کرنے کی ایک کوشش ہے

۱. بائبل کو خُدا کے کلام کے طور سنجیدگی سے لینے کی

۲. پُرانے عہد نامے کو اپنے دور سے ملانے کیلئے (ANE)

۳. جدید ریسرچ سے بصیرت کی قبُولیت کیلئے فطریت اور بے اصُولی کے دہریہ قیاسوں کے بغیر (یعنی کہ بے دین، بے مقصد، عارضی، طبعی کائنات)۔

تاہم، پیدائش ۲ میں تمام دریاؤں کے نام جدید جُغرافیہ میں موزوں نہیں بیٹھتے۔ طوفان سے کتنی زمین تبدیل ہُوئی یہ نامعلوم ہے۔ میسوپوتامیہ اور بائبل کے حوالوں کی مماثلتیں منطقی طور پر باغ کو میسوپوتامیہ میں ڈالتے ہیں لیکن یہ محض قیاس ہے۔ دیکھئے آدم کون تھا؟ فضل رانا اور ہیوروس کی کتاب، صفحہ ۴۶ (Who was Adam? By Fazale Rana and Hugh Ross, p, 46)۔

۲:۹ "حیات کا درخت۔۔۔نیک و بد کی پہچان کا درخت" یہ آخری جُز ہو سکتا ہے جملہِ معترضہ ہو (بحوالہ این ائی ٹی بائبل [NET Bible]، صفحہ ۷)۔ پیدائش ۳:۳ مفہوم دیتی ہے کہ وہاں ایک ہی درخت تھا جبکہ پیدائش ۳:۲۲ دو درختوں کا مفہوم دیتی ہے (یعنی کہ نیک و بد کی پہچان کا درخت اور حیات کا درخت)۔

حیات کا درخت بُنیادی طور پر پیدائش اور مُکاشفہ میں ظاہر ہوتا ہے، دُنیاوی تخلیق کی ابتدا کی کتاب اور دُنیاوی تخلیق کے اختتام کی کتاب۔ یہ حیاتِ جاودانی اور خُدا کیساتھ مُسلسل رفاقت کی علامت ہے۔ انسان کی اِس سے علیحدگی رحم کا عمل تھا، کہ کہیں وہ گُمراہ دُنیا، موت کی دُنیا، گلنے سڑنے اور تباہی کی لامتناہی زندگی میں ہلاک نہ ہو جائے۔ یہ خُدا کی اعلیٰ تخلیق کیلئے خُدا کا منصوبہ نہیں تھا اور نہ ہی ہے۔ بائبل کا حوالہ باغ کے پس منظر میں خُدا کے ساتھ رفاقت سے شروع اور ختم ہوتا ہے۔

نیک وبد کی پہچان کے درخت کا قدیم قرونِ مشرق کے مواد میں کوئی متوازی نہیں تھا۔ یہ درخت طلسماتی نہیں، لیکن یہ انسانوں کیلئے بظاہر ایک انداز پیش کرتا تھا کہ اپنے خالق خُدا سے آزاد ہو سکیں یا کم از کم اُس وعدہ سے کہ وہ کہیں پہچان اور بصیرت نہ پالیں جو خُدا کے مقابلے میں یا مساوی ہے۔ یہ گُناہ کی رُوح ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ حوا کو آدم کے قبضے سے آزاد ہونے کا راستہ پیش کرتا ہو، جس نے تخلیق کردہ باہمی عمل کو پامال کیا (یعنی کہ پیدائش ۱:۲۶۔۲۷)۔ دیکھئے نوٹ پیدائش ۳:۱۶ پر۔

دیکھئے **خصوصی موضوع: بائبل میں عورتیں (SPECIAL TOPIC: WOMEN IN THE BIBLE)**۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲: ۱۰۔۱۴

۱۰۔ اور عدن سے ایک دریا باغ کے سیر اب کرنے کو نکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں تقسیم ہُوا۔ ۱۱۔ پہلی کا نام فیسون ہے جو حویلہ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہُوئے ہے۔ ۱۲۔ اور اُس زمین کا سونا چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سلیمانی بھی ہیں۔ ۱۳۔ اور دُوسری ندی کا نام جیحون ہے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرے ہُوئے ہے۔ ۱۴۔ اور تیسری ندی کا نام دجلہ ہے جو اسُور کے مشرق کو جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فرات ہے۔

۲: ۱۰ "اور عدن سے ایک دریا باغ کے سیر اب کرنے کو نکلا" عدن وہ جگہ ہے جہاں خُدا رہتا ہے، مشرق میں منسلک باغ وہ جگہ ہے جہاں انسان رہے گا۔ دریا کی علامت یہ ہے کہ خُدا نے اپنی خاص تخلیق کیلئے زرعی فراوانی کا سبب پیدا کیا (یعنی کہ عدن کا باغ)۔

▣ **"چار ندیوں"** یہ "ذیلی ندیاں" تھیں (BDB 625)۔

۲: ۱۱ "فیسون" لُغوی طور یہ "گُش" [gush] (BDB 810) ہے۔ یہ ہو سکتا ہے قدیم پانی کی گُزر گاہ یا نہر کا حوالہ ہو۔
جنوبی میسوپوتامیہ میں جو "فیسانو" (Pisanu) کہلاتا ہے
ایک خُشک دریا جو آج شمالی سعودی عرب سے تبریاس کے دریا کے دھانے تک جاتا ہے (دیکھئے آئی وی پی بائبل پس منظر کی تفسیر [پُرانا عہد نامہ، صفحہ ۳۱] [IVP Bible Background Commentary [OT], p. 31]۔

▣ **"سیر اب کرنے کو نکلا"** اِس کا لُغوی مطلب ہے "میں سے بہتا تھا" (BDB 685, KB 738, Qal ACTIVE PARTICIPLE)۔

▣ **"حویلہ "** لُغوی طور اِس کا مطلب "ریتلی زمین" ہے (BDB 296)۔ یہ وہ نہیں جو مصر میں واقع ہے بلکہ پیدائش ۱۰: ۷ میں کُوش سے منسلک ہے۔ اصطلاح دوبارہ پیدائش ۱۰: ۲۹ میں عرب میں ریتلی زمین کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔

▣ **"جہاں سونا ہوتا ہے"** یہ بعد کا تبصرہ ہے، جیسے کہ آیت ۱۲ ہے۔ یہ اہم جُز صرف تب ہی بعد کی تہذیب میں لازمی چاہے جائیں گے۔ ایک اور بعد کا تبصرہ آیت ۲۴ ہے۔

۲: ۱۲ "سنگِ سلیمانی" یہ ممکنہ طور ایک خُوشبودار درخت کی گوند ہے (BDB 95)۔ اِس اصطلاح کا معنی اور اگلی کا نامعلوم ہیں۔ ٹی ای وی [TEV] اِس کا ترجمہ بطور "نادر خُوشبو اور قیمتی پتھر" کرتی ہے۔ کُچھ نے تجویز کیا ہے کہ کہ اِس کا ترجمہ "قیمتی موتی" ہونا چاہئے (بحوالہ ہیلن سپُرل اور جیمز موفاٹ کا ترجمہ [Helen Spurrell and James Moffatt's translation])۔

▣"موتی" جواہرات کیلئے تمام قدیم اصطلاحات نامعلوم ہیں(BDB 995, NIDOTTE, vol. 4, p. 52)۔ یہ سردار کاہن کی چھاتی بند پر جڑے بارہ پتھروں میں سے ایک پتھر تھا(بحوالہ خروج ۲۸:۹،۲۰۔ عدن کے جواہرات استعاراتی طور پر حزقی ایل ۲۸:۱۳ میں استعمال ہُوئے ہیں۔

۲:۱۳ "جیحون" لُغوی طور یہ "بُلبلہ" ہے(BDB 161)۔ یہ جنوبی میسوپوتامیہ میں قدیم پانی کی گُزر گاہ یانہر کا حوالہ ہو سکتا ہے جو "گوہانہ" کہلاتی ہے۔

▣"کُوش" یہ اصطلاح پُرانے عہد نامے میں تین انداز میں استعمال ہُوئی ہے:
یہاں اور ۱۰:۶ میں تبریاس وادی کے مشرق میں کیساتیوں کا حوالہ دیتے ہُوئے
عبرانیوں ۲:۷؛ دُوسرا کرنتھیوں ۱۴:۹؛ ۱۶:۸؛ ۱۶:۲۱ میں شمالی عرب کے حوالے کیلئے
عموماً ایتھوپیا کے حوالے کیلئے یا افریقہ کے شمال میں نوبیہ کیلئے

۲:۱۴ "دجلہ" یہ لُغوی طور "ہدیکل" [Hiddekel] ہے(BDB 293)۔

NASB, NKJV, NRSV, TEV	"اُسوریہ"
NJB	"اسُور"
JPSOA, NIV	"اسُور"

اصطلاح(BDB 78) حوالہ ہو سکتی ہے

۱. لوگ(مثلاً گنتی ۲۴:۲۲، ۲۴؛ ہوسیع ۱۴:۱؛ ۳:۱۴)

۲. سرزمین(مثلاً پیدائش ۲:۱۴؛ ۱۰:۱۱؛ ہوسیع ۵:۱۳؛ ۷:۱۱؛ ۸:۹؛ ۹:۳؛ ۱۰:۶)

اِس سیاق وسباق میں نمبر ۲ بہترین ہے۔

▣"فرات" لُغوی طور یہ "فرات"(perath) ہے۔ یہ اکثر "دریا" کہلاتا ہے(بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۸؛ پہلا سلاطین ۴:۲۱، ۲۴)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲:۱۵۔۱۷

۱۵۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکھا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ ۱۶۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ ۱۷۔ لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

۲:۱۵

NASB	"کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے"
NKJV	"کہ اُس کی دیکھ بھال اور رکھوالی کرے"
NRSV, LXX, Peshitta	"کہ اُس میں کاشت کاری اور حفاظت کرے"

TEV "کہ کاشت کاری اور نگہبانی کرے"

NJB "کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے"

REB "کہ اُس کی دیکھ بھال اور حفاظت کرے"

کام انسان کی ذمہ داری تھی گمراہی سے قبل اور گُناہ کا نتیجہ نہیں تھا۔ اصطلاح "باغبانی" کا مطلب "خدمت کرنا" ہے (BDB 712, KB 773, Qal INFINITIVE CONSTRUCT)، جبکہ "نگہبانی" کا مطلب "حفاظت کرنا" ہے (BDB 1036, KB 1581, another Qal INFINITIVE CONSTRUCT)۔ یہ انسانی برتری کی ذمہ داری کا حصہ ہے۔ ہمیں اِس کائنات کے مُختار ہونا ہے، پامال کرنے والے نہیں۔

سومیرئین اور بابل کے بھیدوں میں انسان ہمیشہ دیوتاؤں کی خدمت کیلئے تخلیق کئے گئے لیکن بائبل میں آدم اور حوا خُدا کی صُورت پر بنائے گئے، تاکہ تخلیق پر حکومت کریں۔ یہ واحد کام ہے جو اُنہیں کرنے کو دیا گیا اور اِس کا خُدا کی ضروریات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خصوصی موضوع: قُدرتی وسائل (SPECIAL TOPIC: NATURAL RESOURCES)

جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا میں سوچتا ہے کہ یہ فعال غیر کامل تعمیر (Qal infinitive construct) باغبانی کا حوالہ نہیں ہے۔ آدم اور حوا کو خوراک کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ کاہنانہ خدمت کا حوالہ ہے (یعنی کہ خروج ۳:۱۲) اور خُدا کے باغ کے تحفظ کا (یعنی کہ حزقی ایل ۸:۳۱)۔

۱۶:۲ "کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے" یہ فعال لامتناہی کامل (Qal INFINITIVE ABSOLUTE)، فعال کامل (Qal IMPERFECT) کیساتھ ملایا گیا ایک ہی بُنیاد سے ہے (BDB 37, KB 40) جو تاکید کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ خُدا کا حُکم بوجھ نہیں تھا۔ خُدا آزمارہا تھا (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱؛ خروج ۱۵:۲۲-۲۵؛ ۱۶:۴؛ ۲۰:۲۰؛ استثنا ۸:۲، ۱۶؛ ۱۳:۳؛ قضاۃ ۲:۲۲؛ دُوسرا تواریخ ۳۲:۳۱) اپنی اعلیٰ تخلیق کی وفاداری اور فرمانبرداری۔

خصوصی موضوع: خُدا اپنے لوگوں کو آزماتا ہے (SPECIAL TOPIC: GOD TESTS HIS PEOPLE)۔

۱۷:۲ "نیک وبد کی پہچان کے درخت" یہ کوئی طلسماتی درخت نہیں تھا۔ اِس میں کوئی خفیہ طبعی جُز نہیں تھا اِس کے پھل میں جو انسانی دماغ کو متحرک کرے۔ یہ فرمانبرداری اور بھروسے کا امتحان تھا۔ غور کریں کہ درخت قوتیں اور خامیاں پیش کرتا تھا۔ یہ میرے لئے حیران کُن ہے کہ انسانوں نے اِس کائنات کے فطرتی وسائل سے کیا کُچھ پیدا کیا ہے۔ انسان ایک عُمدہ تخلیق ہے دونوں اچھائی اور بُرائی کی اہلیت رکھتے ہُوئے۔ علم ذمہ داری لاتی ہے۔

▣ **"بد"** یہ عبرانی اصطلاح را (ra) ہے جس کا مطلب "الگ ہونا" یا "تباہ" ہے (BDB 948)۔ یہ عمل اور اُس کے نتائج کو ملاتا ہے (بحوالہ روبرٹ بی گرڈسٹون کی تصنیف پُرانے عہدنامے کے ہم معنی الفاظ، صفحہ ۸۰ [Robert B. Girdstone's Synonyms of the Old Testament, p. 80])۔

▣ **"روز"** آدم اور حوا کے اُس کو کھانے کے بعد زندہ رہنے کی روشنی میں، یہ "روز" کا استعمال وقت کا دورانیہ ہے نہ کہ ۲۴ گھنٹے (BDB 398)۔

خصوصی موضوع: یوم (yom) {SPECIAL TOPIC: DAY [YOM]}

NASB, NKJV, Peshitta "تُو مرا"

NRSV "تُو مرے گا"

TEV	”تُو ہلاک ہو گا“
NJB, REB	”اُسے دن تُو مرے گا“
LXX	”تُو موت سے مر جائے گا“

یہ ایک لامتناہی کامل(INFINITE ABSOLUTE)اور ایک فطری الزامی(COGNATE ACCUSATIVE) ”موت کیلئے مرنا“ ہے(BDB 559, KB 562) جو تاکید ظاہر کرنے کیلئے عبرانی گرائمر کی رُو سے طرز ہے۔ یہ پیدائش ۲:۱۶ کی طرح وہی ہے۔ یہ ساخت بہت سے ممکنہ تراجم رکھتی ہے (دیکھئے Twenty Six Translations of the Old Testament, p. 5) ۔ واضح طور پر موت یہاں رُوحانی موت کا حوالہ ہے(بحوالہ افسیوں ۲:۱) ، جس کے نتیجہ میں جسمانی موت ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش ۵) ۔ بائبل میں موت کے تین مراحل بیان کئے گئے ہیں:

۱. رُوحانی موت(بحوالہ پیدائش ۲:۱۷؛۳:۱۔۷؛یسعیاہ۵۹:۲؛رومیوں ۵:۱۲۔۲۱؛۷:۱۰۔۱۱؛افسیوں ۲:۱،۵؛کُلسیوں ۲:۱۳الف؛یعقوب ۱:۱۵)۔

۲. جسمانی موت(بحوالہ پیدائش ۵)۔

۳. ابدی موت، جو”دوسری موت“ کہلاتی ہے(بحوالہ مُکاشفہ ۲:۱۱؛۲۰:۶،۱۴؛۲۱:۸)۔

۴. اصل معنوں میں یہ سب تینوں کا حوالہ ہے

کیااِس بیان کا یہ مفہوم ہے کہ جانوروں یاانسانوں کی دُنیامیں اِس سے قبل کوئی موت ”نہیں“ تھی؟ یہ آثارِ قدیمہ کے اندراجات میں کوئی عجیب سالگتاہے، شکار خور اور انسان نما کی موجودگی شدید موت کو ظاہر کرتے ہیں۔

ایساکم ازکم دوانداز میں دیکھاجاسکتاہے

۱. عدن کاباغ، زمین پر بعد کاایک خاص محفوظ علاقہ ہے(یعنی کہ ترقی پذیر تخلیقیت)۔ موت عدن سے باہر کی دُنیامیں تھی اور قائن اِس سے ڈر تا تھا(پیدائش ۴)۔

۲. پیدائش ۱میں لفظ”نیک“ عملی ترتیب کاحوالہ ہے نہ کہ اخلاقی اچھائی۔ جون ایچ والٹن دعویٰ کرتاہے کہ ”مٹی“ سے بنایاگیاانسان مفہوم دیتاہے کہ انسان موت کے تابع تھا، یااِسے دُوسری طرح یُوں دیکھاجاسکتاہے کہ انسان گمراہی سے قبل فانی نہیں تھا۔ دیکھئے آدم اور حواکی کھوئی ہُوئی دُنیا،”جب خُدانے عملی ترتیب وضع کی تو یہ ’اچھا‘ تھا“، صفحات ۵۳ تا۵۷اور”تمام لوگ دُنیامیں بدنظمی کی وجہ سے گُناہ اور موت کے تابع ہیں، جینیات کے سبب نہیں“ صفحات ۱۵۳ تا ۱۶۰۔

بہت سے مسیحی اِس سے اتفاق نہیں کرتے اور رومیوں ۵:۱۲۔۲۱ کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن یہ یُوں لگتاہے کہ پولُوس انسانوں کے مجموعی گُناہ کی بات کر رہاہے آدم کو بطور مثالی شخص استعمال کرتے ہُوئے۔ دیکھئے جون ایچ والٹن کی آدم اور حواکی کھوئی ہُوئی دُنیا،”نیاعہدنامہ آدم اور حوامیں بطور مثالی زیادہ دلچسپی رکھتاہے بجائے حیاتیاتی جدِامجد کے“۔ صفحات ۹۲ تا۹۴۔

میں ابھی بھی اِس کی بابت سوچ رہاہوں۔ میں کسی نتیجے پر نہیں پہنچا!

نیوامریکن اسٹینڈرڈ بائبل(تجدید شُدہ)عبارت: پیدائش ۲:۱۸۔۲۵

۱۸۔ اور خُداوند خُدانے کہاکہ ” آدم کااکیلارہنااچھانہیں۔ میں اُس کے لئے ایک مددگاراُس کی مانند بناؤں گا“۔ ۱۹۔ اور خُداوند خُدانے کُل دشتی جانور اور ہواکے کُل پرندے مٹی سے بنائے اور اُن کو آدم کے پاس لایاکہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیانام رکھتاہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہاوہی اُس کانام ٹھہرا۔ ۲۰۔ اور آدم نے کُل چوپایوں اور ہواکے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھے پر آدم کے لئے کوئی مددگاراُس کی مانند نہ ملا۔ ۲۱۔ اور خُداوند خُدانے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سوگیااور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیااور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ ۲۲۔ اور خُداوند خُدانے اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نکالی ایک عورت بناکر اُسے آدم کے پاس لایا۔

۲۳۔ اور آدم نے کہاکہ

”یہ تواب میری ہڈیوں میں سے ہڈی،

اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے

اِس لئے وہ ناری کہلائے گی
کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی۔
۲۴۔اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔۲۵۔اور آدم اور اُس کی بیوی ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

۱۸:۲ "کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں" پُرانے عہدنامے کے ابتدائی ابواب میں یہ واحد جگہ ہے جہاں "اچھا نہیں" استعمال ہُوا ہے۔خُدا نے ہمیں بنایا ہے

۱. تاکہ کسی کی ضرورت ہو، حتیٰ کہ خُدا کیساتھ رفاقت سے بڑھکر! مرد عورت کے ساتھ کے بغیر اپنے تخلیق پر حُکمرانی کا کردار ادا نہیں کرسکتا اور نہ ہی پھلو بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو کا حکم پُورا کرسکتا ہے۔
۲. جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا میں کہتا ہے کہ یہ فقرہ آدم کا بطور خُدا کے باغ (یعنی کہ پاک مقام) کے نگران سے متعلقہ ہے اور اُسے ایسا کرنے کیلئے مدد چاہیئے۔

NASB	**"اُس کیلئے ایک مددگار"**
NKJV	**"ایک مددگار اُس کی مانند"**
NRSV	**"ایک مددگار بطور اُس کا ساتھی"**
TEV	**"اُس کی مدد کیلئے ایک مناسب ساتھی"**
NJB	**"ایک مددگار"**
REB	**"اُس کیلئے موضوع ساتھی"**
LXX	**"اُس کے ساتھ کیلئے ایک مددگار"**
Peshitta	**"ایک مددگار جو اُس کی مانند ہو"**

عبرانی فقرہ کا مطلب ہے "وہ جو لازم ہوتا ہے یا تکمیل کرتا ہے" (BDB 740, KB 811 I)۔این ای ٹی [NET Bible] بائبل میں میں "ناگزیر ساتھی" ہے (صفحہ ۸)۔ یہ اصطلاح اکثر خُدا کی مدد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ خروج ۱۸:۴؛ استعثنا ۳۳:۷،۲۶،۲۹؛ زبور ۳۳:۲۰؛ ۱۱۵:۹-۱۱؛ ۱۲۱:۲؛ ۱۲۴:۸؛ ۱۴۶:۵)۔غور کریں نر و ناری کے درمیان باہم ہم آہنگی پر جیسا کہ پیدائش ۱:۲۶-۲۷ میں اور پیدائش ۱:۲۸ کے جمع ملزوم۔سپُردگی گمراہی سے قبل تک نہیں آتی (بحوالہ پیدائش ۳:۱۶)۔عورت کی تخلیق کا یہ خاص حوالہ قدیم قرونِ مشرق کے مواد میں مُنفرد ہے۔

ایک دلچسپ لفظی مُطالعہ بائبل کی مُشکل باتیں (Hard Sayings of the Bible)، صفحات ۹۲ تا ۹۴ میں پایا گیا ہے جہاں والٹر کیسر (Walter Kaiser) "انسان سے متعلقہ ایک قوت (یا طاقت)" (یا انسان کے مساوی) کے ترجمے کا دعویٰ کرتا ہے۔

۱۹:۲ "خُدا نے کُل دشتی جانور۔۔بنائے" کُچھ اِس کو یہ دعویٰ کرنے کیلئے لیتے ہیں کہ خُدا نے جانور آدم کے بعد بنائے جس کو وہ دوسری تخلیق کا حوالہ کہتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۲:۴-۲۶)۔فعل (BDB 427, KB 428, Qal IMPERFECT) کا ترجمہ "بنائے تھے" (بحوالہ نیو انٹرنیشنل ورژن، NIV) ہو سکتا ہے۔عبرانی افعال میں وقت کا عنصر سیاق و سباق کی رُو سے ہے۔

مشرقی ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی کا رلیجن کا پروفیسر ڈاکٹر رِک جونسن (Dr. Rich Johnson, Professor of Religion, East Texas Baptist University) اِس تفسیر کے تجزئے پر مُجھ سے کہتا ہے:

"غیر کامل کاواؤ گفتگو(IMPERFECT with a waw conversive) کیساتھ، جو کہ یہ فعل ہے محض زمانہ ماضی ہے۔ یہ وہ انداز ہے عبرانی واقعات کی ترتیب ساخت کرتے تھے۔ اِس قسم کے افعال کا تسلسل واقعات کو اُس ترتیب میں بتاتا ہے جس میں وہ واقع ہُوئے تھے۔ آپ یہاں مترجمین کے قبل از قیاس کا حوالہ دیتے ہیں جو ترجمے کو مُتاثر کرتا ہے۔ یہاں یہ نیو انٹرنیشنل ورژن(NIV) کے مترجم کا قبل از قیاس ہے جو آیت کے غلط ترجمے کی طرف لے گیا ہے اور پیدائش ۸:۲ بھی، 'اور خُداوند خُدا نے ---ایک باغ لگایا'۔ نیو انٹرنیشنل ورژن کے مترجمین نے اندازہ لگایا کہ اِس باب کو باب ایک سے مترادف کرنا چاہئے اور وہ اُس قیاس کو مُطابق کرنے کرنے کیلئے عبرانی بیانیہ کو پڑھنے کے عام اصُول کی پامالی کرتے ہیں۔ فوری سوال یہ ہے کہ اُنہوں نے یہ قیاس کہاں سے لیا۔ اِس فعل کا ترجمہ عام ماضی میں درج ذیل تراجم نے کیا ہے(KJV, ASV, ERV, RSV, NRSV, NASB, ESV, NEB, REB, the NET Translation, Youngs' Literal Translation, the Jewish Publication translation, TANAKH, the New American Bible, and the New Jerusalem Bible. The NIV is odd one)"۔

▣ **"کہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے"** فعل "نام رکھتا ہے"(BDB 894, KB 1128) پیدائش ۱۹:۲ اور ۲۰ میں تین بار استعمال ہُوا ہے۔ نام عبرانیوں کیلئے بہت اہم تھے۔ یہ نام رکھنا انسان کے جانوروں کے اُوپر اختیار اور برتری کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ نام رکھنا جانوروں کے کاموں سے متعلقہ ہے۔

کیا یہ حوالہ ہے:

۱. پُوری دُنیا میں سب مختلف جانوروں کا
۲. جانوروں کی اصل ابتدائی قسم کا
۳. میسوپوتامیہ کے جانوروں کا

نام رکھنا کام اور کردار بتانے کا ایک انداز تھا۔ دیکھئے درج ذیل(John H. Walton, Ancient Near Eastern Thought and the OT, pp. 188-191 and the Lost World of Adam and Eve, pp. 29-30)۔

۲۱:۲ "اور خُداوند خُدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا" یہ اصطلاح "گہری نیند" (BDB 922) کا ترجمہ ہفتاوی () نے بطور "مدہوشی" کیا ہے۔ یہ رویا ہے نہ کہ جراحی! پُرانے عہد نامے میں اکثر خُدا اپنا آپ رویا، خوابوں اور مدہوشی میں ظاہر کرتا تھا۔

۱. آدم--پیدائش ۲۱:۲
۲. ابراہام--پیدائش ۱۵:۱۲۔۲۱
۳. یعقوب--پیدائش ۲۸:۱۰۔ ۲۲؛۳۱:۱۱
۴. نبیوں-- گنتی ۱۲:۶؛ یسعیاہ ۲۹:۱۰(منفی اظہار یئے میں)
۵. بلعام-- گنتی ۲۲:۸۔۱۳
۶. سلیمان-- پہلا سلاطین ۳:۵،۱۵
۷. الیفز-- ایوب ۴:۱۳
۸. انسانوں-- ایوب ۳۳:۱۴
۹. دانی ایل--۸:۱۸؛۱۰:۹

▣"پسلی" یہ لفظ "پسلی" مرد و عورت، آدم اور حوا کے درمیان مُنفرد تعلقات پر زور دیتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۲۳)۔ یہ نزدیکی یا قُربت کیلئے عبرانی محاورہ ہو سکتا ہے۔ "پسلی" کیلئے عبرانی لفظ کا ترجمہ کہیں اور بطور "پہلو" (BDB 854, KB 1030 I) کیا گیا ہے، عموماً جوڑے کے تعلقات میں۔ ملکر وہ مُکمل ہوتے ہیں۔ صرف یہاں یہ انسانی جسم کے حصے کا حوالہ ہے۔

یہ دلچسپ ہے کہ اپنی کتاب پُرانے عہد نامے کے تعارف، صفحات ۵۵۵ تا ۵۵۶ میں آر کے ہیریسن (Introduction to the Old Testament, pp. 555 ta 556, R. K. Harrison) دعویٰ کرتا ہے کہ "پسلی" کیلئے عبرانی اصطلاح کا یہاں مطلب "شخصیت کا ایک پہلو" ہے جو آدم کیساتھ جو خُدا کی صُورت پر اُس کی مانند بنایا گیا کیلئے ایک ترتیب ہے اُس کی شخصیت کے پہلوؤں کو شامل کرنے کیلئے۔

یہ بھی دلچسپی کا امر ہے کہ "پسلی" سومیرین تخلیق کے حوالوں میں عورت کی تخلیق کا حصہ ہے: (nin - ti) سے (enki) آئی (بحوالہ ڈی جے وائزمین کی بائبل کے آثارِ قدیمہ سے اظہاریئے، D. J. Wiseman's Illustrations from Biblical Archaeology)۔ اِس سیاق و سباق میں پسلی کیلئے سومیرین لفظ (i.e. ti) کا مطلب "زندہ کرنا" بھی ہے۔ حوا تمام زندوں کی ماں بھی ہو گی (بحوالہ پیدائش ۳:۲۰)۔

یہ یاد رکھا جانا چاہئے کہ مُوسیٰ اِن ابواب کو اسرائیلی قارئین کیلئے بہت بعد کی تاریخ میں لکھتا (تدوین یا تزئین) ہے۔ یہ عبرانی لفظی کھیل ہیں، لیکن عبرانی اصل استعمال کردہ زبان نہیں تھی۔ محض ایک اضافہ کردہ نوٹ، مُجھے یہودی بیان پسند ہے، "خُدا نے عورت کو آدمی کے سر میں سے نہیں نکالا کہ وہ اُس پر حکومت کرے، یا آدمی کے پاؤں میں سے کہ وہ اُس کی لونڈی ہو بلکہ اُس کے بازو کے نیچے، دل کے نزدیک، پہلو میں سے، کہ وہ ساتھ ساتھ چل سکیں"۔ یہ عبرانی محاوراتی زبان کا نکتہ ہے۔

۲:۲۲ "اُسے آدم کے پاس لایا" ربی کہتے ہیں کہ خُدا ایک بہترین آدمی کے طور کام کرتا ہے۔

۲:۲۳ "ناری۔۔۔ نر" یہ آیت شاعری ہے۔ لُغوی طور یہ عیشا (Ishah . BDB 35)۔۔۔ (ish . BDB 35) ہے، ایک واضح صوتی کھیل (خاصکر "وہ عیشا [Ishah] کہلائے گی")۔ آدم حوا کو بھی نام دیتا ہے (یا کم از کم حوا اپنے ساتھ مماثلت بیان کرتا ہے)۔ اِس عبرانی بُنیاد کی لفظی تاریخ نامعلوم ہے (NIDOTTE, vol. 1, pp. 388 - 390)۔ عام طور پر آدم (adam) انسان کا حوالہ ہے اور عش (ish) ایک خاص فرد کا۔

۲:۲۴ "اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا" یہ فعل (BDB 736, KB 806) ایک قعال غیر کامل (Qal IMPERFECT) ہے، ممکنہ طور پر حکمی معنوں میں استعمال کردہ۔ خاندان کی اہمیت اِس تبصرہ کو مجبور کرتی ہے کہ ابتدائی حوالے کو دوبارہ دیکھیں۔ مُوسیٰ خُود اپنے دور کی عکاسی کر رہا ہے اور خاندانی اکائی کی اہمیت کو ایک وسیع خاندانی زندگی کی صُورتحال میں۔ بیاہ شریعت میں ترجیح رکھتا ہے!

NASB (1995), NKJV	"ملا رہے گا"
NRSV	"مُجڑا رہے گا"
TEV	"ملے گا"
NJB	"مُجڑ جائے گا"
REB	"مُجڑے گا"
Peshitta, NASB (1990)	"ملے گا"

یہ وفاداری، حتیٰ کہ قُربت (BDB 179, KB 209, Qal IMPERFECT، بحوالہ پیدائش ۳۴:۳؛ استعثنا ۱۰:۲۰؛ ۱۱:۲۲؛ ۳۰:۲۰؛ یشوع ۲۲:۵؛ ۲۳:۱۲؛ رُوت ۱:۱۴؛ متی ۱۹:۵-۶؛ مرقس ۱۰:۷-۸؛ افسیوں ۵:۳۱؛ NIDOTTE, vol. 1, pp. 910 - 911) کیلئے عبرانی محاورہ ہے۔

▣ **"ایک تن"** یہ بیاہے ہُوئے جوڑے کے مُکمل ملاپ اور ترجیحی تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔"ایک" کی واحد صُورت دو اشخاص کے جوڑے جانے کی بات کرتی ہے۔

۱. بیاہ میں جنسی ملاپ

۲. یہواہ(YHWH) کیساتھ قُربت میں ایمان کے تعلقات

۳. دو"پہلو" (یعنی"پسلی"، آیت ۲۱ کا اشارہ) ایک بناتے ہُوئے۔

۲:۲۵ "دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے" یہ باب ۳ کیساتھ جانا چاہئے۔ فقرے کا مفہوم یہ ہے کہ آدم اپنے آپ، اپنی بیوی، اپنے خُدا سے کُچھ نہ چھُپاتا تھا(BDB 101, KB 161, Hithpolel IMPERFECT)۔اِس لئے یہ معصومیت کا محاورہ ہے۔ چیزیں جلد تبدیل ہو جائیں گی!

یہ حقیقت کہ مرد اور عورت ننگے تھے(BDB 736, ADJECTIVE)ایک بہت محدود ماحول کا مفہوم ہے۔ یہ اِس نظریئے کا باعث ہو سکتا ہے کہ عدن کا باغ ایک محفوظ جگہ تھی اور بعد میں خاص تخلیق، باقی کی کائنات سے فرق(یعنی کہ ترقی پذیر تخلیقیت)۔

"شرمانے" کیلئے دیکھئے **خصُوصی موضوع: شرم (SPECIAL TOPIC: SHAME)**

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا پیدائش ۱ میں خُدا کے تخلیق کرنے اور چیزیں جو اُس نے بنائی وہ پیدا کرتی ہیں کے درمیان فرق پایا جاتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو اِس کا کیا مفہوم ہے؟

۲. انسان کس طرح جانوروں کی مانند ہے؟ انسان کِس طرح خُدا کی مانند ہے؟

۳. کیا عورتیں خُدا کی صُورت پر بنائی گئی ہیں یا صرف آدم کی شبیہ پر؟

۴. اِس کا کیا معنی ہے کہ انسان تخلیق کردہ ترتیب کو معمور اور محکُوم کرے؟

۵. فقرہ"پھلو اور بڑھو" آبادی کے تیز رفتاری سے بڑھنے سے کیسے تعلق رکھتا ہے؟

۶. کیا یہ خُدا کی رضی ہے کہ انسان سبزی خور بنے؟

۷. کیا پیدائش ۲:۲، ۳ کی روشنی میں انسان کیلئے یہ غیر مُناسب ہے کہ وہ ہفتہ کے بجائے اتوار کو عبادت کرے؟

۸. ابواب ۱ اور ۲ اتنے ملتے جلتے تاہم فرق کیوں ہیں؟

۹. آدم کا ترجمہ کیوں دونوں بطور مُناسب نام اور جنسی قسم کے کیا جاتا ہے؟

۱۰. عدن کا جُغرافیائی مُقام اتنی تفصیل سے کیوں دیا گیا ہے؟

۱۱. بائبل کی رُو سے موت کی تین صُورتوں کے نام دیں۔

۱۲. پیدائش ۱۸:۲ ہمارے جنسی ہستی ہونے کی بابت کیا کہتی ہے؟

۱۳. کیا "مددگار" کا مفہوم باہمی عمل ہے؟

پیدائش ۳:۱۔۲۴

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
انسان کی نافرمانی	آزمائش اور انسان کی نافرمانی	آزمائش کی کہانی	انسانی نافرمانی	نافرمانی
۳:۱۔۷	۳:۱۔۸	۳:۱۔۷	۳:۱ ۳:۲۔۳ ۳:۴۔۵ ۳:۶۔۷	۳:۱۔۷
۳:۸۔۱۹	۳:۹۔۱۹	۳:۸۔۱۹	۳:۸۔۹ ۳:۱۰ ۳:۱۱ ۳:۱۲ ۳:۱۳الف ۳:۱۳ب	۳:۸۔۱۳
(۱۴۔۱۶) (۱۷ب۔۱۹) ۳:۲۰۔۲۱	(۱۴۔۱۶) (۱۷ب۔۱۹) ۳:۲۰۔۲۴	(۱۴۔۱۶) (۱۷ب۔۱۹) ۳:۲۰۔۲۱	خُدا سزا سُناتا ہے ۳:۱۴۔۱۵ ۳:۱۶ ۳:۱۷۔۱۹ ۳:۲۰۔۲۱	۳:۱۴۔۱۶ (۱۴۔۱۶) ۳:۱۷۔۱۹ (۱۷۔۱۹) ۳:۲۰۔۲۴
۳:۲۲۔۲۴		۳:۲۲۔۲۴	آدم اور حوا کو باغ سے نکالا جاتا ہے ۳:۲۲۔۲۴	

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھیئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

تعارف:

اَ) پیدائش ۳ ہماری دُنیا میں دکھوں اور مسائل کو سمجھنے کیلئے اہم ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ زیادہ تر ربی اپنی گفتگو جو وہ بدی، گناہ اور انسانی بغاوت کے موضوعات پر کرتے ہیں میں اِس عبارت کو استعمال نہیں کرتے (زیادہ تر ربی پیدائش ۶ یا دو یٹزرز کو استعمال کرتے ہیں، دیکھیئے two yetzers, NIDOTTE, vol. 2, p. 506)۔
لیکن پولُوس یقیناً اپنی تحاریر میں پیدائش ۳ پر توجہ دیتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: برگشتگی (SPECIAL TOPIC: THE FALL)

ب) پیار کرنے والے، دیکھ بھال کرنے والے، مہیا کرنے والے اور رفاقت کرنے والے خُدا کے خلاف انسان کی مرضی کی بغاوت کے اثرات نے نہ صرف اُن کی مذہبی زندگی کو مُتاثر کیا بلکہ اُن کی شخصیت، اُن کی خاندانی زندگی اور اُن کو دینا کو بھی (یعنی کہ رومیوں ۱:۱۸؛ ۵:۱۲۔۲۱)۔
اُس اعلیٰ قیمت پر غور کریں جو خُدا نے خُود شخصی طور پر انسانوں کی آزادی کیلئے ادا کی۔ خُدا کی شادمانی اور اصل مقصد تخلیق کیلئے/ یا ساتھ انسانی بغاوت سے انقلابی طور پر مُتاثر ہُوا (لیکن مُستقل نہیں)۔ اگر ہم خُدا کی نیکی اور پیار سے مہیا کرنے کا اندازہ کریں، تو انسان کی بغاوت (اور ممکنہ طور پر فرشتوں کی) کو اپنے انقلابی بے قدری اور خُود پرستی کے طور دیکھا جاسکتا ہے۔ خُدا کی جاری مُحبت اور نجات کا وعدہ (بحوالہ پیدائش ۳:۱۵) بھی اپنے فضل کے کردار میں زیادہ انقلابی بن جاتا ہے۔

ج) حالانکہ اِس باب میں دیگر قدیم قرُون مشرق کی عبارتوں کے ساتھ مشترکہ وضع ہے، اِس کی تمثیل نُمائی وحدانیت کی ہے اور دہریہ نہیں ہے۔ دیکھیئے آئی وی پی بائبل کی پس منظر تفسیر (پُرانا عہد نامہ) میں فُٹ نوٹ، صفحات ۳۰ تا ۳۱ (IVP Bible Background Commentary (OT) pp. 30 – 31)۔

د) پیدائش ۱ تا ۳ کس قسم کا ادبی جز ہے؟ یہ ایک تشریح و تاویل کا کُلیدی اصُول ہے جو تشریح میں شامل ہے۔ میں نے کہیں اور بیان کیا ہے کہ میں اِسے "ڈرامائی تاریخ" کہنا پسند کرتا ہوں۔ یہ تاریخی بیانیہ کے طور پیش کیا گیا ہے لیکن تشبیہات عام اے این ائی (ANE) کی لُغت اور علامتیں ہیں۔ میں آپ کو درج ذیل امداد تجویز کرتا ہوں:

۱. میرا خصُوصی موضوع: مشرقی مواد (SPECIAL TOPIC: EASTERN LITERATURE)، online at www.freebiblecommentary.org "بائبل کی لُغت" (ہوم پیج پر دوسرا سُرخ خانہ)۔

۲. آرٹیکل، "تاریخ، بھید اور معادیات، جی بی کائرڈ کی بائبل کی زبان اور تشبیہات، صفحات ۲۰۱ تا ۲۷۱ ("History, Myth and Eschatology" in G.B. Caird's The Language and Imagery of Bible, pp. 201 - 271)۔

۳. جون ایچ والٹن کی آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا میں گفتگو "جملہ معترضہ: بھید/ اسطوریات" صفحات ۱۳۶ تا ۱۳۹ ("Excursus: Myth/Mythology" in John H. Walton's The Lost World of Adam and Eve, pp. 136 - 139)۔

گُناہ کا مقصد اور ابتدا:

اَ) بائبل کا مواد

۱. یہ میرا الٰہیاتی قیاس ہے کہ ابلیس کا تخلیق کردہ مقصد خُدا کا شعور رکھنے والی مخلوق کو ایک چناؤ پیش کرنا تھا جو اُنہیں آزادی کی طرف لیجاتا اور جس کا نتیجہ سزا ہوتی، ایوب ۱۔ ۲؛ زکریاہ ۳۔ میرا بُنیادی قیاس یہ ہے کہ ابلیس بطور خُدا کا خادم تخلیق کیا گیا نہ کہ دُشمن۔ وہ الٰہی دی گئی ذمہ داری رکھتا تھا (دیکھئے اے بی ڈیوڈسن، پُرانے عہد نامے کی الٰہیات، صفحات ۲۰۰ تا ۳۰۶ [A.B. Davidson, Theology of the OT, pp. 200 - 306])۔

جون ایچ والٹن اُسے ایک اخلاق سے بے تعلق "بگڑی ہُوئی مخلوق" کہتا ہے نہ کہ نئے عہد نامے کا ابلیس (دیکھئے آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا، "سانپ کو بے ترتیب دُنیا سے ایک بگڑی ہُوئی مخلوق کے طور دیکھا جا سکتا ہے، انتشار کو فروغ دیتے ہُوئے۔ صفحات ۱۲۸ تا ۱۳۹)۔

آزمانے والے سے میری جستجو کا حصہ یسعیاہ ۱۴ اور حزقی ایل ۲۸ کی تشبیہ ہے۔ اِن عبارتوں کیلئے میرے تشریح و تاویل کے آن لائن نوٹس دیکھئے (یعنی کہ www.freebiblecommentary.org)۔

خصُوصی موضوع: شخصی بُرائی (SPECIAL TOPIC: PERSONAL EVIL)

خصوصی موضوع: شیطان (SPECIAL TOPIC: SATAN)

خصُوصی موضوع: ابلیس (SPECIAL TOPIC: THE DEVIL)

۲. انسان آزمائش سے مُتاثر ہوتا ہے (بحوالہ رومیوں ۳: ۱۰۔ ۱۸؛ ۵: ۱۲۔ ۲۱)۔

۳. بائبل خاص طور پر "بُرائی" کی ابتدا اور مقصد پر بات نہیں کرتی۔

اَ. کُچھ بعد کی یہُودی تحاریر دعویٰ کرتی ہیں کہ گُناہ پیدائش ۳ سے شروع ہُوا (پہلے شیطان میں، پھر انسانوں میں)

ب. دیگر یہُودی بین ال بائبل تحاریر دعویٰ کرتی ہیں کہ گُناہ پیدائش ۶ میں شروع ہُوا ("خُدا کے بیٹوں" میں)؛ دیکھئے خصُوصی موضوع: پیدائش ۶ میں "خُدا کے بیٹے" (SPECIAL TOPIC: "THE SONS OF GOD" IN GENESIS 6)

ت. یسوع کے دور کے جھوٹے استاد یہودیت کو یُونانی اُفکار کیساتھ ملا کر بعد میں دعویٰ کرتے ہیں کہ بُرائی طبعی مادے کی وراثت میں تھی (یعنی کہ یُونانی غناسطی اُفکار، بحوالہ کُلسیوں، افسیوں؛ پہلا تمیتھیس؛ دوسرا تمیتھیس اور طیطس)۔

۴. یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ بُرائی کا مقصد ہوتا ہے یا یہ وجود نہیں رکھتی۔ تاہم پُرانے عہد نامے سے نئے عہد نامے تک بُرائی اور شیطان کا واضح پھیلاؤ ہے (بحوالہ پُرانے عہد نامے کی الٰہیات از اے بی ڈیوڈسن، صفحات ۳۰۰ تا ۳۰۶ [The Theology of the OT by A.B. Davidson])۔ پُرانے عہد نامے میں شیطان خُدا کا دُشمن نہیں ہے لیکن ہمیشہ انسان کا دُشمن ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ بُرا انسانوں کیلئے خُدا کی محبت اور دیکھ بھال سے حسد کرتا تھا اور اِس لئے وہ بغاوت کرتا تھا۔

۵. آدم کے گُناہ نے تمام تخلیق کو مُتاثر کیا (یعنی کہ جو مادیت کا عبرانی تصور ہے، بحوالہ پیدائش ۳: ۱۴۔ ۲۴؛ رومیوں ۵: ۱۲۔ ۲۱؛ ۸: ۱۸۔ ۲۳)۔

ب) تاریخی / الٰہیاتی ترقی (taken from Systematic Theology by L. Berkhof، ایل برخوف کی درجہ بدرجہ الٰہیات سے لیا گیا)

۱. بہت سے ربی موروثی گُناہ سے انکار کرتے اور دو ارادوں یا یٹزرز (yetzers) کو چُنتے ہیں (اچھائی بمُقابلہ بُرائی)۔ پُرانا عہد نامہ پیدائش ۳ پر پُوری طرح گُفتگو نہیں کرتا (نہ ہی ربی)۔

۲. ارینئیس [Irenaeus] (۱۳۰ تا ۲۰۲ عیسوی) پہلا کلیسیائی آبا تھا جو آدم کے گُناہ اور اُس کے نتائج پر بات کرتا ہے۔ آدم کے گُناہ سے انسان کی برگشتگی کا نظریہ مغربی کلیسیا میں زور آور بن گیا (یعنی اگسٹین [Augustine])۔ یہ بظاہر باطنیت کے مُقابلے کیلئے استعمال ہُوا جو بُرائی کے مسئلے کو خُود مادے میں جگہ دیتا ہے۔

۳. اوری گون [Origen] (۱۸۲۔ ۲۵۱ عیسوی) موقف رکھتا تھا کہ ہر انسان سابقہ وجود میں مرضی سے گُناہ کرتا ہے (افلاطونی [Platonic])۔

۴. تیسری اور چوتھی صدیوں کے یونانی آبا (مشرقی کلیسیا) ہماری دُنیا میں بُرائی کے مسئلے پر آدم کے حصہ پر پھر زور دیتے ہیں۔ یہ پیلاگیانزم [Pelagianism] (ایک انگریزی راہب سے) میں وضع ہُوا جو کسی بھی قسم کے تعلق کو جھٹلاتے ہیں۔

۵. لاطینی آبا (یعنی کہ مغربی کلیسیا) اگسٹین [Augustine] کی تقلید کرتے ہُوئے ہماری دُنیا میں دُکھوں، گُناہ اور بُرائی کے مسئلے میں آدم کے مُقام پر زور دیتے ہیں۔

۶. پروٹسٹنٹ اصلاح کاری کے دوران، اہم اصلاح کار اگسٹین [Augustine] کی تقلید کرتے ہیں جبکہ ارمینئیس [Armenius] ڈوگمیٹک کیلونزم [dogmatic Calvinism] کے طور سیمی پیلاگیان [semi-Pelagian] ردِعمل وضع کرتے ہیں۔

۷. ماہرِ فلسفہ اور الٰہیات گُناہ کے کئی مفرُوضوں کا دعویٰ کرتے ہیں:

اَ. کانت (Kant)۔ کُچھ نامعلوم، ناقابلِ بیان، کُچھ نہایت سُلجھے ہُوئے ماحول میں

ب. لائب نٹز (Leibnitz)۔ مادی کائنات کی مُوروثی حدود کے سبب

ت. شلئیر ماکر (Schleiermacher)۔ انسان کی حساس فطرت کے سبب

ث. رِشل (Ritschl)۔ انسانی جہالت کے سبب

ج. بارتھ (Barth)۔ بشمول قسمت کا بھید

ح. وائٹ ہیڈ (Whitehead)۔ گُناہ اِس دُنیا کے نظام میں موروثی ہے۔ یہ دونوں خُدا اور انسان کو وضع کرنے کیلئے کام کرتا ہے۔

۸. بائبل کا اہم زور گُناہ اور بُرائی سے انسانوں کا کفارہ ہے، جو مسیح کے وسیلہ سے شخصی، پیار کرنے والا خُدا لاتا ہے۔ گُناہ کی ابتدا یا مقصد پر کبھی بات چیت نہیں کی گئی۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳: ۱۔ ۷

۱۔اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا"کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تُم نہ کھانا؟"۔ ۲۔عورت نے سانپ سے کہا کہ "باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔ ۳۔پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خُدا نے کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤ گے۔ ۴۔تب سانپ نے عورت سے کہا کہ "تُم ہرگز نہ مرو گے۔ ۵۔بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے"۔ ۶۔عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خُوش نُما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خُوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا۔ اور اُس نے کھایا۔ ۷۔تب دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُن کو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لئے لُنگیاں بنائیں۔

۳:۱ "اور" یہ کوئی عارضی حوالہ نہیں ہے بلکہ تخلیق کے کھیل میں نئے مرحلے کو مُتعارف کروانے کیلئے محض ایک ادبی تکنیک ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ آدم اور خُدا کتنا عرصہ اکٹھے رہے یا اِس حوالے سے قبل باغ میں آدم، حوا اور خُدا کتنا عرصہ اکٹھے رہے۔

▣**"سانپ"** سانپ گلگہ میش داستان(Gilgamesh Epic) میں بھی ایک دُشمن ہے(بحوالہ Gil. Epic ۱۱:۲۸۷۔۲۸۹،اِس کیساتھ ساتھ دیگر اے این ائی[ANE] کا مواد؛ دیکھئے جون ایچ والٹن، آدم کی حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا[John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve]، صفحات ۱۳۸ تا ۱۳۹) جو اُس پودے کو چُراتا ہے جو ابدی زندگی دیتا ہے۔ یقیناً معروف اے این ائی[ANE] ادبی علامتوں کی مُناسبت سے سانپ انتشار بمُقابلہ نظم کی نُمائندگی کرتا ہے (یعنی کہ حیات کا درخت)۔ سانپ ہو سکتا ہے "آبی" مخلوق ہو(i.e. Leviathan)۔

خصُوصی موضوع: سانپ (SPECIAL TOPIC: THE SERPANT)

خصُوصی موضوع:(Leviathan) {SPECIAL TOPIC: LEVIATHAN}

NASB, NJB **"چالاک"**

NKJV, TEV, REB **"مکار"**

NRSV, Peshitta **"عیار"**

JPSOA **"ہوشیار"**

LXX (phronim Atatos) **"دانا" یا "نہایت ذہین" (AB, pp. 35 - 36)**

اِس اصطلاح(BDB 791, KB 886) سے متعلقہ دو ممکنہ طنز ہیں (یہ اصطلاح پیدائش ۲:۲۵ کے "ننگے تھے" سے قریب ترین لگتی ہے)۔

۱. "چالاک" یا "عقلمند" (ممکنہ طور پر خروج ۲۱:۱۴؛ یشوع ۹:۴ میں منفی)

۲. "ہوشیار" (مثلاً امثال ۱:۴؛ ۸:۵، ۱۲؛ ۱۲:۱۶، ۲۳؛ ۱۳:۱۶؛ ۱۴:۸، ۱۵، ۱۸؛ ۲۲:۳؛ ۲۷:۱۲)

یہ سانپ پر اطلاق کردہ بظاہر منفی اصطلاح نہیں لگتی لیکن محض اُس کی خصوصیات کی پہچان ہے(see NIDOTTE, vol. 3, pp. 539 - 540)۔

▣**"کُل دشتی جانوروں سے"** یہ ظاہر کرتا ہے کہ سانپ ازخُود بہت سے تخلیق کردہ جانوروں کی قسم میں سے ایک تھا۔

▣ **"خُداوند خُدا"** پہلی اصطلاح "خُداوند" خُدا، یہواہ[YHWH] کا عہد کا نام ہے عبرانی فعل "جو ہے" سے (بحوالہ خروج ۳:۱۴)۔ دُوسری اصطلاح "خُدا" عبرانی اصطلاح الوہیم[Elohim] ہے جو قدیم قرُون مشرق میں خُدا کیلئے عام اصطلاح (El) کی جمع کی قسم ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ یہواہ[YHWH] خُدا کے عہد کے رحم کیلئے ہے جبکہ الوہیم [Elohim] خُدا بطور خالق کیلئے ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)، سی اور ڈی(C and D)۔

▣ **"اور اُس نے۔۔کہا"** مروجہ سانپ کے بارے میں بہت زیادہ غور و فکر ہُوا ہے (شخصی اسم ضمیر پر غور کریں)۔ ہم نہیں جانتے کہ برگشتگی سے قبل انسانوں اور جانوروں کے درمیان کیسے تعلقات تھے، حالانکہ وہ دوستانہ رہے ہونگے۔ تاہم، میں قیاس کرتا ہوں کہ بات انسان میں خُدا کی صُورت کا حصہ ہے اور ہے ے، اِس لئے جانوروں کیلئے عام نہیں۔ یہی انسانوں اور جانوروں کے درمیان رفاقت معادیاتی ماحول میں بحال ہو جائے گی (بحوالہ یسعیاہ ۱۱:۶۔۱۱)۔ میں اندازہ کرتا ہوں کہ سانپ:

۱. کے اندر شیطان رہتا تھا اور اِس لئے یہ اُس کی آواز تھی جو سُنی گئی تھی۔ جو الہیاتی طور حیران کُن ہے وہ یہ ہے کہ حوا حیران نہیں ہُوئی!
۲. اے این ائی (ANE) انتشار کی علامت (دیکھئے دیوہیکل)

لکھاری حال ہی میں رہائی پانے والے اسرائیلیوں سے مخاطب تھا جو دونوں مصری اور میسوپوتامیہ کے بھیدوں اور اُن کی زباندانی رتشبیہات سے واقف تھے۔ وہ تشبیہ استعمال کرتے ہُوئے اپنے دور سے مُخاطب ہے جس کو وہ پہچان سکیں لیکن اُس کی حقیقت کا دعویٰ نہیں کرتے ہُوئے۔ پُرانے عہد نامے کی انفرادیت وحدانیت ہے۔ پیدائش کا لکھاری اِس الہیاتی فرق کو اے این ائی (ANE) تشبیہات کے وسط میں رکھتا ہے۔ یہواہ[YHWH] پاک ترین ہے، صرف ایک، لیکن کُچھ ہولناک اُس کی مخلوق سے ہُوا تھا! یہ اسرائیلی پیدائش کی الہیات سے مُتاثر ہی خاصکر پیدائش ۱۔۳؛۱۲۔۱۵۔ یہواہ اپنی مخلوقات میں آزاد ذریعے سے مسائل کو حل کرنے کے عمل میں تھا۔

خصُوصی موضوع: وحدانیت (SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM)

▣ **"عورت"** اِس پر تبصرہ نگاروں میں کافی بحث ہُوئی ہے کہ حوا اُس وقت آدم سے الگ کیوں تھی، حالانکہ شیطان کے استعمال کردہ افعال جمع تھے۔ پیدائش ۳:۶ میں مفہوم ہے کہ آدم ہو سکتا ہے مکالمے کے حصے کے دوران موجود ہو گا۔ کُچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ اُس کی خُود شناسی کی تلاش کی علامت ہے۔ دیگر اعتقاد رکھتے ہیں کہ شیطان اُس کو آزماتا ہے کیونکہ اُس نے خُدا کے حکم کو براہ راست نہیں سُنا تھا (بحوالہ پیدائش ۲:۱۶۔۱۷)۔ یہ سب قیاس ہیں۔

▣ **"کیا واقعی ہی خُدا نے کہا ہے"** ربی کہتے ہیں کہ شیطان اصطلاح یہواہ استعمال نہیں کر سکتا کیونکہ وہ خُدا کے رحم سے واقف نہیں تھا۔ تاہم، بائبل میں شیطان کی شخصیت میں مکاری کی وسعت دکھائی دیتی ہے (بحوالہ پُرانے عہد نامے کی الہیات از اے بی ڈیوڈسن [The Theology of the Old Testament by A. B. Davidson]، صفحات ۳۰۰ تا ۳۰۶)۔ دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: شخصی بُرائی (SPECIAL TOPIC: PERSONAL EVIL)

▣ **"باغ کے کسی درخت کا پھل تُم نہ کھانا"** یہ عبرانی فقرہ بہت مختصر ہے لیکن یہ بظاہر گرائمر کی رُو سے ایک تصدیق ہے، نہ کہ سوال۔ سانپ محض عورت سے مکالمہ شروع کر رہا ہے خُدا کا باغ کے بیچ میں درخت کا پھل کھانے کی پابندی کی بابت۔

۳:۲ حوا تمام دوسرے درختوں کے پھل کو بطور خوراک کھانے کے خُدا کی دستیابی بیان کرتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۱۶)۔ لیکن سانپ اِس سب کو پس پُشت ڈالتے ہُوئے خُدا کی نیک و بد کے پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانے کی پابندی پر توجہ دیتا ہے۔

۳:۳ "پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت" پیدائش ۹:۲ سے ہم جانتے ہیں کہ باغ کے بیچ میں دو درخت ہیں، حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔

بظاہر وقت مُقررہ پر اِن دونوں درختوں کا پھل انسان کو دیا جانا تھا لیکن انسان کی خُود ہتھیانے کی حرص اُسے خُدا کے اِس منصوبے سے نکال باہر کرتی ہے (فلپیئیوں ۶:۲۔۱۱ میں یسوع کا ردِ عمل کتنا مُخالف ہے)۔ حیات کا درخت تمام قدیم قرُونِ مشرق کے تخلیق کے حوالوں میں مُشترک ہے، تاہم، نیک و بد کی پہچان کا درخت بائبل کیلئے مُنفرد ہے۔ پھل کی بابت کوئی طلسماتی بات نہیں تھی۔ یہ ایک انداز تھا جو خُدا استعمال کر رہا تھا، نہ کہ از خُود پھل کی فطری خصُوصیات میں کوئی مورُوثی بات، جو اُسے اہم بناتی ہے۔

▣ **"ورنہ مر جاؤ گے"** یہ اصطلاح (BDB 559, KB 502) پیدائش ۳:۳ اور ۴ میں تین بار استعمال ہُوئی ہے۔ یہ نامعلوم ہے کہ حوا موت ی بابت کیا جانکاری رکھتی ہو گی کیونکہ کوئی بھی جانور (کم از کم عدن میں) ابھی تک مرا نہیں تھا۔ تاہم، یہ کسی نہ کسی طرح مرد و عورت تک بات پہنچائی گئی تھی۔ بائبل تین قسم کی موت کی بابت جانتی ہے:

۱. رُوحانی موت جو پیدائش ۳؛ یسعیاہ ۲:۵۹؛ رومیوں ۱۰:۷۔۱۱؛ افسیوں ۱:۲؛ یعقوب ۱۵:۱ میں واقع ہُوئی ہے

۲. جسمانی موت جو نتیجہ طور ہوتی ہے، پیدائش ۵

۳. انسان کے ضدی، باغی دل کی بدولت ہمیشہ کی زندگی (بحوالہ مُکاشفہ ۱۱:۲؛ ۶:۲۰، ۱۴؛ ۸:۲۱)

دیکھئے پیدائش ۱۷:۲ اپر پُورا نوٹ۔

۴:۳ "تب سانپ نے عورت سے کہا کہ 'تُم ہر گز نہ مرو گے'!" یہ تاکید کیلئے استعمال کردہ اُسی بُنیاد (BDB 559, KB 562) سے لامتناہی کامل اور فعال غیر کامل (INFINITIVE absolute and a Qal IMPERFECT) ہے۔ شیطان نے سب سے پہلے خُدا کی صداقت پر حملہ کیا؛ اب وہ خُدا کے الفاظ کی سچائی پر حملہ کرتا ہے۔ اور پیدائش ۵:۳ میں وہ خُدا کی انسانوں کیلئے بھلائی اور فیاضی پر حملہ کرتا ہے۔

۵:۳ "بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کھُل جائیں گی" اِس میں محدود سچائی تھی جو شیطان نے کہا لیکن یہ ہولناک آدھی سچائی تھی (بحوالہ طیطس ۱۵:۱)۔ یہ بظاہر مترجم کا ادبی (استعاراتی) "دن" کا استعمال ہے مطلب "جب بھی"۔ لُغوی طور، عبرانی فقرہ ہے "کہ جب"۔

فعل "کھُل جائیں گی" (BDB 824, KB 959, Niphal PERFECT with waw)، بحوالہ پیدائش ۷:۳) ایک وسیلہ کا مفہوم ہے، ممکنہ طور پر درخت کی قوت یا بد کی۔

▣ **"اور تُم خُدا کی مانند۔۔ بن جاؤ گے"** خُدا کیلئے یہ لفظ اصطلاح الوہیم (Elohim) ہے۔ یہ اِس سیاق و سباق میں خالق، خُود خُدا کیلئے استعمال ہُوا ہے اور ایسے ہی بہت سے مترجمین اِس فقرہ کی تشریح کرتے ہیں۔ تاہم، یہ اصطلاح فرشتوں کیلئے بھی استعمال ہو سکتی ہے (بحوالہ زبُور ۵:۸، ۶؛ ۱:۸۲، ۶ [عبرانیوں ۷:۲ میں اقتباس کردہ]؛ ۷:۹۷)؛ یہ "روحانی ہستی" کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل ۱۳:۲۸) اور یہ اسرائیلی قاضیوں کیلئے بھی استعمال ہو سکتا ہے (بحوالہ خروج ۶:۲۱؛ ۸:۲۲۔۹)۔ یہ بظاہر زیادہ منطقی ہے کہ یہ فرشتوں کی مانند ہونے کا وعدہ ہے، رُوحانی ہستیاں جو خُدا کیساتھ موجود ہوتی ہیں، یا ممکنہ طور آسمانی کونسل (دیکھئے پیدائش ۲۶:۱؛ ۲۲:۳ پر نوٹس)۔ یہ طنزیہ ہے کہ انسان خُدا سے وہ ہتھیانے کی کوشش کرتا ہے جو پہلے ہی اُس کا تھا۔ انسان فرشتوں سے برتر رُوحانی درجہ ہے (بحوالہ عبرانیوں ۱۴:۱؛ ۱۴:۲۔۱۶؛ پہلا کرنتھیوں ۳:۶)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**، سی۔

۶:۳ "عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خُوش نُما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خُوب ہے" یہاں ہم آزمائش سے گُناہ کے اصل عمل کی طرف تین تہی ترقی دیکھتے ہیں۔ ربی کہتے ہیں کہ آنکھیں اور کان رُوح کی کھڑکیاں ہیں اور جو ہم اِس میں داخل ہونے دیتے ہیں وہ ہمارے دل میں بڑھتا ہے جب تک تباہ کُن عمل نہیں ہوتا۔

▣ **" تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا۔ اور اُس نے کھایا"** اِس آیت کی بابت بہت سی قیاس آرائیاں رہی ہیں۔ ربی دعویٰ کرتے ہیں کہ آدم نے اِس لئے کھایا کہ وہ کہیں اپنی بیوی سے الگ نہ ہو جائے۔ اِس کا دعویٰ ملٹن نے پیراڈئز لوسٹ (Milton's Paradise Lost) میں بھی کیا ہے۔ تاہم، سیاق و سباق سے یہ یُوں لگتا ہے کہ حوا نے آدم سے وہی کیا جو سنپ نے اُس سے کیا، تجرباتی ثبوت کیساتھ کہ اُس نے پہلے ہی کھالیا تھا اور مری نہیں تھی۔ ربی حتیٰ کہ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ سانپ نے یہی تکنیک حوا کیساتھ استعمال کی کہ اُس نے اُسے زور دیا کہ وہ اُسے چھُو کر دیکھے اور کہا" دیکھو، تُم نہیں مری"، ممکنہ طور پر اُس نے آدم کو کہا، "دیکھو، میں مری نہیں ہُوں"۔

۷:۳ "اور اُن کو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں" اِس کو بہت سے تفسیر نگاروں نے آزمائش کی جنسی فطرت کے دعویٰ کیلئے استعمال کیا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں ۱۱:۳؛"سانپ نے حوا کو ورغلایا")۔ ربی حتیٰ کہ یہ بھی کہتے ہیں کہ سانپ نے جنسی طور حوا کو ورغلایا، لیکن یہ بظاہر عبارت میں سے پڑھنا لگتا ہے۔ اُن کا نیا علم وہ برکت نہیں تھی جو ہونی چاہئے تھی (بحوالہ طیطس ۱:۱۵)۔

▣ **"انجیر کے پتوں کو سی کر"** روایتی نظریہ کہ حوا نے "سیب" کھایا نہایت قیاسی ہے کیونکہ سیب اُس جُغرافیائی علاقے میں نہیں اُگتے تھے۔ ربی کہتے ہیں کہ اُس نے انجیر کا پھل کھایا اور اُسی درخت کے پتے لے کر اپنے لئے لباس بنایا۔ تاہم، "پھل" کھجور یا کسی اور قسم کا پھل بھی ہو سکتا ہے۔۔ ہم محض نہیں جانتے۔ پھل کی قسم معاملہ نہیں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳:۸۔۱۳

۸۔ اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضُور سے باغ کے درختوں میں چھُپایا۔ ۹۔ تب خُداوند خُدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ "تُو کہاں ہے؟" ۱۰۔ اُس نے کہا، "میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھُپایا"۔ ۱۱۔ اُس نے کہا "تُجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تُجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟" ۱۲۔ آدم نے کہا کہ "جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مُجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا"۔ ۱۳۔ تب خُداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ "تُو نے یہ کیا کیا؟" عورت نے کہا کہ "سانپ نے مُجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا"۔

۸:۳ "اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی" کنگ جیمز میں "خُداوند خُدا کی آواز" ہے لیکن عبرانی لفظ مفہوم دیتا ہے کی آواز جو باغ میں پھرتا تھا سُنی (BDB 229, KB 246, Hithpael Participle)۔ اِس فعل میں اختیار استعمال کرنے کا اشارہ ہے (see NIDOTTE, vol. 1, p. 1034)۔ عبرانی کی ساخت اور سیاق و سباق بظاہر مفہوم دیتے ہیں کہ یہ باقاعدہ سرگرمی تھی جہاں خالق خُدا اور پہلا جوڑا رفاقت کیلئے ملتے تھے۔ یہ خُدا کیلئے انسانی خصُوصیات والا فقرہ ہے، جو ایک رُوحانی ہستی ہے اور جسم نہیں رکھتی۔ کُچھ فرض کرتے ہیں کہ خُدا اپنے آپ کو اصل جوڑے کیساتھ رفاقت کیلئے انسانی صُورت میں مُلبس کرتا تھا۔ یہ سچ ہو سکتا ہے لیکن تثلیثی خُدا کا واحد حصہ جو جسمانی وجود رکھتا ہے وہ بیٹا ہے۔ کُچھ اندازہ کرتے ہیں کہ چونکہ نیا عہد نامہ تخلیق کا دعویٰ بیٹے کے وسیلے سے کرتا ہے (بحوالہ یُوحنا ۱:۳، ۱۰؛ پہلا کرنتھیوں ۸:۶؛ کُلسیوں ۱:۱۶؛ عبرانیوں ۱:۲) اور کہ اکثر خُدا کا جسمانی ظہور ہوتا تھا (یعنی کہ خُداوند کے فرشتے مثلاً پیدائش ۱۶:۷۔۱۳؛ ۲۲:۱۱۔۱۵؛ ۳۱:۱۱، ۱۳؛ ۴۸:۱۵۔۱۶؛ خروج ۳:۲، ۴؛ ۱۳:۲۱؛ ۱۴:۱۹) یہ مجسم ہونے سے قبل کے مسیح کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (انسانی خصُوصیات والا) {SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN [ANTHROPOMORPHISM]}

خصُوصی موضوع: انسانی زباندانی کے مسائل اور حدود (SPECIAL TOPIC: THE PROBLEMS AND LIMITATIONS OF HUMAN LANGUAGE)

▣**"جو ٹھنڈے وقت"** عبرانی فقرہ ہوا کیلئے اصطلاح سے متعلقہ ہے (BDB 398) یہ شام کی یا صُبح کی ٹھنڈی ہوا کی بات ہے۔
آئی وی پی (IVP Bile Background Commentary [OT]) بائبل کے پس منظر کی تفسیر (پُرانا عہد نامہ)، صفحہ ۳۲ تجویز کرتا ہے کہ اکاڈئین (Akkadian) میں "دن" کا مطلب "آندھی" ہو سکتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو "آواز" کی تشبیہ گرج چمک والے طوفان سے متعلقہ ہو سکتی ہے۔ گرج کوہ سینا پر یہواہ کی موجودگی کی خصُوصیت ہے (بحوالہ خروج ۱۹:۹،۱۶،۱۸۔۱۹)۔

▣**"اور آدم اور اُس کی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضُور سے باغ کے درختوں میں چھُپایا"** یہ فعل (BDB 285, KB 284 – Hithpael IMPERFECT with waw) ہے۔ یہ تخلیق کے مقصد کا عین اُلٹ ہے۔ گُناہ کا سانحہ پہلے ہی خُدا اور اُس کی تخلیق کے درمیان جذباتی اور اُس کے ساتھ ساتھ جسمانی علیحدگی میں دیکھا جا سکتا ہے (بحوالہ زبُور ۱۳۹؛ مُکاشفہ ۶:۱۶) ۔

۳:۹ "کہ تُو کہاں ہے" واضح طور پر یہ خُدا معلومات کیلئے نہیں دیکھ رہا بلکہ سوال پُوچھ رہا ہے تا کہ وہ اندازہ کر سکیں کہ اُنہوں نے کیا کیا ہے (بحوالہ پیدائش ۳:۱۱)۔ پُرانے عہد نامے میں اِس قسم کے گرج دار سوالات خُدا کے کردار میں پہلو وضع کرنے کے زور کیلئے استعمال ہُوئے ہیں جو "کھُلی خُدا پرستی" کہلاتی ہے (یعنی کہ Clark Pinock, The Most Moved Mover)، لیکن میں اِن قیاس آرائیوں کو رد کرتا ہوں۔

۳:۱۰ "اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا" کیا ہی سانحہ ہے! آدم پیار کرنے والے خُدا سے ڈرتا ہے جس نے اُسے بنایا اور وہ جاننا چاہتا تھا۔ بُرائی کی شدت یہاں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے کیونکہ انسان ابھی بھی خُدا سے، اپنے آپ سے، اپنے خاندان سے اور قُطرتی ترتیب سے چھُپنا چاہتا تھا۔ یہ حقیقت کہ وہ ننگا تھا محض اصل مسئلے کو ڈھانپنا تھا جو خُدا کی مرضی کی چشم دید بغاوت تھی۔

خصُوصی موضوع: خوف (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: FEAR [OT]}

خصُوصی موضوع: شرم (SPECIAL TOPIC: SHAME)

۳:۱۲ "آدم نے کہا" یہاں ہمارے پاس اِس حقیقت پر تاکید ہے کہ "آدمی" ذمہ دار ہے حتیٰ کہ وہ حوا اور حتیٰ کہ خُود خُدا کو موردِ الزام ٹھہرانے کی کوشش کرتا ہے۔ حتیٰ کہ بہت سے بہانوں کے بیچ، چاہے حوا یا خُدا کو موردِ الزام ٹھہراتے ہُوئے آدمی اپنے کاموں کا خُود ذمہ دار ہے۔ فلپ ولسن (Flip Wilson) کی الہیات "ابلیس نے یہ مُجھ سے

کروایا!"(The Devil made me do it!)مزید برآں بہانہ نہیں ہے اِس کی نسبت کہ "تہذیبی ماحول نے یہ مُجھ سے کروایا" (Cultural environment made me do it)یا"جنیاتی رجحان نے یہ مُجھ سے کروایا"(Genetic predisposition made me do it)وغیرہ۔

۳:۱۳ "کہ سانپ نے مُجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا" حوا فوری طور آدم سے سیکھتی ہے اور وہ بہانے لگانے لگ جاتی ہے۔ اصطلاح "بہکایا" بظاہر "بھُلانے کا سبب" معنی رکھتی ہے (BDB 674, KB 728, Hiphil PERFECT)۔ یہ سانپ کے ستانے (hissi'ani) کی وضع اسمِ صوت ہو سکتی ہے۔ نیا عہد نامہ حوا کے دھوکے کو دُوسرا کرنتھیوں ۱۱:۳اور پہلا تمیتھیس ۲:۱۴ میں ذکر کرتا ہے۔

پیدائش ۳:۱۴۔۲۴ کی سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

تعارف:

اَ) یہ حوالہ پیدائش ۳:۱۔۱۲ کی طرح گُناہ، بیماری، درد، ناانصافی اور بُرائی کی ہماری دُنیا کی صُورتحال کی ہماری سمجھ کیلئے اہم ہے۔ یہ وہ دُنیا نہیں جو خُدا چاہتا تھا۔

ب) یہ حوالہ خاص طور پر پیدائش ۳:۱۵ ہمیں پہلا لفظ دیتا ہے کہ ہماری دُنیا خُدا کی کفارے والی مداخلت کے سبب کیا ہونے والی ہے! یہ برگشتہ، باغی انسانوں کیلئے کفارے کا عظیم وعدہ ہے اور یہ "عورت" کے وسیلہ سے آئی ہے۔

ج) خُدا کی شخصیت کے خلاف بغاوت کے نتائج اور لفظ واضح طور پر دکھائی دیتا ہے! شیطان واضح طور پر ایک جھوٹے کے طور دیکھا جا سکتا ہے اور گناہ مُکمل طور پر آدم اور حوا، اُن کے بچے اور اُن کی اولاد کی زندگیوں میں دوڑتا دکھائی دیتا ہے۔

د) پیدائش ۳:۱۶ میں مرد اور عورت کے درمیان تعلقات پر واضح طور خاکہ کھینچا گیا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس ۲:۹۔۱۵؛ افسیوں ۵:۲۲؛ کُلسیوں ۳:۱۸؛ پہلا پطرس ۳:۱)۔ ہماری دُنیا کے تناؤ والے تعلقات حقیقی، مرضی کی نافرمانی کا براہ راست نتیجہ ہے۔ اگر پُرانے عہد نامے میں علم اسباب الامراض ہے تو یہ ایک مثال ہو سکتی ہے۔ تاہم، وہ بھی مسیح میں خُدا کے فضل سے مُتاثر ہُوئے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۱۱:۱۱؛ گلتیوں ۳:۲۸)۔

ہ) ربی موروثی گُناہ کو رد کرتے ہیں اور دو ارادے (yetzers) تجویز کرتے ہیں۔ تاہم، ایوب ۱۴:۴؛ ۱۵:۱۴؛ ۲۵:۴؛ زبُور ۵۱:۵ میں آدم کے موروثی گناہ کی تصدیق دکھائی دیتی ہے اور کلاسیکل نئے عہد نامے میں رومیوں ۳:۹۔۱۸، ۲۳؛ ۵:۱۲۔۲۱ کا حوالہ۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳:۱۴۔۱۹

۱۴۔ اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا،
"اِس لئے کہ تُو نے یہ کیا،
تُو سب چوپایوں،
اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا؛
تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا،
اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹے گا۔

۱۵۔ میں تیرے اور
عورت کے درمیان
اور تیری نسل
اور عورت کی نسل
کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔
وہ تیرے سر کو کُچلے گا
اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا"۔
۱۶۔ پھر اُس نے عورت سے کہا کہ
"میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔
تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی
اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہو گی
اور تُجھ پر حکُومت کرے گا"۔
۱۷۔ اور آدم سے اُس نے کہا، "چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تُجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا'
اِس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی؛
مُشقت کیساتھ تُو اپنی عُمر بھر،
اِس کی پیداوار کھائے گا۔
اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائے گی
اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔
۱۹۔ تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا
جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے
اِس لئے کہ تُو اُس میں سے نکالا گیا ہے
کیونکہ تُو خاک ہے
اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا"۔

۱۴:۳ "خُداوند خُدا" یہ پُرانے عہد نامے میں خُدا کیلئے دو اہم الفاظ کا ملاپ ہے، یہواہ اور الوہیم (YHWH and Elohim)۔ دیکھئے پیدائش ۲:۴ پر نوٹ۔

▣ **"سانپ سے کہا"** خُدا سانپ سے سوالات نہیں پُوچھتا جیسے اُس نے آدم اور حوا سے کیئے۔ سانپ کو بطور درج ذیل فیصلہ سُنایا جاتا ہے

۱. ایک بگڑی ہُوئی مخلوق
۲. ایک ملعون

دیکھئے **خصُوصی موضوع: سانپ** (SPECIAL TOPICS: THE SERPANT)

خصُوصی موضوع: شخصی بُرائی (SPECIAL TOPIC: PERSONAL EVIL)

▣ **"تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا"** فعل (BDB 76, KB 91, Qal Passive Participle) ہے۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ تمام چوپائے (گائے سے وسیع معنی، ممکنہ طور پر خُشکی کے جانور) پہلے ہی ملعون تھے۔ فقرہ "سب میں" کا مطلب "تمام چوپایوں میں سے" ہو سکتا ہے۔ ربّیوں کی مدراش (Midrash) کہتی ہے کہ یہ مویشی بمقابلہ سانپ کے حمل کے دورانئے کا حوالہ ہے جو بمطابق تلمد (Talmud) سات برس ہے۔

▣ **"تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا"** یہ اصطلاح "پیٹ" (BDB 161) پُرانے عہدنامے میں صرف دو بار واقع ہُوئی ہے۔ جو کُچھ بھی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے اُسے عبرانی ناپاک گردانتے تھے (بحوالہ احبار ۱۱: ۴۲)۔ ربّیوں کی مدراش (Midrash) کہتی ہے کہ خُدا سانپ کی ٹانگیں کاٹ دیتا ہے تا کہ وہ رینگنے والا بن جائے لیکن ہو سکتا ہے یہ پیدائش ۹: ۱۳ کی قوسِ قزح کے نشان کی مانند ہو، کُچھ ایسا جو ہمیشہ موجود رہتا ہو لیکن اب اضافی معانی کیساتھ جب خُدا خاص انداز میں استعمال کرتا ہے۔
جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا (John H. Walton, The Lost World of Adam and Eve)، صفحات ۱۲۹ تا ۱۳۰ میں تجویز کرتا ہے کہ یہ زہریلے سانپ کی جارحانہ فطرت کی اے این ای (ANE) تشبیہ ہے جو اُس کے رینگنے سے مٹی بمقابلہ حملے کیلئے نہ اُٹھنا میں تبدیل ہوتی ہے۔
بی جیکب اور جے وینہام (B. Jacob and J. Wenham) تجویز کرتے ہیں کہ یہ خُدا کے اختیار کو تسلیم کرنے کی علامت ہے (NIDOTTE, vol. 1, p. 851)۔

▣ **"اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹے گا"** یہ یسعیاہ ۶۵: ۲۵ کا اشارہ ہے۔ اِس میں لُغوی سانپ کو خُدا کے ملعون ٹھہرانے کا ایک پہلو لگتا ہے۔ یہ فقرہ بائبل میں شکست اور شرم کا حوالہ دینے کیلئے ایک استعارہ ہو سکتا ہے (بحوالہ زبُور ۷۲: ۹؛ یسعیاہ ۴۹: ۲۳؛ میکاہ ۷: ۱۷)۔ اِس آیت کے دونوں غیر کامل تحکمانہ معنی میں استعمال ہُوئے ہیں۔

۳: ۱۵ "اور میں۔۔۔ عداوت ڈالوں گا" عداوت (BDB 33) ایک لفظ ہے جو اشخاص کے درمیان استعمال ہوتا ہے۔ یہ بظاہر منتقلی لگتا ہے جہاں خُدا کی سزا شیطان کیلئے ہے، نہ کہ لُغوی سانپ (بحوالہ مُکاشفہ ۱۲: ۹؛ ۲۰: ۲)۔ دیکھئے "خُدا کی موجودگی گرائمر کی رُو سے۔ تاریخی تشریح کے ہمارے اشاروں کیلئے اہل ہونا: پیدائش ۳: ۱۵ بطور ٹیسٹ کیس" از ورن ایس پوئے تھریس، جیٹز، جلد ۵۰/۱، صفحات ۸۷ تا ۱۰۳ ("The Presence of God Qualifying our Notions of Grammatical – historical Interpretation: Genesis 3:15 as a Test Case" by Vern S. Poythress, JETS)۔

▣ **"تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان"** اِس آیت کی بابت تبصرہ نگاروں کے درمیان کافی بحث رہی ہے۔ وسیع مذہبی تعلیم کے سیاق و سباق سے یہ بچوں کا حوالہ لگتا ہے (یعنی "نسل") بُرے شخص کی (بحوالہ متی ۱۳: ۳۸؛ یوحنا ۸: ۴۴) اور مسیحا کے بچوں کی (بحوالہ ہفتاوی اور اریٹنیس، LXX and Irenaeus)۔ لیکن چونکہ اگلی آیت واحد صُورت "وہ" اور "تُو" استعمال کرتی ہے تو یہ خُدا اور بُرائی کے شخص کے درمیان تناؤ کا حوالہ لگتا ہے جس کی علامت آنے والے مسیحا کے کفارے کے کام میں ہے (بحوالہ ہفتاوی اور اریٹنیس، LXX and Irenaeus)۔ یہ واضح ہے کہ آدم اور حوا اِس تقسیم کو نہیں سمجھ سکے (یعنی کہ حوا سمجھی کہ قائن کی پیدائش نے اِسے پُورا کر دیا ہو گا، بحوالہ پیدائش ۴: ۱)، نہ ہی ممکنہ طور پر مُوسیٰ، حالانکہ مُوسیٰ استعثنا ۱۸: ۱۸ میں جان گیا تھا کہ اُس سے بھی بڑا نبی آنے والا ہے۔ میرا خیال ہے یہ ممکنہ طور پر کنواری سے پیدائش کا مخفی اشارہ ہے حالانکہ یہ یقیناً حقیقی انسانی لکھاری کیلئے نامعلوم تھا، لیکن الٰہی لکھاری (پاک رُوح) جانتا تھا۔ جیسے انسان عورت کی من مانی سے برگشتہ ہُوا، ایسے ہی انسان پاک روح کے وسیلہ سے مسیحا کے فوق الفطرت حمل سے عورت کی فرمانبرداری کے وسیلہ سے نجات پائیں گے (بحوالہ یسعیاہ ۷: ۱۴؛ متی ۱: ۱۸۔ ۲۵؛ لُوقا ۱: ۲۶۔ ۳۸، دیکھئے بائبل کی نبوتوں کا راہنما، صفحات ۷۸ اور ۸۰)۔ ولگیت اگلے فقرے میں "گا" کو "گی" میں بدل دیتا ہے جو مکمل طور غیر مُناسب ہے لیکن یہ مکمل معنی کا نظارہ لگتا ہے۔

چونکہ یہ نبوت پُوری طرح سمجھی نہیں گئی، یسوع کی کنواری سے پیدائش سے تاریخی پُورے کئے جانے تک، ایسا ہی پیدائش ۱ اور ۲ کی تشریح کے بارے میں کہا جاسکتا ہے۔ تاریخ مُکاشفے کی سچائی کو ظاہر کرتی ہے اور جیسے ہماری زمین کا سائنسی مُطالعہ خُدا کے تخلیقی عمل میں پیچیدگی اور باہم مُطابقت کو ظاہر کرتا ہے! اِس میں کوئی تضاد نہیں، محض خُدا کی سرگرمیوں کیلئے انسان کے تیئں اور زیادہ مُکمل علم ہے!

خصُوصی موضوع: کنواری (SPECIAL TOPIC: VIRGIN)

NASB	**"وہ تیرے سر کو کُچلے گا"**
NKJV	**"وہ تیرا سر کُچلے گا"**
NRSV	**"وہ تیرے سر پر چوٹ لگائے گا"**
TEV	**"عورت کی نسل تیرے سر کو پھوڑے گی"**
NJB	**"وہ تیرا سر کُچلے گا"**
REB, JPSOA	**"وہ تیرے سر کو کُچلیں گے"**
LXX	**"وہ تیرے سر کی خبر لے گا"**
Peshitta	**"عورت کی نسل تیرا سر اپنے پاؤں کے نیچے کُچلے گی"**

اصطلاح "کُچلے" کا مطلب "پھوڑنا"، "توڑنا"، "مارنا"، "ٹھوکر لگانا" یا "ضرب لگانا" (BDB 1003, KB 1446, Qal IMPERFECT MASCULINE, SINGULAR، فعال غیر کامل مذکر، واحد، دوبارہ استعمال کردہ، بحوالہ ایوب ۹:۱۷) ہے۔ واحد اسم ضمیر (BDB 214، بحوالہ رومیوں ۱۶:۲۰) پر غور کریں۔ لڑائی آخرکار افراد تک آجائے گی۔

NASB	**"اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا"**
NKJV	**"اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا"**
NRSV, Peshitta	**"اور تُو اُس کی ایڑی کو پھوڑے گا"**
TEV	**"اور تُو عورت کی نسل کی ایڑی پر کاٹے گا"**
NJB	**"اور تُو اُس کی ایڑی پر ڈسے گا"**
REB, JPSOA	**"اور تُو اُن کی ایڑی پر کاٹے گا"**
LXX	**"اور تُو اُس کی ایڑی پر ڈسے گا"**

یہی فعل (BDB 1003, KB 1446, *Qal* IMPERFECT masculine singular) دونوں کیلئے استعمال ہُوا ہے، لیکن یہ واضح ہے کہ شیطان بُری سزا پاتا ہے۔ جب نئے عہد نامے کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ مصلُوب کیا جانا بطور سب انسانوں کیلئے کفارے کے متبادل کے ذریعہ کا حوالہ لگتا ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)۔

۳:۱۶ "پھر اُس نے عورت سے کہا" یہاں چار اہم عناصر دکھائی دیتے ہیں:

۱.   بچے کی پیدائش کے دوران درد کی زیادتی (Hiphil INFINITIVE absolute and a Hiphil IMPERFECT of the same VERB, BDB 915, KB 176)۔

۲.   پالنے کیلئے بہت زیادہ بچے۔

۳.   بچے پالنے سے متعلقہ مسائل

۴.   خاوند کی بالادستی (دیکھئے داہود [Dahood]، "تیرا درد اور تیری رغبت بڑھ جائے گی"

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے یہ حوا کی بغاوت سے متعلقہ ہے: (ا) وہ خُود مختار ہونا چاہتی تھی، لیکن وہ اب مُکمل طور پر اپنے خاوند پر انحصار کرے گی (اور نہ کہ خُدا پر)؛ (ب) وہ ممنوعہ پھل میں خُوشی اور شادمانی تلاش کرنا چاہتی تھی لیکن اب وہ اپنی زندگی کے عام پہلوؤں میں درد رکھتی ہے۔ یہ واضح ہے کہ نیا عہد نامہ اِس کی جانکاری بطور مرد و عورت کے درمیان برگشتہ تعلقات کی الہیاتی اہمیت پاتا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس ۲:۹۔۱۵)۔ ہمیں اِس کے درمیان توازن رکھنا چاہئے کہ ہم مسیح میں کون ہیں، پہلا کرنتھیوں ۱۱:۱۱؛ گلتیوں ۳:۲۸ اور ہم آدم میں کئی پہلوؤں میں کیا رہیں گے، افسیوں ۵:۲۲؛ کُلسیوں ۳:۱۸؛ پہلا پطرس ۳:۱۔

اِس مُقام پر عبرانی عبارت میں کُچھ پریشانی ہے۔ یہاں ترجمہ کردہ اصطلاح "دردِ حمل" کے ہجے فرق کئے گئے ہیں۔ عبرانی ہم آہنگ کا مطلب "لیٹے۔ انتظار کرتے ہُوئے" بُرائی کو بچے کو آزماتے ہُوئے کا حوالہ ہے (بحوالہ بائبل کی مُشکل باتیں، [Hard Sayings of the Bible] صفحات ۹۰ تا ۹۹)، پیدائش ۴:۷ سے ملتاجُلتا۔

بائبل کی تشبیہات کی لُغت (The Dicyionery of Biblical Imagery) صفحات ۹۵ تا ۹۶ میں "بچہ پیدا کرنے کا عمل" اور "بچہ پیدا کرنا" کی بائبل کی تشبیہات پر ایک اچھا مُختصر آرٹیکل ہے۔

▣ **"اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی"** یہاں ترجمہ کردہ عبرانی لفظ "رغبت" یا "خواہش" (BDB 1003, KB 1801) ہے۔ والٹر کیسر (Walter Kaiser) دعویٰ کرتا ہے کہ اِس کا مطلب "رجوع کرنا"، "غلبہ پانے" کے معنوں میں (بحوالہ پیدائش ۴:۷)۔ حوا یہواہ سے رُخ مُوڑتی ہے۔ اُس کی سزا اُس کی مُسلسل اپنے خاوند کی طرف رغبت ہے جو اکثر صُورتحال کا فائدہ اٹھاتا ہے (بحوالہ بائبل کی مُشکل باتیں، آئی وی پی [Hard Sayings of the Bible, IVP]، صفحات ۹۷ تا ۹۸)۔

▣ **"اور وہ تُجھ پر حکُومت کرے گا"** فعل (BDB 605, KB 647) قعال غیر کامل [Qal IMPERFECT] ہے۔ یہ برگشتگی کا نتیجہ ہو سکتا ہے اور خُدا ہماری مدد کرتا ہے، مردوں کی گُناہگار فطرت اِسے انتہا تک لے گئی ہے۔ حسد، زنا بالجبر، طلاق، اور بے دینی کے غلبہ نے انسان کی جنسی ہوس کی خصُوصیت دی ہے! ہم جانوروں کی مانند بن گئے ہیں لیکن جنسی خواہش کیساتھ انا کا اضافہ لئے!

خصُوصی موضوع: انسانی جنسیات (SPECIAL TOPIC: HUMAN SEXUALITY)

۳:۱۷ "چونکہ تُونے اپنی بیوی کی بات مانی" آدم کو خُدا کی بات ماننی چاہئے تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کی بات مانتا ہے اور خُدا کے خاص حکم کو توڑتا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۱۵۔۱۷)۔

▣ **"اِس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی"** فعل (BDB 76, KB 91, Qal PASSIVE PARTICIPLE) کا مطلب برکت کا اُلٹ ہے۔ زمین مزید بر آں آزادی سے اور کثرت سے پیداوار نہیں دے گی۔ موجودہ دُنیا وہ نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا! دیکھئے خصُوصی موضوع: قُدرتی وسائل (SPECIAL TOPIC: NATURAL RESOURCES)۔

لفظ "آدم" (Adam, BDB 9) اور لفظ "زمین" (adamah, BDB 9) پر کھیل ہے۔ دونوں ایک ہی بُنیاد رکھتے ہیں۔ ہم رومیوں ۸:۱۸۔۲۳ میں انسان اور فطرت کی برگشتگی کے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ پیدائش ۱:۲۶ پر مُکمل نوٹ۔

یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ یہ عدن کے باغ سے باہر فطرت کی حالت کی عکاسی ہے۔ اُن کی بغاوت کے بعد، آدم اور حوا خُدا کی خاص جگہ سے شکاری / اکٹھے کرنے والے، دانت اور پنجوں کی دُنیا میں بھیج دیئے جاتے ہیں (یعنی کہ قائن کا خوف، پیدائش ۴:۱۴)۔

▣ **"مُشقت کیساتھ تُو اپنی عُمر بھر، اِس کی پیداوار کھائے گا"** آدم کو برگشتگی سے قبل باغ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی تھی (دیکھئے پیدائش ۲:۱۵ پر مکمل نوٹ)، جو اُس کے برتر ہونے کا نشان تھا لیکن اب تحفظ اور خوراک دستیاب کرنے کی ذمہ داری تکلیف دہ، تکراری، لازمی اور کبھی نہ ختم ہونے والی بن گئی تھی (یعنی کہ "مُشقت"، BDB 781)۔ اور حتیٰ کہ انسان کی مشقت کے باوجود زمین بہت کم پیداوار دے گی (بحوالہ پیدائش ۳:۱۸)۔

غور کریں کہ فعل "کھائے" (BDB 37, KB 46) کتنی بار اِن ابتدائی ابواب میں استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۱۶، ۱۷؛ ۳:۱، ۲، ۳، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷ [دوبار]، ۱۸، ۱۹، ۲۲)! یہ دونوں کثرت کا وعدہ اور لعنت کے ہولناک نتائج سے متعلقہ ہے۔

۳:۱۹ "جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے، اِس لئے کہ تُو اُس میں سے نکالا گیا ہے" یہ آدم کی برگشتگی، رُوحانی موت (پیدائش ۳) اور جسمانی موت (پیدائش ۵) کے درمیان براہ راست تعلق ہے۔ خُدا قابلِ بھروسہ ہے۔ اُس نے کہا کہ وہ موت کا تجربہ اپنی ساری تقسیم میں کریں گے اور اُنہوں نے یقیناً کیا!

خصُوصی موضوع: دفنانے کے دستُور (SPECIAL TOPIC: BURIAL PRACTICES)

▣ **"تُو خاک ہے"** یہ پیدائش ۲:۷ کا حوالہ ہے۔ پیدائش کا حوالہ دونوں "خاک" اور "مٹی" بطور خُدا کے تعمیری اجزا استعمال کرتا ہے۔

جون ایچ والٹن، آدم اور حوا کی کھوئی ہُوئی دُنیا (John H. Walton, The Losr World of Adam and Eve)، صفحات ۲۷ تا ۷۷ میں دعویٰ کرتا ہے کہ "خاک" ایک تشبیہ ہے جو برگشتگی سے قبل "مرد" اور اُس کی بیوی (اور مفہوم سے سب انسانوں) کی ہلاکت کو بیان کرنے کیلئے ہے۔ یہ پیدائش ۱ تا ۳ میں اگسٹینین (Augustinian) نظریہ سے اُلٹ ہے۔ والٹن تجویز کرتا ہے کہ "حیات کے درخت" کی موجودگی واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ وہ لافانی تھے اور اُنہیں اُس قسم کے درخت کی کیوں ضرورت تھی۔

والٹن کی پیدائش ۱ اور ۲ تا ۳ کی کتابوں نے حقیقتاً مُجھے خُدا کے مُکاشفہ کی اِن ابتدائی ابواب کی جانکاری کو دوبارہ سوچنے پر مجبور کیا ہے۔ اِس نے میری حوصلہ افزائی کی ہے کہ میں اپنی تشریح و تاویل کے اصُولوں سے صادق رہوں، خاصکر اصلی ادبی اور تاریخی سیاق وسباق کی رُو سے ترجیح۔ یہ نہایت تکلیف دہ ہے کہ کوئی خُود اپنے قیاسوں، مفرُوضوں اور تہذیبی چشم بند سے آگاہ کیا جائے! لیکن یہ بہت پُرجوش اور آزادانہ بھی ہے۔ شُکریہ جون والٹن (John Walton)۔ اُس نے میرے لئے پیدائش میں وہ کُچھ کیا ہے جو ڈی برینٹ سینڈی، پلوشیریز اور پرُوننگ ہکز (D. Brent Sandy, Plowshares and Pruning Hooks) نے میرے لئے نبوتوں اور مُکاشفائی مواد میں کیا ہے اور جو گورڈن فی (Gordon Fee) نے نئے عہدنامے کے مُطالعہ میں کیا ہے۔ اے خُدا اِن سب آدمیوں کیلئے تیرا شُکریہ!

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳:۲۰۔۲۱

۲۰۔ اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا اِس لئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔ ۲۱۔ اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔

۳:۲۰ "اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا اِس لئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے" شوہر کی اپنی بیوی پر برتری اب اُس کے نام رکھنے سے نمایاں ہے۔ لفظ کی تاریخ سے، الفاظ "حوا" (hawwa) اور "زندوں" (haya) بہت ملتے جُلتے ہیں اور یہ ممکنہ طور پر معروف عبرانی لفظی کھیل ہے۔ یہ آدم، حوا، قائن۔ نود پر لفظی کھیل اِن ابتدائی حوالوں کی ادبی طرز کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ طنزیہ امر ہے کہ وہ "حوا" کہلائے گی جس کا مطلب "زندہ" ہے جب کہ بجائے زندگی کے وہ موت لائی۔

۳:۲۱ یہ غیر معمول ہے کہ انسانوں کو اُس لباس کی ضرورت ہوتی ہے جب تک موسم اور / یا دیگر انتہائی تبدیلیاں انسانوں کی عدن کے باغ سے باہر انتظار کر رہی تھیں۔ یہ پہلی موت، انسانوں کی ضرورت کیلئے خُدا کی انتظام کردہ واضح طور پر خُدا کی نگہداشت اور مہیا کرنے کو ظاہر کرتی ہے اور اُس کیساتھ ساتھ سزا اور نتائج کی حقیقت بھی!

خصُوصی موضوع: خُدا نے آدم اور حوا کو جانوروں کے چمڑے کے کُرتے کیوں پہنائے (SPECIAL TOPIC: WHY GOD CLOTHED ADAM AND EVE IN ANIMAL SKINS)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳:۲۲۔۲۴

۲۲۔ اور خُداوند خُدا نے کہا "دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کُچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے"۔ ۲۳۔ اِس لئے خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔ ۲۴۔ چُنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغِ عدن کے مشرق کی طرف کرُوبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔

۳:۲۲ "دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا" پیدائش میں اِن جمع کی بابت بہت بحث رہی ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۲۶؛ ۳:۲۲؛ ۱۱:۷)۔ پیدائش ۳:۲۲ واحد کیساتھ شروع ہوتی ہے اور جمع میں وضع ہو جاتی ہے، اگر ہم کلام کو کلام کی تشریح کرنے دیں تو یہ واضح طور پر تثلیثی خُدا کا حوالہ ہے (دیکھئے خصُوصی موضوع: تثلیث (SPECIAL TOPIC: TRINITY]) نہ کہ عبرانی گرائمر کی قسم جو جاہ و جلال کی جمع کہلاتی ہے۔ تاہم، یہ حوالہ ہو سکتا ہے (۱) فرشتوں کے لشکر کا (بحوالہ پہلا سلاطین ۲۲:۱۹)، (۲) زبُور ۱۱۰:۱ میں دو الٰہی اشخاص کا، یا حتیٰ کہ (۳) الوہیت کی شخصی پہچان جو خُداوند کا فرشتہ کہلاتی ہے، ایک مثال کیلئے خروج ۳:۲۔۴ کی جلتی ہُوئی جھاڑی دیکھیں۔

▣ **"اب کہیں" خصُوصی موضوع: جانیں (SPECIAL TOPIC: KNOW)**

▣ **"حیات کے درخت"** ہم نے پہلے غور کیا ہے کہ حیات کا درخت زیادہ تر قدیم قرُونِ مشرق کی تخلیق کی عبارتوں میں عام ہے۔ یہاں، انسان کو خارج کیا گیا ہے، دیوتاؤں کے حسد کی وجہ سے نہیں بلکہ اِس لئے کہ وہ انسان کیلئے لعنت ہو گی کہ وہ اپنی موجودہ برگشتگی کی حالت میں ہمیشہ کیلئے رہے۔

"ہمیشہ جیتا رہے" دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمیشہ (olam') {SPECIAL TOPIC: FOREVER ['OLAM]}**۔

۳:۲۳ "اِس لئے خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا" یہ ایک مضبوط فعل کی صُورت (BDB 1081, KB 1511, Piel IMPERFECT) ہے جو منفی اشارے رکھتی ہے۔ استعثنا ۲۱:۱۴ میں یہ طلاق کا حوالہ ہے اور پہلا سلاطین ۹:۷ میں یہ بنی اسرائیل پر سزا کا حوالہ ہے۔

پیدائش ۳:۲۳۔۲۴ اردگرد کے ماحول سے الگ دیواروں والے باغ کا مفہوم ہے۔ یہ ایک مُنفرد، محفوظ جگہ تھی، خاص طور پر آدم اور حوا کیلئے تخلیق کی گئی تا کہ وہ اپنے خالق کیساتھ رفاقت کر سکیں۔

۳:۲۴ "کرُوبیوں" یہ پروں والی فرشتہ صفت مخلوقات تھیں (BDB 500) جو خُدا کے باغ کی حفاظت کرتے تھے تا کہ انسانوں کو باہر رکھ سکیں۔ وہ بعد میں خیمہ اجتماع/ ہیکل کی کاریگری میں ظاہر ہُوئے۔ یہ حقیقت کہ باغ کی حفاظت کی جاتی ہے کہ یہ ایک خاص جگہ تھی، ایک محفوظ ماحول، جو اب انسانوں کی پہنچ سے دُور تھا۔ دیکھئے

خصُوصی موضوع: کرُوبیوں (SPECIAL TOPIC: CHERUBIM)

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. کیا یہ داستانی، بھید یا تاریخی بیانیہ ہے؟

۲. کیا سانپ لُغوی تھا اور کیا وہ باتیں کرتا تھا؟

۳. کیا سانپ بدی سے بھرا اور اُس کے قبضے میں تھا؟ اگر ایسا ہے تو کیسے اور کیوں؟

۴. کیا خُدا جانتا تھا کہ آدم اور حوا کیا کریں گے؟ اگر ایسا تھا تو اُس نے اِس کی اجازت کیوں دی؟

۵. اپنے الفاظ میں سانپ کی آزمائش کی ترویج کی حد اور خُدا کے خلاف خاص الزامات کو بیان کریں۔

۶. خدا، ایک رُوحانی ہستی ہوتے ہُوئے بدن کیسے رکھ سکتا ہے؟

۷. کیا باب ۳ ہماری دُنیا میں بُرائی کی موجودگی اور انسان کے دل میں خطا کی موجودگی کی وضاحت کرتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو اِس کو پُرانے عہد نامے میں اور تفصیل سے بیان کیوں نہیں کیا گیا؟

۸. کیا سانپ انسان کو آزمانے کیلئے خُدا کے خادم کا کام کر رہا ہے یا وہ پہلے ہی خُدا کا مُخالف ہے (بحوالہ ایوب ۱۔۲ اور زکریاہ ۳)؟

۹. خُدا ایک جانور کو کیوں سزا دیتا ہے جو کہ محض ابلیس کے ہاتھوں استعمال ہو رہا تھا؟

۱۰. کیا پیدائش ۳:۱۵ آنے والے مسیحا کا اشارہ تھا یا محض عورت اور سانپ کے درمیان خوف تھا؟

۱۱. کیا یہ واضح ہے کہ ہمارا جدید معاشرہ جو عورت اور مرد کے درمیان برابری کی تاکید کرتا ہے پیدائش ۳:۱۶ کے عالمگیر اصُول کو رد کرتا ہے۔ آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ یہ آیت ابھی بھی یا ابھی مستند نہیں ہے؟

۱۲. کیا پیدائش ۳:۲۰ آدم کے تئیں ایک ایمان اور توبہ کا عمل تھا یا ایک مرضی کا دعویٰ کہ وہ اور حوا خُود سے وہ کر سکتے ہیں؟

۱۳. اُن جمع کے استعمال کی وضاحت کریں جو پیدائش ۳:۲۲ میں خُدا کیلیئے استعمال ہُوئے ہیں۔ کیا یہ تثلیث کی تعلیم کا عکس ہے کُچھ اور ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

پیدائش ۴:۱۔۲۶

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
قائن اور ہابل	قائن ہابل کو قتل کرتا ہے	قائن، ہابل اور سیت	قائن اور ہابل	قائن اور ہابل
۴:۱۔۸ ۴:۹۔۱۵	۴:۱۔۸ ۴:۹۔۱۵	۴:۱۔۷ ۴:۸۔۱۶	۴:۱۔۷ ۴:۸ ۴:۹الف ۴:۹ب ۴:۱۰۔۱۲ ۴:۱۳۔۱۴	۴:۱۔۸ ۴:۹۔۱۶
	قائن کا خاندان		۴:۱۵۔۱۶	
۴:۱۶	۴:۱۶۔۱۸		قائن کی نسل	
۴:۱۷۔۲۲ ۴:۲۳۔۲۴ (۲۳۔۲۴) ۴:۲۵۔۲۶	۴:۱۹۔۲۴ (۲۳۔۲۴) ایک نیا بیٹا ۴:۲۵۔۲۶	۴:۱۷۔۲۲ ۴:۲۳۔۲۴ (۲۳۔۲۴) ۴:۲۵۔۲۶	۴:۱۷۔۲۲ ۴:۲۳۔۲۴ (۲۳۔۲۴) سیت اور انُوس ۴:۲۵۔۲۶	۴:۱۷۔۲۲ ۴:۲۳۔۲۴ (۲۳۔۲۴) سیت اور اُس کی نسل ۴:۲۵۔۲۶

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

تعارف

اَ) یہ کئی تبصرہ نگاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ پیدائش ۴:۱۔ ۲۴ قائن کی باغی نسل کی ترویج کو بیان کرتی ہیں، جبکہ پیدائش ۴:۲۵۔ ۵:۳۲ سیت کی خُداخوف نسل کی ترویج کو بیان کرتی ہیں۔ حالانکہ یہ اِن ابواب کو دیکھنے میں مددگار ہیں لیکن یہ تمام انسانوں کی بُرائی کو مُکمل طور تقسیم کرتی ہے جیسا کہ پیدائش ۶:۵۔۶، ۱۱۔ ۱۲، ۱۳ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

ب) بہتیرے دعویٰ کرتے ہیں کہ باب ۴ تفصیلی مغربی نسب نامہ نہیں ہے بلکہ ایک مشرقی عبرانی نسب نامہ ہے جو محض اعلیٰ نکتے تک پہنچتا ہے۔ اگر آپ پیدائش ۴ کی تاریخ کا اضافہ کریں تو وہ بظاہر گڈمڈ نظر آتی ہیں اور صرف کوئی دوہزار برس کے دورانئے کا احاطہ کرتی ہیں۔ اِس لئے میرا یقین ہے کہ وہ نمائندہ نمونے یا علامتی عدد ہیں (متی اور لُوقا میں جیسے یسوع کے)، اور تفصیلی نسب نامہ نہیں ہیں۔

ج) باب ۵ کو بطور موت کا باب بیان کیا گیا ہے، لیکن پیدائش ۵:۲۱۔ ۲۴ حنوک کے آسمان پر اُٹھائے جانے میں انسانوں کے کفارے کیلئے بڑی اُمید رکھتی ہے۔ یہی اصطلاحات ایلیاہ کیلئے دُوسرا سلاطین ۲:۳، ۵، ۹، ۱۰ میں بھی استعمال ہُوئی ہیں۔

د) پیدائش ۳:۸۔ ۹:۱۱ گناہ کے ہولناک نتائج کو سامنے لاتی ہیں جو نسل در نسل جاری ہے۔

ہ) قائن کی نسل کا سیت کی نسل کی مانند اندراج نہیں کیا گیا (یعنی کہ کوئی تاریخ یا عُمریں نہیں دی گئی)۔ قائن کی نسل طوفان میں مُکمل طور ہلاک ہو جاتی ہے۔ ممکنہ طور پر اُس کے سبب جس سے اُس نے بیاہ کیا۔ تمام انسان نما، ہتھیار بنانے والے، بڑی کھوپڑی والی مخلوقات خُدا کی صُورت پر نہیں تھیں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴:۱۔۸

۱۔ اور آدم اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے قائن پیدا ہُوا۔ تب اُس نے کہا "مجھے خُداوند سے ایک مرد ملا"۔ ۲۔ پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہُوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا۔ ۳۔ چند روز کے بعد یُوں ہُوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔ ۴۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ کریوں کے کچھ

پہلوٹھے بچوں کا اور کُچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔ ۵۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِس لئے قائن نہایت غضبناک ہُوا اور اُس کا مُنہ بگڑا۔ ۶۔ اور خُداوند نے قائن سے کہا "تُو کیوں غضب ناک ہُوا؟ اور تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہُوا ہے؟ ۷۔ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہو گا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پر تُو اُس پر غالب آ"۔ ۸۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کُچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہُوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

۴:۱ "اور آدم اپنی بیوی کے پاس گیا" لُغوی طور "آدم حوا کے پاس گیا"۔ عبرانی اصطلاح "پاس گیا" شخصی مباشرت کے تعلقات کی بات ہے (BDB 393, KB 390, Qal PERFECT، بحوالہ یرمیاہ ۱:۵)۔ آیا یہ آدم اور حوا کے درمیان پہلا جنسی ملاپ تھا یہ بیان نہیں کیا گیا۔ بائبل اِس بابت خاموش ہے کہ اُن کے کتنے بچے تھے اور وہ کب پیدا ہُوئے۔ ہم صرف تین بیٹوں کی بابت جانتے ہیں جن کے نام دیئے گئے۔ یہ نئے عہد نامے میں خُدا کو "جاننے" کے الفاظ کی تشریح میں بہت اہم ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ صرف حقیقی مواد نہیں بلکہ شخصی تعلقات ہیں جن پر زور دیا گیا ہے۔ بُنیادی طور پر انسان کے خُدا کو ردِ عمل میں درج ذیل شامل ہیں (۱) ایمان لانے کیلئے سچائیاں، (۲) خُوش آمدید کیلئے شخصیت، اور (۳) بسر کرنے کیلئے مُناسب زندگی! دیکھئے خصُوصی موضوع: جاننا

کئی افعال ہیں جو جنسی سرگرمی کا اشارہ کرتے ہیں:

۱. ہم آغوش، (BDB 1011, KB 1486) بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۲؛ ۲۶:۱۰؛ ۳۰:۱۵؛ ۳۹:۷؛ احبار ۱۸:۲۲

۲. صحبت، (BDB 897, KB 1132)، بحوالہ پیدائش ۲۰:۴؛ احبار ۱۸:۶، ۱۴، ۱۹؛ ۲۰:۱۶

۳. پاس آئے، (BDB 97, KB 112)، بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۱؛ ۲۹:۲۱، ۲۳، ۳۰؛ ۳۰:۳، ۴؛ ۳۸:۸، ۹، ۱۶؛ ۳۹:۱۴

۴. پاس گیا، (BDB 393, KB 390)، بحوالہ ۴:۱، ۱۷، ۲۵؛ ۱۹:۵، ۸؛ ۲۴:۱۶؛ ۳۸:۲۶؛ گنتی ۳۱:۱۷، ۱۸، ۳۵؛ قضاۃ ۱۹:۲۲، ۲۵؛ ۲۱:۱۲؛ دیکھئے خصُوصی موضوع: جاننا (SPECIAL TOPIC: KNOW)

▣ **"قائن"** نام "قائن" (qayin, BDB 884 III, KB 1097, and BDB 888 - 89) عبرانی لفظ "ملا" (qaniti) پر صوتی کھیل ہے۔ یہ بظاہر تصدیق ہے کہ قائن یہواہ کی مدد سے ایک خاص تحفہ تھا (ممکنہ طور پر حتیٰ کہ پیدائش ۳:۱۵ کی تکمیل)۔

▣ **"مجھے خُداوند سے ایک مرد ملا"** ترجمہ "مرد" قابلِ تاکید دکھائی دیتا ہے۔ کُچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ حوا کی پہلے بیٹیاں تھیں اور یہ پہلا مرد تھا، لیکن یہ ایک قیاس ہے۔ پیدائش ۴:۱ کا اختتامی فقرہ "خُداوند سے" (BDB 86) مفہوم دیتا ہے کہ یہ حوا کے ایمان کا بیان تھا پیدائش ۳:۱۵۔ ۱۶ کی بُنیاد پر۔ یہ از خُود یہواہ کے نام کا پہلا استعمال تھا۔ اگلی بار یہ اکیلا پیدائش ۴:۲۶ میں سیت کی نسل سے دُعا میں ظاہر ہوتا ہے۔

۴:۲ "پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہُوا" ربّیوں کی مدراش (Midrash) کہتی ہے کہ کیونکہ فقرہ "اور آدم حوا کے پاس گیا" پیدائش ۴:۲ میں حذف ہے کہ قائن کا بھائی ہابل جُڑواں تھے، لیکن یہ بظاہر نہایت ناممکن لگتا ہے۔

▣ **"ہابل"** عبرانی اصطلاح کا معنی "سانس"، "بھاپ" یا "سنگھار" (BDB 211 II، بحوالہ واعظ ۱:۲)۔ اِس نام کے تین ممکنہ مفہوم ہیں:

۱. یہ عکاسی ہو سکتا ہے

اَ. حوا کی اپنی برگشتہ صُورتحال پر حوصلہ شکنی

ب. اُس کی زندگی کی کم طوالت کے بارے میں پیشن گوئی

۲. اکاڈئین(Akkadian)لفظ "بیٹا" (ibil)سے ممکنہ تعلق

۳. دیگر نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ لفظ "کمزوری" سے متعلقہ ہے حوا کی بہت سے بچے پیدا کرنے کی حوصلہ شکنی کے سبب (بحوالہ پیدائش ۱۶:۳)

۳:۴ "قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا" خُدا کو پیش کئے جانے والے ہدیہ جات اسرائیل کی مسلک کی تاریخ دیتے ہیں۔ وہ خُدا کیساتھ رفاقت کی انسانی ضرورت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہدیہ جات خُدا کی حاکمیت، اُس کی قادریت اور مسلسل دُعا کی ضرورت کو ظاہر کرنے ایک انداز تھا۔

۱. قائن اور ہابل۔۔پیدائش ۴:۳۔۵

۲. نوح۔۔پیدائش ۸:۲۰۔۲۱

۳. ابراہام۔۔پیدائش ۱۲:۷۔۸؛۱۳:۴،۱۸؛۲۲:۹

۴. اضحاق۔۔پیدائش ۲۶:۲۵

۵. یعقوب۔۔پیدائش ۳۱:۵۴؛۳۵:۱،۳،۷

۶. مُوسیٰ خروج سے قبل۔۔خروج ۳:۱۸؛۵:۳؛۸:۲۵؛۱۰:۷۔۱۱،۲۴۔۲۶؛۱۲:۳۱۔۳۲

یہ ابتدائی ہدیہ جات معافی کیلئے نہیں تھے بلکہ رفاقت کیلئے تھے۔ خُدا ہابل کی خون کا زمین سے پُکارنے کی تشبیہ کو زندگی کی قوت کے اظہار کے انداز کے طور لیتا ہے۔ یہ دی گئی زندگی کی قوت میں وضع ہوتی ہے (یعنی کہ متبادل، بحوالہ احبار ۱۷:۱۱؛یسعیاہ ۵۳؛مرقس ۱۰:۴۵؛دوسرا کرنتھیوں ۵:۲۱)۔

غور کریں کہ قائن خُدا کے حضُور ہدیہ لانے والا سب سے پہلا تھا(BDB 97, KB 112, Hiphil IMPERFECT with waw)۔ وراثتی طور پر اناج کے ہدیہ بمقابلہ جانوروں کے ہدیہ میں کُچھ بھی کم تر نہیں ہے۔ اہمیت پیش کرنے والے کے ایمان میں ہے، نہ کہ خود ہدیہ میں۔

۴:۴ "اور ہابل بھی اپنی بھیڑ کریوں کے کُچھ پہلوٹھے بچوں کا۔۔ ہدیہ لایا" کُلید بظاہر اصطلاح "پہلوٹھے" (BDB 114) میں ہے۔ قائن اپنی کُچھ زرعی پیداوار لایا جبکہ ہابل اپنی بہترین بھیڑ بکریاں لایا جو ایمان اور احترام کے رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھا جانا چاہیئے کہ عبارت از خُود بہت مبہم اور مُختصر ہے۔ ہمیں ان ابتدائی حوالوں میں سے بہت زیادہ پڑھنے میں نہایت محتاط ہونا چاہیئے۔

NASB, NRSV, LXX, NKJV	**"اور کُچھ اُن کی چربی کا"**
TEV	**"اور اُن کی چربی کا سب سے بہترین حصہ"**
NJB	**"اور اُن کی کُچھ چربی"**
SEPT	**"حتیٰ کہ اُن کی کُچھ چربی"**
REB, JPSOA	**"اپنی پسند"**
NET	**"حتیٰ کہ اُن کی چربی"**
Peshitta	**"اور چربی میں سے"**

بظاہر یہاں اور بعد کی یہودیت میں چربی اندرونی زیریں اعضا سے متعلقہ تھی جو مذبح پر پیش کی جاتی تھی:

۱. وہ جذبات کی نشست کے طور دیکھے جاتے تھے

۲. چربی خوشحالی اور صحت کی علامت تھا

(SEPT, JPSOA and NET Bible) بائبلیں اِس فقرہ کو سمجھتی ہیں کہ یہ مذبح پر پیش کی جانے والی آنتڑیوں کی چربی سے متعلقہ نہیں ہے، بلکہ بھیڑ بکریوں میں سے بہترین سے۔ یہ سیاق وسباق میں زیادہ موزوں لگتا ہے۔

▣ **" اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا"** لغوی طور اِس کا مطلب مثبت اشارے سے "دیکھا" (BDB 1043, KB 1609, Qal IMPERFECT, cf. TEV and NJB)۔ کیسے نامعلوم ہے حالانکہ وہاں بہت سے قیاس ہیں۔ یہ واضح ہے کہ خُدا کسی کیلئے اپنی شادمانی اور دوسرے کیلئے اپنی ناپسندیدگی بہم پہنچاتا ہے۔ اِس پر تبصرہ نگاروں نے غور کیا ہے دونوں قدیم اور جدید نے کہ خُدا پہلے ہابل کو قبُول کرتا ہے اور پھر اُس کے ہدیہ کو۔ یہ ہمیشہ ترتیب رہی ہے (بحوالہ عبرانیوں ۱۱:۴)۔ قائن کیساتھ مسئلہ اُس کا رویہ تھا۔ یہ ممکن ہے کہ خُدا اپنی حاکمیت بڑے کے بجائے چھوٹے کو پیار کرنے سے ظاہر کرتا ہے (یعنی کہ تہذیبی کردار اُلٹ کیا جاتا ہے)۔ یہ ساری پیدائش کی کتاب میں دیکھا جاسکتا ہے۔

۵:۴ "اِس لئے قائن نہایت غضبناک ہُوا" عبرانی نہایت بُلند ہے جو قائن کے جذبات کو بیان کرتی ہے (BDB 354, KB 351, Qal IMPERFECT with waw، "غُصے سے بھر گیا"، اِس کیساتھ صفتی فعل "نہایت"، BDB 547) غور کریں کہ وہ غُصہ خُدا پر کرتا ہے لیکن وہ اپنا غُصہ اپنے بھائی پر اُتارتا ہے۔ یہاں پر سیاق وسباق ہدیہ پر ہے۔ ممکنہ طور پر وہ پریشان تھا کیونکہ وہ اپنا ہدیہ پہلے لایا لیکن ہابل کو خُوشی سے قبُول کیا گیا اور اُس کا نہیں کیا گیا۔

▣ **"اور اُس کا مُنہ بگڑا"** وہاں پیدائش ۵:۴ اور ۶ میں (BDB 656, KB 709) "بگڑا" اور پیدائش ۷:۴ میں "اور تیرا مُنہ بگڑا کیوں ہُوا ہے" کے درمیان لفظی کھیل ہے۔ اصطلاح "منظُور کیا" کا مطلب "قبُول کیا" ہوسکتا ہے (BDB 669, KB 724, Qal INFINITIVE CONSTRUCT, cf. NKJV, NRSV, TEV)۔

۶:۴ "تُو کیوں غضبناک ہُوا؟" یہاں دوبارہ خُدا کئی سوالات پُوچھتا ہے، معلومات کیلئے نہیں بلکہ اُس شخص کو خُود اپنے جذبات اور ارادوں کو سمجھنے میں مدد کیلئے (بحوالہ پیدائش ۹:۴ اور ۹:۳، ۱۱، ۱۳)۔

۷:۴

NASB, TEV, NJB, JPSOA	**"گُناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے"**
NKJV, Peshitta	**"گُناہ دروازہ پر موجود بیٹھا ہے"**
NRSV	**"گُناہ دروازہ پر گھات لگا کر بیٹھا ہے"**
REB, NAB	**"گُناہ ایک شیطان ہے جو دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے"**
JB	**"کیا گُناہ تیرے لئے بھُوکے شکاری کی مانند دروازہ پر نہیں بیٹھا ہے"**

اِس آیت میں گناہ کی پہچان بطور ایک وحشی شکاری جانور کے دی گئی ہے جس کی خواہش ہلاک کرنا ہے (بحوالہ پہلا پطرس ۸:۵)۔ اِس میں لفظ "دبکا بیٹھا" کیساتھ ممکنہ اکاڈئین (Akkadian) اشارہ ہے جو شیاطین کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ (BDB 918, KB 1181, Qal PARTICIPLE; NIDOTTE, vol. 3, p. 1044, # 2)۔ یہ ہماری دُنیا میں گُناہ کی سچی فطرت کو ظاہر کرتا ہے۔

اسرائیلی اخلاقی اور تہذیبی خُدا کے لوگ تھے۔ اُن کی لُغت میں "گُناہ" کو بیان کرنے کیلئے کوئی دس ہزار سے اُوپر الفاظ تھے۔ کسی کے خُدا کیساتھ تعلقات ترجیح تھی۔ اِس معاملے میں کوئی بھی مداخلت اہم بات ہوتی تھی۔ یہاں استعمال کردہ لفظ (BDB 308) میں "نشان کے حذف" کے اشارے ہیں (یعنی کہ منزل یا حالت سے دُور)۔

خصُوصی موضوع: فرشتے اور شیاطین (SPECIAL TOPIC: ANGELS AND DEMONS)

▫ **"اور تیرا مشتاق ہے"** یہی اصطلاح "مُشتاق" (BDB 1003, KB 1802) پیدائش ۳:۱۶ میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ بُرائی کا مقصد ہماری ہلاکت ہے (یعنی کہ "قابض ہونا" اور "غالب ہونا" ہے)۔

▫ **"پر تُو اُس پر غالب آ"** فعل (BDB 605, KB 647) ایک فعال غیر کامل (Qal IMPERFECT) ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم بُرائی کے ہاتھوں میں کٹھ پُتلی نہیں ہیں بلکہ خُدا کی مدد سے بُرائی کا مقابلہ کرنے، توبہ کرنے اور بحال ہونے کیلئے اہلیت رکھتے ہیں (بحوالہ افسیوں ۶:۱۳؛ یعقوب ۴:۷؛ پہلا پطرس ۵:۹؛ NIDOTTE, vol. 2, p. 89, # 2)۔ قائن آدم کے گُناہ کا پابند نہیں تھا (بحوالہ حزقی ایل ۱۸:۲۔۴)۔ ہم آدم اور حوا کی بغاوت سے مُتاثر ہُوئے ہیں لیکن ہم خُود اپنے انتخاب کے ذمہ دار ہیں۔

۴:۸ **"اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کُچھ کہا"** اِس فقرہ کی بابت بہت بحث رہی ہے (لُغوی طور "قائن نے اپنے بھائی کو کُچھ کہا")۔ کُچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ قائن نے ہابل کو بتایا کہ خُدا نے اُسے پیدائش ۴:۶ اور ۷ میں کیا کہا تھا۔ دیگر دعویٰ کرتے ہیں بشمول دیگر () تراجم کہ قائن اُسے بہکا کر ("آؤ کھیت میں چلیں") کھیت میں لے گیا، اپنے والدین سے دُور، تاکہ وہ اُسے قتل کر سکے (یعنی کہ ارادہِ قتل)۔

▫ **"قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا"** پیدائش ۳ فوق الفطرت آزمائش پر زور دیتی ہے؛ باب ۴ انسانوں میں آدم کی برگشتگی کی ترویج پر زور دیتا ہے۔ یہاں پر آزمانے والا کوئی نہیں، صرف آدم اور حوا سے پیدا ہُونے والا مُکمل گُناہ ہے جو اُس کی پوری نسل تک پھیل گیا ہے (بحوالہ رومیوں ۹:۸۔۱۸، ۲۳؛ پہلا یوحنا ۳:۱۲)۔
افعال "حملہ کیا" (BDB 246, KB 255, Qal IMPERFECT with waw) اور "قتل کیا" (BDB 877, KB 1086, Qal IMPERFECT with waw) جارحانہ تشدد کو ظاہر کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: مسیحائی نسل کو ناکام بنانے کی شیطانی کوششیں (SPECIAL TOPIC: SATANIC ATTEMPTS TO THWART THE MESSIANIC LINE)S

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴:۹۔۱۵

۹۔ تب خُداوند نے قائن سے کہا کہ "تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟" اُس نے کہا "مُجھے معلوم نہیں۔ کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہُوں؟"۔ ۱۰۔ پھر اُس نے کہا کہ "تُو نے یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خُون زمین سے مُجھ کو پُکارتا ہے۔ ۱۱۔ اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہُوا۔ جس نے اپنا مُنہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لے۔ ۱۲۔ جب تُو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دے گی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہو گا"۔ ۱۳۔ تب قائن نے خُداوند سے کہا کہ "میری سزا برداشت سے باہر ہے۔ ۱۴۔ دیکھ آج تُو نے مُجھے رُوئے زمین سے نکال دیا ہے اور میں تیرے حضُور سے رُوپوش ہو جاؤں گا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہوں گا اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی مُجھے پائے گا قتل کر ڈالے گا"۔ ۱۵۔ تب خُداوند نے اُسے کہا "نہیں بلکہ جو قائن کو قتل کرے گا اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا" اور خُداوند نے قائن کیلئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پا کر مار نہ ڈالے۔

۴:۹ **"کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہُوں؟"** قائن کا بڑا مسئلہ اُس کا توبہ نہ کرنے والا دل تھا۔ اصطلاح "محافظ" کا مطلب "چرواہا" (BDB 1036, KB 1581, Qal ACTIVE PARTICIPLE) ہو سکتا ہے، جو ہابل کے پیشے پر کھیل ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۲)۔

۱۰:۴ "تیرے بھائی کا خُون زمین سے مُجھ کو پُکارتا ہے" یہ فقرہ بہت اہم ہے(BDB 858, KB 1042, Qal active PARTICIPLE"پُکارتا")۔ عبرانیوں کیلئے، زندگی کی قوت خُون میں تھی(بحوالہ احبار۱۱:۱۷؛ مُکاشفہ۹:۶، ۱۰)۔ لفظ"خُون" عبرانی میں جمع ہے۔ راشی کہتا ہے کہ جمع ہابل اور اُس کی اہل نسل کا حوالہ ہے۔ جمع شدت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

۱۱:۴ "اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہُوا" یہ انسان پر پہلی براہ راست لعنت ہے۔ آدم کے گُناہ سے زمین لعنتی ہُوئی(بحوالہ پیدائش ۳:۱۷۔۱۸)۔ یہ اہم ہے کہ قائن، ایک کسان ہوتے ہُوئے، اب اپنے پیشے کو مزید برآں استعمال نہیں کرسکے گا۔ اُس کو ویرانے میں محصُور کردیا جاتا ہے جو شیاطین کی آماجگاہ ہے اور اِس کیساتھ زرعی سرگرمی کا وہاں فقدان تھا۔

"زمین۔۔ جس نے اپنا مُنہ پسارا" یہ آدمہ(Adamah . BDB 9) کی پہچان ہے۔ یہ عبرانی محاورہ لاویوں اور روبن کے باغی خاندانوں کے افراد کا زمین کو قبول کرنے میں بھی پایا جاتا ہے(بحوالہ گنتی ۱۶)۔ اسرائیلیوں کیلئے زمین وہ جگہ تھی جہاں مُردے تھے(یعنی شیول[Sheol])۔

خصُوصی موضوع: مُردے کہاں تھے؟ (SPECIAL TOPIC: WHERE RE THE DEAD?)

۱۲:۴ "تو وہ اب تُجھے اپنی پیداوار نہ دے گی" یہ(BDB 414, KB 418) صُورت ہے(Hiphil JUSSIVE)۔ بہت سے تبصرہ نگاروں نے دعویٰ کیا کہ اِسی لئے قائن نے نسل نے دیہی زندگی پر شہری زندگی اختیار کی(بحوالہ پیدائش ۱۶:۴۔۲۴)۔

NASB	**"خانہ خراب اور آوارہ"**
NKJV	**"مفرُور اور آوارہ"**
NRSV, Peshitta	**"مفرُور اور آوارہ گرد"**
TEV	**"بے گھر اور آوار"**
NJB	**"بے آرام آوارہ"**
JPSOA	**"مُسلسل آوارہ گرد"**
REB	**"آوارہ گرد، مفرور"**
LXX	**"غم کا مارا اور تھرتھراتا"**

یہ دونوں ملتی جُلتی آواز والی اصطلاحات (BDB 631, KB 681, Qal active participle، بحوالہ یرمیاہ ۱۴:۱۰ اور BDB 626, KB 678, Qal active participle، بحوالہ پیدائش ۱۴:۴ اور یرمیاہ ۱:۴) قائن کی خانہ بدوش زندگی کو بیان کرتی ہیں جو "آرام" (یعنی کہ دیکھ بھال اور تحفظ) کا اُلٹ ہے۔ وہ نود(BDB 627 II) کی سرزمین پر لفظی کھیل ہے۔ یہ لفظی کھیل اِن ابتدائی ابواب کی ادبی وضع کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۳:۴ "میری سزا برداشت سے باہر ہے" قائن اپنے عمل پر شرمندہ نہیں ہے بلکہ اُسے اُس کے نتائج پر افسوس ہے۔ راشی سمجھتے ہیں اِس کا مطلب ہے کہ "کیا میری غلطی اتنی بڑی ہے کہ اُس کی معافی نہ ہو؟"۔

۱۴:۴ "دیکھ آج تُونے مجھے رُوئے زمین سے نکال دیاہے" یہ قائن کے گُناہ کا پیشہ ورانہ نتیجہ ہے جبکہ اگلا فقرہ "اور میں تیرے حضُور سے رُوپوش ہو جاؤں گا" قائن کے گُناہ کا رُوحانی نتیجہ ہے(بحوالہ پیدائش ۸:۳)۔

▣ **" جو کوئی مجھے پائے گا قتل کرڈالے گا"** قائن کو خُود اپنی جان کا خطرہ ہے۔ ربی کہتے ہیں کہ وہ جانوروں سے خوف ذدہ تھا۔ تاہم، سیاق وسباق بظاہر مفہوم دیتا ہے کہ اُس کے اپنے رشتہ دار جو [go'els] ہابل کیلئے (خُون کا بدلہ لینے والے) اُسے قتل کردیں گے۔ اِس کا مفہوم ہے کہ آدم اور حوا کے اور بھی بچے تھے جن کے نام نہیں دیئے گئے۔ (Kidner's The Tyndale Commentary on Genesis) اور (Bernard Ramm) کی علم انسانیت پر (The Christian's View of Science and Scripture) میں بحث پر آدم اور حوا کے دیگر قدیم از قبل انسان نُما سے تعلقات پر بہت دلچسپ گفتگو ہے۔ یہ آیت بہت سے دیگر روایتی انسان نُما مخلوقات کے پہلے سے وجود کا مفہوم دیتی ہے۔ قدیم قرُونِ مشرق میں انسان نُما اور اُن کی تواریخ اور پیشوں پر گفتگو کیلئے دیکھئے درج ذیل: (R. K. Harrison's Introduction to the Old Testament, pp. 147 - 163) اور (Who was Adam? By Fazale Rana and Hugh Ross)۔
اگر قائن نے خُدا کی رُوح کے بغیر غیر نوع انسان سے بیاہ کیا تو پھر پیدائش ۶:۱-۴ خُدا کی خاص انسانی تخلیق کا انسان نُما جانوروں سے ملاپ ہے بجائے انسانوں کا فرشتوں کیساتھ۔ دیکھئے (Tyndale OT Commentaries, "Genesis" by Kidner)۔ ماہرِ علم الانسانیات نے اسرائیل میں کوہ کرمل پر انسان نُما کی باقیات کو دریافت کیا تھا کہ انسانوں اور انسان نما کے ڈی این اے (DNA) کا مرکب پایا گیا ہے۔

۱۵:۴ "اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا" اصطلاح "سات گُنا" بظاہر پُورا بدلہ کا معنی رکھتی ہے ()۔ بظاہر خُدا نے قائن کو زندہ چھوڑ دیا بطور حتیٰ کہ زیادہ گناہ کے نشان کے طور پر۔ ربیّوں کی مدراش (Midrash) میں کہا گیا ہے کہ خُدا اُس پر سات نسلوں تک بدلہ لے گا جو کہ لمک ہو گی۔ ایک ربیّوں کی داستان ہے کہ پیدائش ۲۳:۴ لمک اور اُس کے بیٹے ہابل قائن کا حوالہ ہے قائن کو حادثاتی طور مارتے ہُوئے۔

▣ **"قائن کیلئے ایک نشان ٹھہرایا"** یہ درج ذیل کا نشان ("علامت") ہو سکتا ہے

۱. سزا میں خُدا کا رحم
۲. خُدا کا اپنی سزا کو مدت تک قائم رکھنا

ربیّوں کی مدراش (Midrash) میں کہا گیا ہے کہ خُدا نے قائن کے سر کے بیچ میں جانور کا سینگ رکھ دیا۔ تاہم، یہ زیادہ ممکن لگتا ہے کہ یہ کوئی ماتھے پر نشان تھا (بحوالہ حزقی ایل ۹:۴،۶)۔ لیکن غور کریں کہ یہ باغ سے باہر والے دیہاتوں میں لوگوں کیلئے نشان تھا! وہ کون تھے؟ بظاہر خُدا اُن سے بھی بات کرتا ہو گا!

خصُوصی موضوع: نشان (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: SING [OT]}

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۶:۴
۱۶۔ سو قائن خُداوند کے حضُور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نُود کے علاقہ میں جا بسا۔

۱۶:۴ "سو قائن خُداوند کے حضُور سے نکل گیا" یہ بظاہر فطری نتیجہ ہے جو رُوحانی نتیجہ کی نشاندہی کرتا ہے ("نکل گیا" BDB 422, KB 425, Qal IMPERFECT)۔ پیدائش ۱۶:۴۔ ۲۴ خُدا سے الگ ہو کر جلاوطن انسان کا حقیقی طور دُنیا کے نظام کو شروع کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مخالف یہواہ دُنیا کا نظام دانی ایل کی رویا کی بادشاہتوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ مُکاشفہ کی کتاب میں بابل کی بڑی کسبی میں نشاندہی پاتا ہے اور یوحنا کے اصطلاح "دُنیا" کے استعمال میں۔

"نُود کے علاقہ"۔ "نُود"، "آوارہ گرد" یا "آوارہ گردوں کا علاقہ" کیلئے عبرانی اصطلاح ہے (BDB 627 II)۔ یہ ممکنہ طور پر قائن کے نام پر کھیل ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ مُقام کہاں ہے لیکن یہ واضح طور پر عدن سے زیادہ مشرق کی طرف ہے جہاں آدم اور حوا گئے تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴: ۱۷۔ ۲۲

۱۷۔ اور قائن اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے حنوک پیدا ہُوا اور اُس نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوک رکھا۔ ۱۸۔ اور حنوک سے عیراد پیدا ہُوا اور عیراد سے محویاایل پیدا ہُوا اور محویاایل سے متوساایل پیدا ہُوا اور متوساایل سے لمک پیدا ہُوا۔ ۱۹۔ اور لمک دو عورتیں بیاہ لایا۔ ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام ضلہ تھا۔ ۲۰۔ اور عدہ کے یابل پیدا ہُوا۔ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے ہیں۔ ۲۱۔ اور اُس کے بھائی کا نام یوبل تھا۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔ ۲۲۔ اور ضلہ کے بھی توبلقائن پیدا ہُوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والا تھا اور نعمہ توبلقائن کی بہن تھی۔

۱۷:۴ "اور قائن اپنی بیوی کے پاس گیا" اُس نے کس سے بیاہ کیا تھا؟ زیادہ تر قدامت پسند عُلما اندازہ کرتے ہیں کہ اُس نے اپنی بہنوں میں سے ایک سے بیاہ کیا، لیکن اِس کا کبھی بھی بائبل میں ذکر نہیں ہے۔ پیدائش ۵:۴ کو بیان کرتی ہے کہ آدم اور حوا کے دیگر بیٹے اور بیٹیاں بھی تھیں۔ لوگ باغ سے باہر لوگوں کی بابت حیران ہوتے ہیں جن سے قائن پیدائش ۴:۱۴ میں ڈرتا ہے (دیکھئے نوٹ ۴:۱۴ پر)۔
کئی افعال ہیں جو جنسی سرگرمی کا اشارہ دیتے ہیں۔

۱. ہم آغوش، (BDB 1011, KB 1486) بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۲؛ ۲۶:۱۰؛ ۳۰:۱۵؛ ۳۹:۷؛ احبار ۱۸:۲۲
۲. صحبت، (BDB 897, KB 1132)، بحوالہ پیدائش ۲۰:۴؛ احبار ۱۸:۶، ۱۴، ۱۹؛ ۲۰:۱۶
۳. پاس آئے، (BDB 97, KB 112)، بحوالہ پیدائش ۱۹:۳۱؛ ۲۹:۲۱، ۲۳، ۳۰؛ ۳۰:۳، ۴؛ ۳۸:۱۶؛ ۳۸:۸، ۹، ۱۶؛ ۳۹:۱۴
۴. پاس گیا، (BDB 393, KB 390)، بحوالہ ۴:۱، ۱۷، ۲۵؛ ۱۹:۵، ۸؛ ۲۴:۱۶؛ ۳۸:۲۶؛ گنتی ۳۱:۱۷، ۱۸، ۳۵؛ قضاۃ ۱۹:۲۲، ۲۵؛ ۲۱:۱۲

▣ **"اور وہ حاملہ ہُوئی اور اُس کے حنوک پیدا ہُوا"** اِن ناموں کی تمام لفظی تاریخ مشکوک ہے۔ نام حنوک کا مطلب "ابتدا کرنے والا" یا "شروع کرنے والا" ہو سکتا ہے (BDB 335)۔ قائن کے بچوں کی فہرست اور سیت کے بچوں کی باب ۵ میں فہرست کے درمیان واضح مماثلت ہے (مثلاً حنوک اور لمک)۔ اِس لفظی تاریخ کی مماثلت کی اصل وجہ نامعلوم ہے، لیکن یہ ظاہر کرتی ہے کہ (۱) دونوں خاندان بہت سے سماجی رابطے رکھتے تھے، یا (۲) اِن دونوں حنوک کے رُوحانی فرق (دیکھئے NIDOTTE, vol. 4, pp. 454 - 456)۔ یہ بھی غور کریں کہ قائن کی نسل کی زندگیوں کی عُمریں نہیں دی گئی ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم ہو سکتا ہے کہ سیت کی نسل کی وسیع عُمریں شہرت یادعا کی علامت ہیں (جیسے کہ دس سومیرین بادشاہوں کی فہرست میں ہے جو طوفان سے قبل اور بعد میں وسیع زندگیاں رکھتے تھے۔ زندگی کی طوالت طوفان کے بعد کم ہو گئی لیکن ابھی بھی آج کے معیار سے بہت طویل تھی؛ NIDOTTE, vol. 4, "Genealogy in the OT", pp. 654 - 662، اُن کی زندگیوں کی طوالت پر گفتگو، صفحہ ۶۵۹)۔

▣ **"اور اُس نے ایک شہر بسایا"** یہ خُدا کے حکم کا براہ راست بے باک عمل دکھائی دیتا ہے کہ وہ آوارہ گرد ہو گا (بحوالہ پیدائش ۴:۱۳، ۱۴)۔ دیگر نے اِسے قائن کے خوف کی مثال کے طور دیکھا ہے کہ کوئی اُس کو قتل کر ڈالے گا؛ اِس لئے اُس نے اپنے اور اپنے خاندان کے تحفظ کیلئے قلعہ بنایا۔

بائبل میں "شہر" کی تشبیہ پر مختصر گفتگو کیلئے دیکھئے بائبل کی تشبیہات کی لُغت، صفحات ۱۵۰ تا ۱۵۴، اور **خصُوصی موضوع: یسعیاہ میں دو شہر** (SPECIAL TOPIC: THE TWO CITIES IN ISIAH)۔

۱۸:۴ "اور حنوک سے عیراد پیدا ہُوا" اِس اصطلاح کی ممکنہ لفظی تاریخ یہ ہے:

۱. شہر کا سنگھار
۲. شہر کا آدمی
۳. چپٹے پاؤں (BDB 747)

■ **"محویاایل"** اِس اصطلاح کی ممکنہ لفظی تاریخ درج ذیل ہے:

۱. "خُدا زندگی کا دینے والا ہے"
۲. "خُدا زندگی کے چشمے کا دینے والا ہے"
۳. "خُدا کا مارا ہُوا"
۴. "خُدا کا بنایا ہُوا" (BDB 562)

■ **"متوسا ایل"** اِس اصطلاح کی ممکنہ لفظی تاریخ درج ذیل ہے:

۱. "خُدا کا بندہ"
۲. "مضبوط نوجوان"
۳. "بادشاہ" (BDB 607)

۱۹:۴ "اور لمک دو عورتیں بیاہ لایا" یہ کثیر الازدواجی کا پہلا حوالہ ہے اور یہ قائن کی برگشتہ نسل میں شروع ہوتا ہے۔ نام لمک غیر یقینی ابتداؤں سے ہے (BDB 541)۔

■ **"عدہ۔۔۔ضلہ"** یہ دونوں عورتوں کے نام جسمانی خُوبصُورتی کی اصطلاحات پر لفظی کھیل ہے۔ ربّیوں کی مدراش میں ہے کہ ایک اُس کے بچے پیدا کرنے کیلئے بیوی تھی اور ایک اُسے آسُودگی دینے کیلئے اُس کی بیوی تھی۔ نام "عدہ" کا مطلب "سنگھار" یا "صُبح" (BDB 725) ہے جبکہ نام "ضلہ" کا مطلب بظاہر "سایہ" یا "پناہ"، "چمک دھمک" یا "موسیقی کا آلہ" ہے (BDB 853)۔

۲۰:۴ "یابل پیدا ہُوا۔ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے ہیں" اِس اصطلاح کا بظاہر مطلب "آوارہ گرد" (BDB 385 II) ہے جو خانہ بدوش، گڈریوں کی زندگی کو بیان کرتی ہے جو اُس نے بظاہر وضع کرلی تھی۔

۲۱:۴ "یوبل۔۔۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا" کُچھ دعوٰی کرتے ہیں کہ اُس کے نام کا مطلب "آواز" تھا۔ یہ موسیقی کی صلاحیتوں کی خاص نعمت کی ابتدا ہے۔ یہ قبائلی گروہ نہ صرف تار والے آلات بناتا ہے بلکہ ہوا والے بھی۔

۲۲:۴ "توبلقائن پیدا ہُوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والا تھا" یہ شخص (BDB 1063) جنگی ہتھیار بنانے والا پہلا تھا۔ یہ ممکن ہے کہ پیدائش ۴:۲۱۔۲۲ میں ذکر کردہ تین نام اُن کے پیشوں کی عکاسی کرنے کیلیئے ہو۔

▣ **"نعمہ"** اِس نام کا مطلب ہے "خُوشگوار" یا "خُوبصُورت" (BDB 653 I) ۔ ربّیوں کی مدراش میں ہے کہ اُس نے نوح سے بیاہ کیا لیکن نہایت ناممکن ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴:۲۳۔۲۴

۲۳۔ اور لمک نے اپنی بیویوں سے کہا کہ
"اے عدہ اور ضلہ میری بات سُنو
اے لمک کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ۔
میں نے ایک مرد کو جس نے مُجھے زخمی کیا مار ڈالا۔
اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔
۲۴۔ اگر قائن کا بدلہ سات گُنا لیا جائے گا
تو لمک کا ستر اور سات گُنا"۔

۴:۲۳ "اور لمک نے اپنی بیویوں سے کہا" یہ بائبل میں مندرج شاعری کا ایک پہلا استعمال ہے (پُرانے عہد نامے کا تقریباً ۴۰ فی صد شاعرانہ طرز میں ہے؛ NIDOTTE, vol. 4, p. 865, # 1) یہ گرائمر کی رُو سے پیدائش ۴:۲۲ سے جُڑا ہُوا ہے۔ ربّیوں کی داستان کہتی ہے کہ اُس کی دونوں بیویاں اُسے چھوڑ گئی کیونکہ اُس نے حادثاتی طور قائن اور اُس کے بیٹے یابل قائن کو بھی شکار کے دوران قتل کر دیا تھا ۔ یہ نہایت تصوراتی لگتا ہے۔ جو یہ تاکید کرتا ہے وہ گناہ کی اِس حد تک ترویج ہے کہ لمک اپنے بدلے پر کتنا اترا رہا ہے۔ کُچھ نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ یابل قائن کے جنگ کے پہلے ہتھیار کو پکڑتا ہے اور یہ شیخی بگھارتا ہے۔ تبصرہ نگاروں کے مابین وقت کے عنصر (ماضی، مُستقبل) پر بہت بحث رہی ہے۔ بہتیرے اندازہ کرتے ہیں کہ یہ کُچھ ایسے کا حوالہ ہے جو واقع ہو گا، اُس کا نہیں جو ہو چُکا تھا۔

۴:۲۴ "ستر اور سات گُنا" یہ لمک کے بدلے کی شدت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۱۵)۔ کُچھ تبصرہ نگار اِس کے اور متی ۱۸:۲۱، ۲۲ میں یسوع کے معافی کے الفاظ کے درمیان موازنہ دیکھتے ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۴:۲۵۔۲۶

۲۵۔ اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُس کے ایک اور بیٹا ہُوا اور اُس کا نام سیت رکھا اور وہ کہنے لگی کہ "خُدا نے ہابل کے عوض جس کو قائن نے قتل کیا مُجھے دُوسرا فرزند دیا"۔ ۲۶۔ اور سیت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہُوا جس کا نام اُس نے انُوس رکھا۔ اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے۔

۴:۲۵۔۲۶ اِسے سیاق وسباق کی رُو سے باب ۵ کیساتھ ہونا چاہئے۔ باب اور آیات کی تقسیم نہ ہی عبرانی پُرانا عہد نامہ یا یُونانی نئے عہد نامے کی اصل عبارت کا حصہ نہیں تھے۔

۴:۲۵ "آدم" یہ کامل جُز کے بغیر (آدم) [x"xx"] کا پہلا واقع ہونا ہے جو نام کا مفہوم ہے جبکہ "انسان" عمومی معنوں میں مفہوم ہے (یعنی کہ پیدائش ۱تا۳)۔

یہ عبرانی اصطلاح "تقرر" (shet, BDB 1011 I) اور سیت (shat, BDB 1011, KB 1483, Qal PERFECT) کے درمیان ایک اور لفظی کھیل ہے۔ پیدائش ۱تا۱۱ میں یہ جاری ادبی (صوتی) ناموں پر کھیل اُس کی ادبی خصوصیت ظاہر کرتا ہے۔

۲۶:۴ "جس کا نام اُس نے انوس رکھا" یہ "انسان" (BDB 60) کیلئے ایک عبرانی اصطلاح ہے جو آدم کا مترادف ہے (بحوالہ ایوب ۶:۲۵؛ زبُور ۸:۴؛ ۹۶:۳؛ ۱۴۴:۳؛ یسعیاہ ۵۱:۱۲؛ ۵۶:۲)۔

▣ **"اُس وقت سے لوگ یہواہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے"** یہ باقاعدہ عوامی پرستش کا مفہوم ہے (یعنی کہ پیدائش ۱۲:۸؛ ۱۳:۴؛ ۲۱:۳۳؛ ۲۶:۲۵؛ زبُور ۱۴:۴؛ ۵۳:۴؛ ۷۹:۶؛ یرمیاہ ۱۰:۲۵؛ یوئیل ۲:۳۲) یہواہ کے الٰہی عہد کے نام کے استعمال کی وجہ سے (دیکھئے خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY) ڈی۔ اور خصُوصی موضوع: یہواہ کا "نام" (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY [OT]}۔ بہتیروں نے اِس آیت اور خروج ۶:۳ میں اختلاف دیکھا ہے۔ ممکنہ طور پر آدمیوں نے یہواہ کا نام مُوسیٰ کے وقت تک بغیر اُس کی اہمیت سمجھے استعمال کیا تھا۔ یہ مسیحائی لڑی کی ابتدا ہے (بحوالہ لُوقا ۳:۳۸)۔

خصُوصی موضوع: اُس کا نام پکارنا (SPECIAL TOPIC: CALL ON HIS NAME)

پیدائش ۵

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
آدم کی نسل	آدم کا خاندان	آدم سے نوح تک نسلیں	آدم کی نسل	طوفان سے قبل آباواجداد
۵:۱۔۲	۵:۱۔۵	۵:۱۔۲	۵:۱۔۵	۵:۱۔۲
۵:۳۔۵		۵:۳۔۵		۵:۳۔۵
۵:۶۔۸	۵:۶۔۸	۵:۶۔۸	۵:۶۔۸	۵:۶۔۸
۵:۹۔۱۱	۵:۹۔۱۱	۵:۹۔۱۱	۵:۹۔۱۱	۵:۹۔۱۱
۵:۱۲۔۱۴	۵:۱۲۔۱۴	۵:۱۲۔۱۴	۵:۱۲۔۱۴	۵:۱۲۔۱۴
۵:۱۵۔۱۷	۵:۱۵۔۱۷	۵:۱۵۔۱۷	۵:۱۵۔۱۷	۵:۱۵۔۱۷
۵:۱۸۔۲۰	۵:۱۸۔۲۰	۵:۱۸۔۲۰	۵:۱۸۔۲۰	۵:۱۸۔۲۰
۵:۲۱۔۲۴	۵:۲۱۔۲۴	۵:۲۱۔۲۴	۵:۲۱۔۲۴	۵:۲۱۔۲۴
۵:۲۵۔۲۷	۵:۲۵۔۲۷	۵:۲۵۔۲۷	۵:۲۵۔۲۷	۵:۲۵۔۲۷
۵:۲۸۔۳۱	۵:۲۸۔۳۱	۵:۲۸۔۳۱	۵:۲۸۔۳۱	۵:۲۸۔۳۱
۵:۳۲	۵:۳۲	۵:۳۲	۵:۳۲	۵:۳۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھیئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵:۱۔۲

۱۔ یہ آدم کا نسب نامہ ہے۔ جس دن خُدا نے آدم کو پیدا کیا تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔ ۲۔ نر اور ناری اُن کو پیدا کیا اور اُن کو برکت دی اور جس روز وہ خلق ہُوئے اُن کا نام آدم رکھا۔

۵:۱ "کا نسب نامہ ہے" یہ اصطلاح (BDB 410) پیدائش میں دس بار دہرائی گئی ہے (بحوالہ پیدائش ۲:۴؛ ۵:۱؛ ۶:۹؛ ۱۰:۱؛ ۱۱:۱۰، ۲۷؛ ۲۵:۱۲، ۱۹؛ ۳۶:۱؛ ۳۷:۲)۔ یہ تحریری دستاویز کا مفہوم لگتا ہے (ممکنہ طور پر مٹی کی تختیاں)۔ قدیم میسوپوتامیہ کی تکونی تختیوں میں ایک اصطلاح یا فقرہ کئی مٹی کی تختیوں کو باہم ایک ادبی مجموعے کے جوڑنے میں استعمال ہوتا ہے (یعنی کہ سرورق)۔ میرا یقین ہے کہ مُوسیٰ استعمال کرتا تھا

۱. زبانی روایات
۲. آباؤاجداد سے تحریری ذرائع، اِس کیساتھ ساتھ
۳. توریت لکھنے کیلئے براہ راست مُکاشفہ

یہ فقرہ پیدائش میں کئی بار دہرایا گیا ہے۔ یہ ہمیشہ سیاق وسباق سے ختم ہوتا ہے۔ یہ اختتامی ادبی نشان کے طور کام کرتا ہے۔

▣ **"جس دن خُدا نے آدم کو پیدا کیا"** یہ ایک اور الھ تکونی پتھر کی تختی کا شروع ہو سکتا ہے کیونکہ یہ پیدائش ا سے ۲ کا خُلاصہ ہے۔

▣ **"تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا"** یہ ایک اہم الہیاتی بیان جو پیدائش ۱:۲۶۔۲۷ کا اشارہ ہے۔ پیدائش ۹:۶ میں طوفان کے بعد "تخلیقِ نو" پر بھی غور کریں۔ انسان (یعنی کہ مرد اور عورت، پیدائش ۵:۲) کائنات کی مُنفرد مخلوقات ہیں۔ وہ رفاقت کیلئے تخلیق کئے گئے (دیکھئے پیدائش ۱:۱ میں بارا [bara] پر لفظی تحقیق)۔

خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)

۵:۲ "اُن کا نام آدم رکھا" غور کریں کہ یہ "آدم" (BDB 9) کا جنیاتی استعمال ہے جیسے پیدائش ۵:۳، ۴، ۵ میں اُس کا انفرادی دیا گیا نام۔ یہ جنیاتی استعمال برابری کی ایک اور تصدیق ہے، جیسا کہ پیدائش ۱:۲۶۔۲۷۔

▣ **"جس روز"** یہ "روز" کا استعمال ہے نہ کہ چوبیس گھنٹے کا دورانیہ، بلکہ ایک عُمر یا دورانئے کا۔ یہی استعمال پیدائش ۲:۴؛ زبُور ۹۰:۴ میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: دن (Yom) {SPECIAL TOPIC: DAY [YOM]}**۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵: ۳-۵

۳- اور آدم ایک سو تیس برس کا تھا جب اُس کی صُورت و شبیہ کا ایک بیٹا اُس کے ہاں پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کا نام سیت رکھا۔ ۴- اور سیت کی پیدائش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۵- اور آدم کی کُل عُمر نو سو تیس برس کی ہوئی تب وہ مرا۔

۵: ۳ "آدم ۔۔۔ کی صُورت و شبیہ کا ایک بیٹا اُس کے ہاں پیدا ہُوا" اِس فقرے کی دو ممکنہ تشریحات ہیں:

دیگر زمینی جانوروں کی مانند، آدم نے اپنی نسل اپنی مانند پیدا کی (بحوالہ پیدائش ۱: ۱۱)

یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کی صُورت (بحوالہ پیدائش ۱: ۲۶-۲۷) برگشتگی کے بعد میں انسان میں ابھی موجود تھی۔

▣ **"اُس کا نام سیت رکھا"** پیدائش ۴: ۲۵-۲۶ کو حقیقتاً پیدائش ۵ کیساتھ ہونا چاہئے تھا۔ سیت خُدا خوف نسل کی نئی ابتدا تھی (بحوالہ لُوقا ۳: ۳۸) ۔ قائن کی پُوری نسل طوفان میں ہلاک ہو جائے گی۔

۵: ۵ "اور آدم کی کُل عُمر نو سو تیس برس کی ہوئی تب وہ مرا" طوفانِ عظیم سے قبل اور فوری بعد انسانی زندگی کی طوالت پر بہت بحث رہی ہے (یعنی طویل العُمری کا قدیم دور)۔ کُچھ نے دعویٰ کیا ہے کہ

۱. یہ علامتی ہے
۲. وہ برس مختلف انداز سے گنتے تھے
۳. گناہ دُنیا میں اُس حد تک نہیں تھا جتنا آج کے دور میں ہے
۴. بڑے اعداد سابقہ رہنماؤں کیلئے احترام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے جیسا کہ سومیرین کی دس قدیم بادشاہوں کی فہرست میں۔

اُس فہرست میں طوفان سے قبل کے بادشاہ، طوفان کے بعد کے بادشاہوں سے زیادہ طویل عرصہ زندہ رہے، بائبل کے نسب نامہ کی مانند۔ اُن کی نسلوں کی طویل العُمری پر سیر حاصل گفتگو کیلئے دیکھئے صفحہ ۶۵۹ اور (NIDOTTE, vol. 4, pp. 654-662, "Genealogy in the OT," pp. 654-662)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵: ۶-۸

۶- اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا جب اُس سے انوس پیدا ہُوا۔ ۷- اور انوس کی پیدائش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۸- اور سیت کی کُل عُمر نو سو بارہ برس کی ہُوئی تب وہ مرا۔

اِس کا حوالہ پہلے ہی پیدائش ۴: ۲۶ میں دیا جا چُکا ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵: ۹-۱۱

۹- اور انوس نوے برس کا تھا جب اُس سے قینان پیدا ہُوا۔ ۱۰- اور قینان کی پیدائش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۱- اور انوس کی کُل عُمر نو سو پانچ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۱۰:۵ "قینان" اِس کا مطلب ہو سکتا ہے:

۱. "قابض"

۲. "بچہ"

۳. "تخلیق کردہ چیز"

۴. "نوجوان"

۵. "تیر انداز" (BDB 884)

یہ کئی انتخابات سے واضح ہے (جیسا کہ اکثر معاملہ ہوتا ہے) کہ ہم محض اِس کا معنی نہیں جانتے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۲:۵۔ ۱۴
۱۲۔ اور قینان ستر برس کا تھا جب اُس سے محلل ایل پیدا ہُوا۔ ۱۳۔ اور محلل ایل کی پیدائش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۴۔ اور قینان کی کُل عُمر نو سو دس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

یہ واضح ہے کہ یہ متوازے یا معیاری ادبی بیانات ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۵:۵۔ ۱۷
۱۵۔ اور محلل ایل پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے یارد پیدا ہُوا۔ ۱۶۔ اور یارد کی پیدائش کے بعد محلل ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۱۷۔ اور محلل ایل کی کُل عُمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی تب وہ مرا۔

۱۵:۵ "محلل ایل" اِس کا مطلب "خُدا کی تمجید" ہے (BDB 239)۔

▣ **"یارد"** اِس کا مطلب "نسل" ہے (BDB 434)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۵۔ ۲۰
۱۸۔ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوک پیدا ہُوا۔ ۱۹۔ اور حنوک کی پیدائش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۰۔ اور یارد کی کُل عُمر نو سو باسٹھ برس کی ہُوئی۔ تب وہ مرا۔

۱۸:۵ "حنوک" اِس کا مطلب ہو سکتا ہے

"شروع کرنے والا"

"وقف"

"ابتدا کرنے والا"

دیکھئے نوٹ پیدائش ۴:۱۷ب پر قائن کی نسل (یعنی کہ باب ۴) اور سیت کی نسل (یعنی کہ باب ۵) کے درمیان ناموں پر مماثلت۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵:۲۱۔۲۴

۲۱۔اور حنوک پینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے متوسلح پیدا ہُوا۔ ۲۲۔اور متوسلح کی پیدائش کے بعد حنوک تین سو برس تک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۲۳۔اور حنوک کی کُل عُمر تین سو پینسٹھ برس کی ہُوئی۔ ۲۴۔اور حنُوک خُدا کے ساتھ چلتا رہا اور وہ غائب ہو گیا کیونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا۔

۵:۲۱ "متوسلح" اِس کا مطلب ہے (۱) "نیزے والا آدمی" یا (۲) "ہتھیاروں والا آدمی" (BDB 607)۔ وہ کہا جاتا ہے کہ بائبل میں کسی بھی شخص سے زیادہ طویل العمر تھا لیکن اِس حقیقت سے منسلک کوئی سبب یا تاکید نہیں ہے۔ ربّیوں کی مدراش (Midrash) میں کہا گیا ہے کہ طوفان اُس دن آیا جس دن متوسلح مرا تھا۔

۵:۲۲ "اور حنوک خُدا کے ساتھ چلتا رہا" یہ عبرانی فعل (BDB 229, KB 246, Hithpael imperfect with waw)، (Hithpael) تنے میں قریبی رفاقت کا اشارہ کرتا ہے جو تقریباً "ساتھ رہنے" کا اشارہ ہے۔ جیسے کہ اِن قدیم عبرانی ناموں کے، ہم محض علم نہیں رکھتے کہ اُن کا اصل معنی کیا ہے ("حنوک"، BDB 335)۔ عبرانیوں ۱۱:۵ حنوک کے ایمان میں چال چلن کو بیان کرتا ہے۔ واحد دوسرا شخص جس کیلئے یہ فقرہ استعمال کیا گیا ہے وہ پیدائش ۶:۹ میں نوح کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

۵:۲۴ "کیونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا" یہی الفاظ (BDB 542, KB 534, Qal PERFECT) ایلیاہ کو دُوسرا سلاطین ۲:۳، ۵، ۹، ۱۰ میں بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئے ہیں۔ یہ مفہوم جسمانی موت کا سامنا کئے بغیر خُدا کی حضُوری میں منتقلی کا ترجمہ ہے۔ فقرے "تب وہ مرا" سے بھرے ہُوئے باب میں یہ اُمید کی ایک تازگی سے بھری مثال ہے (۱) خُدا کی مُحبت کی اور (۲) اُن سب کیلئے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ موت کے بعد زندگی کی اُمید پر مکمل گفتگو کیلئے دیکھئے (Dictionary of Biblical Imagery. (pp. 17-20, "Afterlife," and pp. 568-570)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵:۲۵۔۲۷

۲۵۔اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا تھا جب اُس سے لمک پیدا ہُوا۔ ۲۶۔اور لمک کی پیدائش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷۔اور متوسلح کی کُل عُمر نو سو انہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۵:۲۶ "لمک" اِس نام کا ممکنہ مطلب یہ ہو سکتا ہے:

۱. "مضبوط"
۲. "نوجوان"
۳. جنگجُو"
۴. "فاتح" (BDB 541)

کے بی (KB) ایک عربی بُنیاد کا ذکر کرتی ہے جس کا مطلب "بہت طاقتور مرد" ہے۔ یہ نام قائن کی نسل میں بھی پایا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۱۸)۔ یہ مفہوم ہے:

۱. نام عام تھا
۲. دونوں نسب ناموں کے درمیان کوئی تعلق ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵: ۲۸-۳۱

۲۸۔ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا تھا۔ جب اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ ۲۹۔ اور اُس نے اُس کا نام نُوح رکھا اور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہے جس پر خُدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دے گا۔ ۳۰۔ اور نوح کی پیدائش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۳۱۔ اور لمک کی کُل عُمر سات سو ستتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔

۵: ۲۸ دونوں لمک کے درمیان کیا ہی موازنہ ہے۔ ایک پُرتشدد بدلے پر اتراتا ہے (قائن کی نسل سے)؛ دُوسرا خُدا کے رحم کا طلبگار ہے (سیت کی نسل سے)۔

۵: ۲۹ "نوح" یہ نام (BDB 629) مشہور ہے، نہ کہ اصطلاح "آرام" (BDB 636) کی لفظی تاریخ یا زباندانی۔ یہ لمک کے ایمان کا اظہار لگتا ہے کہ نوح کے وسیلہ سے پیدائش ۳: ۱۷ کی لعنت کا اہم اُلٹ واقع ہو گا۔ یہ لمک کے ایمان کا بیان ہے۔

خصُوصی موضوع: توبہ (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: REPENTANCE [OT]}

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۵: ۳۲

۳۲۔ اور نوح پانچ سو برس کا تھا جب اُس سے سم، حام اور یافت پیدا ہُوئے۔

۵: ۳۲ "سم" اِس اصطلاح کا مطلب "معروف" یا "نام" (BDB 1028) ہو سکتا ہے۔

▣ **"حام"** اِس اصطلاح کا مطلب "گرم ہونا" یا "اندھیرا ہونا" (BDB 325) ہو سکتا ہے۔

▣ **"یافت"** اِس اصطلاح کا مطلب "خُوبصورتی" یا "پھیلنا" (BDB 834) ہو سکتا ہے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. پیدائش ۴ اور ۵ کے درمیان الہیاتی تعلق کیا ہے؟

۲. کتابِ مُقدس میں کیوں قائن کانسب نامہ پہلے وضع کیا جاتا ہے اور پھر یکسر غائب ہو جاتا ہے؟

۳. قائن کی نسل اور سیت کی نسل کے نام کیوں اتنے ملتے جُلتے ہیں؟

۴. حنوک سے کیا واقع ہُوا؟

پیدائش ۶:۱۔۲۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
انسان کی بدی	انسان کی ریاکاری اور سزا	جبار کی پیدائش	انسانی بدی	خُدا کے بیٹے اور عورتیں
۶:۱۔۴	۶:۱۔۴	۶:۱۔۴	۶:۱۔۴	۶:۱۔۴
		طوفانِ عظیم		انسانوں کی بدی
۶:۵۔۸	۶:۵۔۸	۶:۵۔۸ (۶:۵۔۸:۲۳)	۶:۵۔۸	۶:۵۔۸
	نُوح خُدا کا منظورِ نظر		نوح	
۶:۹۔۱۰	۶:۹۔۱۰	۶:۹۔۱۰	۶:۹۔۱۲	۶:۹الف ۶:۹ب۔۱۲
۶:۱۱۔۱۲	۶:۱۱۔۱۳	۶:۱۱۔۲۲		طوفان کیلئے تیاری (۶:۱۳۔۷:۱۶)
۶:۱۳۔۲۲	کشتی تیار ہوتی ہے		۶:۱۳۔۲۲	۶:۱۳۔۱۶
	۶:۱۴۔۲۱ ۶:۲۲			۶:۱۷۔۲۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی و توضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسراپیراگراف

۳. تیسراپیراگراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶:۱۔۴

۱۔ جب رُوئے زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُن کی بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ ۲۔ تو خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خُوب صُورت ہیں اور جن کو اُنہوں نے چُنا، اُن سے بیاہ کر لیا۔ ۳۔ تب خُداوند نے کہا کہ میری رُوح انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتی رہے گی کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تو بھی اُس کی عُمر ایک سو بیس برس کی ہو گی۔ ۴۔ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد میں جب خُدا کے بیٹے انسان کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن کے لئے اُن سے اولاد ہُوئی۔ یہی قدیم زمانہ کے سُورما ہیں جو بڑے نامور ہُوئے ہیں۔

۶:۱ "آدمی" یہ اصطلاح (بحوالہ پیدائش ۵:۲) کا عمومی استعمال ہے۔ اگر یہ پیدائش ۶:۲ میں عمومی معنوں میں استعمال ہے جو ممکن لگتا ہے تو فرشتانہ مفرُوضہ قوت پاتا ہے۔

▪ **"اور اُن کی بیٹیاں پیدا ہُوئیں"** اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ یہ بیٹیوں کا پہلی بار پیدا ہونا تھا (بحوالہ پیدائش ۵:۴) بلکہ انسانی نسل کی وسعت کا عمومی بیان (BDB 408, KB 411, Qal passive PERFECT)۔

۶:۲ "خُدا کے بیٹوں" دیکھئے خصوصی موضوع: **پیدائش ۶ میں "خُدا کے بیٹے" (SPECIAL TOPIC: "THE SONS OF GOD" IN GENESIS 6)**

▪ **"آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خُوب صُورت ہیں"** اصطلاح "خُوبصُورت" لُغوی طور "اچھی" یا "صاف رنگت" (BDB 373) ہے۔ یہ باب ۱ (خاصکر پیدائش ۱:۳۱) سے ایک کُلیدی الہیاتی تصور ہے۔ یہ اُس کا اشارہ ہے جو عملی ہے اور اپنے مُقررہ کام میں پُورا اُترتا ہے۔ جو خُدا نے "اچھا" کے طور دیکھا وہ اب اُسے بُرا دیکھ رہا ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۵۔۱۱، ۱۱۔۱۲، ۱۳)۔

▪ **"اور جن کو اُنہوں نے چُنا اُن سے بیاہ کر لیا"**۔ پہلے فقرے میں فعل (BDB 542, KB 534, Qal IMPERFECT with waw؛ بحوالہ پیدائش ۴:۱۹؛ ۱۱:۲۹؛ ۱۲:۱۹؛ ۲۰:۲، ۳؛ ۲۱:۲۱؛ ۲۴:۴، ۷، ۳۸، ۴۰، ۴۸؛ یرمیاہ ۲۹:۶) کا مفہوم شادی ہے جو اُس نظریے کے مُخالف ہے کہ یہ فرشتانہ تھا۔
تاہم، دوسرا فقرہ مفہوم دیتا ہے کہ اُنہوں نے پہلے سے بیاہی اور یا بے بیاہی عورتوں کو لیا جنہیں بھی اُنہوں نے چُنا (BDB 103, 119, Qal PERFECT)۔ یہ مفہوم ہو سکتا ہے

۱. فرشتانہ ہستیاں

۲. قائن کی نسل کے طاقتور انسانی رہنما (یعنی کہ جابر) جو کثیر الازدواجیت پر عمل کرتے تھے

۳۔ آئی وی پی بائبل کے پس منظر کی تفسیر (پُرانا عہد نامہ)، صفحہ ۳۶ ((IVP Bible Background Commentary (OT)) تجویز کرتا ہے کہ یہ فقرہ گلگہ مِش داستان(Gilgamish Epic) اے این ائی(ANE) بادشاہوں کی عادت سے متعلقہ ہے جو دوسرے لوگوں کی بیویوں کیساتھ پہلی رات گُزارنے کا حق رکھتے تھے۔اِس کو شرح پیدائش کی رسم کے طور دیکھا جاسکتا ہے۔

خصُوصی موضوع: مسیحائی نسل کو اُلٹانے کیلئے شیطانی کوششیں (SPECIAL TOPIC: SATANIC ATTEMPTS TO THWART THE MESSIANIC LINE)

۶:۳

NASB	**"میری رُوح انسان کے ساتھ ہمیشہ مُزاحمت نہ کرتی رہے گی"**
NRSV, Vulgate	**" میری رُوح ہمیشہ اخلاقیات میں نہیں رہے گی"**
TEV	**"میں لوگوں کو ہمیشہ زندہ نہ رہنے دُوں گا"**
NJB	**"میری رُوح بلا تعین انسانوں کی ذمہ دار نہیں ہوسکتی"**
REB, LXX	**"میری رُوح انسانوں میں ہمیشہ کبھی نہیں رہے گی"**
JPSOA	**"میرا دم ہمیشہ انسانوں میں نہیں رہے گا"**
Peshitta	**"میری روح ہمیشہ انسانوں میں کبھی بھی بسی نہیں رہے گی"**

اصطلاح "رُوح" مُبہم ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔ یہ یقیناً یہواہ کی شخصی موجودگی کا حوالہ ہے (یعنی کہ پیدائش ۲:۷)۔

فعل "مزاحمت" کا ترجمہ "رہے گی" ہوسکتا ہے(BDB 192, KB 220, Qal IMPERFECT, cf. LXX, NRSV "abide")۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے

۱۔ خُدا کا صبر (یعنی کہ اُس نے طوفان میں تاخیر کردی جب تک کشتی مکمل نہ ہُوئی، بحوالہ پہلا پطرس ۳:۲۰)۔

۲۔ انسانوں کا کم کردہ زندگی کا دورانیہ

پیدائش ۶:۳ کیسے پیدائش ۶:۱۔۲ سے متعلقہ ہے؟ یہ نہایت مُشکل ہے کہاِس سیاق وسباق سے اصل لکھاری کے ارادے کو جانا جاسکے۔ ممکنہ طور پر حتیٰ کہ انسان فرشتوں کے ساتھ لاپ کرچکے تھے وہ پھر بھی مریں گے۔ جیسے کہ حوا نے "دیکھا" اور لیا، پس اب "خُدا کے بیٹوں" نے "دیکھا" اور لیا، جو اُسی قسم کی بغاوت کا مفہوم ہے (یعنی کہ ممکنہ طورر پر آزادی کا حصُول)۔

خصُوصی موضوع: بائبل میں رُوح (SPECIAL TOPIC: SPIRIT IN THE BIBLE)

▣ **"کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے"** یہ بظاہر تشریح میں وزن کا اضافہ کرتا ہے کہ حوالے میں ذکر کردہ دیگر لوگ فرشتانہ ہستیاں ہیں فانی انسانوں سے تضاد کرتے ہُوئے۔ ٹُوڈیز انگلش ورژن(Today's English Version) اِس کا ترجمہ "وہ فانی ہیں" کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: بدن (sarx) {SPECIAL TOPIC: FLESH [SARX]}

■**"تو بھی اُس کی عمر ایک سو بیس برس کی ہوگی"** یہ فضل کے وقت کے دورانئے کا مفہوم لگتا ہے (بحوالہ دُوسرا پطرس ۲:۵)، جہاں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ نوح نے اِن درمیانی برسوں کیلئے مُنادی کی، اِس لئے، یہ طوفان کے آنے سے پہلے تک کے وقت کا حوالہ ہے۔ یہ آنے والے طوفان کے بعد انسانوں کی زندگی کے دورانئے کو کم کرنے کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے۔

۴:۶

NASB, NRSV, NJB, REB	**"جبار"**
NKJV, TEV, LXX, Peshitta	**"دیو قامت"**
Young's Lit. Trans.	**"برگشتہ لوگ"**

یہ اسم بُنیاد "برگشتہ" (BDB 656, i.e., "the fallen ones") سے ہوسکتی ہے۔ یہ مُجھے یُوں لگتا ہے کہ وہ دیو قامت سے مُشابہ ہیں۔

تاہم، دیگر تشریح کرنے والے جیسے کہ مارٹن لُوتھر اور ایچ سی لیوپولڈ (Martin Luther and H.C. Leupold) دعویٰ کرتے ہیں کہ اِس اصطلاح کی تشریح "جابر" ہونی چاہیئے جو قائن کی نسل کے طاقتور بادشاہوں کا مفہوم ہے جن کے بڑے بڑے حرم تھے۔ دیکھئے "سُورما" اور "بڑے نامور" درج ذیل پر نوٹ۔

جے والش واٹز، پُرانے عہدنامے کی تعلیمات، صفحات ۲۸ تا ۳۰ (J. Wash Watts in Old Testament Teaching) میں کہتا ہے "جبار، نوح اور اُس کے خاندان کا حوالہ ہے اُن کے طور پر جنہوں نے اپنے آپ کو قائن اور سیت کی لڑی سے الگ کرلیا تھا جو آپس میں بیاہ کرتے تھے۔ اِس تشریح میں جبار "ایک برحق خُدا" کے بیٹے تھے (بحوالہ "خُدا" پیدائش ۲۲:۵، ۲۴؛ ۹:۶) دیکھئے

خصُوصی موضوع: طویل القامت/طاقتور جنگجُو یا لوگوں کے گروہوں کیلئے استعمال کردہ اصطلاحات (SPECIAL TOPIC: TERMS USED FOR TALL/POWERFUL/WARRIORS OR PEOPLE GROUPS)

■**"اُن دنوں میں زمین پر تھے"** وہ جو فرشتوں کا انسانی عورتوں کے ساتھ ملاپ پر یقین رکھتے ہیں پیدائش ۴:۶ کا دوسرا نصف عبارتی ثبوت کے طور پر دکھاتے ہیں کہ اِس تعلق سے دیو قامت پیدا ہُوئے۔ تاہم، دیگر پیدائش ۴:۶ کا پہلا نصف استعمال کرتے ہیں یہ دعویٰ کرنے کیلئے کہ دیو قامت اُس وقت پہلے سے زمین پر موجود تھے۔

عہود کے درمیان صحیفہ کی کتاب پہلا حنوک دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دیو قامت فرشتوں اور انسانوں کے ملاپ کا نتیجہ تھے اور تخلیق کی اقسام کا ملاپ سبب تھا کہ خُدا نے طوفان بھیجا۔ پہلا حنوک یہ بھی دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دیو جنہوں نے طوفان میں اپنے جسمانی بدن کھو دیئے تھے وہ شیاطین تھے جو انسانوں بدنوں میں اپنی ذاتی خُود غرضانہ اسباب کیلئے رہنا چاہتے تھے۔

NASB, NKJV	**"سُورما"**
NRSV, NJB, JPSOA, REB	**"نامور"**
TEV	**"بڑے نامور"**
LXX, Peshitta	**"دیو قامت"**

یہ عبرانی اصطلاح (gibbor, BDB 150) ہے جس کا مطلب خاص قوت والے لوگ، جانور یا چیز ہے۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوا ہے

۱. پیدائش ۸:۱۰-۹ میں نمرُود

۲. زبُور ۱:۵۲؛ حزقی ایل ۲۷:۳۲ میں جابر

۳. زبُور ۱۰۳: ۲۰ میں فرشتے (بحیرہ مُردار کے پلندوں میں شُکر گزاری کی حمدوں ۸: ۱۱ اور ۲۰: ۳۴ میں بھی)۔

▣ **"قدیم زمانہ"** دیکھئے **خصُوصی موضوع: ہمیشہ ('olam)** (**SPECIAL TOPIC: FOIREVER ['OLAM]**)

NASB, NKJV, NJB, NIV, JPSOA, REB	**"بڑے بڑے سُورما"**
NRSV, Peshitta	**"جنگجُو سُورما"**
TEV	**"مشہور لوگ"**
LXX	**"دیو"**

پہلا دیا گیا نام زیادہ تر جدید انگریزی بائبل اور اُس کیساتھ ساتھ توریت کا ترجمہ ہے۔ تاہم، لُغوی طور، یہ "نامور لوگ" (BDB 1027) ہے۔ اِس کا نتیجہ تین مُفروضے ہیں:
یہ سیت کی خُدا خوف نسل کا حوالہ ہے جو یہواہ کی دُعا کرتے تھے (یعنی کہ خُدا کا نام بحوالہ جے واش واٹز [J. Wash Watts])۔
یہ جبار کا بطور فرشتوں اور انسانوں کی طاقتور نسل کا حوالہ ہے (یعنی کہ دیو بحوالہ TEV)۔
یہ قائن کی بے دین نسل کے بادشاہوں کا حوالہ ہے جو جابر تھے (بحوالہ NRSV)؛ اُنہوں نے بہت سے بیویاں رکھی ہوئی تھیں (یعنی شاہی کثیر الازدواجیت بحوالہ NJB)۔
یہ نہایت مُختصر اور مبہم پیراگراف ہے۔ اِس کی اہم تاکید تخلیق کی مسلسل اور باقاعدہ بدکاری ہے جو خُدا کی فوری سزا کیلئے ماحول بناتی ہے۔ تاہم، بدکاری حتیٰ کہ نوح اور اُس کے خاندان میں بھی جاری رہی۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶: ۵۔ ۸
۵۔ اور خُداوند خُدا نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ ۶۔ تب خُداوند زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے مَلُول ہُوا اور دل میں غم کیا۔ ۷۔ اور خُداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ انسان سے لے کر حیوان اور رینگنے والے جان دار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ میں اُن کے بنانے سے مَلُول ہُوں۔ ۸۔ مگر نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہُوا۔

۶: ۵ "اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی" کلام مُقدس کا یہ حصہ انسانوں کے دلوں میں بُرائی کی ترویج پر تاکید کرتا ہے (BDB 906, KB 1157, Qal IMPERFECT، بحوالہ پیدائش ۶: ۱۱۔ ۱۲، ۱۳ب؛ ۸: ۲۱؛ زبُور ۱۴: ۳؛ ۵۱: ۵)، جو پیدائش ۱: ۱۔ ۲: ۳ میں تخلیق کے "آرام" اور "اچھا" کا براہ راست اُلٹ ہے۔

خصُوصی موضوع: برگشتگی (SPECIAL TOPIC: THE FALL)

▣ **"زمین پر"** یہ عبرانی لفظ اریتز [erets] ہے (BDB 75؛ دیکھئے **خصُوصی موضوع: سرزمین، مُلک، زمین [erets]** (**SPECIAL TOPIC: LAND, COUNTRY, EARTH [ERETS]**) جس کے کئی ممکنہ معانی ہیں۔ حتیٰ کہ سیاق و سباق میں اِس کا ترجمہ مختلف انداز میں کیا گیا ہے (NIV کے نمونے)

۱. زمین۔۔ پیدائش ۱: ۱، ۲، ۱۵، ۱۷، ۲۰، ۲۲، ۲۴، وغیرہ
۲. خُشکی۔۔ پیدائش ۱: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۱: ۲؛ ۱۲، ۱۳؛ ۴: ۱۶؛ ۱۰: ۱۱: ۱۱؛ ۲۸: ۱۲؛ ۱: ۱، ۵، ۶ (دوبار)، ۷، ۱۰ (دوبار)؛ ۱۳: ۶ وغیرہ۔
۳. زمین۔۔ پیدائش ۱: ۲۶، ۲۹، ۳۰؛ ۳: ۷؛ ۱۴: ۱۸؛ ۲: ۱۹: ۱
۴. مُلک۔۔ پیدائش ۱۰: ۵، ۲۰، ۳۱

۵. تمام زمین۔۔پیدائش ۱۱:۱،۹

۶. وطن۔۔پیدائش ۱۲:۱؛۱۵:۱۳؛۲۱:۲۳

۷. مُلک۔۔پیدائش ۲۰:۱؛۲۲:۲

یہ پیدائش ۶:۴،۵،۶،۱۱،۱۲(دوبار)،۱۳(دوبار)،۱۷(دوبار)واقع ہُوا ہے۔

گُناہ وسیع پھیل گیا تھا جیسے کہ انسانوں کی آبادی، جو اِس دورانیے میں ابھی زرخیز چاند میں تھی۔ کیا اِس مُلک میں جانور بھی اُسی حد تک بڑھ گئے تھا یا نہیں یہ معلوم نہیں۔ اِس معاملے میں جس کتاب نے میری بہت زیادہ مدد کی ہے وہ (Bernard Ramm, The Christian View of Science and Scripture, "The Flood," (pp. 156-178 ہے۔

▣ "اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں" آدم اور حوا کی برگشتگی کا یہ نتیجہ عالمگیر تناسب پا چُکا تھا۔ آٹھ لوگوں کے علاوہ باقی سب بُرائی سے مُتاثرہ تھے۔ وہ دن رات بُرائی میں بستے تھے (بحوالہ پیدائش ۸:۲۱)!

"بُرے تصور" کا نظریہ (ysr, BDB 428) انسانوں کی اخلاقی فطرت کے حوالے سے ربّیوں کی جانکاری بن گیا تھا۔ وہ انسانوں کو بطور ایک یا دو ارادوں کے ماننے والے سمجھتے تھے (اچھے یا بُرے)۔ یہ مشہور مثل "ہر انسان کے دل میں سفید اور سیاہ کُتے ہیں جس کو آپ زیادہ کھلائیں گے وہ ہی بڑا ہوتا جائے گا" (تشریح) انسان کو بیان کرتی ہے۔ انسانوں کا یہ نظریہ پیدائش ۴:۷ سے تقویت پاتا ہے۔ یہودی ماہرِ الٰہیات دُنیا میں بُرائی کے ماخذ کے طور پیدائش ۳ کے بجائے پیدائش ۶ پر زور دیتے ہیں۔ بچے پیدائش پر بُرے نہیں ہوتے کیونکہ اخلاقی ذمہ داری محض علم (bar mitzvah, bat mitzvah)) سے آتی ہے۔ بُرائی انتخابات پر مشتمل ہوتی ہے!

۶:۶ "تب خُداوند۔۔۔ ملُول ہُوا اور دل میں غم کیا" یہ انسانی خصوصیات والے فقرے ہیں (دیکھئے خصوصی موضوع: انسانی زُبان کے مسائل اور حدود SPECIAL) TOPIC: THE PROBLEMS AND LIMITATIONS OF HUMAN LANGUAGE۔ پہلے فعل کی تشریح "خُداوند نے دُکھ بھری آہ کھینچی" (BDB 636, KB 688, Niphal IMPERFECT with waw)؛ دیکھئے خصوصی موضوع: توبہ (پُرانا عہد نامہ)۔ :SPECIAL TOPIC) REPENTENCE [OT]) دوسرے فعل کی تشریح "خُداوند نے اپنے دل میں غم کیا" (BDB 780, KB 864, Hithpael IMPERFECT with waw)۔ یہ شدید عبرانی فقرے ہیں (بحوالہ پیدائش ۳۴:۷؛۴۵:۵؛پہلا سیموئیل ۲۰:۳۳؛۳۴:۲؛دُوسرا سیموئیل ۱۹:۲؛زبُور ۷۸:۴۰؛یسعیاہ ۵۴:۶)۔ خُدا کی بابت اکثر بائبل میں غم کیا یا دُکھ کیا بات ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۶۔۷؛خروج ۳۲:۱۴؛پہلا سیموئیل ۱۵:۱۱؛دُوسرا سیموئیل ۲۴:۱۶؛یرمیاہ ۱۸:۷،۸؛۲۶:۱۳،۱۹؛یوناہ ۳:۱۰)۔ تاہم دیگر حوالے دعویٰ کرتے ہیں کہ خُدا کبھی بھی پچھتاتا یا اپنا ارادہ تبدیل نہیں کرتا (بحوالہ گنتی ۲۳:۱۹؛پہلا سیموئیل ۱۵:۲۹؛یرمیاہ ۴:۲۸؛زبُور ۱۳۲:۱۱)۔ یہ وہ تناؤ ہے جو اکثر واقع ہوتا ہے جب ہم خُدا کو بیان کرنے کیلئے انسانی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں۔ خُدا انسان نہیں ہے، لیکن واحد الفاظ جو ہمارے پاس خُدا کو اور اُس کے جذبات کو بیان کرنے کیلئے ہیں وہ انسانی اصطلاحات ہیں۔ یہ بھی دعویٰ کیا جانا چاہیئے کہ خُدا متزلزل نہیں ہے۔ وہ انسانوں کے اپنے کفارے کے مقصد میں بہت چاہ رکھنے والا اور تیز ہے، لیکن انسانوں کا گُناہوں کی معافی کیلئے ردِ عمل خاص صُورتحال میں خُدا کے کاموں کا تعین کرتا ہے (بحوالہ زبُور ۱۰۶:۴۵؛یوناہ)۔

الٰہیاتی طور یہ خُدا ہے جو تبدیل کرتا ہے نہ کہ انسان۔ خُدا گُناہگار لوگوں کیساتھ کام کرنا چُنتا ہے۔ اُس کا مقصد وہی ہے۔۔۔ راستباز لوگ جو اُس کے کردار کی عکاسی کریں۔ یہ صرف نئے دل، نئے عہد سے پُورا کیا جاسکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ ۳۱:۳۱۔۳۴؛حزقی ایل ۳۶:۲۶۔۳۸)۔ خُدا سزا کے بجائے فضل چُنتا ہے!

خصوصی موضوع: مشرقی مواد (biblical paradoxes) (SPECIAL TOPIC: EASTERN LITERATURE [PARADOXES])

۶:۷ "میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا" فعل "مٹا ڈالوں گا" کا مطلب "دھو ڈالنا" ہے (BDB 562, KB 567, Qal IMPERFECT ؛یعنی کہ طوفان)۔ انسانوں کے گُناہ کے سبب جانور جھیلتے ہیں (بحوالہ رومیوں ۱۹:۸۔ ۲۲)۔ مچھلیاں اِس سزا میں شامل نہیں ہیں۔ یہ سزا دیوتاؤں کی خواہش کے کاموں کی بُنیاد پر نہیں ہے جیسا کہ میسوپوتامیہ کے تخلیق کے حوالوں میں ہے بلکہ انسانوں کی اخلاقی بدی کی وجہ سے۔ یہ بدی حتیٰ کہ راستباز نوح کے خاندان میں بھی رہتی ہے (بحوالہ پیدائش ۲۱:۸۔ ۲۲) لیکن خُدا کا فضل انسانی بدی کو اجازت دینا چُنتا ہے (یعنی کہ توبہ کیلئے بُلاہٹ کے طور) مسیح کی آمد تک (بحوالہ گلتیوں ۳)۔

۶:۸ "مگر نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہُوا" یہ فعل (BDB 592, KB 619, Qal perfect) پُرانے عہد نامے میں کئی اہم لوگوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے، لیکن یہ خاص طور پر کبھی بیان نہیں کرتی کہ وہ مقبول ہونا کیا اور کیوں تھا۔

1. نوح۔۔ پیدائش ۸:۶
2. ابرام۔۔ پیدائش ۳:۱۸؛۱۹:۱۹
3. مُوسیٰ۔۔ خروج ۱۲:۳۳، ۱۳، ۱۶، ۱۷؛ ۹:۳۴؛ گنتی ۱۱:۱۱، ۱۵
4. جدعون۔۔ قضاۃ ۱۷:۶
5. داؤد۔۔ دوسرا سیموئیل ۲۵:۱۵

▫ **"خُداوند کی نظر میں"** خُدا کو بیان کرنے کیلئے یہ ایک اور انسانی خصُوصیات والی مثال ہے، دیکھئے ***خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (انسانی خصُوصیات والا)*** **{SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN [ANTHROPOMORPHISM]}**۔ اُس کی آنکھیں نہیں ہیں۔ اُس کا رُوح ہے۔ یہ خُدا سب جانتا ہے کیلئے استعاراتی ہے (یعنی کہ ہر چیز کو جاننے کی صلاحیت رکھنے والا)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۶۔ ۱۰ **۹۔ نُوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نُوح مردِ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نُوح خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ ۱۰۔ اور اُس سے تین بیٹے سم، حام اور یافت پیدا ہُوئے۔**

۶:۹ "نُوح مردِ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا"۔ یہ دو بیانیہ الفاظ بہت اہم ہیں۔ پہلا مفہوم دیتا ہے کہ نُوح خُدا کی مرضی کے مُطابق اپنی جانکاری کے معیار کو ڈھالتا ہے۔ دوسرا (BDB 1070) مفہوم دیتا ہے کہ وہ پُورا دل خُداوند کیلئے رکھتا تھا (مثلاً پیدائش ۱:۱۷؛ زبور ۲۳:۱۸)۔ دوسری اصطلاح بعد میں ن بے عیب مذبحوں کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔ یہ دو اصطلاحات نُوح کے گُناہ ست مُبرا ہونے کا مفہوم نہیں ہے جیسے کہ پیدائش ۲۱:۹ ظاہر کرتی ہے۔ دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: راستبازی (SPECIAL TOPIC: RIGHTEOUSNESS)

خصُوصی موضوع: بے داغ، معصوم، بے عیب، الزام سے پاک (SPECIAL TOPIC: BLAMELESS, INNOCENT, GUILTLESS, WITHOUT REPROACH)

▣ **"نُوح خُدا کے ساتھ ساتھ چلتارہا"** یہ (BDB 229, KB 246, Hithpael PERFECT) پیدائش ۵:۲۱-۲۴ (Hithpael IMPERFECT) کا متنوازی فقرہ ہے جہاں فقرہ حنوک کی بابت استعمال ہُوا ہے۔

نیوامریکن اسٹینڈرڈبائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶:۱۱-۱۲

۱۱۔ پر زمین خُدا کے آگے ناراست ہو گئی تھی اور وہ ظُلم سے بھری تھی۔ ۱۲۔ اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔

۶:۱۱-۱۲ یہ انسانوں اور جانوروں کیلئے خُدا کی مرضی تھی کہ وہ زمین کو معمور کریں لیکن گُناہ نے زمین کو بھر دیا (BDB 569, KB 583, Niphal IMPERFECT) تشدد اور بدی سے (بحوالہ پیدائش ۶:۱۳؛ زبُور ۱۴:۱-۳؛ رومیوں ۳:۱۰-۱۸)۔ پیدائش ۱:۳۱ کا "بہت اچھا" مزید برآں ایک مُناسب بیانیہ نہیں رہا۔ یہ وہ دُنیا نہیں تھی جو خُدا چاہتا تھا! یہ ایک غیر کامل طور کام کرنے والی اور بے ترتیب دُنیا تھی۔

خصُوصی موضوع: برگشتگی (SPECIAL TOPIC: THE FALL)

نیوامریکن اسٹینڈرڈبائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶:۱۳-۲۲

۱۳۔ اور خُدا نے نُوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آپہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظُلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کرُونگا۔ ۱۴۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُس کے اندر باہر رال لگانا۔ ۱۵۔ اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سو ہاتھ۔ اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُس کی اونچائی تیس ہاتھ ہو۔ ۱۶۔ اور اُس کشتی میں ایک روشن دان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نچلا۔ دُوسرا اور تیسرا۔ ۱۷۔ اور دیکھ میں خُود زمین پر پانی کا طوفان لانے والا ہُوں تاکہ ہر بشر کو جس میں زندگی کا دم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب جو زمین پر ہیں مر جائیں گے۔ ۱۸۔ پر تیرے ساتھ میں اپنا عہد قائم کرُوں گا اور تُو کشتی میں جانا۔ تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ ۱۹۔ اور جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا تاکہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں۔ ۲۰۔ اور پرندوں کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی ہر قسم میں سے اور زمین پر رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تاکہ وہ جیتے بچیں۔ ۲۱۔ اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لے کر اپنے پاس جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُن کے کھانے کو ہوگا۔ ۲۲۔ اور نُوح نے یُوں ہی کیا۔ جیسا خُدا نے اُسے حُکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔

۶:۱۳ اے این ای (ANE) اساتیری کائنات میں، انسان دیوتاؤں کے کام کرنے کیلئے تخلیق کئے گئے تھے، تاکہ وہ فرصت پا سکیں۔ تاہم، انسانوں کے ہنگامے نے دیوتاؤں کو پریشان کیا اور اُنہوں نے انسانوں کی ہلاکت کا منصوبہ بنایا اکثر طوفان سے (یعنی کہ اتر احسس داستان [Atrahasis Epic])۔ آئی وی پی بائبل کی پس منظر تفسیر [پُرانا عہد نامہ]، صفحات ۳۶ تا ۳۷ ((IVP Bible Backgrouond Commentary (OT)) دعویٰ کرتی ہے کہ یہ ہنگامہ یہواہ کے طوفان کی ایک وجہ ہو سکتی ہے۔

۱. ہابل کا خُون زمین سے پُکارتا ہے (پیدائش ۴:۱۰)

۲. بہت سے لوگ دُعا کرتے ہُوئے

 اَ. انصاف کیلئے

 ب. رحم کیلئے

۳. سدوم اور عمورہ سے متعلقہ چیخنا، پُکارنا (پیدائش ۱۸: ۲۰)

یہ جدید مترجمین کو انتباہ کرنے کیلئے اچھی جگہ ہے کہ وہ اے این ای (ANE) کی تکونی عبارتوں پر زیادہ انحصار نہ کریں۔ بائبل اے این آئی (ANE) کی تہذیب کا حصہ ہے اور اِس کا تناظر اور لُغت استعمال کرتی ہے، لیکن یہ اِس کے ایک سے زیادہ معبودوں پر یقین، انسانی خصُوصیات والے معبودوں اور اُن کا خُود پرستی کا رویہ مُنفرد ہے۔ اِن اے این آئی حوالوں کی جنگیں اور حسد صرف ایک اور واحد خُدا کی صُورت پر بنائے گئے خُدا کے انسانوں کی رفاقت سے کتنی مُختلف ہے۔

۱۴:۶ "ایک کشتی اپنے لئے بنا" فعل (BDB 793 I, KB 889) ایک (Qal IMPERATIVE) ہے۔ "کشتی" کیلئے یہ اصطلاح ایک مصری اُدھار لیا گیا لفظ "ڈبے" یا "صندوق" (BDB 1061) کیلئے ہے۔ اِس اصطلاح کا واحد دُوسرا استعمال ٹوکری کیلئے ہے جس میں مُوسیٰ کو رکھا گیا تھا (بحوالہ خروج ۲: ۳، ۴)۔

▣ **"گوپھر کی لکڑی"** ہمارے پاس اِس لفظ کی لفظی تاریخ نہیں ہے (BDB 781 construct 172)۔ کُچھ مختلف تشریحات درج ذیل ہیں:

۱. یونانی توریت میں "چوکور لکڑی" ہے
۲. ولگیٹ میں "ہموار لکڑی" ہے
۳. زیادہ تر تبصرہ نگار اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ کسی قسم کے درخت کا حوالہ ہے جیسے کہ صنوبری درخت (NRSV, REB) کیونکہ قدیم قرُون مشرق میں کشتیاں اِس لکڑی سے بنائی جاتی تھیں اور چیڑ سے ڈھکی جاتی تھیں۔

▣ **"اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا"** یہ بظاہر جانوروں کو تقسیم کرنے کیلئے تھیں اور اِس کیساتھ ساتھ کشتی کی ساخت میں مدد کیلئے (تین درجات بھی)۔

NASB, NKJV, NRSV, NJB, Peshitta	**"رال"**
TEV	**"تارکول"**
LXX	**"قُدرتی رال"**
NIDOTTE, vol. 2, p. 188	**"نفت"**

یہ اصطلاح (BDB 498 II) کسی قسم کی پٹرول ساختہ، گہرے مادے کا حوالہ ہے۔

۱. یہ وہ تھا جس سے خروج ۲: ۳ میں مُوسیٰ کی ماں ٹوکری کو ایسا بناتی ہے جس میں پانی داخل نہ ہو سکے۔
۲. یہ وہ تھا جس سے بابل کا بُرج بنانے والے اینٹوں کو جوڑنے کیلئے استعمال کرتے ہیں (پیدائش ۱۰)۔
۳. یہ ممکنہ طور پر وہ تھا جسے پیدائش ۱۱: ۲۷-۳۰ میں سدوم اور عمورہ کی وادی کو خُدا آگ لگاتا ہے۔

۱۵:۶ "ہاتھ" بائبل میں دو ہاتھ ہیں (BDB 52)۔ باقاعدہ ہاتھ عام انسان کی لمبی انگلی سے اُس کی کہنی تک کا فاصلہ ہے، عام طور پر کوئی ۱۸ انچ (بحوالہ استعثنا ۳: ۱۱؛ دوسرا تواریخ ۳: ۳)۔ ایک اور طویل ہاتھ (شاہی ہاتھ) بھی تھا جو تعمیر (یعنی کہ سلیمان کی ہیکل) میں استعمال ہُوا جو مصر میں عام تھا اور کبھی کبھار بابل میں بھی۔ یہ ۲۱ انچ لمبا ہوتا تھا (بحوالہ حزقی ایل ۴۰: ۵؛ ۴۳: ۱۳)۔ کشتی کی طبعی پیمائش ممکنہ طور پر ۴۵۰ فٹ ضرب ۷۵ فٹ ضرب ۴۵ فٹ تھی۔ یہ ملکہ الزبتھ دوئم کشتی کی پیمائش سے تقریباً نصف تھی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ وہ چوکور تھی لیکن اِس میں ممکنہ طور پر اُفقی اطراف تھے تاکہ پانی کی لہروں کے دباؤ کو کنٹرول کر سکے۔

پیمائش کیلئے انسانی جسم کے حصے جو قدیم لوگ استعمال کرتے تھے۔ قدیم قرُون مشرق کے لوگ استعمال کرتے تھے:

۱. کھُلے ہُوئے بازوؤں کے درمیان چوڑائی

۲. کہنی سے درمیانی انگشت تک لمبائی (ہاتھ)

۳. پھیلے ہُوئے انگوٹھے سے چھوٹی انگلی تک چوڑائی (بالش)

۴. بند ہاتھ کی چاروں انگلیوں کے درمیان لمبائی (ہاتھ کی چوڑائی)

ہاتھ (BDB 52, KB 61) مکمل طور پر ایک معیاری پیمانہ نہیں تھا، لیکن دو بُنیادی لمبائیاں تھیں۔

اَ. عام مرد کی کہنی سے درمیانی انگلی (کوئی ۱۸ انچ، بحوالہ استعثنا ۳:۱۱)

ب. شاہی ہاتھ قدرے لمبا تھا (کوئی ۲۱ انچ، بحوالہ دُوسرا تواریخ ۳:۳؛ حزقی ایل ۴۰:۵؛ ۴۳:۱۳)

۶:۱۶

NASB, NKJV, Peshitta	**"ایک روشن دان بنانا"**
NRSV, TEV, NJB, REB	**"چھت بنانا"**
JPSOA	**"دن کی روشنی کیلئے ایک سوراخ بنانا"**
LXX	**"حذف"**

یہ (BDB 844 II) وہی لفظ نہیں ہے جو پیدائش ۸:۶ میں (BDB 319) "کھڑکی" کیلئے تھا۔ بہتیروں نے قیاس کیا ہے کہ یہ کشتی کی چھت پر روشنی اور ہواداری کے نظام کا حوالہ ہے۔ یہ صرف یہاں پُرانے عہد نامے میں استعمال ہُوا ہے۔ [JPSOA translates it as BDB 844 I (see NIDOTTE, vol. 1, p. 717. #4; vol. 4, p. 271, #3)]۔

۶:۱۷ "طوفان" اِس پر کُچھ قیاس آرائی رہی ہے کہ یہ اصطلاح (BDB 550) اسوریہ کی اصطلاح "ہلاک کرنا" سے متعلقہ ہے۔ کیا نُوح کے دور کا طوفان عالمگیر تھا یا صرف قدیم قرونِ مشرق میں تھا؟ اصطلاح "زمین" [erets] کا اکثر ترجمہ مقامی معنی میں "خُشکی" کیا گیا ہے (بحوالہ پیدائش ۴۱:۵۷)۔ اگر انسان زمین کے سارے حصوں تک نہیں پھیلے تھے، جو یقیناً ابواب ۱۰ تا ۱۱ کے بابل کے بُرج کے تجربہ میں مفہوم ہے پھر مُقامی طوفان نے کام کیا ہو گا۔ بہترین کتاب جو میں نے مُقامی طوفان کے انقلابی ثبوت کیلئے پڑھی ہے وہ (Bernard Ramm's The Christian's View of Science and Scripture, III. "The Flood," pp. 156-169) ہے۔

▣ **"زندگی کا دم"** یہ عبرانی اصطلاح (ruach) ہے۔ یہ ہوا، زندگی، دم یا روح کیلئے استعمال ہو سکتی ہے۔ دونوں انسان اور حیوان کہا جاتا ہے کہ (nephesh) رکھتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۳۵:۱۸ پر نوٹ) لیکن صرف انسان خُدا کی صُورت پر بنائے گئے ہیں (بحوالہ پیدائش ۱:۲۶-۲۷) اور "خاص" تخلیق رکھتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۲:۷)۔ اِس سیاق و سباق میں سب جو دم رکھتے تھے، مرتے ہیں (بحوالہ پیدائش ۷:۲۲، جانور اور انسان)!

خصُوصی موضوع: دم، ہوا، روح (SPECIAL TOPIC: BREATH, WIND, SPIRIT)

NASB, NKJV, NRSV, NJB, JPSOA, LXX, Peshitta	**"میں۔۔ قائم کرُوں گا"**
TEV, REB	**"میں بناؤں گا"**
NET Bible	**"میں تصدیق کرُوں گا"**

افعال (BDB 877, KB 1086, Hiphil PERFECT with waw) کا بُنیادی مطلب "کھڑے ہونا" یا "اُٹھنا" ہے۔ Hiphil بُنیاد "قائم کرنے"، "تصدیق کرنے" کیلئے استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۱۸؛ ۹:۹، ۱۱؛ ۱۷:۷، ۱۹، ۲۱؛ خروج ۶:۴، حزقی ایل ۱۶:۶۲)۔ یہ نامعلوم ہے کہ کس وعدہ/عہد کا یہ حوالہ ہے۔ ممکنہ طور پر یہ پیدائش ۹:۹، ۱۱،

۱۷ کا عکس ہے۔ کُلید یہ ہے کہ خُدا خُود تصدیق کرے گا اور برگشتہ، باغی انسانوں کیساتھ اِس کو قائم کرے گا (یعنی کہ یسعیاہ ۶:۵۵۔۱۱)۔ حتیٰ کہ اُن کی بدی کے دوران خُدا کا رفاقت کیلئے ابدی منصوبہ رہتا ہے!

خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)

▣ **"تیرے ساتھ میں اپنا عہد"** یہ اصطلاح [berith] (BDB 136) کا پہلا استعمال ہے۔ اِس کی وضاحت اور تفصیل پیدائش ۹:۸۔۱۷ میں ہے۔ یہ دونوں پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے میں یہواہ اور انسانوں کے درمیان تعلقات کی جانکاری کیلئے ایک مرکزی مقصد بناتا ہے۔ دونوں اطراف میں باہمی ذمہ داریاں، فرائض اور وعدے ہیں۔ یہ خُدا کے تئیں غیر مشروط عہد کے درمیان زباندانی کے تناؤ کیلئے ہماری جانکاری کا ماحول تیار کرتا ہے، لیکن ہر فرد، قوم، اور نسل پر انسانی ردِ عمل کے حوالے سے مشروط پہلو ہے۔

خصُوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)

▣ **"تُو اور تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔۔۔ کشتی میں لے لینا"** نوح کی بے گُناہی اُس کے خاندان تک وسعت پاتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں ۷:۱۴)۔

۶:۱۹ "اپنے ساتھ۔۔۔لے لینا" یہ مفہوم ہو سکتا ہے کہ جانور (چاہے مُقامی یا عالمگیر نامعلوم ہے) نُوح کے پاس آئے، لیکن نُوح نے اُنہیں کشتی میں رکھا۔ اُس نے بظاہر ایسا آخری ہفتے سے قبل کرنا شروع کر دیا۔ کیسے جانور کشتی پر اکٹھے رہے یا کھاتے پیتے تھے یہ ایک بھید ہے، لیکن یہ اِس ممکنہ امر کو رد نہیں کرتا کہ یا تو یہ قُدرتی نظام تھا یا فوق الفطرت واقعہ۔

۶:۲۱ کشتی پر نوح اور جانوروں کیلئے خوراک تھی (BDB 542, KB 534, Qal IMPERATIVE)۔ تاہم، تفصیلات کا اندراج نہیں دیا گیا۔ حوالہ محض معلوماتی کے علاوہ زیادہ الہیاتی ہے۔

۶:۲۲ "اور نُوح نے۔۔۔ویسا ہی عمل کیا" اہم عنوان یہ ہے کہ نُوح نے خُدا کی فرمانبرداری کی (بحوالہ پیدائش ۷:۵،۹،۱۶)، جو مُناسب ردِ عمل ہے، تاہم آدم اور حوا اور باقی کی انسانیت نے ایسا نہیں کیا (مثلاً پیدائش ۶:۵،۱۱۔۱۲،۱۳)۔

پیدائش ۷

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
طوفان	طوفانِ عظیم	طوفانِ عظیم	طوفان	طوفان کیلئے تیاری
		(۶:۵۔۸:۲۲)		(۶:۱۳۔۷:۱۶)
۷:۱۔۵	۷:۱۔۱۲	۷:۱۔۵	۷:۱۔۵	۷:۱۔۵
۷:۶۔۱۲		۷:۶۔۱۰	۷:۶۔۱۰	۷:۶
				۷:۷۔۱۰
		۷:۱۱۔۱۶	۷:۱۱۔۱۶	۷:۱۱۔۱۲
				۷:۱۳۔۱۶الف
۷:۱۳۔۱۶	۷:۱۳۔۱۶			۷:۱۶ ب
				طوفان
۷:۱۷۔۲۴	۷:۱۷۔۲۴	۷:۱۷۔۲۴	۷:۱۷۔۲۴	۷:۱۷۔۲۴

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھیئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳۔ تیسرا پیراگراف

الفاظ اور ضرب المثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۷:۱۔۵

۱۔ اور خُداوند نے نُوح سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ میں نے تجھ ہی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں راست باز دیکھا ہے۔ ۲۔ کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔ ۳۔ اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمین پر اُن کی نسل باقی رہے۔ ۴۔ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤں گا اور ہر جاندار شے کو جسے میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ ۵۔ اور نُوح نے وہ سب جیسا خُداوند نے اُسے حکم دیا تھا کیا۔

۷:۱ "اور خُداوند نے نُوح سے کہا" یہ یہاں خُدا، یہواہ کا عہد کا نام ہے بلکہ پیدائش ۷:۱۶ میں وہ الوہیم [*Elohim*] کہلاتا ہے۔ ربیّوں کی اِن اصطلاحات کی جانکاری خُدا بطور نجات دہندہ (یہواہ YHWH) اور بطور خالق (الوہیم، *Elohim*) کے حوالے یونانی توریت کے استعمال میں موزوں لگتے ہیں، دیکھئے
خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)، سی اور ڈی۔

▣ **"کشتی میں آ"** یہ فعل (BDB 92, KB 112) ایک (*Qal* IMPERATIVE) ہے۔

▣ **"کیونکہ میں نے تجھ ہی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں راست باز دیکھا ہے"** یہاں اصطلاح "راست باز" اُسی معنی میں استعمال ہُوئی ہے جیسے ایوب کا حوالہ بطور "بے گناہ" ہے۔ (دیکھئے **خصوصی موضوع: راست بازی {SPECIAL TOPIC: RIGHTEOUSNESS}**)۔ اِس کا مفہوم گناہ سے مُبرا ہونا نہیں ہے لیکن وہ جس نے وہ سب کُچھ کیا یا اُس کے مُطابق عمل کیا جو خُدا کے ساتھ تعلق کیلئے تہذیبی اظہار ہے۔
غور کریں کہ نوح کی راست بازی اُس کے خاندان پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ ایک بائبل کی سچائی ہے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی کسی اور کی بُنیاد پر خُدا کیساتھ راست باز ہو سکتا ہے، لیکن اِس کا یہ مفہوم ہے کہ رُوحانی برکات اُن سے جاری ہوتی ہیں جو خُدا کو جانتے ہیں اُن تلک جن کو وہ جانتے ہیں یا جن سے اُن کے روابط ہوتے ہیں (موازنہ کریں استعثنا ۵:۹۔۱۰؛ ۷:۹ اور پہلا کرنتھیوں ۷:۱۴)۔

۷:۲ "پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ" پاک اور ناپاک جانوروں میں فرق ہے۔ اِس کے لائحہ عمل کی بابت کُچھ نہیں کہا گیا ہے۔ بعد میں قوم اسرائیل کی زندگی میں، یہواہ یہ فرق ظاہر کرے گا۔ اسرائیل کی تاریخ کے اِس دورانیے میں، ناپاک جانور اکثر اردگرد کی مشرکین تہذیب سے متعلقہ تھے۔ احبار ۱۱ کے کھانے پینے کے حکم اسرائیل کو اُن قوموں سے الگ کرنے کا ایک انداز تھا۔ میں کھانے پینے کے حکموں کو بطور مذہبی نہ کہ صحت بخش دیکھتا ہوں (دیکھئے احبار ۱۱ پر آن لائن نوٹس)۔ پیدائش ۹:۳ میں سب جانور کھانے کی اجازت تھی، لیکن پیدائش ۵:۲۰ میں صرف "پاک" جانوروں کی خُدا کو قُربانی چڑھائی جاتی تھی۔
سات جوڑوں کی بابت کافی بحث رہی ہے (بحوالہ NRSV, NJB, JPSOA)۔ کیا اِس کا مطلب سات انفرادی جانور یا جانوروں کے سات جوڑے ہیں؟ دیکھئے

خصوصی موضوع: کلام مُقدس میں علامتی عدد (SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE)

۴:۷ "کیونکہ سات دن بعد۔۔۔ میں زمین پر پانی برساؤں گا" راسی کہتا ہے کہ یہ راست باز متوسلح کے ماتم کا دورانیہ تھا جو ہنوز مرا ہی تھا۔ ربّیوں کی مدراش اعتقاد رکھتی ہے کہ خُدا نے اُس وقت تک پانی نہیں برسایا جب تک متوسلح مرا نہیں۔
ہفتے کی ابتدا ابید سے بھری ہُوئی تھی۔ بہترین انتخاب شمسی یا قمری دورانئے سے متعلقہ نہیں ہے بلکہ گلگہ میش داستان [Gilgamesh Epic] اور اُگارت کی بعل شاعری [Ba'al poetry of Ugarit] میں مسلسل "سات" کا استعمال ہے۔ دیکھئے (Roland deVaux, Ancient Israel, pp. 186-188)۔

▣ **"چالیس دن اور چالیس رات"** یہ اصطلاح "چالیس" بائبل میں اکثر استعمال ہُوئی ہے (دیکھئے ہم آہنگی)۔ وقتاً فوقتاً اِسے لغوی طور لیا گیا ہے لیکن دیگر مواقعوں پر اِس کا مطلب محض طویل دورانیہ ہے (قمری دورانئے سے زیادہ جو کہ ۲۸ اور نصف دن ہیں، لیکن موسمی تبدیلی سے کم)۔ کئی میسوپوتامیہ کے حوالوں میں طوفان کا دورانیہ سات دن ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: کلامِ مُقدس میں علامتی عدد (SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE)**، نمبر ۷۔

۵:۷ نوح کی راست بازی اُس کی فرمانبرداری سے متعلقہ ہے (بحوالہ پیدائش ۲۲:۶؛۵:۷،۹،۱۶)۔ فعل "حکم دیا" (BDB 845, KB 1010, Piel perfect) ضرور یہوواہ سے خاص مُکاشفہ سے متعلقہ ہے (یعنی کہ یہوواہ نے نوح سے کہا")۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۶:۷۔ ۱۲

۶۔ اور نُوح چھ سو برس کا تھا جب پانی کا طوفان زمین پر آیا۔ ۷۔ تب نُوح اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی بیویاں اُس کے ساتھ طوفان کے پانی سے بچنے کے لئے کشتی میں گئے۔ ۸۔ اور پاک جانوروں میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر ہر رینگنے والے جان دار میں سے۔ ۹۔ دو دو نر اور مادہ کشتی میں نُوح کے پاس گئے جیسا خُدا نے نُوح کو حکم دیا تھا۔ ۱۰۔ اور سات دن کے بعد ایسا ہُوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔ ۱۱۔ نُوح کا عُمر کا چھ سواں سال تھا کہ اُس کے دُوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سُمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں۔ ۱۲۔ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔

۱۱:۷ " بڑے سُمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں" پیدائش ۱۱:۷ کی تاریخ اِس آیت میں نہایت واضح ہے (جو تاریخی واقعہ کا مفہوم ہے) اِس کے ساتھ ساتھ افعال جو قُدرتی سانحہ کو بیان کرتے ہیں جو زمین پر واقع ہُوا (two Niphal PERFECTS, BDB 131, KB 149 and BDB 834, KB 986)۔ ہم پیدائش ۱۸:۷ اور ۱۹ میں عبرانی عبارت میں تباہی کی انتہا دیکھ سکتے ہیں۔ زمین کی بہت سی طبعی خصوصیات تبدیل ہو گئی ہونگی خاصکر قرُونِ مشرق میں۔ پانی کے دو ذرائع ہیں: (۱) بڑے سمندر کے سب سوتے (بحوالہ پیدائش ۹:۱) اور (۲) آسمان (یعنی کہ اُوپر سے پانی، پیدائش ۶:۱۔ ۸) کی سب کھڑکیاں (یعنی کھڑکیاں، بحوالہ زبور ۲۳:۷۸؛ ملاکی ۱۰:۳)۔ یہ واضح طور پر اُس کا اُلٹ ہے جو خُدا نے پیدائش ۱ میں کیا۔ پانی کا انتشار واپس آتا ہے۔ دیکھئے

خصُوصی موضوع: پانی (SPECIAL TOPIC: WATERS)

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۳:۷۔ ۱۶

۱۳۔ اُسی روز نُوح اور نُوح کے بیٹے سم، حام اور یافت اور نُوح کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔ ۱۴۔ اور ہر قسم کا جانور اور ہر قسم کا چوپایہ اور ہر قسم کا زمین پر کا رینگنے والا جان دار اور ہر قسم کا پرندہ اور ہر قسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخل ہُوئے۔ ۱۵۔ اور جو زندگی کا دم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی میں نُوح کے پاس آئے۔ ۱۶۔

اور جو اندر آئے وہ جیسا خُدا نے اُسے حکم دیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خُداوند نے اُس کو باہر سے بند کر دیا۔

۱۳:۷ "اُسی روز" یہ عبرانی محاورہ "دن کا موتی" ہے۔ یہ اِسم کی بُنیاد "موتی" (BDB 782) کئی اوقات کے معنی میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۷: ۲۳، ۲۶؛ خروج ۱۲: ۱۷، ۴۱، ۵۱؛ احبار ۲۳: ۱۴، ۲۱، ۲۸، ۲۹، ۳۰؛ استثنا ۳۲: ۴۸؛ یشوع ۵: ۱۱؛ ۱۰: ۲۷؛ حزقی ایل ۲۴: ۲؛ ۴۰: ۱)۔

۱۴:۷ اِس میں آبی زندگی کو خارج کرتے ہُوئے پیدائش ۱ میں ذکر کردہ خُشکی کے جانوروں کی سب اقسام شامل ہیں۔

۱۶:۷ "تب خُداوند نے اُس کو باہر سے بند کر دیا" یہواہ نے دروازہ خُود بند کیا (دیکھئے **خصوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN)**؛ نیز پیدائش ۳: ۸؛ ۸: ۲۱؛ ۱۱: ۵ پر بھی غور کریں)۔ ربّیوں کی مدراش کہتی ہے کہ اُس نے ایسا اِس لئے کیا تاکہ بدکاروں کو کشتی سے دور رکھ سکے۔ میرے لئے، کشتی، انسانوں کیلئے یہواہ کا ایک اور رحم کا عمل ہے تاکہ مسیحائی لڑی جاری رہے، حتیٰ کہ سزا کے دوران، جو آخر کار نجات مہیا کر سکے (بحوالہ پیدائش ۳: ۱۵؛ دیکھئے **خصوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ [SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN]**)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۷: ۱۷۔ ۲۴

۱۷۔ اور چالیس دن تک زمین پر طوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دیا۔ سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی۔ ۱۸۔ اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔ ۱۹۔ اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھُپ گئے۔ ۲۰۔ پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے۔ ۲۱۔ اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چوپائے اور جنگلی جانور اور زمین پر کے سب رینگنے والے جان دار اور سب آدمی مر گئے۔ ۲۲۔ اور خُشکی کے سب جاندار جن کے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا مر گئے۔ ۲۳۔ بلکہ ہر جان دار شے جو رُوئے زمین پر تھی مر مٹی۔ کیا انسان کیا حیوان۔ کیا رینگنے والا جان دار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمین پر سے مر مٹے۔ فقط ایک نُوح باقی بچا یا وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ ۲۴۔ اور پانی زمین پر ایک سو پچاس دن تک چڑھتا رہا۔

۱۹:۷ اِس آیت کی زبان عالمگیر طوفان کا یقینی مفہوم دیتی ہے (بحوالہ پیدائش ۸: ۲۱؛ دوسرا پطرس ۳: ۶) لیکن کیا ایسا ہے؟ اصطلاح "زمین" (BDB 75، erets، دیکھئے **خصوصی موضوع: خُشکی، مُلک، زمین کا مطلب (SPECIAL TOPIC: LAND, COUNTRY, EARTH)** "خُشکی" ہو سکتا ہے، بحوالہ پیدائش ۴۱: ۵۷)۔ یہ لُوقا ۲: ۱ اور کُلسیوں ۱: ۲۳ سے ملتا جُلتا محاورہ ہے (بحوالہ Hard Sayings of the Bible, IVP pp. 112-114) طوفان کی الٰہیات کے حوالے سے اِس کی شدت غیر متعلقہ ہے۔ اِس طرح کے طوفان کا ذخیرہ میسوپوتامیہ میں نہیں ہے جو پُوری دُنیا سے کم ہو! طوفان میسوپوتامیہ میں عام تھے دو بڑے دریاؤں کے نظام کی وجہ سے جو اپنے دھانوں پر ملتے تھے۔ اِس معاملے میں جو کتاب میری بہت مدد گار رہی ہے وہ (Bernard Ramm, The Christian's View of Science and Scripture, pp. 156-178) ہے۔

NASB	"اور بہت بڑھا"
NKJV, Peshitta	"بڑھتا گیا"
NRSV	"بہت تیزی سے بڑھا"
TEV	"اور اُوپر بڑھتا گیا"
NJB	"اور بڑھتا گیا"
JPSOA	"بہت زیادہ بڑھتا گیا"

REB "اور زیادہ بڑھتا گیا"

LXX "بہت زیادہ بڑھ گیا"

یہاں فقروں کا سلسلہ ہے جو بڑھتے ہُوئے پانی کا اظہار کرتا ہے:

پیدائش ۷:۱۹۔۔۔ "اور پانی زمین پر بہت زیادہ چڑھا"

پیدائش ۷:۱۷۔۔۔ "زمین پر طوفان رہا اور پانی بڑھا"

پیدائش ۷:۱۸۔۔۔ "اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا"

پیدائش ۷:۱۹۔۔۔ " اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا"

پیدائش ۷:۱۹ ۔۔۔ "اور سب اُونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھُپ گئے"

پیدائش ۷:۲۰۔۔۔ "پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اور اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے"

آیات ۱۸ اور ۱۹ صفتی فعل "بہت زیادہ" استعمال کرتی ہیں۔ آیت ۱۹ تاکید کیلئے اِس کو بڑھاتی ہے۔ طوفان کی شدت کا سوال عدن سے انسانوں اور جانوروں کے پراگندہ ہونے سے منسلک ہے۔

۷:۲۰ "ہاتھ" *دیکھئے* **خصُوصی موضوع: ہاتھ (SPECIAL TOPIC: CUBIT)**

۷:۲۲ "نتھنوں میں زندگی کا دم تھا" بظاہر آبی زندگی بچ گئی تھی، لیکن باقی سب زندگی کا دم رکھنے والے ہلاک ہوگئے۔ وہاں اُن جانوروں کے درمیان جو زندگی کا دم رکھتے تھے اور انسانوں کے جو خُدا کا دم رکھتے تھے ایک بامقصد فرق ہے (پیدائش ۲:۷؛)۔ چھ انسان بچ جائیں گے اور نئی انسانیت کا آغاز کریں گے۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. فقرہ "خُدا کے بیٹوں" کی آپ کی کیا جانکاری ہے اور کیوں؟

۲. آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ فرشتوں نے عورتوں سے بیاہ کیا ہو گا؟

۳. جبار کون تھے؟

۴. خُدا کیسے مُلول ہو سکتا ہے؟

۵. خُدا کے ساتھ چلتا رہا کا کیا معنی ہے؟

۶. خُشکی کے جانوروں کے ساتھ مچھلیوں کو سزا کیوں نہیں ملی؟

۷. نوح کے پس منظر میں پاک اور ناپاک جانور کونسے تھے؟

۸. کیا طوفان مُقامی تھی یا عالمگیر؟ کیوں؟

پیدائش ۸:۱۔۲۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
طوفان کا خاتمہ	نوح کی مخلصی	طوفانِ عظیم	طوفان کا اختتام	طوفان کا خاتمہ
۸:۱۔۵ ۸:۶۔۱۲ ۸:۱۳۔۱۹	۸:۱۔۵ ۸:۶۔۱۲ ۸:۱۳۔۱۴ ۸:۱۵۔۱۹	(۶:۵۔۸:۲۲) ۸:۱۔۵ ۸:۶۔۱۲ ۸:۱۳۔۱۹	۸:۱۔۵ ۸:۶۔۱۲ ۸:۱۳۔۱۴ ۸:۱۵۔۱۹	۸:۱۔۵ ۸:۶۔۱۲ ۸:۱۳ ۸:۱۴ وہ اُترتے ہیں ۸:۱۵۔۱۹
	خُدا کا تخلیق کیساتھ عہد		نُوح ہدیہ پیش کرتا ہے	
۸:۲۰۔۲۲ (۲۲)	(۸:۲۰۔۹:۱۷) ۸:۲۰۔۲۲ (۲۲)	۸:۲۰۔۲۲ (۲۲)	۸:۲۰۔۲۲ (۲۲)	۸:۲۰۔۲۲ (۲۲)

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

ا۔ پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ. پیدائش ۱:۲،۶-۱۳ اور پیدائش ۷ کے درمیان واضح متوازے ہیں جہاں پانی کا انتشار واپس آتا ہے۔

ب. پیدائش ۱ اور پیدائش ۸ کے درمیان خُدا کا زندگی کی بحالی۔ خُشکی کو قائم کرنے کے واضح متوازے ہیں۔

۱. پیدائش ۱:۲ کا ۸:۱ کیساتھ موازنہ کریں

۲. پیدائش ۱:۶-۷ کا پیدائش ۸:۲ کیساتھ موازنہ کریں

۳. پیدائش ۱:۲۲، ۲۴ کا ۸:۱۷ کیساتھ موازنہ کریں

۴. پیدائش ۱:۲۸ کا ۹:۱-۲ کیساتھ موازنہ کریں

ت. پیدائش ۸:۱-۱۹، پیدائش ۷:۱۱-۲۴ کا اُلٹ ہے۔ یہ یقیناً ادبی ساخت ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۸:۱-۵

۱۔ پھر خُدا نے نُوح کو اور کُل جان داروں اور کُل چوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خُدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔ ۲۔ اور سمندر کے سوتے اور آسمان کے دریچے بند کئے گئے اور آسمان سے جو بارش ہو رہی تھی تھم گئی۔ ۳۔ اور پانی زمین پر سے گھٹتے گھٹتے ایک سو پچاس دن کے بعد کم ہُوا۔ ۴۔ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی اراراط کے پہاڑوں پر ٹک گئی۔ ۵۔ اور پانی دسویں مہینے تک برابر گھٹتا رہا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں۔

۸:۱-۵ غور کریں کہ کیسے دہرائے گئے ادبی خاکے پانی کی سطح کے نیچے ہونے کو نُمایاں کرتے ہیں:

۱. پانی رُک گیا، پیدائش ۸:۱

۲. پانی زمین پر گھٹتے گھٹتے کم ہُوا، پیدائش ۸:۳

۳. پانی کم ہُوا، پیدائش ۸:۳

۴. پانی گھٹتا رہا، پیدائش ۸:۵

آپ درجہ بہ درجہ تقریباً پانی کی سطح کو محسوس کرسکتے ہیں۔ انتشار کا پانی اپنی حدوں میں واپس دھکیل دیا جاتا ہے:

۱. کشتی کے اُوپر کا پانی

۲. خُشکی کے گرد پانی (یعنی کہ سمندروں کے سوتے)

یہ بھی غور کریں کہ یہواہ اکثر قُدرتی بتدریج سرگرمی استعمال کرتا ہے۔ وہ ایسا فوراً بھی کرسکتا تھا لیکن وہ بتدریج کرتا ہے، جیسا وہ پیدائش ۱ میں کرتا ہے۔ خُدا قُدرتی وسائل استعمال کرتا ہے (ہمیشہ نہیں لیکن اکثر) اپنی مرضی کو پُورا کرنے کیلئے (مصر کی وبائیں، خروج کے بھونچال، تیز آندھی بحیرہ احمر کی تہہ کو خُشک کر دیتی ہے، عدم پر لینڈ سلائیڈ اسرائیل کے گُزرنے کیلئے یردن کے دریا کو روک دیتا ہے وغیرہ)۔ عموماً یہ واقعات درج ذیل قُدرتی عوامل استعمال کرتے ہیں

۱.   اوقاتِ کار

۲.   شدت

۳.   مُقامیت

خُداحاکمِ اعلیٰ ہے لیکن اُس نے طبعی دُنیا بنائی اور پھر اُسے اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا۔

۸:۱ "خُدا" یہ اصطلاح الوہیم (Elohim) ہے دیکھئے نوٹ پیدائش ۱:۱ پر یا **خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)**، سی۔

▣ **"یاد کیا"** یہ اصطلاح (BDB 269, KB 269, Qal IMPERFECT with waw) خُدا کا کسی (بحوالہ پیدائش ۸:۱؛۹:۱۵،۱۶؛۱۹:۲۹؛۳۰:۲۲) کیلئے مُناسب اور شخصی کام کرنے کے معنوں میں استعمال ہُوئی ہے۔ عہد کا خُدا دوبارہ سرگرمِ عمل ہونے والا ہے کہ وہ کون ہے اور کیا وہ چاہتا ہے۔ نوح نئی انسانیت کی ابتدا ہو گا۔

▣ **"نوح"** اِس نام (BDB 629) کا مطلب "آرام" ہو سکتا ہے، ایک معروف لفظ کی تاریخ، آواز کی بُنیاد پر نہ کہ علم للسان۔ "آرام" پر دیکھئے پُورا نوٹ پیدائش ۲:۲ پر۔

▣ **"خُدا نے۔۔۔ہوا چلائی"** فعل (BDB 716, KB 778) ایک (Hiphal IMPERFECT) ہے۔ خُدا تیز انداز میں قُدرتی وسائل استعمال کرتا ہے طُوفان کے پانی کو خُشک کرنے کیلئے، پیدائش ۸:۱ اب جیسے وہ خروج میں کرتا ہے (بحوالہ خروج ۱۴:۲۱)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ پیدائش ۸۔۹ میں خُدا کے کاموں کو پیدائش ۱ میں خُدا کے رُوح کے کاموں کے متوازی کے طور دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ انسانوں کیلئے نئی ابتدا تھی۔ اگر ایسا ہے تو ہوا یہاں پیدائش ۱:۲ کی "رُوح جُنبش کرتی تھی" کی متوازی ہے۔

"اور پانی رُک گیا" یہ نایاب اصطلاح (BDB 1013, KB 1491, Qal IMPERFECT with waw) آستر ۲:۱ میں بادشاہ کے غُصے کو ٹھنڈا کرنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔ پانی یہاں انسانوں کی بدی پر خُدا کے غُصے کا اظہار ہے (بحوالہ پیدائش ۶:۵،۱۱،۱۲،۱۳)۔

۸:۲ "آسمان کے دریچے" دیکھئے **خصُوصی موضوع: آسمان کے دریچے (SPECIAL TOPIC: THE WINDOWS OF HEAVEN)**

۸:۴ "اراراط کے پہاڑوں" اِس کو تین انداز میں بیان کیا گیا ہے:

۱.   ترُکی کے پہاڑ/رُوس کی سرحد

۲.   وان جھیل کے نزدیک میسوپوتامیہ کے شمال میں پہاڑ

۳.   اصطلاح از خُود ایک پُورے پہاڑی سلسلے کا حوالہ ہے (اسوریہ کا اُورار تو Assyrian urartu, BDB 76)، خاص طور پر کوئی چوٹی نہیں (جمع "پہاڑوں" پر غور کریں)۔

۸:۵ "مہینے" دیکھئے **خصُوصی موضوع: اے این آئی کیلنڈر (SPECIAL TOPIC: ANE CALENDARS)**

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۸:۶۔۱۲

۶۔ اور چالیس دن کے بعد یُوں ہُوا کہ نُوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولی۔ ۷۔ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا۔ سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سُوکھ نہ گیا اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔ ۸۔ پھر اُس نے ایک کبُوتری اپنے پاس سے اُڑا دی تاکہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں۔ ۹۔ پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُس کے پاس کشتی کو لوٹ آئی کیونکہ تمام رُوئے زمین پر پانی تھا۔ تب اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی میں رکھا۔ ۱۰۔ اور سات دن ٹھہر کر اُس نے اُس کبُوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا۔ ۱۱۔ اور وہ کبُوتری شام کے وقت اُس کے پاس لوٹ آئی اور دیکھا تو زیتون کی ایک تازہ پتی اُس کی چونچ میں تھی۔ تب نُوح نے معلوم کیا کہ پانی زمین پر سے کم ہو گیا۔ ۱۲۔ تب وہ سات دن اور ٹھہرا۔ اِس کے بعد پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا پر وہ اُس کے پاس پھر کبھی نہ لوٹی۔

۶:۸ "چالیس دن" اِس فقرے کا عمومی مطلب "ایک طویل، غیر معینہ مُدت" ہے۔ تاہم، اِس سیاق و سباق میں تاریخیں اتنی واضح ہیں کہ اِس کا بالکل مطلب چالیس ہو سکتا ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: کلام مُقدس میں علامتی عدد (SPECIAL TOPIC: SYMBOLIC NUMBERS IN SCRIPTURE)**، نمبر ۷۔

▣ **"کھڑکی"** یہ مختلف اصطلاح (BDB 319) ہے پیدائش ۶:۱۶ کی مبہم اصطلاحات سے (لُغوی طور "چھت"، BDB 844 I) اِس کی جسامت اور جگہ کا نہیں معلوم لیکن ممکنہ طور پر یہ چھت میں تھی۔

۶:۸۔ ۱۲ اِن پرندوں کو تمثیل میں ڈھالنے کی بابت احتیاط رکھیں۔ میسوپوتامیہ کے مواد بالکل ایسا ہی متوازی ہے یعنی کہ گلگمیش داستان [Gilgamesh Epic]، پیدائش ۱۱:۱۴۵۔ ۱۵۵) جو اتفاقیت کیلئے اتنا خاص لگتا ہے۔ بائبل (یعنی کہ پیدائش ۱۔ ۱۱) اور میسوپوتامیہ کے مواد میں ادبی یا دُنیاوی تعلق لگتا ہے۔

۱۰:۸ فعل "ٹھہر کر" (BDB 403, KB 407) نایاب ہے اور صرف یہاں دو بار مُوسیٰ کی تحاریر میں ظاہر ہُوا ہے۔

۱. پیدائش ۸:۱۰، جہاں اصلاح (MT has BDB 296, KB 297) درکار ہے (Qal imperfect with waw)
۲. پیدائش ۸:۱۲، آیت ۱۰ کا متوازی (Niphal perfect with waw)

یہ بُنیاد عبرانی سے باہر نہیں پائی جاتی (NIDOTTE, vol. 2, pp. 435-436)۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہُوئی ہے

۱. اُمید
۲. انتظار کرنا (یہاں)

یہ حیرانگی کی بات ہے کہ آیا نوح کا سات دن اور انتظار کرنے میں یقیناً اُمید کا عنصر تھا۔

▣ **"سات دن اور ٹھہرا"** دیکھئے پیدائش ۷:۴ پر پُورا نوٹ

۱۱:۸ "ایک تازہ پتی" یہ صفتی فعل کے دو غیر معمول استعمال میں سے ایک ہے (BDB 383، بحوالہ حزقی ایل ۱۷:۹) جس کا عمومی مطلب "تباہی کے عمل سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا"۔ یہاں مفہوم نامعلوم ہے ماسوائے اِس کے کہ زیتون کی پتی، زیتون کی ٹہنی سے "تازہ" توڑی گئی تھی۔ نہ صرف پانی زمین پر سے خُشک ہو گیا تھا بلکہ کُچھ پودے بھی پھُوٹنے لگ گئے تھے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شدہ) عبارت: پیدائش ۸: ۱۳۔ ۱۹

۱۳۔ اور چھ سو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یُوں ہُوا کہ زمین پر سے پانی سُوکھ گیا اور نُوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سُوکھ گئی ہے۔

۱۴۔اور دُوسرے مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو زمین بالکل سُوکھ گئی۔۱۵۔تب خُدا نے نُوح سے کہا کہ۔ ۱۶۔کشتی سے باہر نکل آ۔تُو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔۱۷۔اور اُن جانداروں کو بھی باہر نکال لا جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین پر بڑھ جائیں۔۱۸۔تب نُوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔۱۹۔اور سب جانور سب رینگنے والے جاندار۔سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے نکل گئے۔

۱۳:۸ "نُوح نے کشتی کی چھت کھولی" یہ اِس بات کا مفہوم لگتا ہے کہ اُس نے چھت کا کوئی حصہ کھولا (یعنی کہ "چھت"،BDB 492)۔حالانکہ یہی اصطلاح خروج ۲۶:۱۴؛ ۳۶:۱۹؛۳۹:۳۴ وغیرہ میں خیمہ اجتماع کی چھت پر جانور کی چمڑی کا حوالہ ہو گا۔یہاں یہی معنی ہو سکتا ہے۔حزقی ایل ۲۷:۷ میں یہی بُنیاد مختلف ساخت کیساتھ کشتی کے کنارے کا حوالہ ہے۔

۱۵:۸ "تب خُدا نے نُوح سے کہا" یہ سارا سیاق و سباق نوح کے صبر اور فرمانبرداری کو عیاں کرتا ہے۔خُدا کے احکامات (یعنی کہ پیدائش ۱۵:۸۔۱۹) پیدائش ۱:۷۔۵ کے متوازی ہیں۔

۱۶:۸ "باہر نکل آ" یہ پیدائش ۱۶:۸۔۱۷ میں کئی احکامات میں سے پہلا ہے:

۱. "باہر نکل آ" [Qal IMPERATIVE] (BDB 422, KB 425)،پیدائش ۱۶:۸
۲. "باہر نکال لا" [Hiphil IMPERATIVE] (BDB 422, KB 425)،پیدائش ۱۷:۸
۳. "کثرت سے بچے دیں" [Qal PERFECT with waw used in an IMPERATIVE sense] (BDB 1056, KB 1655)،پیدائش ۱۷:۸؛پیدائش ۲۲:۱،۲۸؛۱:۹ میں حکمیہ صُورتیں۔
۴. "بارور ہو" [Qal PERFECT with waw used in an IMPERATIVE sense] (بحوالہ پیدائش ۲۲:۱؛۲۸،۱:۹؛۷، BDB 826, KB 953)،پیدائش ۱۷:۸
۵. "بڑھ جائیں" [Qal PERFECT with waw used in an IMPERATIVE sense] (بحوالہ پیدائش ۱۲:۱،۲۸؛۱:۹،۷ BDB 915, KB 1176)،پیدائش ۱۷:۸

یہ احکامات پیدائش ۲۲:۱، ۲۴ کے متوازی ہیں۔ایک طرح سے خُدا پھر سے شروع کر رہا ہے۔پانی کے انتشار نے تمام زندگی کا دم بھرنے والی خُشکی کی زندگی ختم کر دی تھی ماسوائے اُن کے جو کشتی پر تھے (اِس کے علاوہ سمندری زندگی کو خارج کرتے ہُوئے۔خُدا کا اصل مقصد جاری رہتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸:۶)۔

۱۷:۸ خُدا کے یہ احکامات (پیدائش ۱:۹ بھی) پیدائش ۲۲:۱، ۲۴ کے متوازی ہیں۔دیکھئے اِس باب کے شروع میں سیاق و سباق کی رُو سے بصیرت۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۰:۸۔۲۲

۲۰۔تب نُوح نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔۲۱۔اور خُداوند نے اُن کی راحت انگیز خُوشبُو لی اور خُداوند نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے سبب سے میں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجوں گا کیونکہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جان داروں کو جیسا اب کیا ہے مار ڈالوں گا۔

۲۲۔بلکہ جب تک زمین قائم ہے
بیج بونا اور فصل کاٹنا۔
سردی اور تپش۔

گرمی اور جاڑا، دن اور رات
موقُوف نہ ہوں گے۔

۲۰:۸ "تب نُوح نے خُداوند کیلئے ایک مذبح بنایا" اُس کا پہلا عمل پرستش اور شُکر گزاری کا تھا۔ قُربانی چڑھانا ایک قدیم رسم ہے (بحوالہ پیدائش ۴:۳؛ ۷:۱۲؛ ۸:۲۰؛ ۱۳:۱۸؛ ۲۲:۹؛ ۲۶:۲۵؛ ۳۳:۲۰؛ ۳۵:۳۔۷)۔ یہ طوفان کے بعد گلگمیش داستان میں گلگمیش کا بھی پہلا عمل تھا (بحوالہ پیدائش ۱۱:۱۵۶۔۱۵۸)۔
یہاں کبھی خُدا کیلئے جانوروں کو مارنے اور ہدیہ پیش کرنے کے مقصد سے علامت ہے، لیکن ایوب ۱:۵ انداز کا اشارہ دیتا ہے۔ ایوب کی ابتدائی قُربانیوں میں صدقہ کی اہمیت ہے۔ برگشتہ انسانوں کو خُدا کی خُوشنُودی میں بحال ہونے کیلئے کوئی انداز چاہئے تھا۔ لاویوں کے پُورے قُربانی کے نظام سے قبل تک کُچھ بھی ظاہر نہیں کیا گیا۔ خروج ۱۲ صدقہ کی قُربانیوں کا عکس ہے جہاں جانوروں کا خُون (یعنی کہ زندگی) انسانی خاندان (یعنی کہ پہلوٹھے) کو بچاتا ہے۔

▣**"سب پاک چوپایوں"** پاک اور ناپاک کے تعین کا طریقہ کار نامعلوم ہے (بحوالہ پیدائش ۷:۲) لیکن بظاہر مناسب قُربانی سے متعلقہ تھا (بحوالہ گنتی ۱۸:۱۵)، نہ کہ کھانے پینے کی ہدایات (بحوالہ احبار ۱۱؛ استعثنا ۱۴)۔

۲۱:۸ "اور خُداوند نے اُن کی راحت انگیز خُوشبولی" یہ فقرہ بائبل میں خُدا کا ہدیہ قبُول کرنے کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے (خاصکر احبار اور گنتی)۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ گوشت خُدا کیلئے خوراک تھا جیسا کہ یہ گلگمیش کی داستان میں تھا (بحوالہ پیدائش ۱۱:۱۵۹۔۱۶۱) بائبل کبھی بھی قُربانی کے نظام کو الٰہی ہستیوں کیلئے خوراک کے طور پر دیکھتی ہے جیسا کہ اردگرد کی قومیں کرتی تھیں۔ دیکھئے

خُصوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (انسانی خصُوصیات والا) {SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN [ANTHROPOMORPHISM]}

خصُوصی موضوع: راحت انگیز خُوشبو (SPECIAL TOPIC: A SOOTHING AROMA)

NASB, TEV, NJB, JPSOA	**"اور خُداوند نے اپنے آپ سے کہا"**
NKJV, NRSV, Peshitta	**"اور خُداوند نے اپنے دل میں کہا"**
REB	**"اُس نے اپنے آپ میں کہا"**
LXX	**"اور خُداوند خُدا جب وہ دے چُکا، تو اُس نے کہا"**

میسورتیک عبارت (MT) میں ہے کہ "یہوواہ نے اپنے دل میں کہا"۔ یہاں دو مشاہدات ہیں:
دل کی تشبیہ انسانوں کے خیالات اور منصوبوں پر توجہ دیتی ہے (اور یہاں، خُدا، بحوالہ پیدائش ۶:۶)
بائبل کے لکھاری اکثر "بہت اعلیٰ لکھاریوں" کے طور کام کرتے تھے، عقلی، بغیر کہے گئے اُفکار کو جانتے ہُوئے۔ یہ وہ ہے جہاں درج ذیل سے عہد بندی

اَ. الٰہی ہدایت

ب. روح القدس سے

ضروری ہے۔ خُدا انسانی دلوں کے ارادے اور خیالات جانتا ہے لیکن کلام مُقدس کا لکھاری مُکاشفہ سے یہوواہ کے ارادوں اور خیالات کو جانتا ہے۔

▣ **"کہ انسان کے سبب سے میں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجوں گا۔۔اور نہ پھر سب جان داروں کو جیسا اب کیا ہے مار ڈالوں گا"** یہ متوازی بیانات خُدا کے دل میں اُس کی اپنی تخلیق کیلئے محبت (بحوالہ یسعیاہ ۵۴:۹) اور اپنے انصاف میں تناؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ انسان بُرا اور بدکار ہے لیکن خُدا نے وقت کیساتھ ہمارے ساتھ کام کرنا چُنا اور اِسے روز قیامت تک (یعنی روزِ حشر) ٹھیک کر دے گا۔ اِس سزا میں خُدا کا گناہگار انسانوں کیلئے رویہ تبدیل ہوتا ہے۔ انسان ابھی بھی بُرے ہیں۔ خُدا کا رویہ پھر تبدیل ہوگا جب اُس کے لوگ مُوسوی عہد کو پُورا نہیں کر پائیں گے۔ خُدا نیا عہد شروع کرے گا (بحوالہ یرمیاہ ۳۱:۳۱۔۳۴ اور حزقی ایل ۳۶:۲۷۔۳۶)۔ انسان مسیحا کے کام اور کفارے کی موت سے خُدا میں پھر راست بنائے جائیں گے۔

حالانکہ یہ یقیناً دُرست ہے کہ خُدا دوبارہ کبھی طُوفان نہ بھیجنے کا وعدہ کرتا ہے، دُوسرا پطرس ۳:۱۰ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ آگ سے زمین کو پاک کرے گا۔ خُدا گناہگار انسانوں کے ساتھ کام کرے گا لیکن اُس کی منزل راستبازی پیدا کرنا ہے (بحوالہ احبار ۱۹:۲؛ متی ۵:۴۸)۔

▣ **"کیونکہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے"** بُرائی جو طوفان سے پہلے اتنی نُمایاں تھی (بحوالہ پیدائش ۱:۵، ۱۱، ۱۲، ۱۳) ابھی بھی برگشتہ انسانوں میں تھی جیسا کہ نُوح اور اُس کا خاندان واضح طور پر ظاہر کرے گا!

خصُوصی موضوع: دل (SPECIAL TOPIC: HEART)

خصُوصی موضوع: برگشتگی (SPECIAL TOPIC: THE FALL)

۸:۲۲ اِس کائنات پر دم بھرنے والی زندگی کی ضروریات وقت کے ساتھ وضع کردہ پیدائش ا کے پہلے دن سے یہ تین ہیں:

۱. وقت / ادوار، پیدائش ۱:۳۔۵، پہلا دن

۲. موسم، پیدائش ۱:۶۔۸، دوسرا دن

۳. زراعت اور جانور پالنا، پیدائش ۱:۹۔۱۳، تیسرا دن

یہ لازمی عناصر طوفان کے پانی سے تباہ ہُوئے، پس یہوواہ اُن کو بحال کرتا ہے (پیدائش ۸:۲۲) اور وعدہ کرتا ہے کہ اُن کو دوبارہ تباہ نہ کرے گا۔

یہ آیت یہوواہ کی الہیاتی تصدیق بھی ہے، نہ اے این آئی () کی تولیدی بدعت، بطور سچے خالق، قائم رکھنے والے اور مہیا کرنے والے کے۔

فطرت میں یہی باقاعدگی ہے جس نے جدید مغربی سائنس کو تقویت دی ہے۔ خُدا نے ہم آہنگی قائم کی ہے (یعنی کہ قُدرت کی باقاعدہ ہم آہنگ سرگرمیاں، بحوالہ یرمیاہ ۳۳:۲۰، ۲۵)۔ تاہم، ابتدائی فقرہ پر غور کریں "جب تک زمین قائم ہے" پیدائش ۸:۲۲ زیادہ تر انگریزی تراجم میں شاعرانہ حوالے میں طبع ہُوئی ہے۔

پیدائش ۹:۱۔۲۹

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹُوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
قوسِ قزح کا عہد	خدا کا تخلیق کیساتھ عہد	خُدا کا نُوح کیساتھ عہد	خُدا کا نُوح کیساتھ عہد	دُنیا کی نئی ترتیب
۹:۱۔۷ (۶۔۷) ۹:۸۔۱۷	(۸:۲۰۔۹:۱۷) ۹:۱۔۷ (۶۔۷) ۹:۸۔۱۷	۹:۱۔۷ (۶۔۷) ۹:۸۔۱۷	۹:۱۔۷ (۶۔۷) ۹:۸۔۱۷	۹:۱۔۷ (۶) ۹:۸۔۱۱ ۹:۱۲۔۱۶ ۹:۱۷
	نُوح اور اُس کے بیٹے	نُوح کی کنعان پر لعنت	نوح اور اُس کے بیٹے	نُوح اور اُس کے بیٹے
۹:۱۸۔۱۹ ۹:۲۰۔۲۷ (۲۵۔۲۷) ۹:۲۸۔۲۹	۹:۱۸۔۱۹ ۹:۲۰۔۲۳ ۹:۲۴۔۲۷ (۲۵۔۲۷) ۹:۲۸۔۲۹	۹:۱۸۔۱۹ ۹:۲۰۔۲۷ (۲۵۔۲۷) ۹:۲۸۔۲۹	۹:۱۸۔۱۹ ۹:۲۰۔۲۷ (۲۵۔۲۷) ۹:۲۸۔۲۹	۹:۱۸۔۱۹ ۹:۲۰۔۲۷ (۲۵۔۲۷) ۹:۲۸۔۲۹

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھیے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیرا گراف

۲. دُوسرا پیرا گراف

۳. تیسرا پیرا گراف

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹: ۱-۷

۱۔ اور خُدا نے نُوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُن کو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔ ۲۔ اور زمین کے کُل جانداروں اور ہوا کے کُل پرندوں پر تُمہاری دہشت اور تُمہارا رعب ہو گا۔ یہ اور تمام کیڑے جن سے زمین بھری پڑی ہے اور سمندر کی کُل مچھلیاں تُمہارے ہاتھ میں کی گئیں۔ ۳۔ ہر چلتا پھرتا جان دار تُمہارے کھانے کو ہو گا۔ ہری سبزی کی طرح میں نے سب کا سب تُم کو دے دیا۔ ۴۔ مگر تُم گوشت کے ساتھ خُون کو جو اُس کی جان نہ کھانا۔ ۵۔ میں تُمہارے خُون کا بدلہ ضرور لُوں گا۔ ہر جانور سے اُس کا بدلہ لُوں گا۔ آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لُوں گا۔

۶۔ جو آدمی کا خُون کرے

اُس کا خُون آدمی سے ہو گا

کیونکہ خُدا نے انسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہے۔

۷۔ اور تُم بارور ہو اور بڑھو اور زمین پر خُوب اپنی نسل بڑھاؤ اور بہت زیادہ ہو جاؤ۔

۹:۱ "بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو" تین (Qal IMPERATIVES) پر غور کریں: "بارور ہو" (BDB 826, KB 963)، "اور بڑھو" (BDB 915, KB 1176)، "اور زمین کو معمور کرو" (BDB 569, KB 583)۔ یہ جانوروں (بحوالہ پیدائش ۱:۲۲) اور انسانوں (بحوالہ پیدائش ۱:۲۸) کیلئے دوسری ابتدا تھی لیکن غور کریں

۱. کہ گُناہ نے حکم میں تبدیلی لادی ہے، "معمور اور محکوم کرو" ہو سکتا ہے چھوڑ دیا گیا ہو۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: انسانی جنسیات

۲. یو بی ایس عبارتی پراجیکٹ (UBS Text Project)، صفحہ ۱۵ "اور زمین کو معمور کرو" کو "بی" درجہ دیتا ہے (کُچھ شک)۔ این ای بی (NEB) "اور محکوم کرو" میں کُچھ ترمیم کرتی ہے، جو پھر پیدائش ۱:۲۸ کا متوازی ہے۔

أ. ۔(×•×¨×'×• – BDB 915, KB 1176, Qal imperative)

ب. ۔(×"×¨×• – BDB 915, KB 1190, Qal imperative، ×•×¨×•، جیسا کہ پیدائش ۱:۲۸ میں)

۹:۲ "دہشت اور۔۔ رعب" انسانوں کا جانوروں کیساتھ ایک نیا تعلق ہو گا، سلامتی اور دوستی نہیں جیسے کہ عدن اور پُرامن بادشاہی (یسعیاہ ۱۱) میں تھی، بلکہ دہشت (BDB 432) اور رعب (BDB 369)۔ یونانی توریت "چوپایوں" کا آیت میں اضافہ کرتی ہے لیکن گھریلو جانور مُتاثر نہیں ہونگے۔

۹:۳ "ہر چلتا پھرتا جان دار تُمہارے کھانے کو ہو گا" انسان بُنیادی طور سبزی خور تھا (کم از کم عدن کے باغ میں) لیکن چونکہ برگشتگی سے اور چونکہ کُچھ عرصہ تک کوئی فصل پیدا نہیں ہوئی تھی، گوشت دستیاب کیا گیا۔ یہ بھی غور کریں کہ وہاں پاک اور ناپاک میں کوئی فرق نہیں رکھا گیا تھا جہاں تک تصرف کا تعلق تھا (احبار سے بہت مختلف)، لیکن قبُول کردہ ہدیہ کے جانوروں میں فرق تھا (یعنی کہ پاک اور ناپاک، بحوالہ پیدائش ۷:۲)۔

۴:۹ " مگر تُم گوشت کے ساتھ خُون کو جو اُس کی جان نہ کھانا" یہ پابندی کہ خُون نہ کھانا اسرائیل کیلئے مُنفرد تھی۔ یہ ہدیہ کے نظام کی الہیاتی بُنیاد تھی (بحوالہ احبار ۱۷:۱۰۔۱۶؛ استعثنا ۱۲:۱۶، ۲۳؛ اعمال ۱۵:۲۹) اور مسیح کی موت کی اہمیت (یسعیاہ ۵۳؛ یوحنا ۱:۲۹؛ مرقس ۱۰:۴۵؛ دوسرا کرنتھیوں ۵:۲۱)۔ گُناہ زندگی لے لیتی ہے۔ بعد میں اسرائیل کی تاریخ میں خُدا رحم کیساتھ متبادل جانور کی زندگی دیتا ہے (یعنی کہ احبار ۱۔۷؛ ۱۶)۔

۹:۵۔۶ " آدمی کی جان کا بدلہ آدمی سے۔۔ لُوں گا" یہ "آنکھ کے بدلے آنکھ" کے انصاف کا پہلا بیان ہے۔ یہ خُدا کے موت کی سزا کے حکم دینے کو ظاہر کرتا ہے۔ پُرانے عہد نامے میں، یہ گوئیل ["go'el"] (kinsman redeemer) نے پُورا کیا۔ ممکنہ نئے عہد نامے کے حوالوں کیلئے دیکھئے اعمال ۲۵:۱۱ اور رومیوں ۱۳:۴۔

آیت ۵ نثر ہے جبکہ پیدائش ۹:۶ شاعرانہ متوازی سطروں میں طبع ہُوا ہے۔

یہاں ممکنہ عبرانی لفظی کھیل ہے جو حتیٰ کہ خُون (dam) اور آدمی (adam) کے درمیان لفظ کی تاریخ کو مُتاثر کرتا ہے۔ اسور یہ میں اصطلاح آدمی (adamu) پناہ (adman) سے متعلقہ تھی۔ اِس لئے خُون کی پرستش والے انسانوں کے درمیان کوئی تعلق ہوگا (بحوالہ رابرٹ بی گرڈلسٹون، پُرانے عہد نامے کے محاورات، صفحہ ۴۵)۔

▣ **" کیونکہ خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے"** یہ انسانوں کی ترجیح کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱:۲۶، ۲۷؛ ۵:۱، ۳)۔ کیا ہی عُمدہ فضیلت اور ذمہ داری ہے۔

۹:۷ " اور زمین پر۔۔۔ بہت زیادہ ہو جاؤ" یہ پیدائش ۱:۲۲، ۲۴، ۲۸؛ ۸:۱۷ کا متوازی ہے۔ ابواب ۸ تا ۹ خُدا کی ظاہر کردہ مرضی اور پیدائش ۱ میں کاموں کی دوبارہ ابتدا ہے۔ اِس آیت میں چار فعال حکمیہ (Qal IMPERATIVES) ہیں جبکہ پیدائش ۹:۱ میں تین۔ ربیوں کی مدراش کہتی ہے کہ قتل کے سیاق وسباق کی وجہ سے (پیدائش ۹:۵۔۶) وہ بچے پیدا کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ بھی اِس حکم کی پامالی کرتے ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۹:۸۔۱۷ **۸۔ اور خُدا نے نُوح اور اُس کے بیٹوں سے کہا۔ ۹۔ دیکھو میں خُود تُم سے اور تُمہارے بعد تُمہاری نسل سے۔ ۱۰۔ اور سب جان داروں سے جو تُمہارے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے میں جو کشتی سے اُترے عہد کرتا ہُوں۔ ۱۱۔ میں اِس عہد کو تُمہارے ساتھ قائم رکھوں گا کہ سب جان دار طوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہوں گے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کے لئے پھر طوفان آئے گا۔ ۱۲۔ اور خُدا نے کہا کہ جو عہد میں اپنے اور تُمہارے درمیان اور سب جان داروں کے درمیان جو تُمہارے ساتھ ہیں پُشت در پُشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہُوں اُس کا نشان یہ ہے کہ۔ ۱۳۔ میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہُوں۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔ ۱۴۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین پر بادل لاؤں گا تو میری کمان بادل میں دکھائی دے گی۔ ۱۵۔ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تُمہارے اور ہر طرح کے جان داروں کے درمیان ہو گا یاد کرُوں گا اور تمام جان داروں کی ہلاکت کے لئے پانی کا طوفان پھر نہ ہوگا۔ ۱۶۔ اور کمان بادل میں ہوگی اور میں اُس پر نگاہ کرُوں گا تاکہ اُس ابدی عہد کو یاد کرُوں جو خُدا کے اور زمین کے سب جان دار کے درمیان ہے۔ ۱۷۔ پس خُدا نے نُوح سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور زمین کے کُل جانداروں کے درمیان قائم کرتا ہُوں۔**

۹:۹ " میں خُود۔۔ عہد کرتا ہُوں" نُوح کیساتھ کئے گئے عہد کا یہ پہلو غیر مشروط ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۹، ۱۱، ۱۲، ۱۷) اور مکمل طور پر خُدا کے فضل سے تھا۔ دیگر عہود بشمول آدم اور ابراہام، مُوسیٰ اور داؤد کے عہود میں شرائط تھیں، حتیٰ کہ جیسے اِس ایک میں ہے (آیات ۴۔۶)۔ دیکھئے بُروس والٹکے کی تصنیف اسرائیل کی ارتداد اور بحالی (Bruce Waltke, "The Phenomenon of Conditionality Within Unconditional Covenants," in Israel's Apostasy and Restoration,m pp. 123-139)۔ دیکھئے **خصوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)** اور (NIDOTTE, vol. 4, pp. 747-754)۔

۱۱:۹ "کہ سب جاندار" یہواہ کے نُوح کیساتھ عہد میں پیدائش ۱۔۲ کی سب زندگی کی اقسام شامل تھیں (بحوالہ پیدائش ۱۵:۹؛ ۲۱:۸)۔ خُدا کی جانوروں کیلئے نگہداشت واضح طور پر یوناہ ۱۱:۴ میں دیکھی جاسکتی ہے (بحوالہ زبُور ۶:۳۶)۔ جانور بھی انسانوں کیلئے اپنے پُر تشدد کاموں کے جوابدہ ہونگے (پیدائش ۵:۹)۔ خُدا اِس دُنیا سے پیار کرتا ہے! وہ ایک دن اِس کو اپنے اصلی مقاصد کیلئے بحال کرے گا (یعنی رومیوں ۱۸:۸۔۲۵؛ مُکاشفہ ۲۱۔۲۲)۔

▣ **"زمین کو تباہ کرنے کے لئے"** یہ فعل (BDB 1007, KB 1469, Piel infinitive construct) پیدائش ۱ تا ۱۱ میں کئی بار استعمال ہُوا ہے۔

پیدائش ۱۳:۶ ۔۔۔ (Hiphil) صفت فعلی

پیدائش ۱۷:۶ ۔۔۔ (Piel) مصدر تعمیر

پیدائش ۱۱:۹، ۱۵ ۔۔۔ (Piel) مصدر تعمیر

بُنیادوں پر غور کرتے ہُوئے اِس میں قدرے فرق دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کی تباہی اُس کے منصوبے کے بگاڑ کی پیروی ہے (یعنی کہ بدی، تشدد، شر، بحوالہ پیدائش ۵:۶۔۶، ۱۱۔۱۲، ۱۳)۔ یہ وہ دُنیا نہیں جو خُدا چاہتا تھا لیکن اُس نے ابھی اپنا کام ختم نہیں کیا ہے!

۱۲:۹ "نشان" خصُوصی موضوع: نشان (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: SIGN [OT]}

▣ **"جان دار"** یہ عبرانی اصطلاح (nephesh) نیفش ہے (BDB 659)۔ دیکھئے مکمل نوٹ پیدائش ۱۸:۳۵ اور احبار ۱۱:۱۷ پر۔

▣ **"پُشت در پُشت"**۔ "در" ('olam) جیسا کہ پیدائش ۱۶:۹ کا مطلب "ہمیشہ سے ہمشہ تک" ہے۔ دیکھئے **خصوصی موضوع: ہمیشہ** ('olam) {SPECIAL TOPIC: FOREVER ['OLAM]}۔ راشی بھی ذکر کرتا ہے کہ "پُشتیں" کے عبرانی عبارت میں غلط ہجے کئے گئے ہیں۔ وہ اُس کی تشریح بطور معنی کرتا ہے کہ عہد صرف غلط عقیدے والی "پُشتوں" کیساتھ ہے (یعنی کہ مشروط فطرت پر زور دیتے ہُوئے حتیٰ کہ اِس عہد کی)۔

۱۳:۹ "کمان۔۔۔ نشان" قوس قزح ہوسکتا یہاں پہلی بار ظاہر ہوئی ہو گی۔ پیدائش ۵:۲۔۶ مفہوم دیتا ہے کہ ابتدائی طور پانی بارش کی نسبت فرق انداز سے آیا (یعنی زمین سے کہر)۔ یہ محض ممکن ہے کہ کمان (BDB 905) ہتھیار کی تشبیہ تھی جو خُدا نے رکھ دیا (یعنی کہ انسانوں کو سزا کے طور ہلاک نہیں کرے گا)۔ قدیم دور میں کمان کو لٹکا کر رکھ دینا سلامتی کی علامت تھا۔ یہ ممکن ہے کہ خُدا عام فطرتی واقعہ کو معنی دیتا ہے (یعنی کہ جیسے ختنہ)۔

۱۵:۹ "اور میں۔۔۔ یاد کرُوں گا"۔ کمان خُدا اور انسانوں کیلئے نشان تھا۔ یہ ایک فطری چیز ہے جو اِس حقیقت کہ علامت ہے کہ خُدا بھُولتا نہیں ("کتاب حیات" اور "کتابِ اعمال" کے تصور کی مانند)۔

▣ **"اور تمام جان داروں کی ہلاکت کے لئے پانی کا طوفان پھر نہ ہو گا"** اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آئندہ کوئی طوفان نہیں ہو گا، لیکن کوئی عالمگیر طوفان نہیں آئے گا جو سب انسانوں اور جانوروں کو ہلاک کرے گا۔

۱۶:۹ "ابدی عہد" دیکھئے خصوصی موضوع: ابدی('olam){SPECIAL TOPIC: FOREVER ['OLAM]} اور خصوصی موضوع: عہد (SPECIAL TOPIC: COVENANT)

۱۷:۹ "نشان" دیکھئے خصوصی موضوع: نشان (پُرانا عہد نامہ) {SPECIAL TOPIC: SIGN [OT]}

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۸:۹۔۱۹

۱۸۔ نُوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سم حام اور یافت تھے اور حام کنعان کا باپ تھا۔ یہی تینوں نُوح کے بیٹے تھے اور اِن ہی کی نسل ساری زمین پر پھیلی۔

۱۸:۹ "سم" اِس نام کی لفظی تاریخ "مشہور" یا "نام" (BDB 1028 II) ہو سکتا ہے۔

▣ "حام" اِس نام کا مطلب "گرم" (KB 325II) ہو سکتا ہے۔ یہ مصر کیلئے قدیم نام کی عکاسی ہو سکتا ہے (یعنی کہ "گرم سرزمین")۔

▣ "یافت" اِس نام کی لفظی تاریخ "وسعت دینا" یا "بڑا کرنا" ہے (BDB 834، دیکھئے پیدائش ۲۲:۹ پر عبرانی لفظی کھیل)۔

▣ "کنعان" اِس (BDB 488) کا ذکر ممکنہ طور پر دو اسباب کی وجہ سے ہُوا ہے:

۱. نُوح کا شراب پینا اور نتیجہ کے طور کنعان پر لعنت
۲. کنعانی بعد کے برسوں میں اسرائیل کا اہم الہیاتی مسئلہ بن گئے (یعنی کہ مُوسیٰ کی زندگی میں)

خصُوصی موضوع: فلسطین کے قبل از اسرائیل باشندے (SPECIAL TOPIC: PRE ISREALITE INHABITANTS)

۱۹:۹ یہ خُدا کا بارہا بیان کردہ مقصد تھا (یعنی کہ زمین کو معمور کرو)۔ بابل کا بُرج اِس کی براہِ راست مُخالفت تھی۔ یہ دلچسپی کا امر ہے کہ جدید خبطی ذرے کے ڈی این اے (mitochondrial DNA) کی تحقیق نے نتیجہ نکالا ہے کہ اصل انسان شمالی افریقہ سے آئے جبکہ جدید علم زبان نے تعین کیا ہے کہ تمام انسانی زبانیں شمالی ہندوستان میں شروع ہوئیں۔ غور کریں کہ کیسے جُغرافیائی طور یہ بائبل کے حوالے کے نزدیک تر ہے۔
بظاہر تمام مختلف قومیں اِن تین بھائیوں کی براہِ راست نسل ہیں۔ جدید ڈی این اے ریسرچ نے ظاہر کیا ہے کہ تمام قومیں جنیاتی طور ایک ہی ہیں!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۰:۹۔۲۷

۲۰۔ اور نُوح کاشتکاری کرنے لگا اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ ۲۱۔ اور اُس نے اُس کی مے پی اور اُسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہو گیا۔ ۲۲۔ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو برہنہ دیکھا اور اپنے دونوں بھائیوں کو باہر آ کر خبر دی۔ ۲۳۔ تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اُسے اپنے کندھوں پر دھرا اور پیچھے کو اُلٹے چل کر گئے اور اپنے باپ کی برہنگی ڈھانکی۔ سو اُن کے مُنہ اُلٹی طرف تھے اور اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی نہ دیکھی۔ ۲۴۔ جب نُوح اپنی مے کے نشہ سے ہوش میں آیا تو جو اُس کے چھوٹے بیٹے نے اُس کے ساتھ کیا اُسے معلوم ہُوا۔

۲۵۔ اور اُس نے کہا کہ
''کنعان ملعُون ہو۔
وہ اپنے بھائیوں کے غُلاموں کا غُلام ہو گا۔
۲۶۔ پھر کہا خُداوند سم کا خُدا مُبارک ہو
اور کنعان سم کا غُلام ہو۔
۲۷۔ خُدا یافت کو پھیلائے
کہ وہ سم کے ڈیروں میں بسے
اور کنعان اُس کا غُلام ہو۔

۹:۲۰ ''اور نُوح کاشت کاری کرنے لگا'' این اے ایس بی (NASB) اور آر ایس وی (RSV) تراجم بظاہر عبرانی الفاظی سے بہت زیادہ مطالعہ دیکھتے ہیں؛ نُوح پہلا کاشت کار نہیں تھا۔ قائن (پیدائش ۴:۲) یا لمک (پیدائش ۵:۲۹) کی بابت کیا خیال ہے؟ این آر ایس وی (NRSV) میں ''نُوح، مٹی کا انسان'' ہے۔

۹:۲۱ ''اور اُسے نشہ آیا'' نشہ (BDB 1016 I, KB 1500) کو کلامِ مُقدس میں بار بار دیکھا گیا ہے (بحوالہ امثال ۲۳:۲۹۔۳۵)۔ تاہم شراب مسئلہ نہیں ہے، بلکہ انسانوں کا اِس کا غلط استعمال ہے (بحوالہ استثنا ۱۴:۲۶؛ زبُور ۱۰۴:۱۵؛ امثال ۳۱:۶۔۷)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: شراب اور شراب نوشی کیلئے بائبل کے رویئے (SPECIAL TOPIC: BIBLE ATTITUDE TOWARDS ALCOHAL AND ALCOHALISM)**

۹:۲۲ '' اپنے باپ کو برہنہ دیکھا اور اپنے دونوں بھائیوں کو باہر آ کر خبر دی'' حام کا گُناہ تھا (۱) اُس کی اپنے باپ کیلئے بے ادبی یا (۲) کسی قسم کی جنسی نامعقولیت (بحوالہ احبار ۱۸:۶۔۱۸؛ ۲۰:۱۷۔۲۱؛ دوسرا سیموئیل ۶:۲۰)۔ عبرانی ننگے پن کی بابت نہایت باشعور تھے۔ دیکھئے (NIDOTTE, vol. 4, pp. 1202-1208, #3, g)۔
الہیاتی معنوں میں یہ برگشتگی کے نہایت گھٹیا درجے کو ظاہر کرتا ہے۔ نوح کو نشہ ہُوا! حام جان بُوجھ کر دونوں اپنے باپ کی بیوقوفی اور ننگے پن سے لُطف اندوز ہُوا! بے ادبی اور جنسیت کی پامالی کیلئے یہ رحجان کنعان کی نسل میں نمایاں ثبوت بن گیا! نوح ضرور اُن رغبتوں کو جانتا ہو گا اِس لئے اُس نے کنعان کو لعنت دی، حام کو نہیں۔
بعد کی تحاریر کے طور، اِس کہانی کا بالکل بھی بائبل کا حبشیوں کی نسل کو کمتر ٹھہرانا نہیں ہے۔ حبشی یقیناً حام کی نسل سے آئے لیکن کنعانی سیاہ نہیں تھے (یعنی کہ مصر کی دیواری تصاویر)!

۹:۲۴ ''نُوح۔۔ معلوم ہُوا'' وہ ممکنہ طور پر جانتا تھا کیونکہ اُس نے پُوچھا، لیکن ممکنہ طور پر یہ ڈھانپنے سے تھا جو سم اور یافت نے اُس پر دیا تھا۔

▣ **''چھوٹے بیٹے''** حام کو ہمیشہ نُوح کے بیٹوں کی فہرست میں دُوسرے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ یہ عبرانی لفظ ''چھوٹے'' یا موازناتی ''چھوٹے'' کی خصوصیت ہو سکتی ہے۔

۹:۲۵ ''اور اُس نے کہا'' بولے گئے الفاظ کی قُدرت کے عبرانی تصور کو یاد رکھیں، پیدائش ۱ (بحوالہ یسعیاہ ۵۵:۹۔۱۱)، اِس کیساتھ ساتھ والدین کی برکت کی اہمیت کو، پیدائش ۴۹۔

▣ **"کنعان ملعون ہو"** یہ فعل (BDB 76, KB 91) ایک قال مجہول صفتی فعل (Qal PASSIVE PARTICIPLE) ہے۔ ربیّوں کی مدراش کہتی ہے کہ کنعان نے پہلے نوح کو ننگا دیکھا اور اپنے باپ حام کو بتایا، لیکن ممکنہ طور پر نوح نے یہ واقعہ حام کے چھوٹے بیٹے یا کنعان کے تئین ایک بے ادبی کی خصوصیت دیکھی، چھوٹے بیٹے حام کی ساری نسل کے حوالے کا انداز ہے۔ دیکھئے درج ذیل خصوصی موضوع۔ غور کریں کہ یہ خُدا کی طرف سے لعنت نہیں ہے بلکہ ایک شراب کے نشے والے نوح کی طرف سے ہے! اسرائیل کی بعد کی تاریخ سے واضح ہے کہ کنعانیوں کو بطور بُرے، بُت پرست لوگوں کے طور دیکھا گیا جن کو مکمل تباہ کر دینا چاہئے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۲-۲۱)۔ یہ اُن کی سرزمینوں میں ہے کہ دیوا بھی رہتے ہیں۔ یہ اُن کی تولیدی پرستش ہے جس سے احبار کی کتاب میں منع کیا گیا ہے۔

خصوصی موضوع: نسل پرستی (SPECIAL TOPIC: RACISM)

خصوصی موضوع: طویل القامت رطاقتور جنگجوؤں یا لوگوں کے گروہوں (دیو ہیکلوں) کیلئے استعمال کردہ اصطلاحات (SPECIAL TOPIC: TERMS USED FOR TALL / POWERFUL WARRIORS PEOPLES OR GROUPS [GIANTS])

▣ **"غُلاموں کا غُلام"** یہ عبرانی اعلیٰ خُصوصیات والا معنی "ادنیٰ ترین غُلام" ہے۔ یہ یشوع کی فلسطین کی فتح پر پُورا ہُوا!

۲۶:۹-۲۷ اِن دونوں آیات کے "ہو" (JUSSIVES) ہیں، تین خاص صُورتیں اور ایک سیاق وسباق کی رُو سے مفہوم ہے۔

۲۶:۹ "خُداوند"۔ "یہواہ" بظاہر عہد کے نام کا خاص استعمال ہے (دیکھئے نوت پیدائش ۴:۲) سم کو مسیحائی لڑی سے پہچان دینے کیلئے ہے (بحوالہ لُوقا ۳۶:۳)۔

خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام (SPECIAL TOPIC: NAMES FOR DEITY)، ڈی۔

▣ **"سم کا خُدا"** سم کا مطلب "نام" اور خُدا کے خاص نام یہواہ پر کھیل ہو سکتا ہے (BDB 1028 II)۔ سم کی لڑی مسیحائی لڑی ہے۔ یہ پیدائش ۱۱:۴ کے مُخالف میں ہے!

۲۷:۹ "کہ وہ سم کے ڈیروں میں بسے" کُچھ اِس کو ایسے دیکھتے ہیں

۱. سیاسی معنوں میں جیسے رومیوں یا یورپی تہذیبوں کا قبضہ
۲. غیر قوموں کی یہودیوں کی برکت کیساتھ شمولیت کے رُوحانی معنوں میں جو ابراہام کے عہد کا حصہ بھی تھا (بحوالہ پیدائش ۳:۱۲؛ افسیوں ۱۱:۲-۱۳:۳)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۲۸:۹-۲۹
۲۸۔ اور طوفان کے بعد نُوح ساڑھے تین سو برس اور جیتا رہا۔ ۲۹۔ اور نُوح کی کُل عُمر ساڑھے نو سو برس کی ہُوئی۔ تب اُس نے وفات پائی۔

۲۹:۹ موت ابھی بھی راج کرتی تھی (بحوالہ پیدائش ۵)!

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. برگشتگی خُدا کے نُوح کیساتھ عہد کو کیسے مُتاثر کرتی ہے؟

۲. کیا موت کی سزا بائبل کا تصور ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۶)؟

۳. کیا نُوح نے حبشیوں کی نسل کو لعنت دی تھی؟

۴. پیدائش ۹:۲۷ کس کا حوالہ ہے؟

پیدائش ۱۰:۱۔۳۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
نُوح کی نسل	نُوح سے قومیں پیدا ہوتی ہیں	قوموں کا دستر خوان	نوح کے بیٹوں کی نسل	دُنیا کے لوگ
۱۰:۱	۱۰:۱	۱۰:۱	۱۰:۱	۱۰:۱
۱۰:۲۔۵	۱۰:۲۔۵	۱۰:۲۔۵	۱۰:۲۔۵	۱۰:۲۔۵الف
				۱۰:۵ب
۱۰:۶۔۱۴	۱۰:۶۔۱۴	۱۰:۶۔۱۴	۱۰:۶۔۱۲	۱۰:۶۔۷
				۱۰:۸۔۱۲
			۱۰:۱۳۔۱۴	۱۰:۱۳۔۱۴
۱۰:۱۵۔۲۰	۱۰:۱۵۔۲۰	۱۰:۱۵۔۲۰	۱۰:۱۵۔۲۰	۱۰:۱۵۔۱۹
				۱۰:۲۰
۱۰:۲۱۔۳۱	۱۰:۲۱۔۳۱	۱۰:۲۱۔۳۱	۱۰:۲۱۔۳۱	۱۰:۲۱
				۱۰:۲۲۔۲۳
				۱۰:۲۴۔۳۰
				۱۰:۳۱
۱۰:۳۲	۱۰:۳۲	۱۰:۳۲	۱۰:۳۲	۱۰:۳۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہیے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہیے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

۱. پہلا پیراگراف

۲. دُوسرا پیراگراف

۳. تیسرا پیراگراف

تعارف:

اَ. پیدائش ۱۰ کی تفصیلی فطرت کا الہیاتی مقصد کیا ہے؟

۱. یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا سب قوموں کی فکر کرتا ہے۔ پیدائش ۱۱ ترتیبی طور قاعدے سے باہر ہے۔ یہ بظاہر یُوں دکھائی دیتا ہے کہ پیدائش ۱۰ نہ صرف سزا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۱:۱۔۹) بلکہ بُنیادی طور پیدائش ۱:۲۸ اور ۹:۱، ۷ کی تکمیل ہے (یعنی کہ بارور ہو اور بڑھو)۔

۲. ان ہی قوموں کا اکثر حوالہ نبیوں میں کیا گیا ہے (بحوالہ یسعیاہ ۷۔۲۳؛ یرمیاہ ۴۶۔۵۱؛ حزقی ایل ۲۷۔۳۰؛ ۳۸۔۳۹) ایسے گروہوں کے طور جن کو خُدا نے سزا دی۔

۳. یہ ابرام کی بُلاہٹ کیلئے ماحول تیار کرتا ہے اور اُس کی نسل بطور کاہنوں کا شاہی فرقہ تاکہ ساری دُنیا (یعنی کہ ارد گرد کی قوموں) کو یہوواہ کی طرف لائیں (بحوالہ پیدائش ۱۲:۳؛ خروج ۱۹:۵۔۶)۔ دیکھئے ***خصوصی موضوع: یہوواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ*** **(SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)**۔

۴. یہ مسیحائی لڑی پر توجہ مرکوز کرنے کے پیدائش کے انداز کی تقلید کرتا ہے (بحوالہ پیدائش ۹:۲۶)۔

۵. وہاں بظاہر کوئی ۷۰ گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعد میں ربّیوں کی مدراش کہتی ہے کہ اُس دور کی دُنیا کی کوئی ۷۰ زُبانیں تھیں، ممکنہ طور پر ہفتاوی کی استعثنا ۳۲:۵ سے۔ کئی لُوقا ۱۰:۱ کو اِس سے خُوشخبری کی عالمگیر مُنادی کا دعویٰ کرنے کیلئے جوڑتے ہیں (یعنی کہ یسوع شاگردوں کو بھیجتا ہے)۔

ب. یہ جدید علم الانسانیات کی ریسرچ سے کیسے اور کیوں اتفاق نہیں کرتی؟

۱. جدید ریسرچ زباندانی کے اصُولوں کی بُنیاد پر ہے جبکہ بائبل کے حوالے جغرافیائی اعداد و شمار پر توجہ دیتے ہیں۔ یہ جغرافیائی معلومات درج ذیل سے مُتاثر ہوتی ہے (۱) تاریخ اور (۲) لوگوں کی نقل و حرکت دونوں ہجرت اور جنگ سے (بحوالہ حزقی ایل ۱۶:۳)۔

۲. کسی کو اِس حوالے کی الہیاتی فطرت کو مدِ نظر رکھنا چاہیئے

اَ. انتخابی وسعت

ب. انسانوں کی یگانگت (آدم اور نوح)

ت. وہ قومیں جو اسرائیل سے رابطے میں دور ہیں اُن سے کم برتاؤ کیا جاتا ہے (یا نہیں کیا جاتا)

۳. اِس باب میں کئی جمع نام شامل ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اکثر ایک سربراہ گروہ کی نمائندگی کررہا ہوتا ہے۔ اکثر گروہ ایک سے زیادہ جُغرافیائی مقامات کا احاطہ کررہے ہوتے ہیں۔

۴. یہ کوئی مغربی، باتفصیل، سائنسی حوالہ نہیں ہے۔ ہم اکثر بُھول جاتے ہیں کہ یہ اِس قسم کی فہرست کی پہلی کوشش ہے۔ اِس کے مستند ہونے کی ضمانت ہماری کلامِ مُقدس سے پہلے کی وفاداری ہے۔ تاہم، اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ ہمیں تمام معاملات میں مُکمل طور پر مُطلع کرنے کیلئے تھا یا ہمارے مغربی ذہن کے مُطابق مفاہمت کیلئے۔ اُس دور کیلئے یہ حیران کُن طور دُرست تھا۔

۵. یہ فہرست، جیسا کہ ساری توریت ہے، کاتبوں کی تجدید اور نظرِ ثانی کی مرہونِ منت تھی۔ اِس فہرست میں بہت سے نام (یعنی کہ Cimmerians, Scythians, Philistines, and Medes) دیگر قدیم قرُونِ مشرق کے ادب میں کوئی ۱۵۰۰ سے ۱۰۰۰ قبل مسیح تک نہیں پائے جاتے۔

۶. یہ ممکن ہے کیونکہ ایشیا اور بحرالکاہل (اور اِسی طرح امریکہ) اور افریقہ کے بہت سے لوگ اِس سے مستفید نہیں ہوئے۔ کہ اُس میں آج کے دور میں دیکھی جانے والی نسلی عدم یکسانیت کے حصے شامل ہوسکتے ہیں۔ اگر یہ دُرست ہے تو یہ کہنا الہیاتی غلط بیانی ہوگی کہ نسلیں براہ راست نوح کے تین بچوں سے نکلیں۔ یہ انسانوں کے ایک ہونے (جس کی ڈی این اے تحقیق نے بھی تصدیق کی ہے) کے خاتمے کا معنی لئے نہیں ہے جو واضح طور پر اصل انسانی جوڑے میں دعویٰ کیا گیا ہے۔

ج. اِس کی ساخت (یعنی قومیں جو اسرائیل کے اردگرد اور کیساتھ اثر انداز ہوتی تھیں)

۱. یافت، پیدائش ۱۰: ۲۔۵، ہسپانیہ سے لیکر بحر گیلان تک میسوپوتامیہ کے شمال میں علاقوں پر قابض ہُوا۔

۲. حام، پیدائش ۱۰: ۶۔۲۰، افریقہ سے ہندوستان تک میسوپوتامیہ کے جنوب میں علاقوں پر قابض ہُوا۔

۳. سم، پیدائش ۱۰: ۲۱، بحیرہ احمر سے ہندوستان تک میسوپوتامیہ کے سامی پیشہ سے تعلق رکھتے تھے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۰: ۱

۱۔ نُوح کے بیٹوں سم حام اور یافت کی اولاد یہ ہیں۔ طُوفان کے بعد اُن کے ہاں بیٹے پیدا ہُوئے۔

۱۰: ۱ "نُوح کے بیٹوں۔۔ کی اولاد یہ ہیں"۔ یہ فقرہ پیدائش ۱۰ اور ۱۱ (پیدائش ۱۰: ۱؛ ۱۱: ۱۰، ۲۷) کے سیاق و سباق میں تین بار دہرایا گیا ہے۔ یہ کتاب کا خاکہ کھینچنے کیلئے لکھاری کا انداز تھا یا تکونی مٹی کی تختیوں کی نشاندہی بابل کا سرورق تھا جو اکٹھے چلتے ہیں۔

▣ **"سم، حام اور یافت"** یہ اُن کے ناموں کی فہرست کی ترتیب بُنیادی طور پر اُن کی عُمر سے متعلقہ نہیں ہے بلکہ الہیاتی انتظام ہے، اُن کی فہرست پہلے دینا جو مسیحائی لڑی میں ہیں اور جو دُور ہیں اُن کو آخر میں۔ پہلے تواریخ ۱ میں یہی فہرست دیکھیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۰: ۲۔۵

۲۔ بنی یافت یہ ہیں۔ جُمر اور ماجوج اور مادی اور یاوان اور توبل اور مسک اور تیراس۔ ۳۔ اور جُمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تجرمہ۔ ۴۔ اور یاوان کے بیٹے الیسہ اور ترسیس۔ کِتی اور دودانی۔ ۵۔ قوموں کے جزیرے اِن ہی کی نسل میں بٹ کر ہر ایک کی زُبان اور قبیلہ کے مُطابق مُختلف مُلک اور گروہ ہوگئے۔

۲:۱۰ "جُمر" یہ بظاہر (Cimmerians) سیمیریز (BDB 170) کا حوالہ لگتا ہے جن کا ذکر (Homer's Iliad) میں ہے۔ وہ ایشائے کُوچک میں آباد ہُوئے۔ وہ ممکنہ طور پر شمال میں ہجرت کر گئے اور یورپی قبائلی گروہ بنے۔ یہ اُن کیلئے جرمنی میں "سمبی" (Cimbi) اور ویلز میں "سماری (Cymri) جیسی اصطلاحات سے دیکھا جا سکتا ہے۔

▫ **"ماجوج"** اِس کے حزقی ایل ۳۸۔۳۹ اور روز حشر کے واقعات کے سبب اِس نام پر بہت بحث رہی ہے۔ تاہم یہ کہا جانا چاہئے کہ ماجوج (BDB 156)، مسک اور تُوبل (Meshech and Tubal) کیساتھ جن کا ذکر پیدائش ۲:۱۰ میں بھی ہُوا ہے، وہ بُنیادی قبائل ہیں جن کا تعلق ایشیائے کُوچک اور بحیرہ مُردار سے تھا۔ یہ کافی ممکن ہے کہ وہ شمال میں ہجرت کر گئے اور جدید رُوس کے قبائلی گروہ کہلائے۔ لیکن قدیم دور میں وہ وعدے کی سرزمین سے کافی نزدیک تھے۔ کئی دعویٰ کرتے ہیں کہ ماجوج بحیرہ مُردار کے جنوب مشرق میں (Scythians) سکیتھئینز سے متعلقہ تھا۔ یہ معلومات جوزفز سے آتی ہے (Antiq. 1.12.3)۔

▫ **"مادی"** بہتیرے دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ مادیوں کا حوالہ ہے (BDB 552، دیکھئے Edwin Yamauchi, The Stones and The Scriptures, p. 43)، جو بحر گیلان کے جنوب اور جنوب مغرب میں رہتے تھے، جو اسرائیل کیلئے اتنے اہم ہو گئے کہ اُن کیساتھ فارس والوں نے ملکر جدید بابل کی سلطنت (نبُوکدنُضر) گرائی۔

▫ **"یاوان"** یہ (جنوبی) یُونانی (بحوالہ دانی ایل ۲۱:۸؛ ۲۰:۱۰؛ ۲:۱۱) جواہری بادشاہوں (Ionian) کا حوالہ لگتا ہے۔ اِس گروہ کو سنسکرت میں "یوانہ"؛ قدیم فارس میں "یُونا" اور روزیٹا پتھر پر "یونان" لکھا گیا ہے۔ وہ بعد، نہ صرف یُونان کے بادشاہ بنے بلکہ آگیئن کے مُلک میں شمندری لوگوں کا حصہ بھی (یعنی کہ فینیکے اور فلستی)۔

▫ **"تُوبل"** بہت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ (BDB 1063) وسطی ایشیائے کُوچک کے تبریان (Tiberenians) کا حوالہ ہے۔ دونوں تُوبل اور مسک حزقی ایل ۳۸۔۳۹ میں ایشیائے کُوچک میں رہائشی واقع ہُوئے ہیں۔

▫ **"مسک"** بہت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ قبائلی گروہ (BDB 604) ہے جو بحیرہ مُردار کے جنوب اور جنوب مغرب میں رہتا تھا (بحوالہ حزقی ایل ۱۳:۲۷؛ ۲۶:۳۲؛ ۲:۳۸؛ ۱:۳۹)۔ یہ معلومات ہیرودوتس (Herodotus 1.14) سے آتی ہے۔
یو بی ایس عبارتی پراجیکٹ (UBS Text Project) صفحہ ۱۷ واولز کو "مست (Mosheth) میں بدلتا ہے اور تبدیلی کو اوّل درجہ دیتا ہے۔ ہفتاوی میں "موسوک" (Mosoch) ہے۔ زیادہ تر انگریزی تراجم میں "مسک" (Meshech) ہے۔

▫ **"تیراس"** اِس گروہ کی کئی ممکنہ شناختیں ہیں (BDB 1066) کیونکہ یہ نام، نہ ہی اُس کی کسی نسل کی فہرست دی گئی ہے۔ بہت سے یہ نام اور اِن کے مُقامات نامعلوم ہیں۔ ممکنات میں شامل ہیں:

ایٹرُسکنز (Etruscans)

ایک آگیئن قزاق قوم جو پلاسگیانز (Pelasgians) کہلاتی تھی

جوزفز کہتا ہے تھراکیانز (Thracians)

راشی کہتا ہے کہ یہ فارس کا حوالہ ہے

۳:۱۰ "اشکناز" اِس نام (BDB 79) کو بعد میں یورپ کے یہودیوں نے اپنایا تھا (یعنی کہ جرمنی)۔ موجودہ مفرُوضے ہیں

۱. جرمنی کے علاقے میں سکائے تھیانز (ہیرودوتس اُنہیں سکائے تھیانز کہتے ہیں)

۲. ارُومیہ جھیل کے پاس لوگ

۳. ایشیائے کُوچک بیت عنیاہ کا قبائلی گروہ

▣"ریفت" پہلا تواریخ ۱:۶(انگریزی) میں (Dipthah) ہے لیکن ہفتاوی اور ولگیٹ میں "ریفت" ہے ("R" - "D" confusion in Hebrew texts; see note at "Dodanim" below)۔ یہ کہا جاتا ہے کہ قبائلی گروہ تھا(BDB 937) جو دریائے ریباس (Rhebas) کے نزدیک تھا یا بوسفورس کے نزدیک قبائلی گروہ۔ جوزفز(Antiq. 1.6.1) اُنہیں ایشیائے کُوچک میں بتاتا ہے۔

▣"تجرمہ" یہ(BDB 1062) ہیں

۱. ایشیائے کُوچک میں کپاڈُکیہ (Cappadocia) کے علاقے میں ایک قبائلی گروہ

۲. کارکیمش (Carchemish) کے قدیم شہر کے نزدیک

۳. فرگیہ (Phrygia) میں ایک قبائلی گروہ

یہ تمام تینوں ممکنات جدید ترکی میں ہیں

۱۰:۴ "الیسہ" کئی دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ (BDB 47) کُپرص کے مُقامی لوگوں کا حوالہ ہے۔ اُن کا ذکر حزقی ایل ۲۷:۷ میں ہے۔

▣"ترسیس" حالانکہ البرائٹ اِس کا مُقام سردینیہ بتاتا ہے، زیادہ تر جدید ریسرچ کرنے والے اِسے جنوبی ہسپانیہ میں بتاتے ہیں (یعنی Tartessos)۔ اِس کا ذکر دُوسرا تواریخ ۹:۲۱؛ زبُور ۴۸:۷؛ ۷۲:۱۰؛ یوناہ ۱:۳؛ ۴:۲ میں ہے۔ دیکھئے

خصُوصی موضوع: ترسیس (SPECIAL TOPIC: TARSHISH)

▣"کتی" یہ ایک یکساں رائے ہے کہ یہ کُپرس کے مشرقی ساحل پر رہنے والوں کا حوالہ ہے (BDB 1076 II ؛ پہلا تواریخ ۱:۷)۔ جوزفز (Antiq. 1.6.1) اِس کی کُپرس کے جنوب وسطی ساحل پر کُپرس کے شہر (Kition) سے مطابقت دیتا ہے (یعنی کہ گنتی ۲۴:۲۴؛ یسعیاہ ۲۳:۱؛ حزقی ایل ۲۷:۶)۔

▣"دودانی" غور کریں نام کے اختتام میں (im) جو عبرانی جمع ہے جو خاندان یا قبیلے کا اشارہ ہے۔ بہت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ عبرانی حروف [D(¨×) and R (×)] کے درمیان مماثلت نے اُلجھن میں ڈالا ہے کہ یہ روڈز جزیرے () کے قابئلی باسیوں کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا تواریخ ۱:۷؛ دیکھئے NEB, LXX, and NIV translations, as well as the UBS Text Project, p. 16, gives "Rodanites" an "A" rating)۔ تاہم، دیگر دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ شمالی یونان ہے اور کُچھ اور ابھی کہتے ہیں کہ یہ جنوبی اطالیہ ہے۔ یہ واضح ہے کہ یہ محض نامعلوم ہے (BDB 187)۔

۱۰:۵ "قوموں کے جزیرے اِن ہی کی نسل میں بٹ کر" یہ فقرہ استعاراتی طور پر دُور دراز کے لوگوں کیلئے استعمال ہُوا ہے، لیکن یہاں یہ بحیرہ اسود اور بحیرہ احمر کے ساحلوں کیساتھ باسیوں کا حوالہ لگتا ہے جو یافت کی اولاد کی ہجرت کی تقلید ہے۔

▣ **" ہر ایک کی زُبان اور قبیلہ کے مُطابق مُختلف مُلک اور گروہ"** یہ بظاہر چہار تہی تقسیم ہے کہ کیسے اِس باب کو تقسیم کیا گیا: (۱) جُغرافیائی طور، (۲) زُبان کے حوالے سے، (۳) نسلی طور؛ اور (۴) سیاسی طور۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۰: ۶۔ ۱۴
۶۔ اور بنی حام یہ ہیں۔ کُوش اور مصر اور فوط اور کنعان۔ ۷۔ اور بنی کُوش یہ ہیں۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور سبتیکہ۔ اور بنی رعماہ یہ ہیں سبا اور ددان۔ ۸۔ اور کُوش سے نمرُود پیدا ہُوا۔ وہ رُوئے زمین پر ایک سُورما ہُوا ہے۔ ۹۔ خُداوند کے سامنے وہ ایک شکاری سُورما ہُوا ہے اِس لئے یہ مثل چلی کہ خُداوند کے سامنے نمرُود سا شکاری سُورما۔ ۱۰۔ اور اُس کی بادشاہی کی ابتدا مُلک سنعار میں بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سے ہُوئی۔ ۱۱۔ اُسی مُلک سے نکل کر اور اُسور میں آیا اور نینوہ اور رحوبوت عیر اور کلح کو۔ ۱۲۔ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا۔ ۱۳۔ اور مصر سے لُودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی۔ ۱۴۔ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہُوئے۔

۱۰: ۶ "کُوش اور مصر اور فوط اور کنعان" حام کے اِن فرزندوں کی درج ذیل آیات میں مزید تفصیل دی گئی ہے:

۱. کُوش (Nubia, BDB 468) پیدائش ۱۰: ۷۔ ۱۲ میں
۲. مصر (Egypt, BDB 595) پیدائش ۱۰: ۱۳۔ ۱۴ میں
۳. کنعان (BDB 488) پیدائش ۱۰: ۱۵۔ ۱۹ میں
۴. فوط (BDB 806)، حالانکہ بات نہیں کی گئی، بظاہر مشرقی افریقہ (سومالیہ)، سعودی عرب، لیبیا یا کریتے۔

اِس سے کئی ممکنہ مُقامات واضح ہیں جن کے بارے میں ہم غیر یقینی ہیں۔

۱۰: ۷ "سبا" یہ بالائی کا علاقہ ہے جہاں تک ہم موجودہ دستیاب معلومات سے بتا سکتے ہیں (BDB 685)۔ اِس کا ذکر یسعیاہ ۴۳: ۳ میں ہے۔

▣ **"حویلہ"** یہ لُغوی طور "ریت کی سرزمین" (BDB 296) ہے ممکنہ طور پر کہیں مصر میں واقع۔

▣ **" سبتہ"** یہ (BDB 688) جدید ایتھوپیا کے علاقے میں ہو سکتا ہے جو مشرقی افریقہ یا عرب میں شہر ہو سکتا ہے۔

▣ **" رعماہ"** یہ جنوب مغربی عرب (BDB 947) کا ساتین (Sabateans) ہو سکتا ہے۔

▣ **"سبتیکہ"** یہ بھی ایتھوپیا (BDB 688) کا حوالہ ہے۔

▣ **" سبا"** یہ (BDB 985) بظاہر ملکۂ سبا کا مشہور علاقہ ہے جو عرب کے جنوب مغرب میں ہے (بحوالہ پہلا سلاطین ۱۰: ۱۔ ۱۰؛ ایوب ۱: ۱۵؛ ۶: ۱۹؛ زبُور ۷۲: ۱۰، ۱۵؛ یسعیاہ ۶۰: ۶؛ یرمیاہ ۶: ۲۰)۔

▣ **" ددان"** یہ بظاہر کہیں عرب (BDB 186) میں ہے۔ یہ واضح ہے کہ کُوش کے بیٹے مشرقی افریقہ اور جزیرہ نما عرب میں واقع ہیں۔ اِس کا ذکر یسیاہ ۲۱: ۱۳؛ یرمیاہ ۲۵: ۲۳؛ ۴۹: ۸؛ حزقی ایل ۲۵: ۱۳؛ ۲۷: ۲۰ میں ہے۔

**۱۰: ۸ "اور کُوش سے نمرُود" نمرُود (BDB 650) کا خاص طور پر نام دیا گیا ہے کیونکہ وہ پہلی اہم تہذیب کا بانی تھا۔ اِس کا مطلب ہو سکتا ہے کہ حام کی نسل نے بابل قائم کیا۔ وہ کُوش کے بیٹوں کیساتھ منسلک ہے (بحوالہ پہلا تواریخ ۱: ۱۰) نام کسانیتے سے مماثلت کے سبب۔ کُوش سے دو گروہ ہیں، ایک پیدائش ۱۰: ۷ میں بحیرہ احمر کے مشرقی اطراف پر اور یہ پیدائش ۱۰: ۸ میں بحیرہ احمر کے مغرب اطراف میں۔

▣ **"نمرُود"** راشی اور لیوپولڈ کے مُطابق اِس اصطلاح کا مطلب بظاہر "بغاوت" ہے۔ اِس کو ذہن میں رکھتے ہُوئے، اگلے دو اہم فقرات "سُورما" اور "شکاری سُورما" کی تشریح منفی طور "جابر" یا "فاتح" یا "آدمیوں کا شکاری" ہوئی ہے۔ تاہم، ہم غیر یقین ہیں کہ آیا یہ اشارہ ہے، لیکن یہ سیاق و سباق میں موزوں ہے۔ یہ آدمی میسوپوتامیہ کے کُچھ اہم شہر تعمیر کرے گا (دیکھئے آیت ۱۰ اور ایک اور آیت ۱۱ میں فہرست) اور وہ بظاہر پہلی دُنیا کی قوت کا آغاز کرے گا۔ بہتیروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ (Tukuli-ninurta I) کا حوالہ ہے، لیکن وہ ۱۳ صدی قبل مسیح تک زندہ نہیں رہ سکا جب اُس نے اسور اور بابل پر قبضہ کیا۔ وہ نینوہ کہلایا لیکن اُس کا دور نمرود سے موزونیت کیلئے کافی دُور جا بنتا ہے۔ دیگر دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ سرگون اوّل (Sargon I) کا حوالہ ہے جو عقاد (Akkad) کے شہر کا حکمران تھا۔

۱۰: ۹ "خُداوند کے سامنے۔۔ شکاری سُورما" کُچھ تبصرہ نگار دعویٰ کرتے ہیں کہ خُدا شکاری پر غور کرتا ہے یہ اُس کی عظمت سے زیریں بات ہے، لیکن اگر فقرہ پہلا فاتح اور انسانی دُنیا کے نظام کو قائم کرنے والا (بحوالہ میکاہ ۵: ۶) پھر خُدا کا غور کرنا قابلِ سمجھ ہے۔

۱۰: ۱۰ اِس آیت میں درج کردہ تمام شہر سنعار (جنوبی تبریاس اور فرات دریاؤں کی وادی) کے ایک وقت یا دُوسرے میں اہم شہر تھے۔

▣ **"بابل"** بابل والے کہتے ہیں کہ شہر (bab-ili) کے نام کا مطلب "دیوتاؤں کا دروازہ" ہے جو اُس کے بڑے زِکُورت کا حوالہ تھا۔ تاہم پیدائش ۱۱ میں یہودی اِس کی تشریح بطور (balil) معنی "وہ تذبذب" (BDB 93) ہے۔

▣ **"ارک"** آر کے ہیریسن، پُرانے عہد نامے کے ادوار (R. K. Harrison, Old Testament Times)، صفحات ۳۸۔۳۹ میں سمجھتا ہے کہ یہ ارک کے قدیم شہر کا حوالہ ہے جو چوتھی میلینئیم قبل مسیح کے اخیر کی تاریخ ہے (Chalcolithic Period: Uruk Phase)۔ اِس کے وسط میں زِکُورت تھا۔

▣ اِس آیت میں درج کردہ تمام شہر سنعار کے ایک وقت یا دُوسرے میں اہم شہر تھے۔

▣ **"کلنہ"** کُچھ کہتے ہیں کہ یہ (BDB 484) نیپور کے شہر کا حوالہ ہے، جبکہ دیگر اِس کو اِس مطلب "وہ سب" کیلئے دہراتے ہیں۔ (The UBS Text Project)، صفحہ ۱۷ اِس کیساتھ اتفاق کرتا ہے اور اِس کو دوسرا درجہ (کُچھ شک کیساتھ) دیتا ہے۔ دیکھئے تراجم (NEB and RSV)۔

▣ **"مُلک سنعار"** یہ زباندانی کے طور اصطلاح "سمر" (Sumer) یا "سومیریہ" (Sumeria) سے متعلقہ ہے (BDB 1042))۔ یہ جنوبی میسوپوتامیہ کے علاقے کا حوالہ ہے، پہلی معروف تہذیب جس نے لکھائی وضع کی (Â±6,000 -- 4,000 b.c.)۔

۱۰: ۱۱ "اور اسُور میں آیا" کُچھ کہتے ہیں کہ یہ نمرُود کا حوالہ ہے اور یہ سیاق وسباق میں بہترین لگتا ہے (بحوالہ میکاہ ۵: ۶)۔ تاہم، دیگر بشمول (Septuagint, the Vulgate, the Syriac, Martin Luther, and John Calvin) کہتے ہیں کہ یہ اسُور کا حوالہ ہے۔

▣ **"نینوہ"** یہ (BDB 644) تبریاس دریا پر واقع اسُوریہ کی سلطنت کا اہم دارالخلافہ ہے (بحوالہ دوسرا سلاطین ۱۹: ۳۶؛ یسعیاہ ۳۷: ۳۷؛ یوناہ ۱: ۲؛ ۳: ۲-۷؛ ۴: ۱۱؛ نحمیاہ ۱: ۱؛ ۲: ۸؛ صفنیاہ ۲: ۱۳)۔

▣ **"رحوبوت عیر"** اِس کا لُغوی معنی "وسیع شہر کی سڑک" یا "شہر کے وسیع مقامات" اور ممکنہ طور پر نینوہ کی تفصیل ہے (BDB 944 II)۔

▣ **"کلح"** یہ اسُوریہ کا اہم شہر ہے (BDB 480 II)۔ اِس کا جدید نام نمرُود ہے جو واضح طور پر نام نمرُود سے متعلقہ ہے۔

۱۰: ۱۳ "مصر" بہتیرے دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ بالائی اور زیریں مصر کا حوالہ ہے (BDB 595)۔

▣ **"لُودی"** یہ ایشیائے کُوچک میں لُدیہ کا حوالہ ہو سکتا ہے (BDB 530)۔

▣ **"عنامی"** یہ ہو سکتا ہے قبائلی گروہ ہو جو مصر کے مغربی نخلستان پر قابض تھا (BDB 777)۔

▣ **"لہابی"** یہ بظاہر شمالی افریقہ کے ساحل پر صحرائی قبیلوں کا حوالہ ہے (BDB 529)۔

▣ **"نفتوحی"** یہ ممفس کے شہر کے نزدیک قبائلی گروہ لگتا ہے (BDB 661)۔ پیدائش ۱۰: ۱۳ میں ذکر کردہ تمام واضح طور پر مصر اور گردونواح کے علاقوں سے متعلقہ ہیں۔

۱۰: ۱۴ "فتروسی" اِس کا معنی جنوبی سرزمین اور ممکنہ طور پر بالائی مصر کا حوالہ ہے (BDB 837)۔

▣ **"کسلوحی (جن سے فلستی نکلے)"** حاشیہ میں فقرے پر کافی بحث رہی کیونکہ یرمیاہ ۴۷: ۴ اور آموس ۹: ۷ سے؛ یہ بظاہر مفہوم ہے کہ فلستی کریتے سے نکلے۔ یہ اُن مقامات میں سے ایک ہے جہاں یہ حوالہ جُغرافیائی ہے۔ آگیئن کے سمندری لوگوں کے مُسلسل حملے اور ہجرت بحیرہ روم کی دُنیا کے بہت سے ساحلی علاقوں کو مُتاثر کرتے ہیں بشمول مصر اور فلسطین۔ کسلوحی کیلئے دیکھئے BDB 493۔

▣ **"کفتوری"** یہ کریتے کے جزیرے جو کفتور کہلاتا تھا کے باشندوں کا حوالہ ہے (BDB 499)۔ یو بی ایس عبارتی پراجیکٹ ()، صفحہ ۱۸ تجویز کرتا ہے کہ حاشیہ والا مسئلہ صرف "کفتوری" سے متعلقہ ہے۔ یہ عبارتی معاملہ نہیں لیکن کاتبی معاملہ ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۰: ۱۵-۲۰

۱۵۔ اور کنعان سے صیدا جو اُس کا پہلوٹھا تھا اور حِت۔ ۱۶۔ اور یبُوسی اور اموری اور جرجاسی۔ ۱۷۔ اور حوی اور عرقی اور سینی۔ ۱۸۔ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے

اور بعد میں کنعانی قبیلے تک پھیل گئے۔ ۱۹۔ اور کنعانیوں کی حد یہ ہے۔ صیدا سے غزہ تک جو جرار کے راستے پر ہے۔ پھر وہاں سے لسع تک جو سدُوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضیبان کی راہ پر ہے۔ ۲۰۔ سو بنی حام یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زُبانوں کے مُطابق آباد ہیں۔

۱۰:۱۵ "صیدا" یہ مشہور فینیکے کی بندرگاہ تھی اور اصل میں فلسطین کے شمال میں اُس کا دارالخلافہ (BDB 850)۔

▣**"حِت"** یہ (BDB 366) غیر سامی نام ہے۔ یہ ممکنہ طور پر حیتیتی گروہ کی ابتدا ہے۔ بائبل میں وہ دو مُقامات پر واقع ہیں: (۱) عبرون کے شہر کے گرد اور (۲) مرکزی ترکی میں فلسطین کے شمال میں۔ اُنہوں نے اِس سارے خطے پر ۱۸۰۰ سے ۱۲۰۰ قبل مسیح میں قبضہ کیا۔ قبائلی گروہ جو حوتی کہلاتا ہے وہ بھی اصطلاح حِت سے متعلقہ ہو گا۔

۱۰:۱۶ "یبُوسی" یہ سلم یا یبُوس کے شہر کے باشندے تھے جو بعد میں یروشلیم کہلایا (BDB 101)۔ دیکھئے

خصُوصی موضوع: موریاہ، سلم، یبُوس، یروشلیم، صیون (SPECIAL TOPIC: MORIAH, SALEM, JEBUS, JERUSALEM, ZION)

▣**"اموری"** اصطلاح (BDB 57) "اموری" مجموعی اصطلاح ہو سکتی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۵:۱۶) اصطلاح کنعانی کی مانند، دیکھئے ***خصُوصی موضوع: قبل از اسرائیل فلسطین کے باشندے* (SPECIAL TOPIC: PRE ISREALITE INHABITANTS OF PALESTINE)**۔ ہمارا خیال ہے کہ اِس میں "بالائی علاقوں کے رہنے والے" (لُغوی نام کا مطلب "مغربی") کا اشارہ ہے، جبکہ کنعانی میں "زیریں علاقوں کے رہنے والے" (لُغوی نام کا مطلب "کاسنی کی سرزمین") کا اشارہ ہے۔ بائبل میں کنعان کے باشندوں کی فہرست کئی مُقامات پر دی گئی ہے:

۱. پیدائش ۱۳:۷، ۳۴:۳۰؛ قضاۃ ۱:۴، ۵ میں دو قبائلی گروہوں سے۔
۲. استعثناء ۷:۱؛ یشوع ۳:۱۰؛ ۲۴:۱۱ میں سات قوموں سے۔
۳. پیدائش ۱۵:۱۹۔ ۲۱ میں دس قوموں سے
۴. زیادہ عام استعمال چھٹی قوم کا لقب ہے جو توریت میں زیادہ تر استعمال ہُوا ہے۔

▣**"جرجاسی"** یہ ایک کنعانی قبیلہ تھا جس کا نام اکثر کنعان کے قبیلوں کی مختلف فہرستوں میں ہے (بحوالہ پیدائش ۱۰:۱۶؛ ۱۵:۲۱؛ استعثناء ۷:۱؛ یشوع ۳:۱۰؛ ۲۴:۱۱؛ نحمیاہ ۹:۸؛ پہلا تواریخ ۱:۱۴) لیکن کسی مُقام کی کبھی شناخت نہیں دی گئی۔

۱۰:۱۷ "حوی" وہ بظاہر مرکزی فلسطین کے باشندے ہیں (BDB 295)۔ کُچھ اُن کی شناخت حُریوں کیساتھ کرتے ہیں۔ گنتی ۱۳:۲۹ فلسطین میں اِن قبیلوں کی تقسیم کا ایک اچھا جُغرافیائی خُلاصہ ہے۔ دیکھئے ***خصُوصی موضوع: قبل از اسرائیل فلسطین کے باشندے* (SPECIAL TOPIC: PRE ISREALITE INHABITANTS OF PALESTINE)**۔

▣**"عرقی"** یہ صیدا کے شمال میں جزیرہ اور ساحلی شہر کے باسیوں کا حوالہ لگتا ہے (BDB 792)۔

▣**"سینی"** یہ عرق کے نزدیک شہر کے باسیوں کا حوالہ لگتا ہے (BDB 696)۔

۱۸:۱۰ "اروادی" یہ فلسطین کے ساحلی شمال سے باہر ایک جزیرے کے باسیوں کا حوالہ لگتا ہے (BDB 71)۔ دو سابقہ کی طرح یہ ترپیولی کے شمال میں ہے۔

▣ **"صماری"** یہ کنعانی قبیلہ ہے جو بحیرہ روم کے ساحل میں، اروادکے شہر کے نزدیک رہتے تھے۔ اُن کا بُنیادی شہر "سمرا" یا "قمور" کہلاتا تھا جو بعد میں ایک بڑا تجارتی فینیکے کا شہر بنا (امامہ عبارتیں)۔

▣ **"حماتی"** یہ اورونتس دریا پر ایک شہر کے باسیوں کا حوالہ ہے (BDB 333)۔ آیت ۱۸ جدید لبنان میں لوگوں کا حوالہ ہے۔

۱۹:۱۰ "سدُوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضیبان" یہ میدانوں کے وہ شہر ہیں جن کو بعد میں خُدا نے تباہ کیا۔ وہ بحیرہ مُردار کے جنوبی کنارے پر واقع ہیں۔

▣ **"لسع"** جیروم کہتا ہے کہ یہ بحیرہ مُردار کا مشرق تھا (BDB 546)۔

۲۰:۱۰ یہ تقسیموں کا خُلاصہ ہے کافی حد تک پیدائش ۱۰:۵ کی مانند۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۰: ۲۱۔ ۳۱۔

۲۱۔ اور سم کے ہاں بھی جو تمام بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا اولاد ہُوئی۔ ۲۲۔ بنی سم یہ ہیں۔ عیلام اور اسُور اور ارفکسد اور لُود اور ارام۔ ۲۳۔ اور بنی ارام یہ ہیں۔ عُوض اور حول اور جتر اور مس۔ ۲۴۔ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہُوا اور سلح سے عبر۔ ۲۵۔ اور عبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہُوئے۔ ایک کا نام فلج تھا کیونکہ زمین اُس کے ایام میں بٹی اور اُس کے بھائی کا نام یُقطان تھا۔ ۲۶۔ اور یُقطان سے الموداد اور سلف اور حصارماوت اور اراخ۔ ۲۷۔ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ۔ ۲۸۔ اور عوبل اور ابی مائیل اور سبا۔ ۲۹۔ اور اوفیر اور حویلہ اور یُوباب پیدا ہُوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے۔ ۳۰۔ اور اُن کی آبادی میسا سے مشرق کے ایک پہاڑ سفار کی طرف تھی۔ ۳۱۔ سو بنی سم یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے قبیلوں اور اپنی زُبانوں کے مُطابق آباد ہیں۔

۲۱:۱۰ "سم" یہ عبرانی اصطلاح "نام" (BDB 1028 II) ہے۔ اِس کی اہمیت یُوں دیکھی جا سکتی ہے کہ اِس کا ذکر یہاں اور پیدائش ۱۱: ۱۰۔ ۲۶ میں بھی ہے۔ پیدائش ۱۰ تا ۱۱ کے باغی لوگ اپنے لئے "نام" تعمیر کرنے کے لئے گئے۔ اُس کا نام پیدائش ۴: ۲۶ سے جُڑا ہُوا ہے (یعنی کہ یہواہ کا نام جلال پائے)۔ وہ برکت کی چُنی ہُوئی لڑی کی نمائندگی کرے گا (بحوالہ پیدائش ۱۲: ۲)۔

▣ **"عبر"** اِس نام کی لفظی تاریخ اصطلاح "عبرانی" سے کافی ملتی جُلتی تھی (BDB 720 II) جو محض یہُودیوں کی نسبت کافی وسیع گروہ کا حوالہ ہے۔ عبر اور مصر میں "بلُوطوں" کہلائے جانے والے بہت سی دستاویز میں فقرے کے درمیان اشارے کی بابت کافی قیاس رہی ہے (بحوالہ پیدائش ۱۴: ۱۳)۔ نام عبر کی ممکنہ لفظی تاریخ "میں سے گُزر جانا" ہے جو خانہ بدوش گروہ کا مفہوم لگتا ہے۔

▣ **"یافت کا بڑا بھائی"** راشی دعویٰ کرتے ہیں کہ عبرانی مبہم ہے کہ بڑا بھائی کون ہے۔

۲۲:۱۰ "عیلام" یہ دریائے تبرص کے مشرق میں ایک اہم بادشاہت تھی جس کا دارالخلافہ شوشان (سوسہ) تھا۔ یہ اِس باب میں ذکر کردہ گروہوں میں ممکنہ طور سب سے مشرقی تھا (BDB 743)۔

▣ **"اسُور"** یہ (BDB 78) حوالہ ہو سکتا ہے (۱) ایک شخص؛ (۲) ایک شہر؛ یا (۳) ایک قوم (یعنی کہ اسُور)۔

▣ **" ارفکسد"** یہ (BDB 75) نینوہ کے شمال میں (اسُور کا ایک اور دارالخلافہ) کا بظاہر قبائلی گروہ ہے۔ نیو انٹر نیشنل ورژن (NIV) میں (Arphaxad) ہے۔

▣ **" لُود"** یہ ممکنہ طور پر ایشیائے کُوچک (BDB 530) میں لُدیہ قوم کا حوالہ ہے۔ ہیرودوتس دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایک سامی شہر نینوہ سے ابتدا رکھتے ہیں۔

▣ **" ارام"** یہ جدید شام کے علاقے کا حوالہ ہے۔

۲۵:۱۰ "فلج" یہ ایک مخصوص لڑی ہے جس سے ابراہام آئے گا اور اِس کی نسب نامہ کی رُو سے پیدائش ۱۱:۱۸۔۲۷ میں پُوری گفتگو ہُوئی ہے۔ اُس کا نام فعل "تقسیم" سے آیا ہے (BDB 811 II)۔

▣ **"کیونکہ زمین اُس کے ایام میں بٹی"** اکاڈئین اور عبرانی اصطلاح "منقسم" کا لُغوی مطلب "زرعی نہریں" ہے جو جنوبی میسوپوتامیہ میں موزوں ہے لیکن معروف لفظی تقسیم "منقسم" ہے (BDB 811, KB 928, Niphal PERFECT)۔ فلج اور منقسم (niplega) کے درمیان صوتی کھیل ہے۔ یہ باب ۱۱ میں ذکر کردہ زبانوں کے اختلاف کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ اِس لئے باب ۱۰ کی پراگندگی ترتیب سے باہر جب باب ۱۱ کا موازنہ کیا جائے۔

۲۶:۱۰۔۲۹ یہ عرب کے قبیلوں کی خاکہ کشی ہے۔

۲۸:۱۰۔۲۹ "سبا۔ حویلہ" یہ پیدائش ۲۲:۱۰ میں اسُور کیساتھ، بظاہر دونوں حمی فہرست اور سامی فہرست میں شامل لگتے ہیں۔ یہ (۱) جُغرافیائی ہجرت، (۲) جنگوں کی فتوحات، یا (۳) بیاہ سے دو خاندانوں کے ملاپ کی وجہ سے ہے۔ یہ فہرست کئی انداز میں مختصر نہیں ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۲:۱۰

۳۲۔ نُوح کے بیٹوں کے خاندان اُن کی گروہوں اور نسلوں کے اعتبار سے یہی ہیں اور طُوفان کے بعد جو قومیں زمین پر جابجا منقسم ہُوئیں وہ اِن ہی میں سے تھیں۔

۳۲:۱۰ "زمین" دیکھئے **خصُوصی موضوع: خُشکی، مُلک، زمین (SPECIAL TOPIC: LAND, COUNTRY, EARTH)**

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. پیدائش ۱۰ کا کیا مقصد ہے؟

۲. نمرُود کو خاص برتاؤ کیلئے الگ کیوں کیا جاتا ہے؟

۳. قوموں کی اِس فہرست میں اسرائیل، موآب اور ادوم کا ذکر کیوں نہیں کیا جاتا؟

پیدائش ۱۱:۱۔۳۲

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (NASB)	نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)	نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن (NRSV)	ٹوڈیز انگلش ورژن (TEV)	نیو جیروشلیم بائبل (NJB)
عالمگیر زبان، بابل، اختلاف	بابل کا بُرج	بابل کا بُرج	بابل کا بُرج	بابل کا بُرج
۱۱:۱۔۹	۱۱:۱۔۹	۱۱:۱۔۹	۱۱:۱۔۹	۱۱:۱۔۴،۱۱:۵۔۹
سم کی نسل	سم کی نسل	ابرام کا نسب نامہ	سم کی نسل	طوفان کے بعد آباؤاجداد
۱۱:۱۰۔۱۱ ۱۱:۱۲۔۱۳ ۱۱:۱۴۔۱۵ ۱۱:۱۶۔۱۷ ۱۱:۱۸۔۱۹ ۱۱:۲۰۔۲۱ ۱۱:۲۲۔۲۳ ۱۱:۲۴۔۲۵ ۱۱:۲۶	۱۱:۱۰۔۱۱ ۱۱:۱۲۔۱۳ ۱۱:۱۴۔۱۵ ۱۱:۱۶۔۱۷ ۱۱:۱۸۔۱۹ ۱۱:۲۰۔۲۱ ۱۱:۲۲۔۲۳ ۱۱:۲۴۔۲۵ ۱۱:۲۶	۱۱:۱۰۔۱۱ ۱۱:۱۲۔۱۳ ۱۱:۱۴۔۱۵ ۱۱:۱۶۔۱۷ ۱۱:۱۸۔۱۹ ۱۱:۲۰۔۲۱ ۱۱:۲۲۔۲۳ ۱۱:۲۴۔۲۵ ۱۱:۲۶	۱۱:۱۰۔۱۱ ۱۱:۱۲۔۱۳ ۱۱:۱۴۔۱۵ ۱۱:۱۶۔۱۷ ۱۱:۱۸۔۱۹ ۱۱:۲۰۔۲۱ ۱۱:۲۲۔۲۳ ۱۱:۲۴۔۲۵ ۱۱:۲۶	۱۱:۱۰۔۱۱ ۱۱:۱۲۔۱۳ ۱۱:۱۴۔۱۵ ۱۱:۱۶۔۱۷ ۱۱:۱۸۔۱۹ ۱۱:۲۰۔۲۱ ۱۱:۲۲۔۲۳ ۱۱:۲۴۔۲۵ ۱۱:۲۶
	تارح کی نسل		تارح کی نسل	تارح کی نسل
۱۱:۲۷۔۳۰ ۱۱:۳۱۔۳۲	۱۱:۲۷۔۳۰ ۱۱:۳۱۔۳۲	۱۱:۲۷۔۳۰ ۱۱:۳۱۔۳۲	۱۱:۲۷۔۳۰ ۱۱:۳۱۔۳۲	۱۱:۲۷الف ۱۱:۲۷ب۔۳۰ ۱۱:۳۱،۱۱:۳۲

مُطالعاتی سلسلہ سوئم (دیکھئے بائبل کا تشریحی وتوضیحی سیمینار)

عبارتی سطح پر لکھاری کے اصل ارادے کی پیروی کریں

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کی تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ کو یہ تبصرہ نگار پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ موضوعات کی نشاندہی کریں (مُطالعاتی سلسلہ نمبر ۳، صفحہ ۱۶)۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے، لیکن یہ اصل لکھاری کے ارادے کی پیروی کیلئے ایک کُلید ہے، جو تشریح کا مرکز ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک موضوع ہے۔

١. پہلا پیراگراف

٢. دُوسرا پیراگراف

٣. تیسرا پیراگراف

سیاق وسباق کی رُو سے بصیرت:

اَ) پیدائش ١٠ اور ١١ ترتیبی لحاظ سے اُلٹ ہوتے ہیں۔

ب) حالانکہ زُبانوں کا انتشار اُس کے نتیجہ میں لوگوں کا پراگندہ ہونا بظاہر ایک سزا کا عمل لگتا ہے، یاد رکھیں کہ یہ قومیت کی ترویج ہے جس نے اِس نکتہ تک ایک عالمگیر حکومت کیخلاف تختہ اُلٹنے کی ایک سیاسی مہم چلائی ہے۔ اِس لئے یہ ایک معنی میں خُدا کی برکت ہے۔

ج) مسیحیوں کیلئے، پینتیکوست بابل کے بُرج کا الہیاتی اُلٹ تھا!

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ١١:١۔٩

١۔ اور تمام زمین پر ایک ہی زُبان اور ایک ہی بولی تھی۔ ٢۔ اور ایسا ہُوا کہ مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُن کو مُلک سنعار میں ایک میدان ملا اور وہاں بس گئے۔ ٣۔ اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم اینٹیں بنائیں اور اُن کو آگ میں خُوب پکائیں۔ سو اُنہوں نے پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چونے کی جگہ گارے سے کام لیا۔ ٤۔ پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تمام رُوئے زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔ ٥۔ اور خُداوند اِس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔ ٦۔ اور خُداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زُبان ہے وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کُچھ بھی جس کا وہ ارادہ کریں اُن سے باقی نہ چھُوٹے گا۔ ٧۔ سو آؤ ہم وہاں جا کر اُن کی زُبان میں اختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں۔ ٨۔ پس خُداوند نے اُن کو وہاں سے تمام رُوئے زمین میں پراگندہ کیا سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز آئے۔ ٩۔ اِس لئے اُس کا نام بابل ہُوا کیونکہ خُداوند نے وہاں ساری زمین کی زُبان میں اختلاف ڈالا اور وہاں سے خُداوند نے اُن کو تمام رُوئے زمین پر پراگندہ کیا۔

١١:١ "اور تمام زمین پر ایک ہی زُبان اور ایک ہی بولی تھی" یہ واضح ہئ کہ پیدائش ١١، پیدائش ١٠ کی پراگندگی کو بیان کرتی ہے۔

یہ ایک زُبان جو بظاہر واپس عدن تک جاتی ہے عبرانی نہیں تھی۔ قدیم ترین تحریری زبان جو جدید لوگوں کی شناسا ہے وہ تکونی سومیرین تھی ۳۰۰۰ قبل مسیح (ABD, vol. 1, p. 1213)، اور ۱۰۰۰۰ سے ۸۰۰۰ قبل مسیح کی تہذیب سے۔ ایک سومیرین داستان ہے جو "این مارکر اور اراتاہ کا خُداوند" (Enmerkar and the Lord of Aratta) کہلاتی ہے جہاں یہ خاص طور پر بیان کرتی ہے کہ سب لوگ ایک زُبان بولتے تھے۔

۱۱:۲ "مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُن کو" یہ کوہِ اراراط سے کشتی کے مُقام سے دُور چلتے جانے کا مفہوم دکھائی دیتا ہے۔ لُغوی فقرہ "سفر کرتے کرتے" کا مطلب "چلتے گئے" ہے (BDB 652, KB 704, Qal INFINITIVE CONSTRUCT)۔ میسوپوتامیہ اراراط کے پہاڑ سے جنوب مشرق کی جانب ہے (جو جدید ترکی سے ایران تک پھیلا ہُوا تھا)۔

▣ **"مُلک سنعار"** یہ زیریں میسوپوتامیہ یا بابل کا حوالہ ہے جو شمر یا کسدیہ بھی کہلاتے ہیں (BDB 11042)۔ **خصُوصی موضوع: کسدیوں (SPECIAL TOPIC: CHALDEANS)**

۱۱:۳ اِس آیت میں ایک (Qal IMPERATIVE) اور دو متعلقہ (COHORTATIVE) صُورتیں ہیں۔ یہ تعمیری تکنیکوں کو بیان کرتی ہیں جو میسوپوتامیہ کیلئے تاریخی طور مُستند ہیں (کوئی درخت نہیں)۔ وہاں اُس علاقے میں کوئی پتھر نہیں تھے، اِس لئے اینٹیں پکائی گئیں۔ کنگ جیمز میں "چونا" ہے لیکن یہ واضح طور پر سیاہ، چپکنے والے مادے کا حوالہ ہے جو اِس علاقے میں اُبلتا تھا۔ ہم اِسے تارکول، گاڑھا اور سیاہ مادہ، رال (BDB 330، بحوالہ پیدائش ۱۴:۱۰) کہتے ہیں۔ تبریاس اور فرات کے دریاؤں کے درمیان اِس وادی میں ابتدائی جانے گئے شہر سومیرین درج ذیل شہر تھے:

۱. اُور
۲. عریدُو
۳. اُروک
۴. نیپور

ہر ایک میں تحفظ، حالت لیکن زیادہ تر عبادت کیلئے ایک زکورت تھا۔ زکُورت کی اچھی مُختصر تفصیل کیلئے دیکھئے آئی وی پی بائبل کی پس منظر تفسیر (پُرانا عہد نامہ)، پ۔ ۴۲ (The IVP Bible Background Commentary (OT), p. 42)۔

۱۱:۴ اِس آیت میں ایک (Qal IMPERATIVE) اور دو متعلقہ (IMPERFECTS) بطور (COHORTATIVES) استعمال ہُوئے ہیں۔ اِس حوالے میں بظاہر چار عناصر شامل لگتے ہیں:

۱. شہر اور بُرج کی تعمیر
۲. جس کی جسامت اُس دور کے لوگوں کو حیران کردے گی
۳. وہ اپنا نام بنانا چاہتے تھے
۴. وہ ساری دُنیا میں بکھرنا نہیں چاہتے تھے (یعنی ساری زمین)

اِس کے حقیقی اشارے نامعلوم ہیں۔

بہتیروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ بابل کے زکُورتوں سے متعلقہ ہے (John W. Walton, ANE Thought and the OT, pp. 25,120-121)، لیکن عبرانی لفظ (migdal) ہے جس کا عموماً ترجمہ "قلعہ بند بُرج" (BDB 153، بحوالہ قضاۃ ۸:۹۔۱۷)۔ یہ واضح طور پر انسانوں کی خُدا سے الگ ہو کر اپنے آپ کو منظم کرنے کی ایک کوشش ہے، اور اُس کی مرضی

کو اُلٹ کرنے کی۔ فیلو حتیٰ کہ کہتا ہے کہ وہ ہر ایک اینٹ پر اپنا اپنا نام لکھتے ہیں تا کہ وہ پراگندہ نہ ہو جائیں۔ یہ خُدا سے الگ ہو کر انسانی تکبر، منظم ہونے اور کام کرنے کی پہلی مثال ہے (بحوالہ دانی ایل اور مُکاشفہ ۱۸ اور ۱۹)۔

▣ **"ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے"** میسوپوتامیہ کے لوگ ستاروں کی پرستش کرنے والے تھے (یعنی کہ فلکیاتی روشنیاں دیوتا تھے)۔ یہ بُرج رات کے آسمان کا مشاہدہ کرنے کیلئے اتنے اُونچے بنائے گئے تھے۔ یہ وہ مُقامات تھے جہاں دیوتاؤں کی پرستش کی جاتی تھی اور ملاقات کی جاتی تھی۔ دیکھئے بائبل کی تشبیہات کی لُغت، صفحات ٦٦ تا ٦٧ (Dictionary of Biblical Imagery, pp. 66-67)۔

▣ **"تمام رُوئے زمین"** اِس عبرانی لفظ () میں وسیع سامی احاطہ تھا اور مُلک، علاقے یا ساری زمین کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ **خصُوصی موضوع: سرزمین، مُلک، زمین (SPECIAL TOPIC: LAND, COUNTRY, EARTH)**۔

۱۱: ۵ یہ نہایت انسانی خصوصیت والا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۸: ۲۱؛ خروج ۳: ۸)۔ **خصُوصی موضوع: خُدا بطور انسان بیان کیا گیا (انسانی خصوصیت والا) {SPECIAL TOPIC: GOD DESCRIBED AS HUMAN [ANTHROPOMORPHISM]}**

۱۱: ۷ "آؤ ہم وہاں جا کر" اِس آیت میں ایک (Qal IMPERATIVE) دو متعلقہ (COHORTATIVES) کیساتھ ہے۔ یہ ایک جمع صُورت ہے کافی حد تک پیدائش ۱: ۲٦؛ ۳: ۲۲ کی مانند؛ دیکھئے وہاں پر پُورا نوٹ۔ حالانکہ یہ حوالہ انگریزی میں انسانی خصوصیات والا لگتا ہے۔ یہ خُدا کے تئیں کمزوری کا حوالہ نہیں ہے بلکہ فضل کا عمل ہے جہاں وہ گُناہگار انسانوں کو روکتا ہے کہ وہ برگشتہ طرزِ عمل کی زندگیاں گزارنے کی کوشش سے باز آئیں (بحوالہ رومیوں ۱ تا ۳)۔ الٰہی سرگرمی کا "آؤ ہم" انسانی بغاوت کے "آؤ ہم" کا اُلٹ ہے (بحوالہ پیدائش ۱۱: ۳، ۴، ۷)۔ **خصُوصی موضوع: تثلیث (SPECIAL TOPIC: TRINITY)**

۱۱: ۹ "بابل" یہ غور کرنا دلچسپی کا باعث ہے کہ ماہر آثارِ قدیمہ میسوپوتامیہ میں سومیرین تہذیب سے ادبی دستاویز دریافت کئے ہیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ تمام لوگ ایک ہی زبان بولتے تھے (یعنی کہ سیموئیل نوح کرامر [Samuel Noah Kramer] اپنے آرٹیکل ["The Babel of Tongues: A Sumerian Version" in Journal of the American Oriental Society, 88:108-111] میں)۔ مشہور عبرانی لفظ کی تاریخ "انتشار" (یعنی کہ بعلل، balal, BDB 93) جو بظاہر خُدا کا اُن کی زُبانوں میں انتشار ڈالنا (لُغوی طور "ملانا"، BDB 117, KB 134, Qal cohortative) بیان کرتا ہے۔

بابل کا لُغوی معنی "خُدا کا دروازہ" (Akkadian bab-ilani) جو زگورتوں کے کُچھ ناموں سے ملتا جُلتا ہے، جو بڑے ڈھانچے تھے جن کے اوپر فلکیاتی دیوتاؤں کی پُوجا کیلئے مندر ہوتے تھے۔ بابل برگشتہ دُنیاوی قوت کی علامت بنا، جس کی مثالیں نمرود، بعد میں نبُوکدنضر اور آخر کار مُکاشفہ کی کتاب کے سمندری حیوان میں ہیں۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۱۰۔ ۱۱

۱۰۔ یہ سم کا نسب نامہ ہے۔ سم ایک سو برس کا تھا جب اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہُوا۔ ۱۱۔ اور ارفکسد کی پیدائش کے بعد سم پانچ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

سم کی نسل مسیحائی لڑی کو پیدائش ۵: ۳۔ ۳۲ اور ۱۰: ۲۱۔ ۳۱ میں جاری رہتی ہے۔ یہ لڑی پیدائش ۱۱: ۱۰۔ ۲۵ (بحوالہ لُوقا ۳: ۲۳۔ ۳۸) میں تارح / ابرام تک جاری رہتی ہے۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ (SPECIAL TOPIC: OLD TESTAMENT AS HISTORY)**

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۱۲۔ ۱۳

۱۲۔ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہُوا تو اُس سے سلح پیدا ہُوا۔ ۱۳۔ اور سلح کی پیدائش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

میسوریتک عبارت پیدائش ۱۱: ۱۳ میں قینان کو حذف کرتی ہے لیکن ہفتاوی اُس کو شامل کرتی ہے جیسے کہ لُوقا ۳: ۳۶ کرتا ہے۔

▣ "سلح" دیکھئے BDB 1019 II۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۱۴۔ ۱۵

۱۴۔ سلح جب تیس برس کا ہُوا تو اُس سے عبر پیدا ہُوا۔ ۱۵۔ اور عبر کی پیدائش کے بعد سلح چار سو تین برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

▣ "عبر" دیکھئے BDB 720۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۱۶۔ ۱۷

۱۶۔ جب عبر چونتیس برس کا تھا تو اُس سے فلج پیدا ہُوا۔ ۱۷۔ اور فلج کی پیدائش کے بعد عبر چار سو تیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

▣ "فلج" دیکھئے BDB 811 II۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۱۸۔ ۱۹

۱۸۔ فلج تیس برس کا تھا جب اُس سے رعو پیدا ہُوا۔ ۱۹۔ اور رعو کی پیدائش کے بعد فلج دو سو نو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

▣ "رعو" دیکھئے BDB 946۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۲۰۔ ۲۱

۲۰۔ اور رعو بتیس برس کا تھا جب اُس سے سروج پیدا ہُوا۔ ۲۱۔ اور سروج کی پیدائش کے بعد رعو دو سو سات برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

▣ "سروج" دیکھئے BDB 974۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۲۲۔ ۲۳

۲۲۔اور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحور پیدا ہُوا۔ ۲۳۔اور نحور کی پیدائش کے بعد سروج دوسو برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

▣"نحور" دیکھئے BDB 637۔

سوالات برائے بحث:

یہ ایک مُطالعاتی راہنما تفسیر ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اُس روشنی میں چلنا چاہئے جو ہم رکھتے ہیں۔ آپ، بائبل اور پاک رُوح تشریح میں اولین ہیں۔ آپ کو یہ تفسیر نویس پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔

یہ سوالات برائے بحث آپ کو کتاب کے اِس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار میں مدد کیلئے مہیا کئے گئے ہیں۔ وہ سوچ کو اُبھارنے کیلئے ہیں اور حتمی نہیں ہیں۔

۱. بابل کا بُرج کیا تھا؟

۲. پیدائش ۱۱ میں انسان خُدا کے خلاف کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟

پیدائش ۱۱: ۲۴۔ ۱۳: ۱۸ کا تعارف:

اَ) پیدائش کا یہ حصہ ابراہام سے لیکر مسیحائی لڑی کی پُوری گفتگو شروع کرتا ہے۔

ب) پیدائش کے پچاس باب خُدا کے عہد کے لوگوں کے کفارے سے متعلقہ ہے نہ کہ تخلیق کے۔ ایک کی بُلاہٹ سے سب کو بُلانا کتاب کا محور ہے۔

ج) ابرام اپنی کمزوری کیساتھ اپنے ایمان میں مضبوطی میں دیکھا جاتا ہے۔ چناؤ اور رحم کا خُدا اپنے کفارے کے مقاصد کیلئے اُسے بُلاتا ہے۔

د) خُدا ابرام کو دُنیا چُننے کیلئے چُنتا ہے (بحوالہ پیدائش ۱۲: ۳ج؛ خروج ۱۹: ۴۔ ۶؛ پہلا پطرس ۲: ۵، ۹؛ مُکاشفہ ۱: ۶)۔ خُدا اپنی صُورت پر بنائے گئے تمام لوگوں کی نجات چاہتا ہے (بحوالہ پیدائش ۳: ۱۵؛ حزقی ایل ۱۸: ۲۳، ۳۲؛ پہلا تمیتھیس ۲: ۴؛ دُوسرا پطرس ۳: ۹)۔ دیکھئے **خصُوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ (SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN)**

ہ) تالمد (Talmud) پیدائش ۱۲: ۱۔ ۳ میں ابرام کی بُلاہٹ کی سات برکات بتاتی ہے:

۱. ابرام ایک بڑی قوم کا باپ ہو گا۔
۲. وہ اپنی زندگی میں ہی برکت پائے گا
۳. اُس کا نام جانا جائے گا

۴. وہ دوسروں کیلئے برکت کا باعث ہو گا

۵. جو اُس کی عزت کریں گے وہ برکت پائیں گے

۶. جو اُس کو رد کریں گے وہ ملعون ہونگے

۷. اُس کی سرفرازی عالمگیر ہو گی

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۲۴۔۲۵

۲۴۔ نحُور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہُوا۔ ۲۵۔ اور تارح کی پیدائش کے بعد نحُور ایک سو اُنیس برس اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔

۱۱: ۲۴ "تارح"۔ "تارح" کا ممکنہ مطلب "سستی کرنا"، "دیر کرنا" یا "ہجرت کرنا" (BDB 1076) ہے۔ یشوع ۲۴: ۲ سے یہ واضح ہے کہ وہ اور اُس کا خاندان کثیر معبودوں کو ماننے والے تھے۔ اُس کے خاندان کے نام تجویز کرتے ہیں کہ وہ بُنیادی طور چاند کی دیوی زِن (Zin) کی پرستش کرتے تھے۔ اُس کی پرستش اُور، تیمہ اور حیران میں کی جاتی تھی۔ تاہم، پیدائش ۳۱: ۵۳ مفہوم دیتا ہے کہ وہ یہواہ کو جانتا تھا (دیکھئے **خصوصی موضوع: چاند کی پرستش SPECIAL TOPIC: MOON WORSHIP**)۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۲۶

۲۶۔ اور تارح ستر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحُور اور حاران پیدا ہُوئے۔

۱۱: ۲۶ "ستر برس" دیکھئے *خصوصی موضوع:* ستر برس (SPECIAL TOPIC: SEVENTY YEARS)

▣ **"ابرام اور نحُور اور حاران"** یہ ہو سکتا ہے اہمیت کی ترتیب ہو عُمروں کی نہیں۔ نام ابرام کا مطلب درج ذیل ہو سکتا ہے:

سرفراز باپ

باپ کا سرفراز

میرا باپ سرفراز ہے (BDB 4)

نام نحُور کا مطلب "ہانپتا ہُوا" یا اسوریہ کی جگہ کا نام (BDB 637)، جبکہ حاران کا مطلب "کوہ پیما" (BDB 248) ہے۔

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۱۱: ۲۷۔۳۰

۲۷۔ اور یہ تارح کا نسب نامہ ہے۔ تارح سے ابرام اور نحُور اور حاران پیدا ہُوئے اور حاران سے لُوط پیدا ہُوا۔ ۲۸۔ اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زاد بُوم یعنی کسدیوں کے اُور میں مرا۔ ۲۹۔ اور ابرام اور نحُور نے اپنا اپنا بیاہ کر لیا۔ ابرام کی بیوی کا نام ساری اور نحُور کی بیوی کا نام مِلکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی مِلکہ کا باپ اور اسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰۔ اور ساری بانجھ تھی اُس کے کوئی بال بچہ نہ تھا۔

۲۷:۱۱ "لُوط" دیکھئے BDB 532 II۔

۲۸:۱۱ "اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے۔۔مرا"۔ یہ حاران کا اپنے باپ کے آگے مرنے کا عبرانی محاورہ ہے۔

▣ **"کسدیوں کے اُور"** کسدیوں کی تہذیب ابرام کے دور (BDB 505) کے بعد وضع (یعنی سومیرین تہذیب کی قوت پر تعمیر ہوئی) ہُوئی اور بڑھی۔ دیکھئے

خصوصی موضوع: کسدیوں (SPECIAL TOPIC: CHALDEANS)

۲۹:۱۱ "ساری" دیکھئے BDB 979۔

"ملکہ" دیکھئے BDB 574۔

"اور اسکہ" یہ شخص (BDB 414) اور اِس کی اِس آیت میں موجودگی نامعلوم ہے۔ ربیؔ (جوزفز، جیروم اور اگسٹین بھی) کہتے ہیں کہ یہ ساری ہے لیکن عبارت دعویٰ کرتی ہے کہ اُن کے مختلف باپ تھے۔

۳۰:۱۱ "ساری بانجھ تھی" ساری، راخل (پیدائش ۲۱:۲۵) اور ربقہ (پیدائش ۳۱:۲۹) کی بچے (BDB 785) پیدا نہ کرنے کی اہلیت ایک انداز تھا جو خُدا انسانی تاریخ اور نسب نامہ میں اپنی قُدرت اور اختیار کے اظہار کیلئے استعمال کرتا ہے۔ انسانی جنسی نسل مسیحا کی لڑی کیلئے کُلیدی پہلو نہیں ہے۔
اسرائیل کی تاریخ کیلئے الٰہیاتی پہلو کا یہی انداز اِس حقیقت میں بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ پہلوٹھا مسیحائی لڑی میں نہیں ہے۔ تہذیبی طور پر پہلوٹھا قبیلے کا سردار ہوتا تھا، لیکن ایسا یہوواہ کے لوگوں میں نہیں تھا۔ یہ اُس کا چُناؤ تھا (یعنی کہ یعقوب، یہوداہ، داؤد، سلیمان)!

نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل (تجدید شُدہ) عبارت: پیدائش ۳۱:۱۱-۳۲

۳۱۔ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لُوط کو جو حاران کا بیٹا تھا اور اپنی بیوی ساری کو جو اُس کے بیٹے ابرام کی بیوی تھی ساتھ لیا اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہُوئے کہ کنعان کے مُلک میں جائیں اور وہ حاران تک آئے اور وہیں رہنے لگے۔ ۳۲۔ اور تارح کی عُمر دو سو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے حاران میں وفات پائی۔

۳۱:۱۱ "وہ سب۔۔روانہ ہُوئے" اِس پر کافی بحث رہی ہے کہ آیا تارح اپنے خاندان کو لیکر گیا تھا یا ابرام اُنہیں لیکر گیا تھا۔ کُچھ خُدا کی اصل میں تارح کیلئے بُلاہٹ کا اندازہ کرتے ہیں لیکن کہ وہ واپس بت پرستی میں چلا گیا۔ مُجھے یُوں لگتا ہے کہ بارام سارے حصہ کی توجہ کا محور ہے نہ کہ تارح۔ اُور کو چھوڑ کر جانے سے ابرام نہ صرف اپنے وسیع خاندان کو چھوڑ کر جا رہا تھا بلکہ اُن کے قومی دیوتاؤں کو بھی۔ وہ نئے خُدا کی پیروی کیلئے جس نے اُس کیساتھ بلکہ مخفی انداز میں بات کی تھی، اپنی آرام دہ اور پُر سکُون زندگی کو چھوڑتا ہے۔

۳۲:۱۱ "اور تارح کی عُمر دو پانچ برس کی ہُوئی" جب کوئی پیدائش ۲۶:۱۱ میں ۱۲:۴ جمع کرتا ہے جو کوئی ۱۴۵ کے برابر ہوتی ہے اور اُس کو ۲۰۵ میں سے منفی کریں، تو یہ واضح ہوتا ہے کہ تارح ابرام کے حاران چھوڑنے کے بعد کوئی ساٹھ برس جیتا رہا۔ یہ اعمال ۴:۷ میں استفنس کے واعظ سے تضاد دکھائی دیتا ہے۔ استفنس کے تاریخی تجزیہ کے کئی

پہلو پُرانے عہد نامے کی تاریخ کی ہماری جدید جانکاری سے تضاد کرتے ہیں۔ ممکنہ طور پر وہ ربئیوں کا تشریحی طریقہ استعمال کر رہا تھا۔ دیگر عُلما دعوٰی کرتے ہیں کہ ابرام حالانکہ پیدائش ۱۱:۲۶ کی فہرست میں پہلے درج کردہ بہت بعد میں پیدا ہُوا تھا اور کہ استفنس دُرست تھا۔ یہ دلچسپی کی بات ہے سومیرین کی توریت میں یہاں "۱۴۴" ہے۔

خصُوصی موضوع: پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ (SPECIAL TOPIC: OLD TESTAMENT AS HISTORY)

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامہ کے تاریخی بیانئے (SPECIAL TOPIC: OLD TESTAMENT HISTORICAL NARRATIVES)

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے کی تاریخ سازی بموازنہ ہم عصری قرُون مشرق کی تہذیب (SPECIAL TOPIC: OLD TESTAMENT HISTORIOGRAPHY COMPARED WITH CONTEMPORARY NEAR EASTERN CULTURES)

پھر اختتام کرتے ہُوئے، تاریخ سازی رُوح کی ہدایت کے معاملے میں کام نہیں کرتی، لیکن رسالتی اور بشارتی معاملات میں نہیں۔

خصُوصی موضوع: پُرانا عہد نامہ بطور تاریخ (پیدائش اور یشوع سے)

مسیحیت اور یہودیت تاریخی مذاہب ہیں۔ وہ اپنے ایمان کی بُنیاد تاریخی واقعات پر رکھتے ہیں (اُن کی تشریحات کیساتھ)۔ "تاریخ" یا "تاریخی مُطالعہ" کیا ہے کو بیان کرنے یا تعریف کرنے کی کوشش میں مسائل آتے ہیں۔ جدید الہیاتی تشریح کے زیادہ تر مسائل جدید ادبی یا تاریخی قیاسوں کی بنا پر ہوتے ہیں جو قدیم قرُونِ مشرقی بائبل کے مواد تلک جاتے ہیں۔ نہ صرف وہاں عارضی اور تہذیبی فرقوں بلکہ ادبی فرقوں کی بھی مُناسب داد نہیں ہے۔ جدید مغربی لوگوں کے طور، ہم قدیم قرُونِ مشرق کی تحاریر کی طرز اور ادبی تکنیکوں کو محض سمجھ نہیں سکتے، پس ہم اُن کی تشریح مغربی ادبی طرز کی روشنی میں کرتے ہیں۔

بائبل کے مُطالعہ کی انیسویں صدی کی رسائی پُرانے عہد نامے کی کتابوں کی بطور تاریخی، متحد دستاویز تقسیم اور کم قدری کرتی ہے۔ اِس تاریخی شک کی نگاہ سے دیکھنے نے پُرانے عہد نامے کی تاریخی تحقیقات اوت تشریح و تاویل لو مُتاثر کیا ہے۔ "مذہبی تشریح و تاویل" (بریورڈ چلڈز [Brevard Childs]) کیلئے موجودہ رحجان نے پُرانے عہد نامے کی عبارت کی موجودہ صُورت پر توجہ دینے میں مدد کی ہے۔ میری رائے میں یہ انیسویں صدی کی جرمن اعلیٰ تنقید کے پاتال پر ایک مددگار پُل ہے۔ ہمیں مذہبی عبارت پر غور کرنا چاہئے جو ہمیں ایک نامعلوم تاریخی عمل نے دیا ہے جس کی الہٰی ہدایت کی توقع کی گئی ہے۔

بہت سے عُلما پُرانے عہد نامے کی تاریخی ہونے کی قیاس کی طرف واپس آ رہے ہیں۔ یہ یقیناً پُرانے عہد نامے کی بعد کے یہودی کاتبوں کی واضح تجدید اور نظر ثانی سے انکار نہیں ہے، لیکن یہ پُرانے عہد نامے کا بطور مستند تاریخ اور سچے واقعات (اُن کی الہٰی تشریحات کیساتھ) کی دستاویز کی طرف بُنیادی واپسی ہے۔ آر کے ہیریسن کی توضیحی بائبل کی تفسیر (R. K. Harrison in The Expositor's Bible Commentary)، جلد اوّل کے آرٹیکل "پُرانے عہد نامے کی تاریخی اور ادبی تنقید" کا اقتباس مددگار ہے۔

"موازناتی تاریخ نویسی کی تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ حتیتی کیساتھ ساتھ، قدیم عبرانی نہایت مستند، موضوعاتی اور ذمہ دار قرُونِ مشرق کی تاریخ کے مندرج تھے۔۔۔ کتابوں جیسے کہ پیدائش اور استعثنا کے تحقیقی مُطالعہ سے، جو مقامات سے دریافت کردہ خاص قسم کی تختیوں بشمول ماری، نُوزو اور بوغاز کوئے کی بُنیاد پر نے ظاہر کیا ہے کہ مذہبی مواد کُچھ قرُونِ مشرق کے لوگوں کی تہذیبوں میں مخصُوص غیر ادبی ہم عصر ہیں۔ نتیجہ کے طور، نتیجہ کے طور، یہ ممکن ہے کہ اِس کو اعتماد کے نئے درجے سے دیکھا جائے اور عبرانیوں کی اُن ابتدائی روایات کا احترام کیا جائے جو فطرت میں تاریخ نویسی سے مفہومی ہے" (صفحہ ۲۳۲)۔

میں خاص طور پر آر کے ہیریسن کے کام کی داد دیتا ہوں کیونکہ وہ پُرانے عہد نامے کی تشریح کو ہم عصری واقعات، تہذیبوں اور طرز کو ترجیح بناتا ہے۔

ابتدائی یہودی مواد (پیدائش۔۔ استعثنا اور یشوع) کی خُود اپنی ترتیبی نشستوں میں، میں قدیم قرُونِ مشرق کے مواد اور مصنوعہ کے ساتھ قابلِ بھروسہ تعلق جوڑنے کی کوشش کرتا ہُوں۔

اَ) قدیم قرُونِ مشرق کے پیدائش سے ادبی متوازے

۱. پیدائش ۱ تا ۱۱ کے تہذیبی ماحول کے ابتدائی معلوم ادبی متوازے ایبلا تکونی تختیاں (Ebla cuneiform tablets) شمالی شام سے ہیں جو اکاڈئین میں ۲۵۰۰ قبل مسیح میں لکھی گئی۔

۲. تخلیق

اَ. تخلیق سے نبردآزما نزدیک ترین میسوپوتامیہ کا حوالہ اینوما ایلش(Enuma Elish) ہے جو نینوہ کی لائبریری اشور بانی پالز (Ashurbanipal's)اور دیگر مُقامات پر دریافت ہُوا اور جس کی تاریخ ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح تک جاتی ہے۔ اکاڈئین میں لکھی گئی کوئی سات تکونی تختیاں ہیں جو مارڈوک کی بیان کردہ تخلیق ہے۔

۱) دیوتا[Apsu]اپسُو (تازہ پانی۔نر) اور [Tiamat] تیامت (نمکین پانی۔ناری) کے گُستاخ، شور شرابے والے بچے تھے۔ یہ دونوں دیوتا اُن چھوٹے دیوتاؤں کو خاموش کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

۲) دیوتاؤں کا ایک فرزند مارڈوک[Marduk] تیامت[Tiamat] کو شکست دینے میں مدد کرتا ہے۔ وہ اُس کے جسم سے زمین بناتا ہے۔

۳) مارڈوک[Marduk] ایک اور شکست خوردہ دیوتا کنگُو[Kingu] سے انسانیت بناتا ہے جو اپسُو[Apsu] کی موت کے بعد تیامت[Tiamat] کا نر دوست تھا۔ انسانیت کنگُو[Kingu] کے خُون سے آئی۔

۴) مارڈوک[Marduk] بابل کی مُقدس ہڑواریا عمارت [Babylonian pantheon] کا سردار بنادیا گیا۔

ب. "تخلیقی مہر" ایک تکونی تختی ہے جو پھلدار درخت کیساتھ ایک عُریاں مرد و عورت کی تصویر ہے جس میں سانپ درخت کے تنے کے گرد لپٹا ہُوا ہے اور عورتوں کے کندھے پر یُوں جھکا ہُوا ہے جیسے اُس سے باتیں کر رہا ہے۔

۳. تخلیق اور طوفان۔۔ اتراہسس داستان [Atrahasis Epic] کمتر دیوتاؤں کی کام کی زیادتی اور سات انسانی جوڑوں کی تخلیق پر جن کو اِن کمتر دیوتاؤں کی ذمہ داریاں سرانجام دینا تھی بغاوت کا اندراج دیتا ہے۔ اسباب تھے (۱) گنجان آبادی اور (۲) شور، انسان وبا، دو قحط اور آخر کار طوفان جس کی منصوبہ سازی عنلل[Enlil] نے کی تھی کے سبب تعداد میں کم ہوگئے تھے۔ یہ اہم واقعات اُسی ترتیب میں دیکھے گئے ہیں جیسے پیدائش ۱ تا ۸ میں۔ یہ تکونی مجموعے کی تاریخ سازی وہی ہے جو اینومہ الیش اور گلگمیش داستان[Enuma Elish and the Gilgamesh Epic] کی ہے کوئی ۱۹۰۰ سے ۱۷۰۰ قبل مسیح۔ تمام اکاڈئین میں ہیں۔

۴. نُوح کا طوفان

اَ. نیپور[Nippur] سے سومیرین تختی[Sumerian tablet] جو ارڈو پیدائش[Eridu Genesis] کہلاتی ہے اِس کی تاریخ سازی کوئی ۱۶۰۰ قبل مسیح ہے اور یہ زیوسُدرا[Zivsudra] اور آنے والے طوفان کا بتاتی ہے۔

۱) اینکا[Enka] پانی کا دیوتا، آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے

۲) زیوسُدرا[Zivsudra]، ایک شاہی کاہن، ایک بڑی کشتی میں بچ جاتا ہے۔

۳) طُوفان سات دن رہتا ہے۔

۴) زیوسُدرا[Zivsudra] کشتی پر ایک کھڑکی کو کھولتا ہے اور کئی پرندے چھوڑتا ہے یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا خُشک زمین نمُودار ہُوئی ہے۔

۵) وہ ایک بیل اور بھیڑ کی قُربانی بھی چڑھاتا ہے جب وہ کشتی میں سے نکلتا ہے۔

ب. ایک مرکب بابل کے طوفان کا حوالہ چار سومیرین[Sumerian] داستانوں سے جو گلگمیش داستان[Gilgamesh Epic] کہلاتا ہے اِس کی تاریخ سازی کوئی ۲۵۰۰ سے ۲۴۰۰ قبل مسیح ہے، حالانکہ تحریری ے تشکیلی صُورت تکونی اکاڈئین بہت بعد کی ہے۔ یہ طوفان میں بچ جانے والے اُتنا پشتم(Utnapishtim) کی بابت بتاتا ہے جو گلگمیش[Gilgamesh]، اُرک[Uruk] کے بادشاہ کو بتاتا ہے کہ کیسے وہ طوفانِ عظیم سے بچا اور اُسے ہمیشہ کی زندگی ملی۔

۱) اِیا [Ea]، پانی کا دیوتا، آنے والے طوفان کی بابت خبردار کرتا ہے اور اُتنا پشتم [Utnapishtim] (بابل کی زیوسُدرا صُورت) کو کشتی بنانے کا کہتا ہے۔

۲) اُتنا پشتم اور اُس کا خاندان، بشمول مُنتخب شفا والے پودوں کے طُوفان میں بچ پاتے ہیں۔

۳) طوفان سات دن رہا۔

۴) کشتی شمال مشرقی فارس میں کوہِ نسر (Mt. Nisir) پر آن ٹکی۔

۵) اُس نے تین مختلف پرندے باہر بھیجے یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا خشکی نمودار ہو چکی ہے۔

۵. میسوپوتامیہ کا مواد جو قدیم طوفان کو بیان کرتا ہے اِسی ذریعہ سے ہے۔ نام اکثر فرق ہیں لیکن پس منظر ایک ہی ہے۔ مثال یہ ہے کہ زیوسُدرا [Zivsudra]، اتراہسس [Atrahasis]، اور اُتناپشتم [Utnapishtim] تمام ایک ہی انسانی بادشاہ ہیں۔

۶. پیدائش کے ابتدائی واقعات کے تاریخی متوازوں کو انسان کی پراگندہ ہونے سے قبل (پیدائش ۱۰۔۱۱) علم اور خُدا کے تجربے کی روشنی میں بیان کیا جاسکتا ہے۔ یہ سچی تاریخی اہم یادگاریں پُوری دُنیا کے مُشترک موجودہ طوفان کے حوالوں میں وضاحت اور اسا تیر ہے۔

۷. آباؤاجداد کا دور (وسطی تانبا [Middle Bronze])

اَ. ماری تختیاں [Mari tablets]۔۔تکونی شرعی (عامونائٹ تہذیب [Ammonite culture]) اور شخصی عبارتیں اکاڈئین میں لکھی گئی کوئی ۱۷۰۰ قبل مسیح سے ہے۔

ب. نُوزی تختیاں [Nuzi tablets]۔۔کُچھ خاندانوں (حُرت یا حُرین تہذیب [Horite or Hurrian culture]) کی تکونی محفوظ دستاویز جو اکاڈئین میں لکھی گئی اور شمال مشرق نینوہ سے کوئی ۱۰۰ میل کے فاصلے پر واقع کی تاریخ سازی ۱۵۰۰ سے ۱۳۰۰ قبل مسیح ہے۔ وہ خاندانی اور کاروباری طریقہ کار کا اندراج دیتی ہیں۔ دیگر تفصیلی مثالوں کیلئے، دیکھیئے والٹن، صفحات ۵۲ تا ۵۸۔

ت. الالکا تختیاں [Alalak tablets]۔۔کوئی ۲۰۰۰ قبل مسیح سے شمالی شام سے تکونی عبارتیں۔

ث. پیدائش میں پائے جانے والے کُچھ نام ماری تختیوں: سیروگ، فلج، تیراہ، نحور (Mari Tablets: Serug, Peleg, Terah, Nahor) میں مُقامات کے ناموں کے طور دیئے گئے ہیں۔ دیگر بائبل کے نام بھی عام ہیں: ابراہام، اضحاق، یعقوب، لابن اور یُوسف۔

۸. "موازناتی تاریخ سازی کی تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ حتیتی (Hittites) کیساتھ ساتھ قدیم عبرانی سب سے مُستند، موضوعاتی اور ذمہ دار قُرونِ مشرق کی تاریخ کے اندراج کرنے والے تھے"۔ آر کے ہیریسن کی بائبل کی تنقید (R. K Harrison in Biblical Criticism)، صفحہ ۵۔

۹. آثارِ قدیمہ بائبل کی تاریخ سازی کو قائم کرنے میں بہت مددگار ثابت ہُوئے ہیں۔ تاہم، احتیاط ضروری ہے۔ آثار قدیمہ ایک قابلِ بھروسہ راہنما نہیں ہے درج ذیل کے سبب:

اَ. ابتدائی کھُدائی میں ناقص تکنیکیں

ب. اجزا جو دریافت ہُوئے ہیں اُن کی متفرق اور نہایت موضوعاتی تشریح۔

ت. قدیم قرُونِ مشرق کی کوئی متفق ترتیب نہیں (حالانکہ ایک درخت کی چھالوں سے وضح ہُوئی ہے)۔

ب) مصری تخلیق کے حوالے جون ڈبلیو والٹن کی تصنیف قدیم اسرائیلی مواد اپنے تہذیبی سیاق وسباق میں، (John W. Walton's Ancient Israelite Literature) گرینڈ ریپیڈز، مشی گن: ذونڈروان، ۱۹۹۰، صفحات ۲۳ تا ۲۴، ۳۲ تا ۳۴ میں پائے جاتے ہیں۔

۱. مصری مواد میں تخلیق غیر ساختہ، انتشاری، بُنیادی پانی سے شروع ہُوئی۔ تخلیق پانی کے انتشار سے ایک وضح کردہ ساخت کے طور دیکھی گئی۔

۲. ممفس [Memphis] کے مصری مواد میں، تخلیق پتاہ [Ptah] کے بولے گئے کلام سے واقع ہُوئی۔

ج) قدیم قرُونِ مشرق سے یشوع کے ادبی متوازے

۱. آثارِ قدیمہ نے ظاہر کیا ہے کہ کنعان کے زیادہ تر بڑے شہر تباہ ہُوئے تھے اور اُن کی کوئی ۱۲۵۰ قبل مسیح میں تیزی سے تعمیرِ نو ہوئی تھی۔

اَ.	حاذور(Hazor)

ب.	لاکش(Lachish)

ت.	بیت ایل(Bethel)

ث.	دبیر[Debir](جو پہلے کیریو تھ سیفر[Kerioth Sepher] کہلاتا تھا، یشوع ۱۵:۱۵)۔

۲.	آثارِ قدیمہ نے تاحال یریحو کے زوال کے بائبل کے حوالے کی تصدیق یا ردید نہیں کی ہے (بحوالہ یشوع ٦)۔ ایسا اِس لئے ہے کہ مُقام نہایت خستہ حالت میں ہے۔

اَ.	موسم / مُقام

ب.	قدیم مُقامات پر قدیم سامان سے تعمیر نو

ت.	تہوں کی تواریخ کے حوالے سے غیر یقینی صُورتحال

۳.	آثارِ قدیمہ نے کوہِ عبال[Mt. Ebal] پر ایک مذبح دریافت کیا ہے جو یشوع ۳۰:۸ ۔ ۳۱ سے منسلک ہو سکتا ہے (استعثنا ۲:۲۷ ۔ ۹)۔ یہ مشنہ تالمد [Mishnah (Talmud)] میں پائی جانے والی تفصیل سے کافی ملتا جُلتا ہے۔

۴.	اُگارت[Ugarit] پر دریافت کئے جانے والے راس شامرا[Ras Shamra] کی عبارتیں کنعانی زندگی اور ۱۴۰۰ قبل مسیح کے مذاہب کو ظاہر کرتی ہیں۔

اَ.	کثیر معبودوں کی طرز کی پرستش (تولیدی بدعت)

ب.	عل[El] سردار معبود تھا

ت.	عل[El's] کی ساتھی عاشرہ[Asherah] تھی (بعد میں وہ بعل[Ba'al] کی ساتھی بنی) جس کی پُوجا تراشی ہُوئی لکڑی یا جاندار درخت کی صُورت میں کی جاتی تھی، جو "شجرِ حیات" کی علامت تھا۔

ث.	اُن کا بیٹا بعل[Ba'al](حداد[Haddad]) آندھی کا دیوتا تھا۔

ج.	بعل[Ba'al] کنعانی مُقدس ہڑواریا عمارت کا[Canaanite pantheon] "اعلیٰ معبود" بنا۔ عنات[Anat] اُس کی ساتھی تھی۔

ح.	مصر کی اسیسی اور اوسیریس[Isis and Osiris] سے ملتی جُلتی رسومات۔

خ.	بعل[Ba'al] کی پرستش کا مرکز مُقامی "اعلیٰ مُقامات" یا پتھر کے پلیٹ فارم تھے (رسوماتی عصمت فروشی)۔

د.	بعل[Ba'al] کی علامت اُبھرے ہُوئے پتھر کے ستون سے تھی (phallic symbol)۔

۵.	قدیم شہروں کے ناموں کی مُستند فہرست ہم عصری لکھاری نہ کہ بعد ایڈیٹر سے موزونیت میں ہے۔

اَ.	یروشلیم یبُوس کہلاتا ہے، یشوع ۸:۱۵؛ ۱۶:۱۸، ۲۸ (یشوع ۲۸:۱۵ کہتا ہے کہ یبُوسی ابھی بھی یروشلیم کے حصوں میں رہتے تھے)

ب.	عبرون، کیریاتھ اربا[Kiriath-arba] کہلاتا ہے، یشوع ۱۵:۱۴؛ ۱۳:۱۵، ۵۴؛ ۷:۲۰؛ ۱۱:۲۱۔

ت.	کیریاتھ جیریم[Kiriath-jearim] بلج[Baalah] کہلاتا ہے، یشوع ۹:۱۵، ۱۰

ث.	صیدا کا فینیکے کے اہم شہر کے طور حوالہ ہے، نہ کہ صور، یشوع ۸:۱۱؛ ۶:۱۳؛ ۲۸:۱۹، جو بعد میں مرکزی شہر بنا۔

خصُوصی موضوع: طرز اور تشریح: پُرانے عہد نامے کا بیانیہ

I. ابتدائی بیانات

اَ) پُرانے عہد نامے اور واقعات کو ترتیب دینے کے دیگر اطوار کے درمیان تعلق

۱. دیگر قدیم قرُونِ مشرق کا مواد اساتیری ہے۔

اَ. کثیر معبود پرستی (عموماً انسانی دیوتا فطرت کی قوتوں کی عکاسی کرتے ہُوئے لیکن باہم شخصی تنازعاتی مقاصد استعمال کرتے ہُوئے)۔

ب. قُدرت کے ادوار کی بُنیاد پر (دیوتاؤں کا مرنا اور جی اُٹھنا)۔

۲. یونانی۔رومی تفریح اور حوصلہ افزائی کیلئے ہے بجائے تاریخی واقعات کے اندراج کیلئے (ہومر [Homer] کئی انداز میں میسوپوتامیہ کے مقصد کی عکاسی کرتا ہے)۔

ب) ممکنہ طور پر تین جرمن اصطلاحات کا استعمال تاریخ کی اقسام اور تحاریف میں فرق ظاہر کرتا ہے

"تاریخی" [Historie]،واقعات کا اندراج (محض حقائق)

"تشریحی" [Geschichte]،واقعات کی تشریح اُن کی انسانوں کیلئے اہمیت ظاہر کرتے ہُوئے۔

"کفارے کی" [Heilsgeschichte]خُدا کے کفارے کے منصوبے اور تاریخی عمل کے دوران سرگرمی کا مُنفرد حوالہ ہے

ج) پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے کے بیانیہ ("Geschichte") ہیں جو (Heilgeschichte) کی جانکاری کی طرف لیجاتے ہیں۔ وہ منتخب الہیاتی طرز کے تاریخی واقعات ہیں۔

۱. صرف منتخب واقعات

۲. ترتیب اُتنی اہم نہیں جتنی الہیات

۳. واقعات کی شراکت سچائی ظاہر کرنے کیلئے

د) پُرانے عہد نامے میں بیانیہ ایک عام طرز ہے۔ یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ پُرانے عہد نامے کا ۴۰ فی صد بیانیہ ہے۔ اِس لئے، یہ طرز رُوح کیلئے مُفید ہے کہ وہ خُدا کا پیغام اور کردار برگشتہ انسانوں تک پہنچائے۔ لیکن ایسا ربطی طور نہیں کیا جاتا (نئے عہد نامے کے خطوط کی مانند)، بلکہ اشاروں، کُلِ حاصل، یا منتخب مکالموں رخُود کلامی سے کیا جاتا ہے۔ کوئی یہ سوال جاری رکھتا ہے کہ کیوں اِس کا اندراج کیا گیا ہے۔ یہ کس بات کی تاکید کرنا چاہتا ہے؟ اِس کا الہیاتی مقصد کیا ہے؟

یہ کسی طور بھی تاریخ کو کمتر کرنے کے معنی سے نہیں ہے۔ لیکن، یہ تاریخ بطور مُکاشفہ کے خادم اور ذریعہ کے طور ہے۔

II. بائبل کے بیانیہ

اَ) خُدا اپنی دُنیا میں سرگرمِ عمل ہے۔ الہٰی بائبل کے لکھاری خُدا کو ظاہر کرنے کیلئے مخصُوص واقعات کو چُنتے ہیں۔ خُدا پُرانے عہد نامے کا اہم کردار ہے۔

ب) ہر بیانیہ کئی انداز میں کام کرتا ہے

۱. خُدا کون ہے اور وہ اپنی دُنیا میں کیا کر رہا ہے۔
۲. انسان، خُدا کے افراد اور قومی وجودوں کیساتھ برتاؤ کے وسیلہ سے ظاہر ہوتا ہے۔
۳. مثال کے طور پر، خاصکر غور کریں یشوع کی عسکری فتح جو عہد کی کارکردگی سے جُڑی ہُوئی ہے (بحوالہ یشوع ۱:۷۔۸؛۸:۳۰۔۳۵)۔

ج) بیانئے اکثر ایک بڑی ادبی اکائی بنانے کیلئے اکٹھے پروئے گئے ہیں جو ایک واحد الہیاتی سچائی کو ظاہر کرتی ہے۔

III. پُرانے عہدنامے کے بیانیہ کے تشریحی اصُول

اَ) بہترین گُفتگو جو میں نے پُرانے عہدنامے کے بیانئے کی تشریح کی بابت دیکھی ہے وہ ڈگلس سٹیوارٹ کی تصنیف بائبل کو اپنی پُوری قدروقیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے (Douglas Stuart in How to Read the Bible For All Its Worth)، صفحات ۸۳ تا ۸۴ ہے۔

۱. پُرانے عہدنامے کا بیانیہ عموماً براہِ راست مذہبی تعلیم نہیں سکھاتا۔
۲. پُرانے عہدنامے کا بیانیہ ربطی طور کہیں اور سکھائی جانے والی مذہبی تعلیم یا تعلیمات کو عموماً ظاہر کرتا ہے۔
۳. بیانیہ اندراجات کہ کیا واقع ہُوا۔۔۔ضروری نہیں کہ کیا واقع ہُوا ہوگا یا ہر بار کیا واقع ہوگا۔ اِس لئے ضروری نہیں کہ ہر بیانیہ میں ایک انفرادی قابلِ پہچان کہانی کا انجام ہو۔
۴. بیانیہ میں جو کُچھ لوگ کرتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ ہمارے لئے ایک اچھی مثال ہو۔ اکثر، یہ محض اُلٹ ہوتا ہے۔
۵. پُرانے عہدنامے کے بیانیوں میں زیادہ تر کردار کامل سے بہت دور ہوتے ہیں اور اُن کے کام بھی۔
۶. ہمیں ہمیشہ بیانئے کے اختتام میں نہیں بتایا جاتا کہ جو کُچھ واقع ہُوا تھا وہ اچھا تھا یا بُرا۔ ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ہم فیصلہ کر پائیں اِس بُنیاد پر جو خُدا نے ہمیں براہِ راست سکھایا اور درجاتی طور کلامِ مُقدس میں کہیں اور سے۔
۷. تمام بیانیہ انتخابی اور نامکمل ہیں۔ ہمیشہ کبھی بھی متعلقہ تفصیلات نہیں دی جاتی (بحوالہ یوحنا ۲۱:۲۵)۔ جو کُچھ بیانیہ میں ظاہر ہوتا ہے وہی سب کُچھ ہے جو الہامی لکھاری ہمارے لئے ضروری سمجھتا ہے کہ ہم جان پائیں۔
۸. بیانئے ہمارے سب الہیاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے نہیں لکھے جاتے۔ اُن کے مخصوص اہم محدود مقاصد ہوتے ہیں اور وہ کُچھ معاملات سے نبردآزما ہوتے ہیں، دوسری طرح باقی کو کہیں اور نبٹانے کیلئے۔
۹. بیانئے ہو سکتا ہے یا تو واضح طور پر تعلیم دینے کیلئے ہو (کُچھ واضح طور بیان کرنے سے) یا اشاروں سے (واضح طور بغیر اصل میں بیان کئے کسی بات کا مفہوم دیتے ہُوئے)۔
۱۰. حتمی تجزیہ میں، خُدا تمام بائبل کے بیانیوں میں ہیرو ہے۔

ب) بیانئے کی تشریح کی بابت ایک اور اچھی گفتگو والٹر کیسرز کی تصنیف توضیحی الہیات کی طرف (Walter Kaiser's Toward Exegetical Theology)۔

"کلامِ مُقدس کے بیانیہ حصے کا مُنفرد پہلو یہ ہے کہ لکھاری عموماً لوگوں کے الفاظ اور کاموں کو اُن کے بیانیہ میں اجازت دیتے تھے کہ وہ اپنے پیغام کی اہم تاکید پہنچا سکیں۔ پس، بجائے ہمیں براہ راست بیانات کے ذریعے مُخاطب کرنے کے، ایسے کلام مُقدس کے مذہبی یا تعلیمی حصوں میں پائے جاتے ہیں، لکھاری اِس

کے بجائے کہیں پس منظر میں رہنے کو ترجیح دیتا ہے جہاں تک براہ راست تعلیم یا تجزیاتی بیانات کا تعلق ہے۔ نتیجہ کے طور، یہ نہایت اہم ہو جاتا ہے کہ وسیع سیاق وسباق کو پہچانا جائے جس میں بیانیہ موزوں ہے اور یہ پُوچھنا کہ کیوں لکھاری واقعات کا خاص چناؤ استعمال کرتا ہے اُس مخصوص صُورتحال میں جس میں اُس نے اُنہیں رکھا تھا۔ اب معنی کے جُڑواں اشارے اقساط کی ترتیب اور تفصیل کا چناؤ، ممکنہ تقاریر، لوگوں یا اقساط کے گڈمڈ سے ہے۔ مزید بر آں، اِس کیلئے الٰہی ردِ عمل اور اِن لوگوں اور واقعات کے تخمینے کا تعین اُس انداز سے ہونا چاہئے جس سے لکھاری ایک فرد یا لوگوں کے گروہ کو اجازت دیتا ہے کہ وہ منتخب واقعات کے سلسلے کی انتہا پر ردِ عمل کر سکیں؛ یعنی کہ اگر اُس نے بیانئے میں مداخلت نہیں کی کہ خُود اپنا (اِس معاملے میں خُدا کا) تخمینہ دے سکے کہ کیا واقع ہُوا ہے" (صفحہ ۲۰۵)۔

ج) بیانیوں میں سچائی پُوری ادبی اکائی میں پائی جاتی ہے اور تفصیلات نہیں۔ عبارتی ثبوت سے محتاط رہیں یا پُرانے عہد نامے کے بیانئے کو اپنی زندگی کی مثال بنانے سے ہوشیار رہیں۔

IV. تشریح کے دو درجات

اَ) یہواہ کا ابراہام کی نسل کیلئے کفارے کے مظہر کام۔

ب) یہواہ کی پر ایماندار کی زندگی (ہر دور) کیلئے مرضی

ج) پہلی توجہ "خُدا کو جاننے" (نجات) پر، دوسری "اُس کی خدمت کرنے" ایمان کی مسیحی زندگی، بحوالہ رومیوں ۱۵:۴؛ پہلا کرنتھیوں ۱۰:۶، ۱۱)۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہدنامے کی تاریخ سازی کا موازنہ ہم عصر قرُون مشرق کی تہذیبوں کیساتھ

میسوپوتامیہ کے ذرائع:

۱. زیادہ تر قدیم موادوں کی مانند فاعل عموماً بادشاہ یا کوئی قومی ہیرو ہے۔
۲. واقعات اکثر تشہیری نشرواشاعت کیلئے تزئین کئے جاتے تھے۔
۳. عموماً کُچھ بھی منفی کا اندراج نہیں ہوتا ہے۔
۴. مقصد موجودہ اداروں کی صُورتِ حال یا نئے دور کی عروج کی وضاحت کرنا ہے۔
۵. تاریخی غلط بیانی میں شامل ہیں:
   اَ. بڑی فتوحات کے تزئین دعوے۔
   ب. پہلی کامیابیوں کا موجودہ کامیابیوں کے طور پیش کیا جانا۔
   ت. صرف مثبت پہلوؤں کا اندراج۔
۶. موادنہ صرف تشہیری نشرواشاعت کا کام کرتا ہے بلکہ تعلیمی کام بھی ہے۔

مصر کے ذرائع:

۱. یہ زندگی کے نہایت جامد تناظر کی معاونت ہے جو وقت سے مُتاثر نہیں ہُوا۔
۲. بادشاہ اور اُس کا خاندان زیادہ تر مواد کا ہدف ہے
۳. یہ میسوپوتامیہ کے مواد کی مانند، نہایت تشہیری نشرواشاعت ہے۔
   اَ. کوئی منفی پہلو نہیں
   ب. تزئین پہلو

ربیوں کے ذرائع (بعد کے):

۱. کتابِ مُقدس کو مدراش [Midrash] کی مُطابقت بنانے کی کوشش ہے، جو تشریح کرنے والے کے ایمان کو عبارت کی طرف لیجاتا ہے اور لکھاری کے ارادے پر توجہ نہیں دیتا اور نہ ہی عبارت کے تاریخی ماحول پر۔
حالاخہ [Halakha] سچائیوں یا زندگی کے اصُولوں سے نبر آزما ہوتا ہے۔
حاگادا [Haggada] اطلاق اور زندگی کیلئے حوصلہ افزائی سے نبرد آزما ہوتا ہے۔
۲. پیشر [Pesher]-- بعد کی ترویج بحیرہ مُردار کے پلندوں میں دیکھی گئی۔ یہ موجودہ ماحول میں سابقہ واقعات کی نبوتی تکمیل کی صنفیاتی رسائی کو دیکھنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ موجودہ ماحول نبوتی یومِ حشر (آنے والے نئے دور) کا تھا۔

یہ واضح ہے کہ قدیم قرُون مشرق کی طرز اور بعد کا یہودی مواد پُرانے عہد نامے کے کلام مُقدس سے مُختلف ہے۔ کئی انداز سے پُرانے عہد نامے کی طرز، پس اکثر ہم عصری مواد کی خصوصیات کی شراکت کرتے ہُوئے مُنفرد ہیں، خاصکر اُن کے تاریخی واقعات کے اظہار میں۔ عبرانی تاریخ نویسی سے نزدیک ترین حتیتی [Hittite] مواد ہے۔

یہ مانا جانا چاہئے کہ جدید مغربی تاریخ نویسی سے قدیم تاریخ نویسی کتنی فرق ہے۔ یہاں تشریح کا مسئلہ ہے۔ جدید تاریخ نویسی موضوعاتی (غیر تشہیری نشرواشاعت اگر ممکن ہو) ہونے کی کوشش کرتی ہے اور اُس کی ترتیبی سلسلے میں تحریر اور اندراج جو "حقیقتاً واقع ہُوا"! یہ تاریخی واقعات کے "سبب اور اثرات" کو تحریر کرنے کی کوشش ہے۔ اِس کی خصُوصیت تفصیلات سے ہے!

محض اِس لئے قرُونِ مشرق کی تاریخ جدید تاریخ کی مانند اُنہیں غلط، کم تر یا ناقابلِ بھروسہ نہیں بناتے۔ جدید مغربی تاریخ اپنے لکھاریوں کے قیاسوں (اندازوں) کی عکاسی کرتی ہے۔ بائبل کی رُوسے تاریخ اپنی نہایت فطرت (الہی ہدایت) سے فرق ہے۔ اِس میں ایک معنی ہے جس میں بائبل کی تاریخ الہی لکھاری کے ایمان کی آنکھوں سے دیکھی جاتی ہے اور الہیات کے مقصد سے، لیکن ابھی بھی مستند تاریخی حوالہ ہے۔

پُرانے عہد نامے کی تاریخ سازی میرے لئے دوسروں کیساتھ میرے ایمان کی وکالت کے انداز کے طور اہم ہے۔ اگر بائبل کو اظہار تاریخی ہونے کے طور ظاہر کیا جا سکے تو پھر اُس کے ایمان کا دعویٰ غیر ایمانداروں کیلئے مضبوط کشش رکھتا ہے۔ میرا ایمان آثارِ قدیمہ اور علم الانسانیات کی تاریخی تصدیق پر انحصار نہیں کرتا بلکہ یہ بائبل کے پیغام کا تعارف کروانے میں مدد کرتا ہے اور اُسے معتبریت دیتا ہے جو دُوسرے نہیں رکھتے۔

پھر خُلاصہ کرتے ہُوئے، تاریخ سازی الہی ہدایت کے معاملے می کام نہیں کرتی بلکہ رسالت اور تبلیغ کے معاملے میں۔

پُرانے عہد نامے کے واقعات کا تسلسل

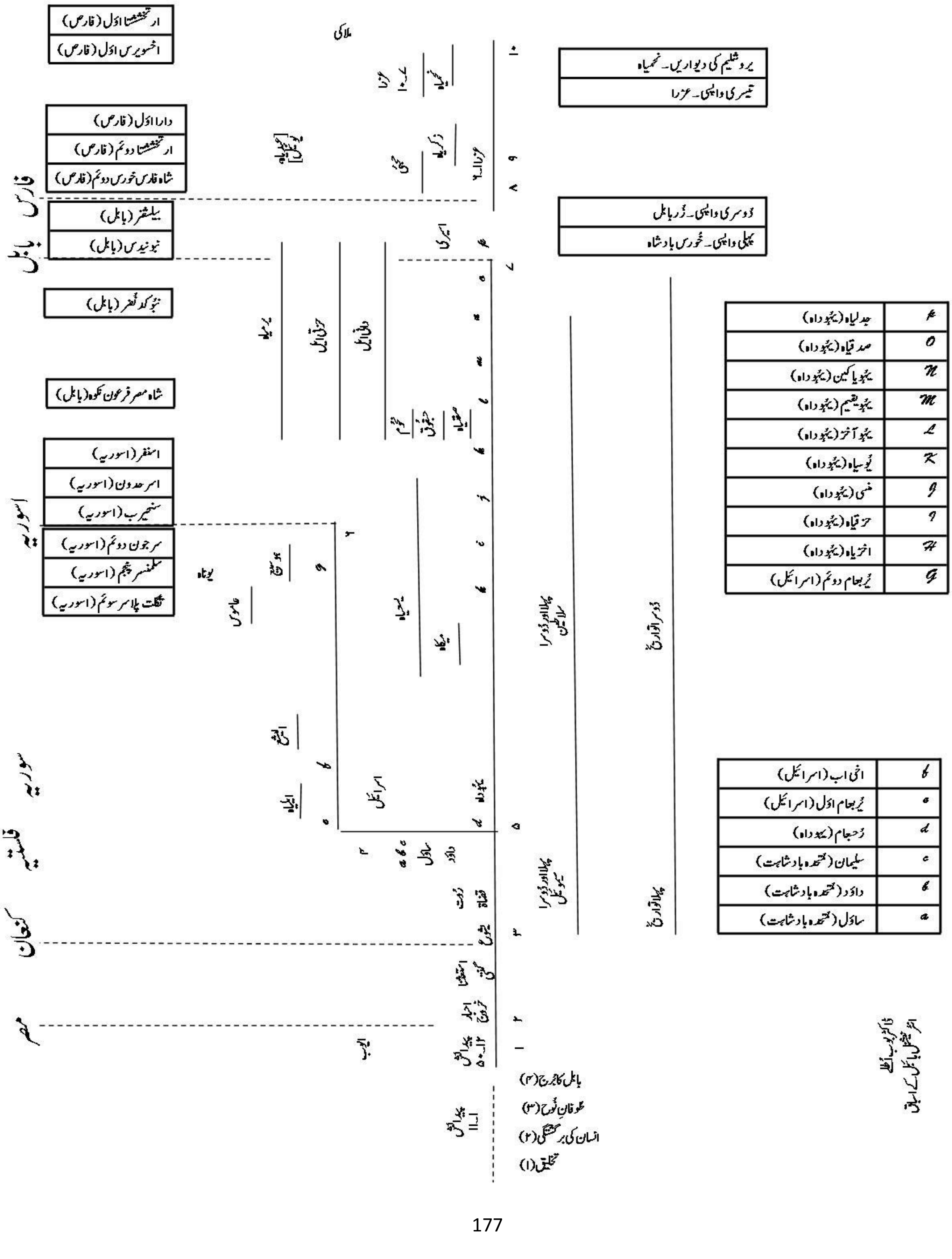

لاتاریخ وار واقعات (پیدائش ۱۔۱۱)

تخلیق	(پیدائش ۱۔۲)
انسان کی برگشتگی	(پیدائش ۳)
نوح کے دور کا طوفان	(پیدائش ٦۔۹)
بابل کا بُرج	(پیدائش ۱۰۔۱۱)

تاریخ وار واقعات

۱۔	آباؤاجداد کا دور (پیدائش ۱۲۔۵۰ اور ایوب)	۲۰۰۰ قبل مسیح
۲۔	مصر سے خروج (خروج)	۱۴۴۵ یا ۱۲۹۰ قبل مسیح
۳۔	کنعان پر فتح (یشوع)	۱۴۴۰ یا ۱۲۵۰ قبل مسیح
۴۔	متحدہ سلطنت کے بادشاہ (ساؤل، داؤد، سلیمان)	۱۰۰۰ قبل مسیح
۵۔	منقسم سلطنت کے بادشاہ (رحُبعام۔ یُربعام اوّل)	۹۲۲ قبل مسیح
٦۔	سقُوط سامریہ (اسرائیل) تا اسُوریہ	۷۲۲ قبل مسیح
۷۔	سقُوطِ یروشلیم (یہوداہ) تا بابل	۵۸٦ قبل مسیح
۸۔	خورس (فارس) بادشاہ کا یہودیوں کے اپنے وطن واپسی کا فرمان	۵۳۸ قبل مسیح
۹۔	ہیکل کی تعمیرِ نو	۵۱٦ قبل مسیح
۱۰۔	پُرانے عہد نامے کے دور کا اختتام (ملاکی)	۴۳۰ قبل مسیح

بادشاہوں کی فہرست

آ. متحدہ سلطنت کے بادشاہ

۱. ساؤل(a)

۲. داؤد(b)

۳. سلیمان(c)

ب. اسرائیل کے بادشاہ

۱. یُربعام اوّل(d)

۲. اخی اب(e)

۳. یُربعام دوئم(f)

ت. یہوداہ کے بادشاہ

۱. رحُبعام(g)

۲. اخزیاہ(h)

۳. حزقیاہ(i)

۴. منسی(j)

۵. یُوسیاہ(k)

۶. یہوآخز دوئم(l)

۷. یہُویقیم (الیاقیم)[m]

۸. یہُویاکین(n)

۹. صدقیاہ(o)

۱۰. جدلیاہ(p)

ث. اشوریہ

تگلت پلاسر سوئم (۷۴۵ تا ۷۲۷)

سلمنسر پنجم (۷۲۷ تا ۷۲۲)

سرجون دوئم (۷۲۲ تا ۷۰۵)

سنحیرب (۷۰۵ تا ۶۸۱)

اسرحدون (۶۸۱ تا ۶۶۹)

اسنفر (۶۶۹ تا ۶۶۳)

ج. بابل

شاہ مصر فرعون نکوہ (۶۲۶ تا ۶۰۵)

نبُوکدنُضر (۶۰۵ تا ۵۶۲)

نبونیدس (۵۵۶ تا ۵۳۹)

بیلشضر

ح. فارس

شاہ فارس خورس دوئم (۵۵۰ تا ۵۳۰)

ارتخششتا دوئم (۵۳۰ تا ۵۲۲)

دارا اوّل (۵۲۲ تا ۴۸۶)

اخسویرس اوّل (۴۸۶ تا ۴۶۵)

ارتخششتا اوّل (۴۶۵ تا ۴۲۴)

بوب کا بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پر اوہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحر حال میں جانتا ہُوں کہ بیان عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تا کہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مُختصر خُلاصہ اپنی مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

۱. بائبل دونوں پُرانا اور نیا عہد نامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا (دیکھئے **خصوصی موضوع: الہٰی ہدایت سے SPECIAL TOPIC: INSPIRATION**)۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے (دیکھئے **خصوصی موضوع: یہواہ کا ابدی کفارے کا منصوبہ SPECIAL TOPIC: YHWH'S ETERNAL REDEMPTIVE PLAN**)۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

۲. صرف ایک ہی واحد، ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے (دیکھئے **خصوصی موضوع: وحدانیت SPECIAL TOPIC: MONOTHEISM**)۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس، جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں (دیکھئے **خصوصی موضوع: تثلیث SPECIAL TOPIC: TRINITY**)۔

۳. خُدا مُکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کو دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے کاموں اور خیالات کے خُود ذمہ دار ہیں (دیکھئے **تقدیر (Calvinism) بمقابلہ انسانی آزاد مرضی (Arminianism)) {PREDESTINATION [CALVIISM] VS HUMAN FREE WILL [ARMINIANISM]}** ۔

۴. انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آ (دیکھئے **خصوصی موضوع: شخصی بُرائی SPECIAL TOPIC: PERSONAL EVIL**) کر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

۵. خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

۶. ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبول کرنا چاہئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کئے گئے گُناہوں سے گُناہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے ۔ **دیکھئے خصوصی موضوع: "پانے"، "ایمان لانے"، "اقرار کرنے / ماننے" اور "بُلانے"** (SPECIAL TOPIC: WHAT DOES IT MEAN TO "RECEIVE", "BELIEV", "CONFESS/PROFESS" AND "CALL UPON"?) کا کیا مطلب ہے؟

۷.	ہم سب گناہوں سے توبہ کرنے (**دیکھئے خصُوصی موضوع: توبہ [نیا عہد نامہ]** [SPECIAL TOPIC: REPENTANCE [NT]) اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر (**دیکھئے خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے میں ایمان** {SPECIAL TOPIC: "BELIEVE" IN NT}) مُکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالمِ اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

۸.	پاک رُوح "دُوسرا یسُوع" (**دیکھئے خصُوصی موضوع: یسوع اور رُوح** SPECIAL TOPIC: JESUS AND THE SPIRIT) ہے۔ وہ دُنیا میں گمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا ساطرزِ زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی مُنادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

۹.	باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتابِ حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے اور، جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہو گا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے۔ وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مُکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا ذائقہ دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے:

"لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت"